تاریخ

لجنہ اِماء اللہ جرمنی

۱۹۷۳ء تا ۱۹۹۰ء

القرآن الحکیم

اِنَّ الْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ
وَالْقٰنِتِیْنَ وَالْقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِیْنَ وَالصّٰدِقٰتِ وَ
الصّٰبِرِیْنَ وَالصّٰبِرٰتِ وَالْخٰشِعِیْنَ وَالْخٰشِعٰتِ
وَالْمُتَصَدِّقِیْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّآئِمِیْنَ وَالصّٰٓئِمٰتِ
وَالْحٰفِظِیْنَ فُرُوْجَهُمْ وَالْحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِیْنَ اللّٰهَ
كَثِیْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّ اَجْرًا
عَظِیْمًا ــــــــــــــــ (الاحزاب : ٣٦)

یقیناً کامل مسلمان مرد اور کامل مسلمان عورتیں اور کامل مومن مرد اور کامل مومن عورتیں اور کامل فرمانبردار مرد اور کامل فرمانبردار عورتیں اور کامل راست گو مرد اور کامل راست گو عورتیں اور کامل صبر کرنے والے مرد اور کامل صبر کرنے والی عورتیں اور کامل عجز دکھانے والے مرد اور کامل عجز دکھانے والی عورتیں اور کامل صدقہ کرنے والے مرد اور کامل صدقہ کرنے والی عورتیں اور کامل روزہ گذار مرد اور کامل روزہ گذار عورتیں اور پوری طرح اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور پوری طرح اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والی عورتیں اور اللہ کا بہت ذکر کرنے والے مرد اور اللہ کا بہت ذکر کرنے والی عورتیں ان سب کے لیے اللہ نے بخشش کا سامان اور بڑا انعام تیار کر رکھا ہے۔

تاریخ

لجنہ اماء اللہ جرمنی

۱۹۷۳ء تا ۱۹۹۰ء

شائع کردہ ✦ شعبہ اشاعت لجنہ اماء اللہ جرمنی

نگران

مولانا عطاء اللہ کلیم مشنری انچارج جرمنی

مسز زینت حمید نشیل صدر لجنہ اماء اللہ جرمنی

مرتبہ

مسز کوثر شاہین ملک

معاون خصوصی

ڈاکٹر وسیم احمد

معاونین

مسز منصورہ الیاس | مسز قانتہ یوسف

سعید اللہ خان | شمس الحق | نصیر احمد شاہد

انور احمد ملک | فرید احمد نوید

INDEX

S.NO.	BRANCH	PAGE NO.
01	HAMBURG CITY BRANCHES	5
a	HH MOSCHEE	5
b	HH FELDSTR.	6
c	HH ALTONA	6
d	HH BARMBECK	8
e	HH BILLSTEDT	8
f	HH KROONHORST	8
g	HH PINNEBERG	8
h	HH NORDERSTEDT	8
i	HH DILLSTR.	8
j	HH HOLSTENSTR.	9
k	HH BLANKENESE	10
02	KÖLN	15
03	BERLIN	19
04	HEIDELBERG	26
05	NÜRNBERG	27
06	MÜNCHEN	28
07	MENDEN LÜDENSCHEID	33
08	NEUBURG	34
09	BALINGEN - EDINGEN	34
10	KARLSRUHE	35
11	RECKLINGHAUSEN	36
12	STUTTGART	37
13	GIEßEN	39
14	BIETIGHEIM	40
15	WEIBLINGEN	40
16	FREINSHEIM	40
17	BIELEFELD	41
18	FRANKENTHAL	41
19	BREMEN	44
20	HANNOVER	45
21	GINSHEIM	47
22	STADE	49
23	KIEL	53
24	MORBACH	53

S.NO.	BRANCH	PAGE NO.
25	WETTER	53
26	KASSEL	54
27	BABENHAUSEN	54
28	SCHLÜCHTERN	56
29	LOHFELDEN	57
30	NEUHOF	58
31	FULDA	61
32	AACHEN	62
33	BAD SODEN	65
34	MANNHEIM	66
35	PFORZHEIM	68
36	SCHWEINFURT	68
37	BAD NAUHEIM	69
38	SOEST	72
39	NEU ISENBURG	73
40	BAD MARIENBERG	75
41	SCHMITTEN	76
42	KOBLENZ	78
43	GROSS GERAU	86
44	OTTENDORF	86
45	SELIGENSTADT	86
46	LIMESHAIN	87
47	HERBORN	87
48	RADE VORM WALD	88
49	LÜBECK	90
50	MÖRFELDEN WALLDORF	91
51	OSNABRÜCK	94
52	PRÜM	95
53	NEUSTADT	97
54	WIESBADEN	97
55	GROSS ROHRHEIM	98
56	LORSCH	99
57	SOLTAU	100
58	BAD OLDESLOE	101
59	HILDEN	101
60	MÜHLHEIM RUHR	101
61	ZELLHAUSEN	102
62	AUGSBURG	104
63	BOCHOLT	105
64	RÜSSELSHEIM	106
65	REUTLINGEN	107

S.NO.	BRANCH	PAGE NO.
66	BORKEN	109
67	RATINGEN	111
68	DIETZENBACH	112
69	RODGAU	112
70	OFFENBACH	113
71	BERGISCH GLADBACH	114
72	TRIER	114
73	MESCHEDE	116
74	GÖTTINGEN	124
75	SCHWETZINGEN	125
76	HILDESHEIM	126
77	MONTABAUR	126
78	EICH	127
79	ALZEY	127
80	DIEBURG	128
81	PFUNGSTADT	129
82	JESTEBURG	131
83	BÜDINGEN	131
84	ODENWALD	132
85	KAISERSLAUTERN	132
86	HAMBURG SAAR	133
87	HERDORF	133
88	KELSTERBACH	133
89	URBERACH	134
90	BLUMENTHAL	134
91	DATTELN	135
92	BOCHUM	135
93	FRIEDBERG	135
94	FRANKFURT CITY BRANCHES	136
a	F RÖDELHEIM	181
b	F BORNHEIM	148
c	F HÖCHST	185
d	F BONAMESS	189
e	F GRIESSHEIM	181
f	F FRANKFURTBERG	185
g	F GINNHEIM	194
h	F BORNHEIM	193
i	F ESCHERSHEIM	180
j	F NUUR MOSCHEE	187
95	HÄTTERSHEIM	196

عرض حال

اس حقیقت کا انکار نہیں کیا جا سکتا کہ تاریخ، تہذیب و تمدن کا ایک ایسا آئینہ ہے جس میں انسانیت کے خدو خال اپنی تمام خوبیوں اور خامیوں کے ساتھ بڑی وضاحت سے اجاگر ہوتے ہیں۔ خوب سے خوب تر کی تلاش میں جو ارتقائی سفر طے کیا جاتا ہے اور جن وادیوں اور منزلوں سے کوشش اور جہدوجہد کا کارواں گذر جاتا ہے ان کی روئداد جب الفاظ کا پیکر اختیار کرتی ہے تو تاریخ بن جاتی ہے۔ تاریخ ماضی کے واقعات کو صرف دہرا دینے کا ہی نام نہیں۔ عہد گزشتہ کو محض کچھ مخصوص افراد کے نام گنوا کر زندہ نہیں کیا جا سکتا۔ درحقیقت واقعات کے اسباب و نتائج اور ان کے اثرات کی ایک ایسی تصویر پیش کرنی پڑتی ہے جو ماضی کے ہر پہلو کا احاطہ کئے ہو۔ اشرف المخلوقات کو ہمیشہ اپنے ماضی سے لگاؤ رہا ہے۔ وہ اپنے پیچھے پھیلے ہوئے لامتناہی ارتقائی راستوں کی طرف مڑ کر دیکھنا پسند کرتا ہے کیونکہ ہر گزرا ہوا لمحہ اور اس سے وابستہ یادیں عزیز ہی نہیں ہوتیں بلکہ متاع حیات کا درجہ رکھتی ہیں۔ ماضی کا مطالعہ حال و مستقبل کو سمجھنے اور بہتر بنانے میں بڑا مددگار ثابت ہوتا ہے۔

لجنہ کی تاریخ ہماری اپنی تاریخ ہے یہ ہماری اپنی پہچان اور شناخت کی تاریخ ہے۔ اسلام کی نشاہ اولی کے دور میں قربانیوں کے ہر میدان میں عورتیں کسی لحاظ سے بھی مردوں کے پیچھے نہ تھیں اب اسلام کی نشاہ ثانیہ کے موجودہ دور میں بھی دین کی سربلندی کی خاطر قربانیوں کے میدان میں عورتیں مردوں سے کسی لحاظ سے پیچھے نہیں۔ یہ امر روز روشن کی طرح واضح ہو چکا ہے کہ کسی قوم کی ترقی کا دارومدار اس کی خواتین کے ساتھ اس طرح منسلک ہوتا ہے جس طرح ایک گاڑی کے دو پہیئے۔

"خواتین کی ترقی کے بغیر کوئی قوم ترقی نہیں کر سکتی"

اسی غرض اور ضرورت کو مد نظر رکھ کر لجنہ اماء اللہ کی مبارک بنیاد حضرت خلیفہ المسیح الثانیؓ کے ہاتھوں ۲۵ دسمبر ۱۹۲۲ء کو رکھی گئی۔ اس تنظیم کی غرض و غایت یہ بیان فرمائی:۔

یاد رکھو کہ کوئی دین ترقی نہیں کر سکتا جب تک عورتیں ترقی نہ کریں پس اسلام کی ترقی کیلئے ضروری ہے کہ تم ترقی کرو۔ اگر تم اپنی ذمہ داریاں سمجھو تو قیامت تک اس ترقی کو قائم رکھ سکتی ہو

کیونکہ آئندہ نسلوں کو سکھانے والی تم ہی ہو۔ ہمارا اثر ظاہری ہے تمہارا اثر دائمی ہے اس لئے سمجھ لو کہ تمہارے اوپر زیادہ بوجھ ہے اور کوئی مرد ایسی ذمہ داری نہیں لے سکتا جتنی کہ تم لے سکتی ہو"
"اوڑھنی والیوں کے لئے پھول" حصہ اول صفحہ ۱۹۶۸ء مجموعہ تقاریر حضرت مصلح موعود مرتبہ حضرت سیدہ ام متین صاحبہ)

جیسا کہ میں نے لکھا ہے کہ لجنہ کی تاریخ ہماری اپنی تاریخ ہے یہ ہماری اپنی پہچان اور شناخت کی تاریخ ہے مختصراً لجنہ اماء اللہ جرمنی کی تاریخ کو ترتیب دینے میں کافی دشواریوں کا سامنا کرنا پڑا۔ سب سے کٹھن مرحلہ مواد کا اکٹھا کرنا تھا۔ درحقیقت ہم لوگوں کے ذہنوں کے کسی کونے میں بھی یہ خیال نہیں گذرا کہ تاریخ بھی ہمیں مرتب کرنا ہوگی۔ ہم نے یہی کافی سمجھا کہ اجلاس کروا دیے مرکز کو رپورٹس باقاعدگی سے بھجوا دیں اور اپنا ریکارڈ فائلوں میں لگا دیا۔ جگہ کی قلت کی وجہ سے لجنہ کا دفتر تو کوئی تھا نہیں اپنے اپنے گھروں میں ریکارڈ رکھا ہوا تھا۔ لیکن وہ بھی چند گنتی کی ذمہ دار ممبران تھیں جنہوں نے ریکارڈ محفوظ رکھا ہوا تھا۔ اکثریت نے کام کا ریکارڈ رکھنے کی ضرورت ہی محسوس نہیں کی۔

۱۹۸۸ء میں مرکز سے خط ملا کہ تمام ملکوں کی لجنہ اپنی تاریخ مشنری انچارج صاحب کے زیر نگرانی مرتب کر کے مرکز سے منظوری کے بعد چھاپیں چنانچہ نیشنل سیکرٹری اشاعت (۸۹-۱۹۸۸ء) مسز منصورہ الیاس صاحبہ نے ۱۷۔جنوری ۱۹۸۹ء کو برانچز کو خط لکھا اور تاکید کی کہ جلد از جلد تاریخ کے لئے مواد بھیجیں۔ جس کے نتیجہ میں صرف چند برانچز نے تاریخ کیلئے مواد بھیجا۔ برانچز کی اکثریت نے جنہوں نے ریکارڈ نہیں رکھا ہوا تھا۔ زمین جنبد نہ جنبد گل محمد" والا رویہ اختیار کئے رکھا۔ محترمہ منصورہ الیاس صاحبہ نے بذریعہ ٹیلیفون بھی رابطے کئے مگر جواب ملا کہ "کام تو ہم کرتے رہے ہیں مگر تاریخیں یاد نہیں کیا لکھ کر بھیجیں" لہٰذا ماہوار رپورٹس اور سالانہ رپورٹس میں سے کچھ مواد حاصل کر کے تقریباً ۴۰ برانچز کی ۱۹۸۹ء تک تاریخ لجنہ اماء اللہ جرمنی مرتب کر کے مرکز میں بھجوا دی۔ منظوری آنے سے قبل مسز منصورہ الیاس صاحبہ لندن شفٹ ہو گئیں۔ مرکز سے تاریخ چھاپنے کی منظوری کا خط ملا مگر ناگزیر وجوہات کی بنا پر تاریخ کی اشاعت التوا میں پڑتی رہی۔

۱۹۹۰ء میں نیشنل عاملہ کے مشورہ سے یہ طے پایا کہ دسمبر ۱۹۹۰ء تک کی تاریخ مکمل کر لی جائے تاکہ پھر انشاء اللہ ۲۰۰۰ء میں مزید دس سالوں کی تاریخ لکھی جائے۔ برانچز سے پھر رابطہ کیا گیا۔ جس کے نتیجہ میں مزید ۲۵ برانچز نے مواد مہیا کر دیا۔ مگر کتابت کی گرانی نے ہماری تاریخ کی اشاعت کو روکے رکھا۔ یا دوسرے لفظوں میں یوں کہا جائے کہ خاکسارہ کو مزید موقعہ مل گیا اور نومبر ۱۹۹۲ء میں پھر

برانچز سے رابطہ کر کے پنجابی زبان میں "کچھ ترو" کر کے فروری ۱۹۹۳ء تک 94 برانچز کی تاریخ یا لجنات کی کہانی ان کی اپنی زبانی آپ کے سامنے پیش کر رہی ہوں۔

بلاشک وشبہ قارئین کو ہماری جدوجہد میں بے شمار جھول نظر آئیں گے خامیاں نظر آئیں گی جن کے لئے پیشگی معذرت خواہ ہیں۔ درحقیقت ہم جرمنی میں آکر بسنے والوں کی اکثریت نے جرمنی آکر جماعت کا کام پہلی بار شروع کیا جس کا جیتا جاگتا ثبوت خود یہ عاجزہ ہے۔ ۱۹۷۵ء سے اب تک لجنہ کی ذمہ داریوں کی ادائیگی محض اس رب کریم کے فضلوں اور رحمتوں کا بھرپور نظارہ ہے۔ یہ ناچیز جرمنی آنے سے قبل لجنہ اماء اللہ کے کام سے صرف اسی حد تک متعارف تھی کہ آٹھویں سے بی۔اے تک ربوہ میں تعلیم حاصل کی۔ اجلاس میں شمولیت کی چندہ دیا اور بس کالج میں سپورٹس کیں' ڈرامے کئے اور ہلا گلا مچایا جامعہ نصرت ربوہ میں ہمارا گروپ سیون سٹار کے نام سے مشہور تھا جس کا کام ہی کھیلنا کودنا اور پڑھنا تھا۔

گورنمنٹ کالج لاہور سے ایم۔اے پولیٹیکل سائنس کیا اور پھر لیڈی میکلیگن سے بی۔ایڈ کیا مگر اس دوران صرف عید اور جمعہ پڑھنے مسجد جاتے رہے، اوکاڑہ کینٹ میں سروس کے دوران ساہیوال اجلاسوں میں جانے کا اتفاق ہوا۔ وہاں میری بڑی ہمشیرہ مسز فرخ جنرل سیکرٹری تھیں۔ اکتوبر ۱۹۷۴ء میں شادی ہوئی۔ دسمبر ۱۹۷۴ء میں پاکستان کو خیرباد کہا اور ڈنمارک کے راستے جرمنی آگئے۔

یہاں آکر عجیب اتفاق ہوا کہ دل میں ہر وقت یہی تمنا رہنے لگی کہ "اے خدا وہاں بھیجنا جہاں مسجد قریب ہو" پانچ ماہ کیمپ سینڈورف رہنے کے بعد محترم مکرم فضل الٰہی انوری صاحب جو اس وقت جرمنی کے مشنری انچارج تھے ان کے سپانسر پر فرینکفرٹ آگئے۔ یہاں آکر لجنہ کا کام کرنے کی توفیق ملی۔ آج میری والدہ زندہ نہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند کرے ان کو بڑی تمنا تھی کہ ان کی اولاد میں سے کوئی بچہ دین کی خدمت کرے۔ مجھے یاد ہے کہ جب میں گورنمنٹ کالج سے وقتاً فوقتاً گھر میں بیڈمنٹن' کشتی رانی اور دیگر کھیلوں کے Cup لے کر آتی تو وہ بے حد خوش ہوتیں مگر ساتھ ہی بے اختیار یہ جملہ ان کے ہونٹوں پہ آجاتا "اصل خوشی مجھے اس دن ہوگی جب تم دین کا کام کرو گی اور جلسے میں تقریر کرو گی" میں ہنس دیتی اور کہتی کہ امی جان میں اور تقریر!! دو متضاد چیزیں ہیں اور دین کا کام مجھ سے کیسے ہو سکے گا یہ تو بہت مشکل ہوتا ہے۔ میری والدہ خود ہیڈ مسٹرس تھیں اور انہوں نے کبھی ہم پر بے جا اپنا فیصلہ نافذ نہیں کیا تھا۔ صرف یہ واحد خواہش تھی جس کا وقتاً فوقتاً اظہار کیا کرتی تھیں۔ یوں ان کی یہ خواہش میرے سب کانشس میں سما چکی تھی مگر میں اپنے آپ کو اس قابل نہیں

سمجھتی تھی۔ الحمد للہ کہ امی جان مرحومہ کی زندگی میں ہی خدا تعالیٰ نے یہ مجھے توفیق دی کہ آہستہ آہستہ میں لجنہ کا کام کرنے کی طرف راغب ہوتی گئی۔ اور اپنی والدہ کی دعاؤں سے باوجود ڈھیروں مشکلات کے ہمیشہ خدا تعالیٰ کی رضا کو مد نظر رکھ کر زیادہ سے زیادہ وقت لجنہ کے کام کو دینے کی کوشش کی ہے۔

دوسری عظیم ہستی جو میرے لئے مشعل راہ ثابت ہوئیں حضرت چھوٹی آپا صاحبہ سابقہ صدر مرکزیہ پاکستان کا مبارک وجود ہے۔ آپ کی شفقت و محبت نے بے حد حوصلہ افزائی کی اور صحیح معنوں میں راہنمائی کی۔ آپ جب ۱۹۸۷ء میں دس روزہ دورہ جرمنی پر تشریف لائیں ان دوروں کے دوران آپ کی قوت برداشت، وسعت حوصلہ اور دس دس گھنٹوں کی لمبی ڈرائیونگ کے باوجود اپنے آپ کو اجلاسوں کے لئے ہر دم تروتازہ رکھنا نیز اس قیام کے دوران ہم سب کے ساتھ بے پایاں شفقت و محبت کا اظہار، عجز و انکساری کا مجسمہ غرض کہ آپ کی سحرانگیز شخصیت نے مجھے اور میری نیشنل عاملہ ممبرز کو اس حد تک مسحور کیا کہ آپ کی روانگی کے بعد ہمارے مسائل حل ہو چکے تھے جن کی وجہ سے وقتاً فوقتاً پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا تھا۔

۱۹۸۹ء میں بھی ہمارے دعوت نامے پر وقت کی کمی کے باوجود آپ امریکہ کا لمبا سفر کر کے جرمنی تشریف لائیں۔ آپ کی آمد مبارک نے ہم سب کو یہ احساس دلایا کہ آپ صحت اور عمر کے جس دور سے گذر رہی ہیں اس کے باوجود انتھک کام کرتی ہیں تو ہم سستیاں کیوں ترک نہ کریں۔ تیسری متاثر کن شخصیت محترم مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر امیر صاحب جرمنی کی ہے۔ خدا تعالیٰ نے جرمن قوم میں سے جماعت احمدیہ کو ایک بے حد مخلص اور انتھک ورکر بخشا ہے حضرت خلیفہ المسیح الثانیؓ کے اس شعر کے مطابق کہ ؎ خدمتِ دین کو اک فضلِ الٰہی جانو ۔ اس کے بدلے میں کبھی طالبِ انعام نہ ہو

محترم امیر صاحب جیتی جاگتی تصویر ہیں آپ نے ہمیشہ لجنہ اماء اللہ جرمنی کی بھرپور مدد اور راہنمائی کی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو ثابت قدم رکھے۔ آمین

حضور اقدس کے محبت بھرے خطوط اور حوصلہ افزائی کے ریمارکس اتنے ہی زندگی بخش ہیں جتنے کہ ایک بجھتے دیئے میں تیل ڈال دیا جائے تو اس کی لو ایک دم تیز ہو جاتی ہے۔ ہماری نالائقیوں اور نااہلیوں کے باوجود آپ اس طرح سے حوصلہ بڑھاتے ہیں کہ کام کرنے کا حوصلہ بڑھ جاتا ہے۔ خدا تعالیٰ ہمیں ان کی شفقت و محبت سے ہمیشہ نوازتا رہے اور اپنی رضا عطا کرے۔ آمین۔

کوثر شاہین ملک

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مختصر تاریخ لجنہ اماء اللہ جرمنی

Hamburg ہیمبرگ میں لجنہ اماء اللہ کا باقاعدہ قیام ۱۹۷۶ء میں ہوا۔ مکرم ہدائیت اللہ حبش صاحب کی زیر نگرانی سب سے پہلا انتخاب ہوا۔ تاحال اس تنظیم کی جو بھی صدر رہی ہیں ان کے اسماء اور عرصہ صدارت درج ذیل ہیں۔

۱۔ محترمہ نصرت چیمہ صاحبہ ۔۱۹۷۶ء تا ۱۹۷۷ء

۲۔ محترمہ مجیدہ خان صاحبہ ۔ ۱۹۷۷ تا ۱۹۸۰ء

۳۔ محترمہ سلمیٰ منیر صاحبہ ۔ نومبر ۱۹۸۰ء تا فروری ۱۹۸۳ء

۴۔ محترمہ نعیمہ نعیم صاحبہ ۔ فروری ۱۹۸۳ء تا نومبر ۱۹۸۳ء

۵۔ محترمہ فائزہ جلیل صاحبہ ۔ نومبر ۱۹۸۳ء تاحال

اس وقت ہمبرگ شہر میں ۱۱۵ ممبرات ہیں۔ ہمبرگ شہر کو مندرجہ ذیل ۹ حلقوں میں تقسیم کر دیا گیا ہے۔

1. Moschee 2. Feld Str 3. Altona 4. Barmbeck 5. Billstedt 6. Kroonhorst 7. Pinneberg 8. Norderstedt 9. Dill Str. 10. Blankeness 11. Holsten Str.

حلقہ نمبر ۱ مسجد Moschee

اس حلقے کا قیام جون ۱۹۸۷ء میں ہوا۔ ممبرات کی تعداد بائیس ہے۔ صدر حلقہ محترمہ پروین فضل صاحب ہیں جنرل سیکرٹری نجمہ حفیظ صاحبہ ہیں اور سیکرٹری مال تسلیم الیاس صاحبہ ہیں۔

ان ممبرات کے نام جنہوں نے ۱۹۸۹ء میں چندہ ممبری و چندہ اجتماع کی ۱۰۰/- ادائیگی کر کے سندیں حاصل کیں۔

۱۔ پروین فضل صاحبہ ۲۔ عابدہ فہیم صاحبہ ۳۔ محمودہ ملک صاحبہ ۴۔ تسنیم الیاس صاحبہ ۵۔ ریحانہ مختار صاحبہ، ۶۔ زرینہ وسیم صاحبہ ۷۔ امتہ الحی صاحبہ ۸۔ مریم احمد صاحبہ ۹۔ فردوس کوثر صاحبہ ۱۰۔ شازیہ دین صاحبہ ۱۱۔ فاطمہ لال دین صاحبہ ۱۲۔ فائزہ جلیل صاحبہ ۱۳۔ مجیدہ رحمان صاحبہ ۱۴۔ شمیم اختر صاحبہ ۱۵۔ شگفتہ انیس صاحبہ ۱۶۔ روبینہ ملک صاحبہ ۱۷۔ امتہ المنان عمر

صاحبہ ۱۸۔جمیلہ امین صاحبہ ۱۹۔طیبہ لبشریٰ صاحبہ ۲۰۔سعیدہ بٹ صاحبہ ۲۱۔غزالہ بٹ صاحبہ ۲۲۔عفت اقبال صاحبہ۔

ان ممبرات کے نام جو تحریک جدید کے وعدہ جات رمضان المبارک تک ادا کر دیتی ہیں۔

۱۔پروین فضل صاحبہ ۲۔زرینہ وسیم صاحبہ ۳۔فوزیہ نیر صاحبہ ۴۔امتہ المنان عمر صاحبہ ۵۔فائزہ جلیل صاحبہ ۶۔عفت اقبال صاحبہ ، ۷۔محمودہ ملک صاحبہ ۸۔ریحانہ مختار صاحبہ ۹۔فردوس کوثر ملک صاحبہ ۱۰۔جمیلہ امین صاحبہ ۱۱۔طیبہ لبشریٰ صاحبہ ۱۲۔عابدہ فہیم صاحبہ ۱۳۔امتہ الحی صاحبہ ۱۴۔امتہ المجیب ثمرہ صاحبہ ۱۵۔امتہ الرفیق صاحبہ ۱۶۔مریم احمد صاحبہ ۱۷۔سعیدہ بٹ صاحبہ۔

حلقہ نمبر۲ Feld Str

اس کا قیام بھی جون ۱۹۸۷ء میں ہوا۔ ممبرات کی تعداد چوبیس ہے۔اس حلقہ کی پہلی صدر محترمہ عائشہ نواز صاحبہ منتخب ہوئیں جنہوں نے جون تا دسمبر ۱۹۸۷ء میں کام کیا۔ دوسری صدر محترمہ امتہ المنان صاحبہ منتخب ہوئیں۔ جنہوں نے دسمبر ۱۹۸۷ء تا مارچ ۱۹۸۸ء کام کیا۔ مارچ ۱۹۸۸ء تا حال محترمہ شگفتہ حسن صاحبہ بحیثیت صدر لجنہ کام کر رہی ہیں۔

حلقہ نمبر۳ Altona ہمبرگ

اس حلقے کا قیام بھی جون ۱۹۸۷ء میں ہوا۔ ممبرات کی تعداد ۱۶ ہے۔ صدران کے نام درج ذیل ہیں:۔

۱۔ محترمہ فاخرہ شاہین صاحبہ جون ۱۹۸۷ء تا ۱۸۔اکتوبر ۱۹۸۷ء ۲۔**محترمہ مسرت رفیق شاکر صاحبہ** ۱۸۔اکتوبر ۱۹۸۷ء تا حال۔ اس حلقہ میں جنرل سیکرٹری ومال محترمہ ناصرہ افتخار صاحبہ ہیں۔

صدر: محترمہ مسرت رفیق شاکر صاحبہ۔ جون ۱۹۸۷ء تا حال۔ جنرل سیکرٹری: محترمہ شائستہ جاوید صاحبہ۔ جون ۱۹۸۷ء تا حال۔ سیکرٹری مال: محترمہ ناصرہ افتخار صاحبہ جون ۱۹۸۷ء تا حال۔

ان ممبرات کے نام جنہوں نے مارچ ۱۹۸۹ء تک چندہ ادا کر کے صف اول کے اعزازی سرٹفیکیٹس حاصل کئے ہیں اور برانچ کو ٹرافی بھی ملی ہے۔

۱۔ مکرمہ ناصرہ افتخار صاحبہ۔ ۲۔ مکرمہ مسرت شاکر صاحبہ۔ ۳۔ مکرمہ شائستہ جاوید صاحبہ۔ ۴۔ مکرمہ شاہدہ مقصود صاحبہ۔ ۵۔ مکرمہ زاہدہ منیر صاحبہ ۶۔ مکرمہ مبارکہ شہناز صاحبہ۔ ۷۔ مکرمہ ناصرہ ممتاز صاحبہ ۸۔ مکرمہ عصمت مسعود صاحبہ۔ ۹۔ مکرمہ سلویہ مسعود صاحبہ۔ ۱۰۔ مکرمہ امتہ الحکیم عفت صاحبہ۔ ۱۱۔ مکرمہ نسیم اختر صاحبہ۔ ۱۲۔ مکرمہ قمر شعیب صاحبہ۔ ۱۳۔ مکرمہ امتہ الجمیل صاحبہ۔ ۱۴۔ مکرمہ ناصرہ صاحبہ۔ ۱۵۔ مکرمہ تبسم ملک صاحبہ ۱۶۔ مکرمہ ماجدہ پروین صاحبہ ۱۷۔ مکرمہ خدیجہ

خالق صاحبہ۔ ۱۸۔ مکرمہ فرحت ناہید صاحبہ۔ ۱۹۔ مکرمہ زاہدہ پروین صاحبہ۔۲۰۔ مکرمہ ثمینہ حمید صاحبہ۔۲۱۔ مکرمہ ساجدہ بٹ صاحبہ۔ ۲۲۔ مکرمہ طاہرہ یاسمین صاحبہ۔ ۲۳۔ مکرمہ مقدس پروین صاحبہ۔ ۲۴۔ مکرمہ امتہ الحفیظ صاحبہ۔ ۲۵۔ مکرمہ راشدہ ناصر صاحبہ۔ ۲۶۔ مکرمہ امتہ المتین صاحبہ۔ ۲۷۔ مکرمہ اصغری بیگم صاحبہ۔ ۲۸۔ مکرمہ منورہ ناصر صاحبہ۔ ۲۹۔ مکرمہ مبشرہ منصور صاحبہ۔

لجنہ ہال کی تحریک میں ان بہنوں نے ۱۹۸۹ء تک ۱۰۰ مارک یا اس سے زیادہ رقم ادا کی ہے۔

۱۔ مکرمہ ناصرہ افتخار صاحبہ ۲۔ مکرمہ عصمت مسعود صاحبہ۔ ۳۔ مکرمہ ناصرہ ممتاز صاحبہ۔

ان ممبرات کے نام جو ہر سال ماہ رمضان میں تحریک جدید کے وعدہ جات سو فیصد ادا کرتی ہیں۔

۱۔ مکرمہ مسرت شاکر صاحبہ۔ ۲۔ مکرمہ ناصرہ افتخار صاحبہ۔ ۳۔ مکرمہ شائستہ جاوید صاحبہ۔ ۴۔ مکرمہ شاہدہ مقصود صاحبہ۔ ۵۔ مکرمہ زاہدہ منیر صاحبہ۔ ۶۔ مکرمہ مبارکہ شہناز صاحبہ۔ ۷۔ مکرمہ عصمت مسعود صاحبہ۔ ۸۔ مکرمہ سلوبیہ مسعود صاحبہ۔ ۹۔ مکرمہ امتہ الحکیم عفت صاحبہ۔ ۱۰۔ مکرمہ نسیم اختر صاحبہ۔ ۱۱۔ مکرمہ قمر شعیب صاحبہ۔ ۱۲۔ مکرمہ امتہ الجمیل صاحبہ۔ ۱۳۔ مکرمہ شہزادہ ناصر صاحبہ۔ ۱۴۔ مکرمہ تبسم ملک صاحبہ۔ ۱۵۔ مکرمہ ماجدہ پروین صاحبہ۔ ۱۶۔ مکرمہ خدیجہ خالق صاحبہ۔ ۱۷۔ مکرمہ فرحت ناہید صاحبہ۔ ۱۸۔ مکرمہ زاہدہ پروین صاحبہ۔ ۱۹۔ مکرمہ رفعت اسد صاحبہ۔ ۲۰۔ مکرمہ ثمینہ حمید صاحبہ۔ ۲۱۔ مکرمہ ساجدہ حنیف صاحبہ۔ ۲۲۔ مکرمہ ساجدہ بٹ صاحبہ۔ ۲۳۔ مکرمہ طاہرہ یاسمین صاحبہ۔ ۲۴۔ مکرمہ مقدس پروین صاحبہ۔ ۲۵۔ مکرمہ امتہ المتین صاحبہ۔ ۲۶۔ مکرمہ امتہ الحفیظ صاحبہ۔ ۲۷۔ مکرمہ فرحت نواز صاحبہ۔ ۲۸۔ مکرمہ لبنیٰ ناصر صاحبہ۔ ۲۹۔ مکرمہ ثوبیہ خان صاحبہ۔ ۳۰۔ مکرمہ طلعت سمیرا صاحبہ۔

قادیان کے احمدی طلباء و طالبات کے نام وظائف جاری کرنے کی سکیم میں مندرجہ ذیل بہنوں نے حصہ لیا ہے۔ باقاعدگی سے ہر ماہ ۵ مارک کے حساب سے ادائیگی کر رہی ہیں۔ اور انشاء اللہ کرتی رہیں گی۔

۱۔ مکرمہ مسرت شاکر صاحبہ۔ ۲۔ مکرمہ ناصر افتخار صاحبہ۔ ۳۔ مکرمہ شاہدہ مقصود صاحبہ۔ ۴۔ مکرمہ زاہدہ منیر صاحبہ۔ ۵۔ مکرمہ مبارکہ شہباز صاحبہ۔ ۶۔ مکرمہ عصمت مسعود صاحبہ۔ ۷۔ مکرمہ ناصرہ ممتاز صاحبہ۔ ۸۔ مکرمہ امتہ الحکیم صاحبہ۔ ۹۔ مکرمہ نسیم اختر صاحبہ۔ ۱۱۔ مکرمہ امتہ الجمیل صاحبہ۔ ۱۲۔ مکرمہ شائستہ جاوید صاحبہ۔

وعدہ : ۱۔ مکرمہ شہزادہ ناصر صاحبہ۔ ۲۔ مکرمہ منورہ ناصر صاحبہ۔ ۳۔ مکرمہ مبشرہ منصور صاحبہ۔

حلقہ نمبر۴ Barmbeck

اس کا قیام مئی ۱۹۸۷ء میں ہوا۔ ممبرات کی تعداد اکیس ہے۔ پہلی صدر محترمہ نبیلہ نعیم صاحبہ منتخب ہوئیں جنہوں نے مئی ۱۹۸۷ء تا دسمبر ۱۹۸۷ء کام کیا اور دسمبر ۱۹۸۷ء تا حال محترمہ امتہ المجید صاحبہ کام کر رہی ہیں۔ سیکرٹری مال محترمہ لئیقہ طلعت صاحبہ ہیں۔ محترمہ امتہ المجید صاحبہ ۱۹۷۳ء سے اب تک مستقل لجنہ کا کام کر رہی ہیں مقامی عاملہ میں سیکرٹری خارجہ اور انچارج داعی الی اللہ کلاس بھی ہیں۔ نیز ترجمانی کے فرائض بھی سرانجام دیتی ہیں۔ آج کل حلقہ Rahlstedt کی صدر ہیں۔ مسز فاہرہ دین اس حلقہ کی سیکرٹری ہیں۔

حلقہ نمبر۵ Billstedt

اس حلقہ کا قیام جولائی ۱۹۸۷ء میں ہوا۔ ممبرات کی تعداد ۷ ہے۔ اور قیام سے لیکر تا حال محترمہ امتہ القیوم صاحبہ بحیثیت صدر جماعت کام کر رہی ہیں۔

حلقہ نمبر۶ Karoonhorst

اس حلقہ کا قیام جولائی ۱۹۸۷ء میں ہوا۔ ممبرات کی تعداد ۱۲ ہے۔ پہلی صدر محترمہ نصرت چیمہ صاحبہ منتخب ہوئیں جنہوں نے جولائی ۱۹۸۷ء تا مارچ ۱۹۸۸ء کام کیا۔ مارچ ۱۹۸۸ء تا حال محترمہ نبیلہ نعیم صاحبہ صدر جماعت ہیں۔

حلقہ نمبر۷ Pinneberg

اس حلقہ کا قیام جولائی ۱۹۸۷ء میں ہوا۔ ممبرات کی تعداد چار ہے۔ قیام سے لیکر تا حال محترمہ امتہ المتین صاحبہ بسرا صدر جماعت کے فرائض انجام دے رہی ہیں۔

حلقہ نمبر۸ Norderstedt

اس حلقہ کا قیام ۲۸۔ جون ۱۹۸۷ء کو عمل میں آیا۔ پہلی صدر محترمہ طلعت اعجاز صاحبہ تھیں جنہوں نے جون ۱۹۸۷ء تا فروری ۱۹۸۸ء کام کیا۔ فروری ۱۹۸۸ء تا حال محترمہ امتہ المتین صاحبہ بحیثیت صدر حلقہ کام کر رہی ہیں۔ جنرل سیکرٹری امتہ الحفیظ طور اور سیکرٹری ناصرات محترمہ شاہدہ محبوب صاحبہ ہیں۔

حلقہ نمبر۹ Dill Str

اس حلقہ کا قیام مارچ ۱۹۸۸ء میں ہوا۔ سب سے پہلی صدر محترمہ امتہ الرفیق رانا صاحبہ منتخب ہوئیں جو تا حال کام کر رہی ہیں۔ جنرل سیکرٹری امتہ المتین عنصر صاحبہ اور سیکرٹری مال محترمہ شائستہ

رانا صاحبہ منتخب ہوئیں۔

مندرجہ ذیل خواتین ۱۰۰ مساجد فنڈ میں ہر ماہ باقاعدگی سے ۲۰ مارک ادا کرتی ہیں۔

۱۔ مکرمہ امتہ النصیر بشریٰ صاحبہ۔ ۲۔ مکرمہ امتہ المتین صاحبہ۔ ۳۔ مکرمہ کشور رانا صاحبہ۔ ۴۔ مکرمہ آنسہ محمود صاحبہ رانا۔ ۵۔ مکرمہ طاہرہ محمود صاحبہ رانا۔ ۶۔ مکرمہ امتہ الرحمن صاحبہ رانا۔

تحریک جدید کے وعدہ جات ماہ رمضان میں ادا کرنے والی لجنات کے نام۔

۱۔ مکرمہ امتہ النصیر بشریٰ صاحبہ۔ ۲۔ مکرمہ امتہ المتین انصر صاحبہ۔ ۳۔ مکرمہ رفعت شکور صاحبہ۔ ۴۔ مکرمہ امتہ الجمیل صاحبہ۔ ۵۔ مکرمہ کشور رانا صاحبہ۔ ۶۔ مکرمہ آنسہ محمود صاحبہ۔ ۷۔ مکرمہ طاہرہ محمود رانا صاحبہ۔ ۸۔ مکرمہ امتہ الرفیق رانا صاحبہ۔ ۹۔ مکرمہ طاہرہ ریاض صاحبہ۔ ۱۰۔ مکرمہ سلمیٰ بیگم صاحبہ۔ ۱۱۔ مکرمہ شریفہ بیگم صاحبہ۔ ۱۲۔ مکرمہ سارہ سعید صاحبہ۔

۱۹۸۹ء میں حلقہ "Dill Str" نے ٹرافی حاصل کی۔ اور درج ذیل ممبرات نے سندات حاصل کیں۔

۱۔ مکرمہ امتہ النصیر بشریٰ صاحبہ۔ ۲۔ مکرمہ امتہ المتین انصر صاحبہ۔ ۳۔ مکرمہ رفعت شکور صاحبہ۔ ۴۔ مکرمہ شائستہ جاوید صاحبہ۔ ۵۔ مکرمہ کشور رانا صاحبہ۔ ۶۔ مکرمہ آنسہ محمود صاحبہ۔ ۷۔ مکرمہ طاہرہ محمود صاحبہ۔ ۸۔ مکرمہ امتہ الرفیق رانا صاحبہ۔ ۹۔ مکرمہ طاہرہ ریاض صاحبہ۔ ۱۰۔ مکرمہ سلمیٰ بیگم صاحبہ۔ ۱۱۔ مکرمہ امتہ الرفیق رانا صاحبہ۔

حلقہ Holsten Str

صدر حلقہ: محترمہ شگفتہ حسن صاحبہ۔ اپریل ۱۹۸۸ء سے ابھی تک کام کر رہی ہیں۔ پہلی جنرل سیکرٹری: محترمہ منصورہ ندیم صاحبہ۔ اپریل ۱۹۸۸ء سے جون ۱۹۸۹ء تک۔ دوسری جنرل سیکرٹری: محترمہ طلعت نصیر صاحبہ۔ جولائی ۱۹۸۹ء سے تا حال۔ پہلی سیکرٹری مال: محترمہ امتہ النصیر صاحبہ انور۔ اپریل ۱۹۸۸ء سے تا حال۔ سیکرٹری ناصرات: محترمہ نصرت آرا صاحبہ۔ ۱۹۹۰ء کے شروع سے کام کر رہی ہیں۔ سیکرٹری تعلیم و تربیت: محترمہ طلعت نصیر صاحبہ۔ جولائی ۱۹۸۹ء سے ابھی تک کام کر رہی ہیں۔

حلقہ کی وہ ممبرات جنہوں نے سال ۸۹-۱۹۸۸ء میں لجنہ فنڈ اور اجتماع فنڈ کی بروقت ادائیگی کر کے ٹرافی اور اسناد حاصل کی تھیں ان کے نام مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ مکرمہ شگفتہ حسن صاحبہ۔ ۲۔ مکرمہ امتہ النصیر صاحبہ۔ ۳۔ مکرمہ مریم صدیقہ صاحبہ۔ ۴۔ مکرمہ

طلعت نصیر صاحبہ۔ ۵۔ مکرمہ صادقہ شکور صاحبہ۔ ۶۔ مکرمہ عائشہ صدیقہ صاحبہ۔ ۷۔ مکرمہ نرگس بانو صاحبہ۔ ۸۔ مکرمہ سلمیٰ طاہر صاحبہ۔ ۹۔ مکرمہ شمیم اعظم صاحبہ۔

سال ۸۹۔۱۹۸۸ء اور اس کے بعد کے سالوں میں جن بہنوں نے رمضان المبارک سے پہلے تحریک جدید کی پوری ادائیگی کی تھی اُن کے نام مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ مکرمہ شگفتہ حسن صاحبہ۔ ۲۔ مکرمہ طلعت نصیر صاحبہ۔ ۳۔ مکرمہ امتہ النصیر صاحبہ۔ ۴۔ مکرمہ عائشہ صدیقہ صاحبہ۔ ۵۔ مکرمہ نصرت آرا صاحبہ۔ ۶۔ مکرمہ راشدہ صدیقہ صاحبہ۔

مندرجہ ذیل بہنوں نے ۱۰۰ مساجد فنڈ میں ۸ سے ۹ ماہ تک ادائیگی کی ہے۔

۱۔ مکرمہ شگفتہ حسن صاحبہ۔ ۳۲۵ مارک۔ ۲۔ مکرمہ نصرت آراء صاحبہ۔ ۱۵۵ مارک ۳۔ مکرمہ طلعت نصیر صاحبہ۔ ۱۵۰ مارک۔ شائستہ رانا ، طاہرہ ریاض ، سلمیٰ بیگم

لجنہ ہال کے لئے سو مارک یا اس سے زیادہ دینے والی ممبرات ۱۹۸۸ء۔ ۱۹۸۹ء

۱۔ امتہ المنان ۲۔ امتہ النصیر

ان ممبرات کے نام جنہوں نے چندہ وقفِ جدید رمضان المبارک سے پہلے ادا کر دیا۔ (تاریخ ۲۰ مارچ ۱۹۸۹ء)

۱۔ امتہ الرفیق رانا ۲۔ کشور رانا ۳۔ انسہ قیصر رانا ۴۔ طاہرہ محمود ۵۔ امتہ المتین عنصر ۶۔ شائستہ پروین رانا ۷۔ طاہرہ ریاض ۸۔ سلمیٰ بیگم ۹۔ رفعت شکور۔

رمضان المبارک (تاریخ ۱۸ اکتوبر ۱۹۹۰ء

۱۔ لبنیٰ احمد ۲۔ طاہرہ محمود ۳۔ انسہ رانا ۴۔ امتہ النصیر بشریٰ ۵۔ کشور رانا ۶۔ امتہ المتین عنصر ۷۔ سلمیٰ بیگم ۸۔ امتہ الرفیق رانا۔

حلقہ Blankenese

تحریک جدید کے وعدہ جات ہر سال ادا کرنے والی لجنات کے نام جنہوں نے رمضان المبارک کے دوران ادائیگی کی۔

۱۔ مکرمہ طاہرہ شکور صاحبہ۔ ۲۔ مکرمہ قانتہ ملک صاحبہ۔ ۳۔ مکرمہ خالدہ اکرم صاحبہ۔ ۴۔ مکرمہ امتہ العزیز صاحبہ۔ ۵۔ مکرمہ ارم مشتاق صاحبہ۔ ۶۔ مکرمہ صائمہ عفت صاحبہ۔ ۷۔ مکرمہ فوزیہ احمد صاحبہ۔ ۸۔ مکرمہ امتہ الحفیظ صاحبہ۔ ۹۔ مکرمہ عافیہ خالد صاحبہ۔ ۱۰۔ مکرمہ سمیہ تجمل صاحبہ۔

مندرجہ ذیل بہنوں نے ۱۰۰ مساجد فنڈ میں حصہ لیا۔

۱۔ مکرمہ طاہرہ شکور صاحبہ۔ یکمشت ادائیگی ۱۰۰۰ مارک رسید نمبر: ۱۵۹۴۱۴۔ ۲۔ مکرمہ امتہ العزیز

صاحبہ۔ ہر ماہ ۲۰ مارک ادا کرتی ہیں۔ اس وقت تک ان کی طرف سے ۴۰۰ مارک کی ادائیگی ہو چکی ہے۔

لوکل عاملہ ہیمبرگ ۱۹۸۶ء

صدر لجنہ: محترمہ فائزہ جلیل صاحبہ۔ نائب صدر: محترمہ نبیلہ نعیم صاحبہ۔ جنرل سیکرٹری: محترمہ بشریٰ دین صاحبہ۔ سیکرٹری اصلاح وارشاد و خدمت خلق: محترمہ نبیلہ نعیم صاحبہ۔ سیکرٹری مال: محترمہ تسنیم الیاس صاحبہ۔ سیکرٹری تحریکات: محترمہ امتہ النصیر انور صاحبہ۔ سیکرٹری صحت جسمانی: محترمہ آصفہ سلیم صاحبہ۔ سیکرٹری جرمن سیکشن: محترمہ امتہ المجید صاحبہ۔ سیکرٹری نمائش: محترمہ امتہ النصیر بشریٰ صاحبہ۔ سیکرٹری تعلیم و تربیت: محترمہ ریحانہ مختار صاحبہ۔ سیکرٹری ضیافت: محترمہ عقیلہ ادریس صاحبہ۔ سیکرٹری تجنید: محترمہ امتہ النصیر بشریٰ صاحبہ۔ سیکرٹری وصیت: محترمہ نبیلہ نعیم صاحبہ۔

نوٹ:۔

لجنہ اماء اللہ ہیمبرگ ایک سرگرم برانچ ہے۔ ماہوار رپورٹیں۔ نیشنل لیول کے پروگرامز میں شمولیت کے لحاظ سے اور ان پروگرامز میں بھرپور تعاون کرنا ہیمبرگ برانچ کی ممبرات کی خصوصیت ہے۔ جس کے لئے نیشنل عاملہ محترمہ صدر صاحبہ فائیزہ جلیل صاحبہ اور ان کی ممبرات کی بے حد مشکور ہے۔

وعدہ جات لجنہ ہال

۱۰۰ مارک سے زیادہ چندہ دینے والی لجنات کے نام درج ذیل ہیں:

۱۔ مکرمہ پروین فضل صاحبہ ۱۵۰ مارک، ۲۔ مکرمہ عابدہ فہیم صاحبہ ۵۰۰ مارک، ۳۔ مکرمہ مجیدہ رحمان صاحبہ ۱۲۰ مارک، ۴۔ مکرمہ نجمہ حفیظ صاحبہ ۱۰۱ مارک، ۵۔ مکرمہ فائزہ جلیل صاحبہ ۲۵۰ مارک، ۶۔ مکرمہ امتہ النصیر انور صاحبہ ۱۰۰ مارک ۷۔ مکرمہ آصفہ شفیق صاحبہ ۱۰۰ مارک، ۸۔ مکرمہ تسنیم الیاس صاحبہ ۱۰۰ مارک، ۹۔ مکرمہ شاہین فیاض صاحبہ ۱۰۰ مارک، ۱۰۔ مکرمہ امتہ القیوم احمد صاحبہ ۱۱۱ مارک، ۱۱۔ مکرمہ زاہدہ محمود بھٹی صاحبہ ۱۰۰ مارک، ۱۲۔ مکرمہ فاخرہ شاہین صاحبہ ۱۰۰ مارک، ۱۳۔ مکرمہ ثمینہ نعیم صاحبہ ۱۰۰۰ مارک، ۱۴۔ مکرمہ زاہدہ نصیر صاحبہ ۱۰۰ مارک، ۱۵۔ مکرمہ خالدہ ادریس صاحبہ ۱۰۰ مارک، ۱۶۔ مکرمہ نصرت حبیبہ صاحبہ ۶۰۰ مارک، ۱۷۔ مکرمہ پروین ظفر اللہ صاحبہ ۵۰۰ مارک، ۱۸۔ مکرمہ امتہ الحفیظ طور صاحبہ ۱۵۰ مارک، ۱۹۔ مکرمہ آنسہ اعزاز رسول صاحبہ ۲۰۰ مارک، ۲۰۔ مکرمہ پروین بیگم صاحبہ ۱۰۰ مارک، ۲۱۔ مکرمہ نسیم شاد صاحبہ ۱۰۰ مارک، ۲۲۔ مکرمہ خورشید فیض صاحبہ ۲۰۰ مارک، ۲۳۔ مکرمہ مبشرہ رشید صاحبہ ۳۰۰ مارک، ۲۴۔ مکرمہ امتہ الشکور خان صاحبہ ۲۵۰ مارک ۲۵۔ مکرمہ آصفہ سلیم صاحبہ ۱۰۰ مارک، ۲۶۔ مکرمہ یاسمین جاوید صاحبہ ۱۰۰ مارک، ۲۷۔ مکرمہ امتہ المنان عمر صاحبہ ۱۰۰ مارک ۲۸۔ مکرمہ طاہرہ ریاض صاحبہ ۱۰۰ مارک، ۲۹۔ مکرمہ ناصرہ افتخار صاحبہ ۲۰۰ مارک ۳۰۔ مکرمہ طاہرہ خلیل صاحبہ ۱۰۰ مارک ۳۱۔ مکرمہ امتہ المجید احمد صاحبہ ۱۰۱ مارک، ۳۲۔ مکرمہ نبیلہ نعیم صاحبہ ۱۰۰ مارک، ۳۳۔ مکرمہ ماہرہ سلیم صاحبہ ۱۵۰ مارک

۳۴۔ مکرمہ رفیعہ ثاقب صاحبہ ۱۰۰ مارک، ۳۵۔ مکرمہ مریم صدیقہ صاحبہ ۱۰۰ مارک، ۳۶۔ مکرمہ لبشریٰ رشید صاحبہ ۱۰ مارک
۳۷۔ مکرمہ طلعت منور صاحبہ ۲۰۰ مارک، ۳۸۔ مکرمہ ارشاد شکراللہ صاحبہ ۳۰۰ مارک، ۳۹۔ مکرمہ محمودہ ملک صاحبہ ۱۰ مارک
۴۰۔ مکرمہ شاہدہ احمد صاحبہ ۱۱۰ مارک۔

وعدہ جات تحریکِ جدید لجنہ ہمبرگ ۱۹۸۳ء ۱۴۴۵ مارک
وعدہ جات تحریکِ جدید لجنہ ہمبرگ ۱۹۸۸ء ۴۵۳۳ مارک
وعدہ جات وقفِ جدید لجنہ ہمبرگ ۱۹۸۸ء ۱۴۷۴۰.۵۰ مارک
وعدہ جات سویڈش قرآن لجنہ ہمبرگ ۱۹۸۷ء ۳۸۱۵ مارک
وعدہ جات برائے لجنہ ہال ۹۴۰۶ مارک
۱۹۸۸ء میں ہمبرگ کے نئے مشن کے وعدہ جات ۳۱۸۰۹ مارک

یورپئین مراکز کی تحریک کے لئے ہمبرگ کی ۱۶ مستورات نے ۱۹۸۴ء میں اپنے پیارے امام کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے کل ایک کلو ۶ گرام سونا پیش کیا جس کی مالیت اس وقت کے لحاظ سے ۳۵۲۳۱ مارک بنی۔ اس کے علاوہ ہمبرگ سے منسلک جماعتوں سے بھی ۸ مستورات نے کل ۴۸۸.۸ گرام زیور پیش کیا جس کی مالیت وقت کے لحاظ سے ۱۷۱۰۸ مارک بنی تھی۔

سالانہ اجتماعات اور لجنہ اماء اللہ کی اہم تقریبات

اس وقت تک لجنہ ہمبرگ چھ مقامی اجتماع منعقد کر چکی ہے۔ اس کے علاوہ ۲۴ جولائی ۱۹۸۷ء کو جب حضرت مریم صدیقہ صاحبہ (چھوٹی آپا جان) صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ تشریف لائیں تو اس وقت بھی اجتماعی اجلاس ہوا۔ اس اجلاس میں ۱۰۰ سے زائد خواتین نے شرکت کی۔ جرمن عورتیں بھی شامل ہوئیں۔ محترمہ آپا جان کی تقریر کا جرمن ترجمہ مکرمہ امتہ المجید صاحبہ نے کیا۔

خلفاء حضرت مسیح موعودؑ اور مرکزی نمائندگان کی آمد

۱۹۵۵ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ ہمراہ حضرت مریم صدیقہ صاحبہ اور حضرت مہر آپا صاحبہ بغرض علاج تشریف لائے حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحبؓ اپنی اہلیہ بشریٰ کے ساتھ جو کہ فلسطین کی تھیں تشریف لائے۔
۱۹ اگست ۱۹۶۲ء کو حضرت نواب امتہ الحفیظ بیگم صاحبہؓ ہمبرگ میں تشریف لائیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ پہلی مرتبہ جولائی ۱۹۶۷ء میں اور پھر دوسری مرتبہ اگست ۱۹۸۰ء میں تشریف لائے۔
حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ۱۹۸۲ء، ستمبر ۱۹۸۴، ستمبر ۱۹۸۵، ۲۲ اگست ۱۹۸۷ء کو ہمبرگ میں تشریف لائے اور ہمبرگ لجنہ کو ان سے ملاقات کا شرف اور دیکھنے کی سعادت نصیب ہوئی۔
۲۴ جولائی ۱۹۸۷ء کو حضرت مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ، محترمہ کوثر شاہین ملک صاحبہ نیشنل صدر لجنہ اماء اللہ جرمنی، محترمہ مریم ناز صاحبہ نیشنل نائب صدر لجنہ اماء اللہ جرمنی اور محترمہ شمیم امینی صاحبہ نیشنل سیکرٹری ہمبرگ کے دورہ پر تشریف لائیں۔ اس شام حضرت چھوٹی آپا صاحبہ نے لجنہ سے خطاب فرمایا۔ تقریر کا ترجمہ مکرمہ امتہ المجید صاحبہ نے کیا۔ اس کے بعد آپ ایک باغ PLANTEN UN BLUMEN میں سیر کے لئے تشریف لے گئیں۔

۲۵ ؍ جولائی کو صبح دس بجے آپ نے لجنہ سے خطاب فرمایا اور مصافحہ کا شرف بخشا ۔ ہمبرگ اور اردگرد کے علاقہ سے کثیر تعداد نے شرکت کی اور آپ کی قیمتی نصائح کو سننے کا شرف حاصل کیا ۔ اجلاس کے بعد آپ کو ALSTER LAKE کی سیر کے لیئے لے جایا گیا ۔ کھانے کے بعد دو بجے دوپہر آپ کی روانگی ہوئی ۔

اجلاس اوّل میں آپ نے جو خطاب فرمایا اس کا خلاصہ یہ ہے :

آپ نے فرمایا کہ عہدہ کوئی فخر والی چیز نہیں بلکہ یہ محض خدا تعالیٰ کا فضل ہوتا ہے کہ اس نے خدمت کا موقعہ دیا ۔ سب سے بڑا خلق یہ ہے کہ آپنے آپ کو سب سے کم تر سمجھا جائے اور ہر قسم کے تکبّر سے بچا جائے کیونکہ تکبّر انسان کو خدا سے بہت دُور لے جاتا ہے ۔

آپ نے فرمایا مبلّغ اور صدر کی اطاعت کریں اور ہر ایک کے دُکھ درد میں شریک ہوں اور آپس میں اتفاق اور اتحاد ہونا چاہیئے ۔ قرآن پاک کی تعلیم کے مطابق کام کریں ۔ اپنا اچھا نمونہ پیش کریں ۔

اجلاس دوم میں آپ نے جو خطاب فرمایا اس کا خلاصہ یہ ہے :

آپ نے فرمایا ، احکام خداوندی اور احکام رسولؐ پر صحیح طور پر عمل کریں ۔ آپ نے قرآنی آیات کے حوالے دے کر بتایا کہ جس طرح آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں مومنات نے اعمال صالحہ کے ذریعہ اللہ کی رضا کو حاصل کیا اسی طرح اس زمانہ میں بھی جو نیک اعمال کرے گا وہ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرے گا ۔

اس وقت ہماری جماعت آزمائش کے دَور سے گُذر رہی ہے لیکن آزمائش تو ہر الٰہی جماعت پر آتی ہے ۔ سب سے بڑھ کر تکالیف تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کو دی گئیں ۔ مگر انہوں نے ہر حال میں ثابت قدمی دکھائی اور پھر خدا تعالیٰ نے اپنے وعدے پورے کئے ۔

آپ بہنیں بھی قرآن کریم ترجمہ کے ساتھ پڑھنے کی کوشش کریں ۔ آپ کو اگر لفظی ترجمہ نہیں آتا تو آپ تلاوت کر کے ہر آیت کا ترجمہ غور سے پڑھیں ۔ آپس میں اتحاد رکھیں ۔ اپنے اعمال قرآن و سُنّت کے مطابق ڈھالیں ، جماعتی احکام کی پابندی کریں ۔ رسومات اور بدعات سے قطعی پرہیز کریں ۔ معاشرہ کی بُرائیوں کو اپنے گھروں میں داخل نہ ہونے دیں ۔ اپنی اولاد کی نیک تربیت کریں تا ہم بھی خدا کی رضا کو حاصل کرنے والی ہوں ۔

تبلیغی مساعی میں لجنہ اماء اللہ ہمبرگ کی کوشش

تبلیغی میدان میں ہماری بعض غیر ملکی بہنیں کافی مددگار ثابت ہو رہی ہیں ۔ دو فرنچ بہنیں منصورہ ملک HANI LOGAT اور لیئقہ لبنیٰ (CAROLINE LOGAT) کافی مدد کرتی ہیں ۔ طاہرہ ہاشمی صاحبہ اور منصورہ ملک صاحبہ نے کئی دفعہ لوگوں کے گھروں میں جا کر لٹریچر تقسیم کیا ۔ ایک افریقی بہن مسز مبارک نے بھی کافی کام کیا ہے ۔ اس کے علاوہ ہر دو ماہ بعد ایک تبلیغی میٹنگ لجنہ کے زیر اہتمام مسجد فضل عمر میں منعقد کی جاتی ہے جس کی تمام کارروائی جرمن زبان میں ہوتی ہے ۔ اس میٹنگ کی انچارج محترمہ امۃ المجید صاحبہ ہوتی ہیں ۔ یوم تبلیغ پر لجنہ اور ناصرات لٹریچر بھی تقسیم کرتی ہیں ناصرات میں صدف ناز ، طلعت منصورہ ، شازیہ رانا اور راشدہ نواز نے اپنے ٹیچرز کو لٹریچر دیا ۔ نصرت احمد اور ناہید قاضی جرمن میٹنگ میں جرمن مضمون پڑھتی ہیں ۔

ہمبرگ میں لجنہ کی نمایاں خدمات سرانجام دینے والی خواتین

۱۹۴۹ء میں جب ہمبرگ مشن ODERFELDER STR. پر تھا تو ہر جمعہ، عید یا اجتماعی موقعہ پر لجنہ کی طرف سے چائے یا کھانا وغیرہ پیش کیا جاتا تھا، تو اس وقت کے مشنری انچارج چوہدری لطیف صاحب کی اہلیہ محترمہ شریفہ بیگم صاحبہ اور ان کی بیٹی مکرمہ امۃ المجید صاحبہ ہی یہ کام کرتی تھیں۔ حضرت خلیفہ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ بھی اسی مشن میں تشریف لائے تھے، ملک محمد علی صاحب کی جرمن ساس FRAU KNEIPER حضور کے لئے پرہیزی کھانا پکا کر دیتی تھیں، FRAU & HERR DUNKER نے حضور کی ہوٹل میں دعوت کی۔ ۱۹۴۷ء میں جب مسجد فضل عمر بنائی گئی تو عید کے موقعہ پر اور مہینہ میں ایک میٹنگ عورتوں اور مردوں کی اکٹھی ہوتی تھی جس میں MRS DUAKE MRS. DUNGER NASIR WENDLAND VOLGUA بہت کام کرتی تھیں۔ ۱۹ اگست ۱۹۶۲ء کو جب نواب امۃ الحفیظ صاحبہ رضی اللہ عنہا ہمبرگ تشریف لائیں تو ان عورتوں نے ائرپورٹ پر پھول پیش کئے۔

مکرمہ امۃ المجید صاحبہ کو چھوٹی عمر میں ہی خلفاء حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت کی سعادت نصیب ہوئی اور وہ اُن کی تقاریر میں جرمن زبان میں ترجمانی بھی کرتی رہیں۔ حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم رضی اللہ عنہا کے ہمراہ سوئٹزرلینڈ بھی گئیں اور ان کی خدمت کی۔ ۱۹۸۶ء کے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی تقریر کے کچھ حصہ کا ترجمہ بھی کیا۔ ۱۹۸۴ء تا ۱۹۸۶ء ہر اتوار کو مسجد میں جرمن کا درس دیتی تھیں اور اب بھی تبلیغی سرگرمیوں میں مددگار و معاون ہیں۔

ریحانہ ممتانہ صاحبہ، یاسمین خواجہ صاحبہ، بشریٰ مظفر صاحبہ، امۃ المتین صاحبہ اور امۃ العزیز صاحبہ (بیگم مکرم لئیق احمد صاحب منیر مبلغ ہمبرگ) کو خلفاء سلسلہ کے کھانے پکانے اور خدمت کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔

ہمبرگ لجنہ کی ہر عہدیدار اپنے عہدہ کے فرائض بڑی خوش اسلوبی اور دیانتداری سے سرانجام دے رہی ہیں۔ سیکرٹری ناصرات امۃ المتین صاحبہ ناصرات کے ساتھ بہت محنت کرتی ہیں۔ ہر اتوار کو باقاعدگی سے ان کی کلاس لیتی ہیں۔ سیکرٹری ضیافت عقیلہ ادریس صاحبہ ۱۹۸۰ء سے لے کر اب تک ہر اجتماعی موقعہ پر ضیافت کے فرائض بڑی محنت سے انجام دے رہی ہیں۔ فائزہ جلیل صاحبہ صدر لجنہ ہمبرگ ۱۹۸۰ء سے تاحال لجنہ ہمبرگ کی خدمت میں مصروف ہیں

اس کے علاوہ مندرجہ ذیل خواتین نے خدمت خلق، وقار عمل اور دیگر اجتماعی کاموں میں بھرپور حصہ لیا:

امۃ القیوم صاحبہ، پروین فضل صاحبہ، ریحانہ صاحبہ، نبیلہ نجم صاحبہ، امۃ النصیر صاحبہ، آصفہ سلیم صاحبہ، تسنیم الیاس صاحبہ، زاہدہ نصیر صاحبہ، خالدہ ادریس صاحبہ، لئیقہ طلعت صاحبہ، بشریٰ نورین صاحبہ، سلمیٰ منیر صاحبہ نجمہ حفیظ صاحبہ۔ خدا تعالیٰ ان سب کو خدمتِ دین کی مزید توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تاریخ لجنہ اماء اللہ کولون

قیام

یکم مارچ ۱۹۷۹ء کو محترمہ امتہ العلیم عصمت صاحبہ اہلیہ مکرم و محترم خان منصور احمد خان صاحب جو اس وقت مشنری انچارج مغربی جرمنی تھے کولون میں تشریف لائیں۔ اور ان کی زیر صدارت کولون میں صدر لجنہ اماء اللہ کا انتخاب عمل میں آیا۔ ۱۹۷۹ء سے تا حال جن عہدوں پر جن ممبرات نے کام کیا ان کی لسٹ درج ذیل ہے۔

محترمہ جمیلہ سلیم صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ ۱۹۷۹ء تا ۱۹۸۷ء

محترمہ ناصرہ سلطانہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ ۱۹۸۷ء تا حال

محترمہ باسط مبارک صاحبہ جنرل سیکرٹری

محترمہ زاہدہ مبشر صاحبہ جنرل سیکرٹری ۱۹۷۹ء تا ۱۹۸۰ء

محترمہ امتہ الحفیظ رانا صاحبہ جنرل سیکرٹری ۱۹۸۰ء تا ۱۹۸۵ء

محترمہ ناصرہ سلطانہ صاحبہ جنرل سیکرٹری ۱۹۸۵ء تا ۱۹۸۷ء

محترمہ تسنیم کوثر صاحبہ جنرل سیکرٹری ۱۹۸۷ء تا ۱۹۸۸ء

محترمہ نفیسہ رانا صاحبہ جنرل سیکرٹری ۱۹۸۸ء تا حال

محترمہ باسط مبارک صاحبہ سیکرٹری مال ۱۹۷۴ء تا ۱۹۸۰ء

محترمہ امتہ الحفیظ رانا صاحبہ سیکرٹری مال ۱۹۸۰ تا حال

محترمہ شوکت سعید صاحبہ سیکرٹری ناصرات ۱۹۸۵ء تا ۱۹۸۸ء

محترمہ تسنیم کوثر صاحبہ سیکرٹری ناصرات ۱۹۸۸ء تا حال

محترمہ فرح سلیم صاحبہ سیکرٹری اصلاح و ارشاد ۱۹۷۹ء تا ۱۹۸۷ء

محترمہ انیس اختر صاحبہ سیکرٹری اصلاح و ارشاد ۱۹۸۷ء تا حال

محترمہ امتہ السلام صاحبہ سیکرٹری ضیافت ۱۹۸۵ء تا ۱۹۸۷ء

محترمہ زاہدہ مبشر صاحبہ سیکرٹری ضیافت ۱۹۸۷ء تا حال

محترمہ شوکت سعید صاحبہ سیکرٹری وصایا ۱۹۸۸ء تا حال

محترمہ نرگس صاحبہ سیکرٹری وقار عمل ۱۹۸۹ء تا حال

تعداد لجنہ اماء اللہ کولون

لجنہ کے قیام کے وقت ممبرات کی تعداد صرف سات تھی۔ اب (۱۹۸۸) میں تعداد پچاس ہو گئی اور بیس ناصرات ہیں۔ اور خدا کے فضل سے تمام خواتین مالی قربانی میں بھی حسب استطاعت حصہ لیتی ہیں۔

نوٹ:

صدر محترمہ ناصرہ سلطانہ صاحبہ (جرمن) بے حد محنتی ممبر ہیں انہوں نے باوجود نئی احمدی ہونے کے اسلامی اطوار اپنا کر نیز صدارت کا کام اور باوجود ٹیومر کے آپریشن کے اور صحت کی خرابی کے اپنے کام کو جاری رکھا ہے اور بے حد کام کرنے کا جذبہ جوشیلی اور جذباتی ہونے کے ساتھ ساتھ لجنات سے کام لینا جانتی ہیں۔ اسی طرح محترمہ نرگس صاحبہ سیکرٹری وقار عمل بھی حال میں احمدی ہوئی ہیں وقار عمل اور خدمت خلق کا جذبہ کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا ہے اللہ تعالیٰ انہیں ہمیشہ اسی طرح کام کرنے کی توفیق دے۔

لجنہ اماء اللہ کولون کے چندے کے بارے میں

لجنہ اماء اللہ کے قیام کے شروعات میں لجنہ کا سالانہ چندہ پانچ سو مارک سے کبھی تجاوز نہ کیا تھا لیکن اب خدا کے فضل سے سالانہ چندہ پانچ ہزار مارک سے بھی زیادہ ہے۔

پہلا ایک روزہ اجتماع لجنہ اماء اللہ کولون مشن

مورخہ ۱۳ مارچ بروز ہفتہ ۱۹۸۸ء کو لجنہ اماء اللہ کولون نے اپنا پہلا ایک روزہ اجتماع منعقد کیا جس میں کولون ریجن کی ملحقہ تقریباً بیس مجلسوں نے حصہ لیا گو یہ پہلا اجتماع تھا لیکن خدا کے فضل سے بے حد کامیاب رہا۔

پابندی پردہ

شروع میں بعض ممبرات کا پردے کی طرف رجحان نہ تھا۔ لیکن چند ممبرات نے پردے کی اہمیت کی طرف توجہ دلائی تو اب بفضل خدا لجنہ اماء اللہ کولون کی ممبرات صحیح اسلامی پردہ کی پابندی کر رہی ہیں۔

نمایاں خدمات کرنے والی خواتین

لجنہ اماء اللہ کولون کے قیام کے کچھ عرصہ بعد مکرمہ امتہ الحفیظ رانا صاحب اہلیہ مکرم حامد رشید رانا صاحب جو لیبیا میں مقیم تھیں اور لیبیا سے یہاں آکر قیام پذیر ہوئی تھیں۔ لجنہ کو بڑی محنت اور پیار و محبت سے جگایا اپنے گھر میں اجلاسات منعقد کرواتی رہیں۔ تقریر و تحریر کے ذریعہ لجنہ میں مستقل مزاجی سے بیداری پیدا کی۔ ۱۹۸۰ء سے ۱۹۸۵ء تک انہوں نے جنرل سیکرٹری اور سیکرٹری مال کا کام بیک وقت کیا۔ اب صرف سیکرٹری مال کا کام بڑی دلچسپی اور محنت سے کر رہی ہیں۔

۱۹۸۵ء کے اوئل میں مشن ہاؤس کولون بیت النصر کی خرید کے بارہ میں جب کوشش کی جا رہی تھی تو لجنہ اماء اللہ کولون کی مندرجہ ذیل ممبرات نے اس کام کو بہت احسن طریق سے سرانجام دیا۔

۱۔ مکرمہ امتہ السلام صاحبہ ۲۔ مکرمہ ناصرہ سلطانہ صاحبہ۔

وہ ممبرات جنہوں نے کولون مشن بیت النصر کے لئے نقدی اور زیور کی قربانی دی ان کے نام درج ذیل ہیں۔

۱۔ مکرمہ انیس خان صاحبہ اہلیہ مکرم محمد خان صاحب۔ ۲۔ مکرمہ امتہ الحفیظ رانا صاحبہ اہلیہ مکرم خالد رشید رانا صاحب۔ ۳۔ مکرمہ تسنیم کوثر صاحبہ اہلیہ مکرم شفیق احمد صاحب۔ ۴۔ مکرمہ ناصرہ سلطانہ صاحب (جرمن) اہلیہ مکرم تنویر احمد صاحب۔ ۵۔ مکرمہ زاہدہ مبشر صاحبہ اہلیہ مکرم مبشر احمد صاحب۔ ۶۔ مکرمہ امتہ السلام صاحبہ اہلیہ مکرم محمد اسلام صاحب۔

بیت النصر کولون مشن کے قیام میں لجنہ اماء اللہ کولون کی مساعی

مشن ہاؤس کولون کے حصول کی خاطر جماعت احمدیہ کولون کی بھرپور کوشش میں لجنہ اماء اللہ نے بھرپور ساتھ دیا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں خطوط اور درخواستیں بھجوائی گئیں۔ بالآخر حضور کی طرف سے مشن کے قیام کی منظوری آگئی۔ اس منظوری کے بعد ممبرات لجنہ اماء اللہ کولون نے حضور کی تحریک پر اپنے زیورات اتار کر پیش کیے اس کے علاوہ توفیق سے بڑھ کر رقوم بھی پیش کیں۔

۱۷۔ ستمبر ۱۹۸۵ء منگل کے دن شام چھ بجے مشن ہاؤس کو خوب سجایا گیا اور پھر حضرت خلیفہ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مشن ہاؤس کا افتتاح فرمایا اور اپنے خطاب میں لجنہ اماء اللہ کولون کی مساعی کا خاص طور پر ذکر فرمایا۔

وعدہ جات برائے لجنہ ہال ربوہ لجنہ کولون

مندرجہ ذیل خواتین نے لجنہ ہال ربوہ کے لئے وعدہ جات لکھوائے اور سوفیصد ادائیگی کر دی۔

۱۔ مکرمہ انیسہ اختر صاحبہ۔ ۶۰۰ مارک۔ ۲۔ مکرمہ امتہ السلام صاحبہ۔ ۳۰۰ مارک۔ ۳۔ مکرمہ تسنیم

شفیق صاحبہ۔ ۲۵۰ مارک۔ ۴۔ مکرمہ مبارکہ احمد صاحبہ۔ ۲۰۰ مارک۔ ۵۔ مکرمہ ناصرہ سلطانہ صاحبہ۔ ۲۰۰ مارک۔ ۶۔ مکرمہ خدیجہ مختار صاحبہ۔ ۲۰۰ مارک۔ ۷۔ مکرمہ امتہ الحفیظ رانا صاحبہ۔ ۲۰۰ مارک۔ ۸۔ مکرمہ امتیاز منیر صاحبہ۔ Gold Ring۔ ۹۔ مکرمہ ساجدہ سلطانہ صاحبہ۔ ۱۰۰ مارک۔ ۱۰۔ مکرمہ شوکت سعید صاحبہ۔ ۱۰۰ مارک۔ ۱۲۔ مکرمہ سعیدہ طارق صاحبہ۔ ۱۰۰ مارک۔ ۱۳۔ مکرمہ شازیہ شوکت صاحبہ۔ ۱۰۰ مارک۔ ۱۴۔ مکرمہ طاہرہ بشارت صاحبہ۔ ۱۰۰ مارک۔ ۱۵۔ مکرمہ نرگس نواز صاحبہ۔ ۱۰۰ مارک۔ ۱۶۔ مکرمہ نگہت احمد صاحبہ۔ ۱۰۰ مارک۔ ۱۷۔ مکرمہ حنیفہ بیگم صاحبہ۔ ۱۰۰ مارک۔

دورہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ چھوٹی آپا جان مریم صدیقہ صاحبہ نے مورخہ ۲۶۔ جولائی ۱۹۸۷ء بروز ہفتہ کولون جماعت کا دورہ کیا۔ آپ کا استقبال محترمہ ناصرہ سلطانہ صاحبہ نے کیا اور سپاسنامہ پیش کیا۔ محترمہ صدر صاحبہ نے لجنہ اماء اللہ کولون کے کام کو بہت سراہا اور اپنی تقریر میں آپ نے سورہ ابراہیم کی آیت کی روشنی میں تمام بہنوں کو قرآنی تعلیم کو اپنے اوپر نافذ کرنے کی تلقین فرمائی۔ اسی طرح سورہ مائدہ کی ایک آیت کی روشنی میں آپ نے فرمایا۔ قرآن کریم اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جانے والی کتاب ہے اسی میں دونوں جہانوں کے فوائد ہیں۔ جب تک مسلمان اس پر عمل کرتے رہے اور اپنی زندگیاں قرآن مجید کے مطابق گزارتے رہے وہ ساری دنیا پر چھائے رہے۔

اسی ضمن میں نصائح کرتے ہوئے فرمایا۔ کاش جماعت احمدیہ اپنی ذمہ داری کو سمجھے اور اسلام کے کھوئے ہوئے وقار کو پھر واپس لائے اور پھر وہی اخلاق محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے غلاموں میں دنیا پھر دیکھے جنہیں دیکھ کر انسان کو خدا تعالیٰ یاد آ جاتا ہے۔ وہ امین ہوں تو ایسے امین کہ خود اور بیوی بچے بھوکے مرجائیں لیکن دوسروں کی امانت میں خیانت نہ ہو' وہ سچے ہوں تو ایسے سچے کہ مال و دولت جائے' جان جائے' عہدہ جائے لیکن جھوٹ کا ایک لفظ زبان پر نہ آئے۔ وعدہ کریں تو جان کے ساتھ نبھائیں اور ارادہ کریں تو سر ہتھیلی پر رکھ کر اسے پورا کریں۔ احمدی مرد اور عورتیں خواہ وہ کسی بھی ملک میں ہوں اگر سچے دل سے احمدیت کو قبول کیا ہے تو ان کے اخلاق کردار اور انسانوں سے سلوک اور ان کا معاشرہ سب قرآن کریم کی تعلیم کے مطابق ہونا چاہئے۔

دورہ صدر صاحبہ لجنہ مغربی جرمنی

مورخہ ۲۳۔جنوری ۱۹۸۸ء کو محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماءاللہ مغربی جرمنی محترمہ کوثر شاھین ملک صاحبہ نے بمعہ نیشنل سیکرٹری ناصرات محترمہ طلعت عبدالرحیم صاحبہ نیشنل سیکرٹری وصایا محترمہ طیبہ گیلانی صاحبہ کولون مشن کا دورہ کیا۔ جنرل سیکرٹری اور سیکرٹری ناصرات کے انتخاب کرائے اور صدر صاحبہ نے آپس میں صلح صفائی کے ساتھ رہنے کی تلقین فرمائی۔

لجنہ اماءاللہ برلن کی مختصر تاریخ

ستمبر ۱۹۸۰ء میں پہلا اجلاس لجنہ اماء اللہ مغربی جرمنی ویسٹ برلن کا ہوا اور اس میں فیصلہ ہوا کہ اب لجنہ کا باقاعدہ قیام ہونا چاہئے۔ اس وقت لجنہ کی تعداد چار تھی۔ چنانچہ ۳۰ اگست ۱۹۸۱ء کو یہاں لجنہ کا باقاعدہ انتخاب عمل میں آیا لجنہ کی تعداد سات تک پہنچ گئی تھی جن میں سے ایک امریکن۔ ایک جرمن اور پانچ پاکستانی تھیں۔ پہلی صدر ویسٹ برلن کی محترمہ فرزانہ گل صاحبہ منتخب ہوئیں اب لجنہ اماء اللہ کی تعداد بائیس ہے۔

صدر لجنہ محترمہ فرزانہ گل صاحبہ ۳۰۔اگست ۱۹۸۱ء تا ۳۰ مارچ ۱۹۸۳ء

صدر لجنہ محترمہ بشریٰ متین اقبال صاحبہ ۳۰۔مارچ ۱۹۸۳ء تا جون ۱۹۸۷ء

صدر لجنہ محترمہ ناصرہ مبارک ملک صاحبہ جون ۱۹۸۷ء تا حال

عاملہ ممبرز لجنہ اماء اللہ برلن

جنرل سیکرٹری:

نومبر ۱۹۸۱ء سے جنوری ۱۹۸۳ء تک محترمہ صبیحہ محمودہ ملک صاحبہ۔ فروری ۱۹۸۳ء سے ۱۹۹۰ء تک محترمہ شائلہ احمد صاحبہ۔ ۱۹۹۰ء سے ۱۹۹۱ء تک محترمہ مبشرہ خان صاحبہ ۱۹۹۱ء سے تاحال محترمہ شائلہ احمد صاحبہ نے خدمات سرانجام دیں۔

سیکرٹری مال:

مکرمہ فرزانہ احمد صاحبہ اپریل ۱۹۸۳ء سے مارچ ۱۹۸۷ء تک۔ مکرمہ نغمہ پروین صاحبہ اپریل ۱۹۸۷ء سے تاحال سیکرٹری مال کے فرائض انجام دے رہی ہیں۔

سیکرٹری اصلاح وارشاد و تربیت:
مکرمہ صبیحہ محمودہ ملک صاحبہ ۱۹۸۴ء سے ۱۹۸۸ء تک۔ مکرمہ صدیقہ احمد صاحبہ ۱۹۸۸ء تا ۱۹۸۹ء اور محترمہ صبیحہ محمود ملک صاحبہ ۱۹۹۰ء سے تاحال اپنے فرائض انجام دے رہی ہیں۔

سیکرٹری تجنید:
مکرمہ منصورہ خالد صاحبہ نے ۱۹۸۸ء سے ۱۹۸۹ء تک خدمات سرانجام دیں۔ اور مکرمہ ناصرہ طاہر ملک صاحبہ صدر لجنہ ۱۹۹۰ء سے تاحال تجنید کا کام بھی کر رہی ہیں۔

سیکرٹری تربیت:
مکرمہ مسرت سلام صاحبہ ۱۹۹۰ء سے تاحال کام کر رہی ہیں۔

سیکرٹری تعلیم:
مکرمہ مبشرہ خان صاحبہ تا حال کام کر رہی ہیں۔

سیکرٹری تحریک جدید و وقف جدید و دیگر تحریکات: مکرمہ شاہدہ افضل صاحبہ نے ۱۹۸۸ء سے ۱۹۹۰ء تک خدمات انجام دیں۔ اور مکرمہ طاہرہ ورک صاحبہ ۱۹۹۱ء سے تاحال خدمات سرانجام دے رہی ہیں۔

سیکریٹری ناصرات
۱۹۸۵ء سے ۱۹۹۰ء تک مبشرہ خانصاحبہ ستمبر ۱۹۹۱ء سے اگست ۱۹۹۲ء تک امتہ الحی مبارکہ صاحبہ ستمبر ۱۹۹۲ء سے تاحال امتہ الباسط احمد صاحبہ

سیکریٹری سپورٹس
۱۹۹۰ء سے تاحال امتہ الباسط احمد صاحبہ

سیکریٹری وقار عمل
۱۹۸۹ء سے ۱۹۹۰ء تک شاہدہ نسیم صاحبہ ، ۱۹۹۱ء سے تاحال عقیلہ بیگم صاحبہ

سیکریٹری خدمت خلق وضیافت
۱۹۸۷ء سے تاحال امتہ الحی مبارکہ صاحبہ

سیکریٹری نمائش
۱۹۸۶ء سے ۱۹۸۹ء تک عائشہ ملک صاحبہ، ۱۹۹۰ء سے تاحال مبارکہ اٹھوال صاحبہ

سالانہ اجتماعات اور اہم تقریبات

۱۹۸۳ء سے ۱۹۸۶ء تک فرینکفرٹ کے اجتماعات پر مکرمہ صبیحہ محمود ملک صاحبہ (امریکن جرمن)

لجنہ اماء اللہ برلن کی نمائندگی کرتی رہیں۔ مکرمہ صبیحہ محمود ملک صاحبہ جرمنوں کے پہلے اجتماع میں بطور مہمان خصوصی شامل ہوئیں۔ برلن کی لجنات ان تمام اہم اجلاسوں میں جو فرینکفرٹ ہمبرگ اور کولون میں ہوتے رہے شرکت کرتی رہیں۔

مرکزی نمائندگان کی آمد

۲۱ ستمبر ۱۹۸۵ء کو حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفہ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز برلن تشریف لائے۔ برلن کی تاریخ میں یہ پہلا موقع تھا۔ حضور کی تقریر کے بعد مجلس عرفان منعقد ہوئی اور لجنہ اماء اللہ نے بھی شرکت کی۔ ۲۲ ستمبر کو حضرت بیگم صاحبہ نے لجنہ سے ملاقات کی اس موقع پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بھی تشریف فرما تھے۔ یہاں حضور نے خواتین سے خطاب کیا اور خواتین سے پردہ کرنے کی اہمیت اور ضرورت پر زور دیا۔

۲۳ جولائی ۱۹۸۷ء کو حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ برلن تشریف لائیں ان کے ہمراہ نیشنل صدر مکرمہ کوثر شاہین صاحبہ، **نائب صدر مسز ناز صاحبہ اور مسز شمیم امینی بھی تھیں۔** جلسہ کا انتظام مکرمہ ناصرہ مبارک ملک صاحبہ صدر لجنہ کے گھر میں کیا گیا تھا۔ حضرت سیدہ چھوٹی آپا صاحبہ نے خواتین سے خطاب فرمایا جس کا مختصر خلاصہ درج ذیل ہے۔

آپ نے فرمایا:۔

خدا تعالیٰ کے فضل کے ساتھ جماعت احمدیہ دنیا میں ہر جگہ قائم ہو چکی ہے۔ ہر احمدی جماعت احمدیہ کا نمائندہ ہے۔ صرف زبان سے یہ کہہ دینا کافی نہیں کہ ہم احمدی ہیں جب تک عمل بھی ساتھ نہ ہو۔ آپ نے قرآن کریم کی تعلیم پر زور دیا اور فرمایا کہ قرآن کریم ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ اس کی پیروی اسی وقت کی جا سکتی ہے جب قرآن کریم آتا ہو اور پھر یہ کہ قرآن کریم کا ترجمہ بھی آنا چاہئے تا کہ معلوم ہو کہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے کن باتوں کے کرنے کا حکم دیا ہے اور کن باتوں کو کرنے سے روکا گیا ہے۔ قرآن کریم کی محبت اس وقت تک پیدا نہیں ہو سکتی جب تک اسے پڑھا اور سمجھا نہ جائے۔ آپ نے فرمایا کہ اگر ہم چاہتی ہیں کہ ہم ترقی کریں تو ہمیں قرآن کریم کی تعلیم پر عمل کرنا ہوگا اور سب احمدیوں کا مقصد یہی ہے کہ اسلام ساری دنیا میں پھیل جائے۔ آپ نے تقویٰ اختیار کرنے پر زور دیا اور فرمایا کہ ہمارا قول اور فعل ایک ہونا چاہئے۔ اس میں تضاد نہیں ہونا چاہئے۔ آپ نے فرمایا کہ اپنی زندگیوں کو قرآن کریم کی تعلیم اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کریں۔ آپ نے مزید فرمایا کہ اسلام کو زندہ رکھنے اور اپنی

روحانی ترقی کیلئے اپنے بچوں کی اچھی تربیت کریں اپنے بچوں میں خدا تعالیٰ کا پیار اور مذہب سے محبت پیدا کریں رسول کریم ﷺ سے محبت پیدا کریں۔ مذہب کی غیرت پیدا کریں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے محبت پیدا کریں۔ خلفاء کے احکام پر چلنے کا شوق اور جذبہ پیدا کریں۔ یہ کام بچپن سے کریں بڑے ہونے پر بچوں کی اصلاح مشکل ہو جاتی ہے۔ ایک ماں کا مبلغ سے بھی زیادہ کام اور فرائض ہیں۔ بچوں کی ہر وقت نگرانی کریں۔ ان کو برے ماحول سے بچائیں یہاں مغربی ممالک میں جو بد اخلاقیاں پھیلی ہوئی ہیں اپنے بچوں کو ان سے محفوظ رکھیں۔ انہیں بتائیں کہ تم ان لوگوں میں سے نہیں ہو تم احمدی ہو تم مسلمان ہو تمہارا کردار تمہاری عادتیں اسلام کے مطابق ہونی چاہئیں آپ نے فرمایا کہ آپ کی قربانیاں آپ کے ساتھ ہی ختم ہو جائیں گی اگر آپ نے اپنی نسل کو تیار نہ کیا۔ حضرت چھوٹی آپا نے خواتین کو پردہ کی طرف توجہ دلائی اور بتایا کہ خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ عورتیں اپنی زینت کو چھپائیں۔ آپ نے جرمن احمدی خواتین کو پردہ (برقعہ) میں دیکھ کر بہت خوشی اور مسرت کا اظہار کیا۔ آخر میں آپ نے دعا کی کہ یہاں اللہ تعالیٰ ایک مضبوط جماعت قائم کرے جو باقی قوم کیلئے ہدایت کا موجب بنے۔ بعد میں حضرت چھوٹی آپا نے خواتین سے تبادلہ خیالات فرمایا۔ دوسری مہمان خواتین کے ساتھ رات کا کھانا تناول فرمایا۔ اگلی صبح ۲۴ جولائی کو ایک نوجوان ترکی لڑکی کو جو زیر تبلیغ ہیں سے گفتگو فرمائی۔ اور اسی دن دوپہر کے کھانے کے بعد آپ ہمبرگ تشریف لے گئیں۔

تبلیغی مساعی میں لجنہ اماء اللہ برلن کی کوششیں

برلن کی لجنات کی کوششوں سے مندرجہ ذیل خواتین جماعت احمدیہ میں شامل ہوئیں۔

1. Shmaila Ahmad (German) 1981 Sabiha M. Malik.
2. Ayesha Salma Cuesta (Spanish) 1984 ibd.
3. Ayesha Regina Malik (German) 1984 ibd.
4. Gudreem Ringel (German) 85/86 ibd.
5. Shabana Khan (German) 85/86 ibd.
6. Hannelore Khan Sudarshan (German) 85/86 ibd.
7. Ruth Razala Ahmad (German) 1986 ibd.
8. Karin Peters (German) 1987 ibd.

9. Perveen Khanum (Pakistani) 1984 Aquila Ullah.

10. Jasmin (German) 1985 Shmaila Ahmad.

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۱۹۸۳ء کے جلسہ سالانہ منعقدہ ربوہ اور ۱۹۸۴ء کے جلسہ سالانہ منعقدہ لندن میں مکرمہ صبیحہ محمودہ ملک صاحبہ کی تبلیغی سرگرمیوں کا خصوصی ذکر فرمایا۔ برلن میں زیر تبلیغ خواتین کی تعداد چودہ ہے جن میں زیادہ تر جرمن اور ترکی خواتین ہیں۔

۲۸۔جنوری اور ۲۶۔ فروری ۱۹۸۴ء کو برلن کی ممبرات نے یوم تبلیغ منایا۔ خواتین برقعہ پہنے ہوئے تھیں اور انہوں نے شہر کی اہم جگہوں پر لٹریچر تقسیم کیا اور ثابت کردیا کہ پردہ میں رہ کر بھی خواتین کام کرسکتی ہیں۔ ان مواقع پر بہت سے لوگوں سے پردہ اور اسلام کے بارے میں گفتگو ہوئی۔

نمایاں خدمات کرنے والی خواتین

نمایاں خدمات کرنے والی خواتین میں مکرمہ صبیحہ محمودہ ملک صاحبہ ہیں۔ تبلیغی میدان میں بہت آگے ہیں انہوں نے "الوصیت" رسالہ کا ترجمہ جرمن زبان میں کیا ہے جس کی جلد چھپنے کی توقع ہے۔ مکرمہ کی خواہش اور درخواست پر حضور جب ۲۱ ستمبر ۱۹۸۵ء میں برلن تشریف لائے تو از راہ شفقت ان کے گھر تشریف لے گئے اور ان کے گھر چائے نوش فرمائی۔

لجنہ برلن کی ان لجنات کے نام جنہوں نے مارچ ۱۹۸۹ء تک چندہ (اکتوبر ۸۸ء تا ستمبر ۸۹ء کا لجنہ فنڈ اجتماع فنڈ) ادا کرکے صف اول کے اعزازی سرٹیفیکٹس حاصل کئے۔

۱۔ مکرمہ امتہ الباسط صاحبہ۔ ۲۔ مکرمہ امتہ الحیٔ صاحبہ۔ ۳۔ مکرمہ بشریٰ سلیمان صاحبہ۔ ۴۔ مکرمہ پروین خانم صاحبہ۔ ۵۔ مکرمہ صدیقہ احمد صاحبہ۔ ۶۔ مکرمہ ناصرہ طاہر ملک صاحبہ۔ ۷۔ مکرمہ متین فردوس صاحبہ۔ ۸۔ مکرمہ زاہدہ ناصر صاحبہ۔ ۹۔ مکرمہ امتہ النصیر اٹھوال صاحبہ۔ ۱۰۔ مکرمہ طاہرہ ورک صاحبہ۔ ۱۱۔ مکرمہ مبارکہ اٹھوال صاحبہ۔ ۱۲۔ مکرمہ جمیلہ فرحت صاحبہ۔ ۱۳۔ مکرمہ رووفہ آفتاب صاحبہ۔ ۱۴۔ مکرمہ پروین اختر صاحبہ۔ ۱۵۔ مکرمہ مبشرہ خان صاحبہ۔ ۱۶۔ درخشندہ مسرت سلام۔ ۱۷۔ مکرمہ نغمہ پروین صاحبہ۔ ۱۸۔ مکرمہ منصورہ خالد صاحبہ۔

برلن کی ان ناصرات کے نام جنہوں نے مارچ ۱۹۸۹ء تک چندہ ممبری و اجتماع ادا کرکے صف اول کے اعزازی سرٹیفیکٹس حاصل کئے۔

۱۔ مکرمہ فرح اٹھوال صاحبہ۔ ۲۔ مکرمہ عطیہ اٹھوال صاحبہ۔ ۳۔ مکرمہ عذرا سلیمان صاحبہ۔ ۴۔ مکرمہ مبارکہ سلیمان صاحبہ۔ ۵۔ مکرمہ نجمہ صدف صاحبہ۔ ۶۔ مکرمہ کنول ورک صاحبہ۔

برلن ریجن کی ان ممبرات کے نام جنہوں نے لجنہ ہال کی تحریک میں مارچ ۱۹۸۹ء تک ۱۰۰ مارک یا اس سے زائد رقم ادا کی۔

۱۔ مکرمہ مبشرہ خان صاحبہ۔ ۱۰۵ مارک۔ ۲ مکرمہ عقیلہ بیگم صاحبہ۔ ۱۰۲ مارک۔ ۳۔ مکرمہ ناصرہ طاہر ملک صاحبہ۔ ۱۱۵ مارک۔ ۴۔ مکرمہ زاہدہ ناصر صاحبہ۔ ۳۰۰ مارک۔ ۵۔ مکرمہ مبارکہ اٹھوال صاحبہ۔ ۱۰۵ مارک۔ ۶۔ مکرمہ والدہ مکرم ناصر احمد صاحب مکرمہ غلام فاطمہ صاحبہ۔ ۵۰۰ مارک۔ ۷۔ مکرمہ امتہ النصیر اٹھوال صاحبہ۔ ۱۰۵ مارک۔ ۸۔ مکرمہ شائلہ احمد صاحبہ۔ ۱۰۵ مارک۔ ۹۔ مکرمہ بشریٰ سلیمان صاحبہ۔ ۱۰۵ مارک۔ ۱۰۔ مکرمہ شاہدہ افضل صاحبہ۔ ۳۰۰ مارک۔ ۱۱۔ مکرمہ امتہ الحئی مبارکہ صاحبہ۔ ۱۰۵ مارک۔ ۱۲۔ مکرمہ صبیحہ ملک صاحبہ۔ ۱۰۲ مارک۔ ۱۳۔ مکرمہ پروین خانم اشفاق صاحبہ۔ ۱۰۵ مارک۔ ۱۴۔ مکرمہ مسرت سلام صاحبہ۔ ۱۵۰ مارک۔

لجنہ برلن کی ان ممبرات کے نام جنہوں نے قادیان دارالامان کے احمدی طلباء و طالبات کے نام وظائف جاری کرنے کی سکیم میں حصہ لیا۔

۱۔ مکرمہ پروین ذوالفقار صاحبہ۔ ۲۰ مارک۔ ۲۔ مکرمہ مبارکہ اٹھوال صاحبہ۔ ۱۰ مارک۔ ۳۔ مکرمہ شاہدہ افضل صاحبہ۔ ۵ مارک۔ ۴۔ مکرمہ شائلہ احمد صاحبہ۔ ۵ مارک۔ ۵۔ مکرمہ امتہ النصیر اٹھوال صاحبہ۔ ۵ مارک۔ ۶۔ مکرمہ متین فردوس صاحبہ۔ ۵ مارک۔ ۷۔ مکرمہ مبشرہ خان صاحبہ۔ ۵ مارک۔ ۸۔ مکرمہ امتہ الحئی مبارکہ صاحبہ۔ ۵ مارک۔

برلن ریجن کی ان ممبرات کے نام جو ہر سال ماہ رمضان میں تحریک جدید کے وعدہ جات سوفیصد ادا کرتی رہی ہیں۔

۱۔ مکرمہ امتہ الحئی مبارکہ صاحبہ۔ ۲۔ مکرمہ ناصرہ طاہر ملک صاحبہ۔ ۳۔ مکرمہ درخشندہ مسرت سلام صاحبہ۔ ۴۔ مکرمہ نغمہ پروین صاحبہ۔ ۵۔ مکرمہ متین فردوس صاحبہ۔ ۶۔ مکرمہ بشریٰ متین صاحبہ۔ ۷۔ مکرمہ عقیلہ بیگم صاحبہ۔ ۸۔ مکرمہ مبارکہ اٹھوال صاحبہ۔ ۹۔ مکرمہ بشریٰ سلیمان صاحبہ۔ ۱۰۔ مکرمہ امتہ النصیر اٹھوال صاحبہ۔ ۱۱۔ مکرمہ مبشرہ خان صاحبہ۔ ۱۲۔ مکرمہ زاہدہ ناصر صاحبہ۔ ۱۳۔ مکرمہ طاہرہ ورک صاحبہ۔ ۱۴۔ مکرمہ راؤفہ آفتاب صاحبہ۔ ۱۵۔ مکرمہ پروین اختر صاحبہ۔ ۱۶۔ مکرمہ منصورہ خالد صاحبہ۔ ۱۷۔ مکرمہ امتہ الباسط احمد صاحبہ۔ ۱۸۔ مکرمہ شاہدہ پروین افضل صاحبہ۔ ۱۹۔ مکرمہ بشریٰ اقبال صاحبہ۔ ۲۰۔ مکرمہ ثمینہ باسط صاحبہ۔ ۲۱۔ مکرمہ جمیلہ فرحت صاحبہ۔ ۲۲۔ مکرمہ فرزانہ احمد صاحبہ۔ ۲۳۔ مکرمہ شاہدہ نسیم صاحبہ۔

لجنہ برلن کی ان ممبرات کے نام جنہوں نے ۱۰۰ مساجد فنڈ کے وعدہ جات ۱۵۰۰ مارک اور ہزار مارک دس سال میں ادا کرنے ہیں۔

۱۔ مکرمہ مبشرہ خانم خان صاحبہ۔ وعدہ ۱۰۰۰ مارک۔ ۲۔ مکرمہ ناصرہ طاہر ملک صاحبہ۔ وعدہ ۱۰۰۰ مارک۔ ادائیگی ۲۰۰ مارک۔ ۳۔ مکرمہ صبیحہ ملک صاحبہ۔ وعدہ ۱۵۰۰ مارک۔ ادائیگی ۳۰ مارک۔ ۴۔ مکرمہ زاہدہ ناصر صاحبہ۔ وعدہ ۱۰۰۰ مارک۔ ۵۔ مکرمہ نغمہ پروین صاحبہ۔ وعدہ ۱۰۰۰ مارک۔ ادائیگی ۵۰ مارک۔ ۶۔ مکرمہ مبارکہ اٹھوال صاحبہ۔ وعدہ ۱۵۰۰ مارک۔ ادائیگی ۲۰۰ مارک۔ ۷۔ مکرمہ امتہ الحئ مبارکہ صاحبہ۔ وعدہ ۱۰۰۰ مارک۔ ادائیگی ۳۰۰ مارک۔ ۸۔ مکرمہ شاہدہ نسیم صاحبہ۔ وعدہ ۱۵۰۰ مارک۔ ادائیگی ۳۰۰ مارک۔ ۹۔ مکرمہ پروین ذوالفقار صاحبہ۔ وعدہ ۱۰۰۰ مارک۔ ادائیگی ۳۰ مارک۔ ۱۰۔ مکرمہ مسرت سلام صاحبہ۔ وعدہ ۱۷۰۰ مارک۔ ادائیگی ۲۶۰ مارک۔ ۱۱۔ مکرمہ امتہ النصیر اٹھوال صاحبہ۔ وعدہ ۱۰۰۰ مارک۔ ۱۲۔ مکرمہ متین فردوس صاحبہ۔ وعدہ ۱۰۰۰ مارک۔ ۱۳۔ مکرمہ شاہدہ پروین افضل صاحبہ۔ وعدہ ۱۵۰۰ مارک۔ ۱۴۔ مکرمہ بشریٰ سلیمان صاحبہ۔ وعدہ ۱۰۰۰ مارک۔ ادائیگی ۱۰۰ مارک۔ ۱۵۔ مکرمہ رؤفہ آفتاب صاحبہ۔ ۱۰۰۰ مارک۔

تاریخ لجنہ اماءاللہ ہائیڈل برگ

اکتوبر ۱۹۸۴ء میں یہاں باقاعدہ لجنہ اماءاللہ کا قیام عمل میں آیا۔ پہلی صدر محترمہ بشریٰ بشیر صاحبہ منتخب ہوئیں۔

جنرل سیکرٹری: محترمہ شفقت نجم صاحبہ ۱۹۸۴ء تا ۱۹۸۸ء۔ سیکرٹری مال: محترمہ حشمت جہاں صاحبہ۔ سیکرٹری ناصرات: محترمہ صبیحہ قمر صاحبہ۔ سیکرٹری ضیافت: محترمہ کلثوم قمر صاحبہ

انتخاب کے وقت خواتین کی تعداد ۵ اور ناصرات تین تھیں۔ اور اب یعنی ۱۹۸۸ء میں خواتین کی تعداد آٹھ اور ناصرات تین ہیں۔ ۲۰۔ جولائی ۱۹۸۷ء کو محترمہ سیدہ چھوٹی آپا صاحبہ نے اس جماعت کا دورہ کیا اور اپنے قیمتی نصائح سے نوازا۔

ممبران عاملہ لجنہ اماءاللہ ہائیڈل برگ

صدر: مکرمہ بشریٰ بشیر صاحبہ ۱۹۸۴ء تا ۱۹۹۰ء۔ جنرل سیکرٹری: مکرمہ شفقت نجم صاحب ۱۹۸۴ء تا ۱۹۸۸ء اور مکرمہ بشریٰ خان صاحبہ ۱۹۸۹ء تا ۱۹۹۰ء۔ سیکرٹری تعلیم و تربیت: مکرمہ بشریٰ مبارک ۱۹۸۴ء تا ۱۹۸۷ء اور مکرمہ مبارکہ بیگم صاحبہ ۱۹۸۸ء تا ۱۹۹۰ء۔ سیکرٹری ناصرات: مکرمہ صبیحہ قمر ۱۹۸۷ء تا ۱۹۸۸ء اور مکرمہ ثمینہ نعیم ۱۹۸۸ء تا ۱۹۹۰ء۔ سیکرٹری مال: مکرمہ حشمت طاہر صاحبہ دسمبر ۱۹۸۶ء تا ستمبر ۱۹۸۸ء اور مکرمہ بشریٰ بشیر صاحبہ اپریل تا ستمبر ۱۹۸۶ء اکتوبر ۱۹۸۸ء تا ۱۹۹۰ء۔

لجنہ ہائیڈل برگ کی ان ممبرات کے نام جنہوں نے چندہ لجنہ ہال میں ۱۰۰ مارک یا اس سے اوپر ادائیگی کی۔

۱۔ مکرمہ حشمت جہاں صاحبہ۔ ۳۹۰ مارک۔ ۲۔ مکرمہ مبارکہ بیگم صاحبہ۔ ۱۰۰ مارک۔ ۳۔ مکرمہ بشریٰ بشیر صاحبہ۔ ۱۰۰ مارک۔ ۴۔ مکرمہ ثمینہ نعیم صاحبہ۔ ۱۰۰ مارک۔ ۵۔ مکرمہ مسرت ڈار صاحبہ۔ ۱۰۰ مارک۔

لجنہ ہائیڈل برگ کی ان ممبرات کے نام جنہوں نے سو مساجد فنڈ میں ایک ہزار مارک کے وعدہ جات لکھوائے۔

۱۔ مکرمہ بشریٰ بشیر صاحبہ۔ ۲۔ مکرمہ کلثوم قمر صاحبہ۔ ۳۔ مکرمہ مبارکہ بیگم صاحبہ۔ ۴۔ مکرمہ بشریٰ

مبارک صاحبہ ۵۔ مکرمہ حشمت طاہر صاحبہ۔ ٦۔ مکرمہ شفقت نجم صاحبہ۔ ۷۔ مکرمہ نسیم امجد صاحبہ۔ ۸۔ مکرمہ Andrea صباحت انجم صاحبہ۔ ۹۔ مکرمہ مسرت ڈار صاحبہ۔ ۱۰۔ مکرمہ ثمینہ نعیم صاحبہ۔

لجنہ اماء اللہ نیورن برگ

لجنہ اماء اللہ Nürnberg

لجنہ اماء اللہ نیورن برگ کا قیام مارچ ۱۹۸۲ء میں عمل میں آیا اور پہلی صدر صاحبہ محترمہ طاہرہ رؤف صاحبہ منتخب ہوئیں اس کے بعد ۱۹۸۴ء میں سیدہ آنسہ مبشرہ صاحبہ صدارت کے عہدہ پر فائز ہوئیں اور ابھی تک وہی کام کر رہی ہیں۔

لجنہ ہال میں مارچ ۱۹۸۹ء تک ادائیگی کرنے والی ممبرات کے نام۔

۱۔ مکرمہ سیدہ آنسہ مبشر صاحبہ۔ ۱۱۰ مارک۔ ۲۔ مکرمہ بشریٰ جبین ملک صاحبہ۔ ٦۰۰ مارک۔ ۳۔ مکرمہ طاہرہ رؤف صاحبہ۔ ۱۱۰ مارک۔ ۴۔ مکرمہ بیگم چوہدری عنایت اللہ احمدی صاحب۔ ٦۰۰ مارک۔ ۵۔ مکرمہ صفیہ بانو صاحبہ۔ ۲۰۰ مارک۔

یورپین مشن کی تحریک میں حصہ لینے والی لجنات

۱۔ مکرمہ طاہرہ رؤف صاحبہ۔ ایک عدد طلائی سیٹ۔ ۲۔ مکرمہ فرحانہ شاہ صاحبہ۔ ایک عدد طلائی سیٹ۔ ۳۔ مکرمہ سیدہ آنسہ منیر صاحبہ۔ ایک عدد طلائی انگوٹھی اور ایک عدد طلائی ٹیکا۔ ۴۔ مکرمہ بشرہ جبین ملک صاحبہ۔ ایک عدد طلائی انگوٹھی۔ ۵۔ مکرمہ قانتہ مظفر صاحبہ۔ ۳۳٦ مارک نقد ادائیگی۔

سویڈش ترجمہ قرآن کی اشاعت کی تحریک میں حصہ لینے والی لجنات کے نام۔

سات ممبرات نے ۲۷۰ مارک کے وعدے کئے۔ تین ناصرات نے ۱۵ مارک کے وعدے پیش کئے۔ دو چھوٹی بچیوں نے ۱۰ مارک کے وعدے لکھوائے۔

تبلیغی مساعی میں لجنہ کی کوشش

یہاں کی لجنہ ذاتی طور پر جرمن اور دوسری قومیتوں کی خواتین کو اپنے گھروں میں کھانے اور چائے کی دعوتوں پر بلا کر تبلیغ کرتی ہیں اور تبلیغی کیسٹس سنائی جاتی ہیں۔ ان کی زبان میں تبلیغی لٹریچر بھی پیش کرتی ہیں۔ تمام ناصرات بھی سکولوں میں ٹیچرز اور اپنی کلاسوں کی جرمن۔ ترک لڑکیوں کو تبلیغ کرتی اور لٹریچر تقسیم کرتی رہیں۔

اہم تقریبات

حضرت صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ۲۳ جولائی ۱۹۸۷ء کو نیورن برگ تشریف لائیں۔ ان کے ہمراہ نیشنل صدر مغربی جرمنی۔ نائب نیشنل صدر صاحبہ اور سیکریٹری لائبریری بھی تھیں۔ حضرت چھوٹی آپا نے لجنہ اماء اللہ سے خطاب کیا جس میں آپ نے بچوں کی تربیت اور تربیتی امور کے بارے میں احمدی خواتین کو توجہ دلائی اور اپنی نہایت قیمتی ہدایات اور نصائح سے نوازا۔ اس اجلاس میں دو احمدی عرب خواتین بھی شامل تھیں۔ صدر لجنہ مرکزیہ کا دورہ بہت کامیاب رہا۔

لجنہ اماء اللہ میونخ

لجنہ اماء اللہ میونخ کا قیام ۲۹۔ نومبر ۱۹۸۵ء کو عمل میں آیا۔ صدر اور ان کی عاملہ کے ممبرز کے نام درج ذیل ہیں۔

صدر: مکرمہ ثمینہ باسط صاحبہ۔ نومبر ۱۹۸۵ تا فروری ۱۹۸۸ء۔ جنرل سیکرٹری: مکرمہ طاہرہ بٹ صاحبہ۔ نومبر ۱۹۸۵ تا فروری ۱۹۸۸ء۔ سیکرٹری تعلیم و تربیت: مکرمہ طاہرہ بٹ صاحبہ۔ نومبر ۱۹۸۵ تا فروری ۱۹۸۸ء۔ سیکرٹری مال: مکرمہ نذیراں منور صاحبہ۔ نومبر ۱۹۸۵ تا فروری ۱۹۸۸ء۔ سیکرٹری ضیافت: مکرمہ نذیراں منور صاحبہ۔ نومبر ۱۹۸۵ تا فروری ۱۹۸۸ء۔ سیکرٹری نمائش: مکرمہ ناصرہ نذیر صاحبہ۔ نومبر ۱۹۸۵ تا فروری ۱۹۸۸ء۔ سیکرٹری خدمت خلق: مکرمہ ناصر نذیر صاحبہ۔ نومبر ۱۹۸۵ تا فروری ۱۹۸۸ء۔

اس وقت آؤگس برگ کی دو ممبرات بھی شامل تھیں کل لجنات سات تھیں جن میں ایک جرمن تھیں۔ ۱۹۸۵ء میں حضرت خلیفہ المسیح الربع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے میونخ کا دورہ کیا۔ تقریب کے دوران جو ہالیڈے ان ہوٹل میں منعقد ہوئی شارجہ کی ایک غیراز جماعت خاتون احمدی ممبرات کو پردے میں دیکھ کر چادر لے کر اس تقریب میں شامل ہوئی۔ وہ جب تک جرمنی میں رہی احمدیت سے بہت متاثر رہی مگر گھریلو دباؤ کی وجہ سے احمدی نہ ہو سکی۔ ۱۹۸۶ء میں میونخ کا نیا مشن ہاؤس خریدا گیا جس میں مندرجہ ذیل ممبرات نے نمایاں خدمات پیش کیں اور دس عدد پردے اور لحاف بھی سی کر

دیئے۔

ا۔ مکرمہ ثمینہ باسط صاحبہ۔ ۲۔ مکرمہ نذیراں منور صاحبہ۔ ۳۔ مکرمہ ناصرہ نذیر صاحبہ۔ ۴۔ مکرمہ امتہ النصیر صاحبہ۔

محترمہ بشریٰ طاہرہ صاحبہ کی تبلیغی مساعی کو نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔

۱۹۸۶ء میں مسز بر یگیٹے صدیقی نے احمدیت قبول کی یوں لجنہ کی تعداد آٹھ ہو گئی۔

۱۹۸۶ء میں یہاں لجنہ کی پہلی تربیتی کلاس منعقد کی گئی محترمہ طاہرہ بٹ صاحبہ نے امتحان بھی دیا۔ امسال شعبہ تعلیم کی طرف سے سات لجنات نے امتحان دیا۔

۱۲ جولائی ۱۹۸۷ء کو حضرت چھوٹی آپا صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ پاکستان نیشنل صدر لجنہ اماء اللہ مغربی جرمنی۔ نائب صدر مسز مریم نازو انچارج لائبریری مسز شمیم امینی کے ساتھ میونخ کے دورہ پر تشریف لائیں۔ ان کا پرجوش استقبال کیا گیا۔ بچیوں نے پھولوں کے گلدستے پیش کئے۔

چھ بجے پروگرام شروع ہوا۔ قرآن پاک کی تلاوت سے پروگرام شروع ہوا۔ ۱۹ ممبرات اور دو ناصرات نے شرکت کی۔ حضرت سیدہ صدر صاحبہ مرکزیہ کی خدمت اقدس میں سپاسنامہ پیش کیا گیا۔ بعد ازاں آپ نے اپنے روح پرور خطاب سے نوازا۔ جس میں آپ نے ممبرات کو اپنی اصلاح کرنے اور اپنی اولاد کے سامنے نیک نمونہ پیش کرنے کی تلقین فرمائی۔

آپ نے فرمایا کہ:۔

خدا تعالیٰ کا وعدہ کہ اللہ تعالیٰ نے فیصلہ کر چھوڑا کہ میں اور میرے رسول ضرور غالب آئیں گے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا الہام کہ

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

ضرور پورا ہو گا مگر ہماری بد قسمتی ہو گی اگر ان وعدہ جات کو پورا کرنے میں ہماری کوششیں شامل نہ ہوں۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ ہم دعاؤں پر زور دیں۔ اپنے آپ کو اور اپنے بچوں کو اخلاق حسنہ کے زیور سے آراستہ کریں۔ صحیح اسلامی تربیت کریں۔ کوئی عورت کمزوری نہ دکھائے۔ ایک عورت کی کمزوری سے پوری لجنہ پر حرف آ سکتا ہے۔ خصوصاً یورپ کے ماحول میں تربیت پر زور دیں۔

ایک پرسوز دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ اس تقریب میں پانچ مہمان خواتین جس میں رپورٹر بھی شامل ہے موجود تھیں۔ رپورٹر نے حضرت چھوٹی آپا کے خطاب کے چیدہ چیدہ پوائنٹ

نوٹ کئے اور کاروائی کو بھی نوٹ کیا۔ چھوٹی آپا کا اور دو جرمن خواتین جو اس تقریب میں شامل تھیں ان کا رپورٹر نے انٹرویو لیا اور مقامی اخبار میں بھی چھپا۔ دو دن قیام کے بعد حضرت چھوٹی آپا ۲۳ جولائی کو واپسی کے لئے روانہ ہوئیں۔

دسمبر ۱۹۸۷ء میں دوسری تربیتی کلاس ہوئی جس میں ۵ ممبرات نے شمولیت کی۔

اول: مکرمہ زبیدہ شاہد ہائیل برون

دوم: مکرمہ ثمینہ باسط میونخ

سوم: مکرمہ طاہرہ بٹ میونخ

۱۹۸۷ء میں نمائش میں مکرمہ ناصرہ نذیر نے اول انعام حاصل کیا۔ اور مکرمہ امتہ النصیر نے دوم انعام حاصل کیا۔

مارچ ۱۹۸۸ء میں نیشنل صدر محترمہ کوثر شاہین ملک صاحبہ کی موجودگی میں جب وہ دورہ پر آئیں میونخ کی دوسری صدر کا انتخاب ہوا۔

صدر: محترمہ طاہرہ بٹ صاحبہ مارچ ۱۹۸۸ء تا مئی ۱۹۸۸ء

سیکرٹری تعلیم و تربیت: مکرمہ ناصرہ خان صاحبہ

سیکرٹری تحریکات و سیکرٹری نمائش: مکرمہ ناصرہ نذیر صاحبہ

سیکرٹری ضیافت: مکرمہ بشریٰ طاہر صاحبہ

سیکرٹری وقار عمل: مکرمہ نوریلہ مظفر صاحبہ

سیکرٹری ناصرات: مکرمہ شمیم احمد ۸۹۔۱۹۸۸۔ مکرمہ ناصرہ خان ۹۰۔۱۹۸۹ء

مئی ۱۹۸۸ء میں مکرمہ طاہرہ بٹ صاحبہ کے امریکہ شفٹ ہونے کے باعث نیا انتخاب عمل میں آیا جو مشنری انچارج محترم بشارت احمد محمود صاحب کی زیر نگرانی ہوا۔ محترمہ نذیراں منور صدر صاحبہ چنی گئیں۔ جنہوں نے ۱۹۹۰ء تک بطور صدر کام کیا۔

۱۹۸۹ء میں صد سالہ جوبلی پر لجنہ نے مشن ہاؤس میں جوبلی کی تقریب میں حصہ لیا۔ لجنہ نے جماعت کی طرف سے جو نمائش منعقد کی گئی تھی وہ بھی دیکھی اور اپنے ساتھ لائی ہوئی جرمن اور سکھ فیملیز بھی اس تقریب میں شامل ہوئیں اور بچوں میں مرکز کی طرف سے مٹھائی بانٹی گئی۔ اور آنے والی مہمان خواتین کی مٹھائی اور چائے کے ساتھ تواضع کی گئی تمام لجنہ نے اپنے اپنے گھروں میں چراغاں بھی کیا اور مشن ہاؤس کے لئے خود جھنڈیاں بھی بنائیں۔ صد سالہ جوبلی پر سوٹ اور بیج بھی بنائے۔

صد سالہ جوبلی کے ایک ہفتہ بعد ریجنل سطح پر لجنہ کا خصوصی اجلاس ہوا۔ جس میں لجنہ نے کافی تعداد میں سبز سوٹ پہنے اور ناصرات نے بھی سفید کپڑے پہنے۔ جوبلی پر مردوں کی طرف سے ایک ہوٹل میں نمائش لگائی گئی تھی جس میں لجنہ نے ضیافت کی تمام ڈیوٹی انجام دی۔ نمایاں کام کرنے والیوں کے نام مندرجہ ذیل ہیں۔

مکرمہ امتہ النصیر محمود صاحبہ۔ مکرمہ ناصرہ خان صاحبہ اور محترمہ نذیراں منور صاحبہ اور دوسری لجنہ نے بھی تمام کاموں میں حصہ لیا۔

تبلیغی مساعی

۱۹۸۹ء میں محترمہ ناصرہ خان صاحبہ اور ان کے شوہر محترم محمد موسیٰ خان صاحب کی کوشش سے ایک مصری شخص نے احمدیت قبول کی۔ احمدی ہونے کے بعد وہ شخص مصر واپس چلا گیا۔ مسز ناصرہ نذیر صاحبہ نے خدمت خلق کے طور پر ایک جرمن احمدی بہن کو ان کی شوہر کی بیماری کے دوران دو ہفتوں کے لئے اپنے گھر میں رکھا۔ خدمت خلق میں محترمہ نذیراں منور صاحبہ نے امتہ النصیر محمود کے بچوں کی کچھ دنوں تک دیکھ بھال کی جب کہ وہ ہسپتال میں تھیں۔

۱۹۸۹ء میں پہلا ریجنل اجتماع مشن ہاؤس میں منعقد ہوا۔ جس میں لجنہ نے کافی تعداد میں حصہ لیا اور اس میں نیشنل ممبرز بھی شامل تھے یہ اجتماع نیشنل عاملہ ممبرز کی زیر صدارت ہوا۔ نیشنل ممبرز کے نام جو شامل ہوئیں درج ذیل ہیں۔

مکرمہ مریم ناز صاحبہ۔ مکرمہ طلعت احمد صاحب۔ مکرمہ بشریٰ ناصر صاحبہ۔

اور اسی اجتماع میں ریجنل صدر لجنہ کا انتخاب ہوا اور محترمہ شمیم احمد صاحبہ پہلی ریجنل صدر منتخب ہوئیں پہلے ریجنل اجتماع میں مرکز کی طرف سے مقامی لجنہ میں چندہ کی ادائیگی پر صف اول کی اسناد تقسیم کی گئیں۔

اپریل ۱۹۹۰ء میں ریجنل سطح پر سیرت حضرت مسیح موعود کا اجلاس ریجنل صدر نے کروایا اور ساتھ کلوجمعیاً بھی کیا گیا۔ شامل ہونے والی کل تعداد ۱۹ لجنہ اور ۱۰ ناصرات۔ سب سے زیادہ تعداد مقامی لجنہ کی تھی۔ اگست ۱۹۹۰ء میں میونخ کا دوسرا ریجنل اجتماع ہوا۔ جس میں مہمان خصوصی محترمہ امتہ النصیر محمود (مبلغ سلسلہ کی بیوی) تھیں۔ جس میں مقابلہ جات میں حصہ لینے والی لجنہ اور ناصرات نے انعامات حاصل کئے۔ ۱۹۸۹ء میں لجنہ میونخ کی صدر محترمہ نذیراں منور صاحبہ نے چندہ کی ادائیگی مکمل ہونے پر ٹرافی وصول کی۔

خدمت خلق میں مکرمہ ناصرہ خان صاحبہ اپنے شوہر کی مدد سے مبلغ بشارت احمد محمود صاحب کی فیملی کی چار پانچ ماہ تک سودا سلف خریدنے میں مدد کرتے رہے اور ان کی فیملی کو وقتاً فوقتاً جن کاموں کی ضرورت پڑتی تو وہ پورا تعاون کرتے اور اسی طرح محترمہ ناصرہ خان صاحبہ نے اپنے شوہر کی مدد سے میونخ کے صدر کی فیملی کی بھی کچھ ماہ کام وغیرہ میں مدد کی کیونکہ ان کے شوہر کاروبار کے سلسلے میں HOF چلے گئے تھے۔ مسز ناصرہ خان صاحبہ میونخ کی صدر لجنہ کو اپنی کار میں ہر جمعے پر اور ہر اجلاس پر اپنے ساتھ لے کر آتیں تھیں۔ مسز ناصرہ خان اور ان کے شوہر محترم محمد موسیٰ خان صاحب ٹرانسپورٹ اور دیگر کاموں میں دوسرے لوگوں کی مدد کرتے رہتے ہیں۔

نومبر ۱۹۹۰ء میں ریجنل صدر مکرمہ شمیم احمد صاحبہ نے مقامی صدر لجنہ کا انتخاب کروایا۔ جس میں محترمہ ناصرہ نذیر صاحبہ صدر لجنہ منتخب ہوئیں۔ اس وقت سابقہ صدر کی کلو جمیعا کی صورت میں الوداعی پارٹی بھی کی۔ اس طرح ہر نئی صدر آنے پر سابقہ صدر کو الوداعی پارٹی دی جاتی رہی۔ مکرمہ ناصرہ نذیر صاحبہ ۱۹۹۰ء سے تا حال صدر ــــــ ہیں۔ جب سے لجنہ میونخ قائم ہوئی ہے محترمہ نذیراں منور صاحبہ اس وقت سے سیکرٹری مال کی حیثیت سے کام کرتی رہی ہیں صرف ۳ ماہ کے لئے دوسری سیکرٹری نے کام کیا۔

عاملہ ممبرز کے نام

صدر: مکرمہ ناصرہ نذیر صاحبہ۔ جنرل سیکرٹری: مکرمہ ناصرہ خان صاحبہ۔ سیکرٹری مال و تحریکات: محترمہ نذیراں منور صاحبہ۔ سیکرٹری اصلاح و ارشاد اور ناصرات: مکرم امتہ النصیر طارق صاحبہ۔ سیکرٹری خدمت خلق اور سمعی و بصری: مکرمہ روبیہ رحمن صاحبہ۔ سیکرٹری مصباح: مکرمہ شمیم احمد صاحبہ۔ سیکرٹری ضیافت: مکرمہ بشریٰ طاہر صاحبہ۔ سیکرٹری وقار عمل: مکرمہ صغریٰ صلاح دین صاحبہ۔ سیکرٹری نمائش: مکرمہ مس شازیہ صاحبہ۔ سیکرٹری تعلیم: مکرمہ فرخندہ نوید صاحبہ۔ سیکرٹری تربیت و تجنید: مکرمہ نوریلہ مظفر صاحبہ۔

ان ممبرات کے نام جنہوں نے اکتوبر ۱۹۸۸ء تا ستمبر ۱۹۸۹ء کے لجنہ کے چندہ جات مارچ ۱۹۸۹ء میں ادا کر کے صف اول کے سرٹیفیکٹس حاصل کئے۔ نیز برانچ نے ٹرافی بھی حاصل کی اور تحریک جدید کے وعدہ جات ماہ رمضان میں ہمیشہ سو فیصد ادا کئے۔

۱۔ مکرمہ ثمینہ باسط صاحبہ۔ ۲۔ مکرمہ طاہرہ بٹ صاحبہ۔ ۳۔ مکرمہ نذیراں منور صاحبہ۔ ۴۔ مکرمہ ناصرہ نذیر صاحبہ۔ ۵۔ مکرمہ بشریٰ طاہر صاحبہ۔ ۶۔ مکرمہ تنویر جبار صاحبہ۔ ۷۔ مکرمہ سلمیٰ رشدی

صاحبہ۔ ۸۔ مکرمہ بریگیٹے صدیقی صاحبہ۔ ۹۔ مکرمہ ناصرہ خان صاحبہ۔ ۱۰۔ مکرمہ امتہ النصیر طارق صاحبہ۔ ۱۱۔ مکرمہ نوریلہ مظفر صاحبہ۔ ۱۲۔ مکرمہ امتہ النصیر محمود صاحبہ۔ ۱۳۔ مکرمہ نذیر بیگم صاحبہ۔

ناصرات

۱۔ عزیزہ فائزہ طاہر صاحبہ۔ ۲۔ عزیزہ صالحہ طاہر صاحبہ۔ ۳۔ عزیزہ ثنا طاہر صاحبہ۔ ۴۔ عزیزہ امتہ الباسط صاحبہ۔ ۵۔ عزیزہ امتہ الھادی صاحبہ۔ ۶۔ عزیزہ امتہ العزیز صاحبہ۔

مندرجہ ذیل ممبرات نے تحریک لجنہ ہال میں ۱۰۰ مارک ادا کئے۔

۱۔ مکرمہ ثمینہ باسط صاحبہ۔ ۲۔ مکرمہ طاہرہ بٹ صاحبہ۔ ۳۔ مکرمہ سلمیٰ رشدی صاحبہ۔ ۴۔ مکرمہ شمیم احمد صاحبہ۔ ۵۔ مکرمہ محترمہ تنویر جبار صاحبہ۔ ۶۔ مکرمہ شمیم مبشر صاحبہ۔

زیورات کا عطیہ دینے والی لجنات

۱۔ مکرمہ ثمنیہ باسط صاحبہ ایک عدد چوڑی اور یورپین مراکز کیلئے ایک عدد طلائی انگوٹھی اور بلال فنڈ میں ایک عدد چوڑی کا عطیہ دیا۔ ۲۔ مکرمہ نذیراں منور صاحبہ۔ دو بندے ایک ہار دو عدد انگوٹھی اور چار چوڑیاں عطیہ دیں۔ ۳۔ مکرمہ ناصرہ نذیر صاحبہ۔ ہار ایک عدد۔ بالیاں دو عدد۔ ایک انگوٹھی اور چار عدد چوڑیاں عطیہ دیں۔ ۴۔ مکرمہ طاہرہ بٹ صاحبہ نے یورپین مراکز میں ایک عدد ہار 'ایک عدد چوڑی' ایک جوڑی کانٹے' دو انگوٹھیاں اور ایک ٹیکا بطور عطیہ کیلئے پیش کیا اللہ تعالیٰ ان سب کی قربانی قبول فرمائے۔

لجنہ Menden+Lüdenscheid

لجنہ اماء اللہ میڈن +لیوڈن شائیڈ ۲۰ ستمبر ۱۹۸۵ء میں قائم ہوئی۔ پہلی صدر مکرمہ درشہوار ملک صاحبہ منتخب ہوئیں۔ دوبارہ انتخاب ۲۰۔ مارچ ۱۹۸۶ء میں صدر لجنہ اماء اللہ مغربی جرمنی نے کروایا دوبارہ مکرمہ درشہوار ملک صاحبہ منتخب ہوئیں اور عاملہ وجود میں آئی جن کے نام درج ذیل ہیں۔

جنرل سیکرٹری + سیکرٹری مال: مکرمہ مسز امتہ السلام چیمہ صاحبہ

سیکرٹری اصلاح وارشاد: مکرمہ قدسیہ نجیب صاحبہ

پہلے لجنہ کی تعداد پانچ تھی اب بفضل خدا نو ہے۔

دیگر چندوں کا گوشوارہ

یورپین مراکز:۔

مکرمہ در شہوار صاحبہ نے ہار، کانٹے، دو چوڑیاں، ایک انگوٹھی اور ۲۰۰۰ مارک نقد ادا کئے۔ قدسیہ نجیب صاحبہ: ہار، جوڑی کانٹے، ایک انگوٹھی

لجنہ اماء اللہ گیسٹ ہاؤس ربوہ

مکرمہ در شہوار صاحبہ صاحبہ نے ۳۰۰ روپے اپنی طرف سے اور ۳۰۰ روپے اپنی والدہ مرحومہ محترمہ آمنہ بی بی کی طرف سے اور ۳۰۰ روپے اپنی ساس مرحومہ سردار بیگم صاحبہ کے نام کے ادا کئے۔ جو کہ معیار اول کا چندہ تھا۔

چندہ لجنہ ہال

محترمہ نزہت منظور بھٹی صاحبہ ۵۰۰ مارک۔ مکرمہ در شہوار ملک صاحبہ ۲۰۰ مارک۔ از طرف والدہ مرحومہ آمنہ بیگم ۱۲۰ مارک۔ مکرمہ رخسانہ جمشید صاحبہ۔ ۲۰۰ مارک۔ مکرمہ نشاط اختر صاحبہ۔ ۱۵۰ مارک۔ مکرمہ شمشاد اختر صاحبہ۔ ۱۵۰ مارک۔ مکرمہ قدسیہ نجیب صاحبہ۔ ۱۱۰ مارک۔ مکرمہ بشیر بیگم صاحبہ۔ ۱۲۰ مارک۔ مکرمہ امتہ السلام صاحبہ صاحبہ۔ ۱۵۰ مارک اور اپنی والدہ صاحبہ کی طرف سے ۵۰ مارک اور اپنی ساس صاحبہ بیگم نور احمد کی طرف سے ۵۰ مارک ادا کئے۔ مکرمہ ثروت ناصر صاحبہ۔ ۱۲۰ مارک۔

مجلس میں ماہانہ اجلاسات ہوتے ہیں تمام بہنیں معیار اول کا پردہ کرتی ہیں۔

لجنہ Neuburg

یہاں لجنہ کا قیام ۱۹۸۵ء میں ہوا پہلی صدر محترمہ والدہ نصیر صاحبہ منتخب ہوئیں۔ لجنہ ممبرات کی تعداد پانچ ہے یہ لجنہ Munchen کے نیچے ہے۔ کیونکہ بڑا شہر Munchen ہے۔ نیشنل صدر صاحبہ نے یہاں مارچ میں دورہ کیا۔ بیگم صاحبہ مشنری انچارج Munchen نے جنوری ۱۹۸۸ء میں دورہ کیا۔

لجنہ اماء اللہ بالنگن اینڈ نگن

یہاں لجنہ کا باقاعدہ قیام ۱۹۸۵ء میں ہوا۔ پہلی صدر محترمہ ماریون احمد (جرمن) جن کا اسلامی نام نرگس لبنی ہے منتخب ہوئیں۔ خواتین کی تعداد آٹھ اور دو ناصرات ہیں۔ ہر ماہ باقاعدہ میٹنگ ہوتی ہے تمام خواتین باقاعدہ پردہ کرتی ہیں۔

عاملہ

جنرل سیکرٹری: مکرمہ مسز مسعود پروین بھٹی صاحبہ۔ سیکرٹری تجنید: مکرمہ مسز طاہر ذکیہ کھرل صاحبہ۔ سیکرٹری مال و سیکرٹری ناصرات: مسز روبیہ مجید صاحبہ

محترمہ نرگس لبنی خدمت خلق کے جذبہ سے بھرپور جرمنی کے مختلف شہروں کے احمدیوں کی

بھرپور مدد کرتی ہیں معذور بچی کے ساتھ بھی انہوں نے دینی فرائض قابل ستائش انداز میں ادا کئے ہیں۔

لجنہ کارلسروئے :۔

ان بہنوں کے نام جنہوں نے دسمبر ۱۹۸۵ء سے لیکر ۱۹۸۹ء تک کارلسروئے میں اپنی خدمات سر انجام دیں۔

صدر لجنہ: مکرمہ امتہ المنان طاہر صاحبہ۔ جنرل سیکرٹری: مکرمہ امتہ الحئ صاحبہ۔ سیکرٹری مال: مکرمہ توقیر نثار صاحبہ۔ سیکرٹری تعلیم و تربیت: مکرمہ پروین رفیق صاحبہ۔

ان بہنوں کے نام جنہوں نے ۴۔ فروری ۱۹۹۰ء سے لیکر اکتوبر ۱۹۹۰ء تک کارلسروُے میں اپنی خدمات سرانجام دیں۔

صدر لجنہ: مکرمہ امتہ الحئ صاحبہ۔ جنرل سیکرٹری: فرخندہ نعیم صاحبہ۔ سیکرٹری مال: مکرمہ توقیر نثار صاحبہ۔ سیکرٹری تعلیم و تربیت: مکرمہ پروین رفیق صاحبہ۔ سیکرٹری ضیافت: مکرمہ مجیدہ بیگم صاحبہ۔

ان بہنوں کے نام جنہوں نے نومبر ۱۹۹۰ء سے **تاحال** ـــــــــ کارلسروئے میں اپنی خدمات سرانجام دیں۔

صدر لجنہ: مکرمہ فرخندہ نعیم صاحبہ۔ جنرل سیکرٹری: مکرمہ ثمینہ راشد صاحبہ۔ سیکرٹری مال: مکرمہ توقیر نثار صاحبہ۔ سیکرٹری تعلیم و تربیت: مکرمہ پروین رفیق صاحبہ۔ سیکرٹری ضیافت: مکرمہ مجیدہ بیگم صاحبہ۔ سیکرٹری ناصرات: مکرمہ شمیم آرا صاحبہ۔ ۱۹۸۹ء میں جوبلی فنڈ کی سوفصد ادائیگی پر کارلسروئے کی جماعت کوٹرافی ملی۔

جوبلی فنڈ کی سوفصد ادائیگی کرنے والی ممبرات کے نام درج ذیل ہیں۔

۱۔ مکرمہ امتہ المنان ناصر صاحبہ۔ ۲۔ مکرمہ امتہ الحئ صاحبہ۔ ۳۔ مکرمہ توقیر نثار صاحبہ۔ ۴۔ مکرمہ فرخندہ صاحبہ۔ ۵۔ مکرمہ پروین رفیق صاحبہ۔ ۶۔ مکرمہ مجیدہ بیگم صاحبہ۔ ۷۔ مکرمہ رضیہ محمود صاحبہ۔

نوٹ

رضیہ محمود صاحبہ اس سے تھوڑی دیر بعد کینیڈا چلی گئی تھیں اب وہ وہیں رہتی ہیں۔

ان لجنات کے نام جنہوں نے لجنہ ہال تحریک میں مارچ ۱۹۸۹ء تک ۱۰۰ مارک یا اس سے زائد رقم ادا کی۔

۱۔ مکرمہ مسز توقیر نثار صاحبہ ۱۰۰۰ مارک ۲۔ مکرمہ امتہ المنان صاحبہ ۲۰۰ مارک ۳۔ مکرمہ امتہ الحیٔ رانا

صاحبہ۔ ۱۰۰مارک۔ ۴۔ فرخندہ نعیم ۱۰۰مارک۔ ادا کئے۔

صف دوم کے اعزازی سرٹیفکیٹس حاصل کرنے والی ممبرات کے نام لجنہ اماء اللہ کالسروئے کو ٹرافی بھی دی گئی۔

۱۔ مکرمہ مسز امتہ المنان طاہر صاحبہ۔ ۲۔ مکرمہ امتہ الحئی رانا صاحبہ۔ ۳۔ مکرمہ مجیدہ بیگم صاحبہ۔ ۴۔ مکرمہ توقیر نثار صاحبہ۔ ۵۔ مکرمہ پروین اختر صاحبہ۔ ۶۔ مکرمہ فرخندہ نعیم صاحبہ۔ ۷۔ مکرمہ وحیدہ منیر صاحبہ۔ ۸۔ مکرمہ بشریٰ ناہید صاحبہ۔

ان ممبرات کے نام جو ہر سال ماہ رمضان میں تحریک جدید کے وعدہ جات سو فیصد ادا کرتی رہی ہیں۔

۱۔ مکرمہ مسز امتہ المنان طاہر صاحبہ۔ ۲۔ مکرمہ امتہ الحئی رانا صاحبہ۔ ۳۔ مکرمہ مجیدہ بیگم صاحبہ۔ ۴۔ مکرمہ توقیر نثار صاحبہ۔ ۶۔ مکرمہ بشریٰ ناہید صاحبہ۔ ۷۔ مکرمہ شمیم آراء صاحبہ۔

مکرمہ شگفتہ شوکت صاحبہ اور مکرمہ امتہ المنان طاہر صاحبہ نے اپنا تحریک جدید کا چندہ ۱۹۹۰ء ماہ رمضان میں ادا کر دیا

سو مساجد تحریک

ان ممبرات کے نام جنہوں نے ۱۰۰ مساجد کے وعدہ جات ۱۵۰۰ مارک اور ہزار مارک ۱۰ سال میں کرنے ہیں بکرمہ مجیدہ بیگم صاحبہ نے اپنا وعدہ کر کے ۱۵۰۰ مارک کی سو فیصد ادائیگی کر دی ہے۔

وعدہ جات :۔

۱۔ مکرمہ شمیم آراء صاحبہ۔ ۱۰۰۰مارک۔ ۲۔ مکرمہ امتہ الحئی صاحبہ۔ ۱۵۰۰مارک۔ ۳۔ مکرمہ زبیدہ بیگم صاحبہ۔ ۱۰۰۰مارک۔ ۴۔ مکرمہ امتہ القیوم صاحبہ۔ ۱۵۰۰مارک۔ ۵۔ مکرمہ شہناز پروین صاحبہ۔ ۱۵۰۰ مارک۔ ۶۔ مکرمہ مسز ملکہ فاطمہ صاحبہ۔ ۱۰۰۰ مارک۔ ۷۔ مکرمہ نذیر بی بی صاحبہ۔ ۱۰۰۰ مارک۔ ۸۔ مکرمہ ثمینہ راشد صاحبہ۔ ۱۵۰۰ مارک۔ ۹۔ مکرمہ توقیر نثار صاحبہ۔ ۱۵۰۰ مارک۔ ۱۰۔ مکرمہ وحیدہ منیر صاحبہ۔ ۱۰۰۰ مارک۔ ۱۱۔ مکرمہ بشریٰ ناہید صاحبہ۔ ۱۵۰۰ مارک۔ ۱۳۔ مکرمہ فرخندہ نعیم صاحبہ۔ ۳۰۰۰ مارک۔ ۱۴۔ مکرمہ شگفتہ شوکت صاحبہ۔ ۱۰۰۰مارک۔ ۱۵۔ مکرمہ منزہ عالم صاحبہ۔ ۱۰۰۰مارک۔

لجنہ اماء اللہ ریکلنگ ہاوزن

یہاں باقاعدہ قیام ۲۶۔ دسمبر ۱۹۸۶ء کو عمل میں آیا۔ مکرم بشارت احمد صاحب محمود مربی سلسلہ

ریجن کولون کی زیر صدارت پہلی مجلس عاملہ کا انتخاب ہوا۔ خواتین کی تعداد دس اور آٹھ ناصرات ہیں مجلس عاملہ کے اراکین کے نام یہ ہیں۔

صدر لجنہ: مکرمہ بشریٰ رفیق صاحبہ۔ جنرل سیکرٹری: مکرمہ سمیعہ منور صاحبہ۔ سیکرٹری مال: مکرمہ رضیہ نور صاحبہ۔ سیکرٹری اصلاح واشاد: مکرمہ شمیم منظور بھٹی صاحبہ۔ سیکرٹری ناصرات: مکرمہ حبیبہ ظفر محمود صاحبہ

سو مساجد تحریک

ان ممبرات کے نام جنہوں نے ۱۰۰ مساجد تحریک میں اپنے وعدے لکھوائے۔

۱۔ مکرمہ مسز بشریٰ رفیق صاحبہ۔ ۱۶۰۰ مارک۔ ۲۔ مکرمہ شمیم اختر بھٹی صاحبہ۔ ۱۵۰۰ مارک۔ ۳۔ مکرمہ فرحت پروین بشارت صاحبہ۔ ۱۵۰۰ مارک۔ ۴۔ مکرمہ فریدہ عادل صاحبہ۔ ۱۰۰۰ مارک۔ ۵۔ مکرمہ مس رضوانہ بشریٰ رفیق صاحبہ۔ ۱۰۰۰ مارک۔

تبلیغی مساعی

یوم تبلیغ منایا گیا جرمن خواتین کو گھر مدعو کیا گیا۔ ویڈیو کیسٹ، آڈیو کیسٹ سنائی گئیں۔ ایک بہن نے چرچ میں اسلام کے بارے میں تبلیغ بذریعہ تقریر انگلش زبان میں کی۔ لٹریچر تقسیم کیا گیا۔

اہم تقریبات

سالانہ اجتماع میں بہنوں نے شمولیت کی اور مقابلہ جات میں حصہ لیا۔ نمائش کے لئے چیزیں تیار کیں۔

مرکزی نمائندگان کا دورہ

نیشنل صدر صاحبہ محترمہ کوثر شاہین ملک صاحبہ نے نیشنل نائب صدر موصیات اور نیشنل انچارج لائبیریری کے ساتھ یہاں دورہ کیا۔ انہوں نے ۵۔ مارچ ۱۹۸۹ء کو دورہ کیا۔

تاریخ لجنہ اماء اللہ سٹگارٹ وریجن

سٹگارٹ میں لجنہ اماء اللہ کی تنظیم کی ابتداء مارچ ۱۹۸۶ء کو ہوئی۔ پھر چار ماہ بعد تنظیم کی صدر صاحبہ فرینکفرٹ ریجن میں شامل ہو گئی تو ایک سال کے وقفہ کے بعد دوبارہ جون ۱۹۸۷ء میں صدر لجنہ کا انتخاب ہوا۔ جون ۱۹۸۷ء سٹگارٹ کی تنظیم نے باقاعدہ کام شروع کر دیا۔ پھر فروری ۱۹۸۹ء کو سٹگارٹ ریجن کا قیام عمل میں آیا۔

صدر لجنہ: مکرمہ زبیدہ شاہد صاحبہ نے مارچ ۱۹۸۶ء تا جون ۱۹۸۶ء چار ماہ تک فرائض سرانجام دیئے۔
جون ۱۹۸۷ء **تاحال** ــــــــــ مکرمہ شاھین رفیع نے بطور صدر لجنہ خدمات سرانجام دیں۔
ریجن کے قیام کے وقت ریجن میں نو مجالس قائم تھیں۔ ۱۹۹۰ء میں دو مجالس کا قیام ہوا۔ الغرض آخر ۱۹۹۰ء تک ریجن میں گیارہ مجالس قائم ہو چکی تھیں۔ جن کے اسماء یہ ہیں:۔

1. BIETIGHEIM 2. BÜBLINGEN 3. ELLWANGEN 4. HEILBRONN
5. KARLSRUHE 6. MURRHARDT 7. PFORZHEIM 8REUTLINGEN
9. STUTTGART10. WAIBLINGEN11. WALDSHUT.

ریجنل صدر :۔ محترمہ شاہین رفیع صاحبہ مئی ۱۹۸۹ء تاحال ۔

۱۹۹۰ء میں ریجنل اجتماع کے لئے تیاری کی گئی۔ لیکن ہال وغیرہ کے انتظام نہ ہونے کی وجہ سے اجتماع نہ ہوسکا۔ ریجن کی اپنی کوئی عمارت نہیں تھی۔ ریجن کی جملہ مجالس سے بذریعہ خط رابطہ قائم کیا اور تجنید اور رپورٹس بھجوانے کی طرف توجہ دلائی گئی۔ علاوہ ازیں تربیتی امور اور پردہ کے بارے میں توجہ دلائی۔

شعبہ مال

مکرمہ تنویر گردیزی صاحبہ سیکرٹری مال دسمبر ۱۹۸۹ء میں سٹٹگارٹ تشریف لائیں۔ انہوں نے اس موقع پر شعبہ مال کے متعلق تفصیلاً ھدایات دیں کہ کس طرح ریکارڈ رکھا جائے۔ کھاتہ جات کس طرح مکمل کئے جائیں وغیرہ اس میٹنگ میں چار مجالس کی نمائندگی ہوئی۔

شعبہ تربیت

ریجن بھر کی مجالس کو دو کتابوں قوار یر قوامون اور غنچہ کی فوٹو کاپیاں تقسیم کیں۔ اور ہدایت کی کہ ہر بہن کو ان کتب کی کاپیاں دی جائیں (یہ ۱۹۹۰ء میں کیا گیا تھا)۔ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر قربانیوں کو قبول فرمائے۔ آمین

شاہین رفیع صاحبہ نے مختلف تحریکات میں حصہ لیا۔ اس کی مختصرًا تفصیل یہ ہے۔

برائے یورپی مراکز

چوڑیاں طلائی دو عدد، ھار طلائی ایک عدد، کانٹے طلائی ایک جوڑا اور انگوٹھی طلائی ایک عدد۔

برائے ریجن سٹٹگارٹ

چوڑیاں طلائی دو عدد، ھار طلائی ایک عدد، کانٹے طلائی ایک جوڑا اور انگوٹھی طلائی ایک عدد۔
مکرمہ نے تحریک جدید میں کل ۷۵ مارک کا چندہ ادا کیا۔ ترجمہ سویڈش قرآن مجید میں ۵۰ مارک،

لجنہ ہال کی تحریک میں ۱۱۰مارک، ہسپتال نگرپارکر میں ۱۵۰مارک، سو مساجد فنڈ تحریک میں ۱۵۵۰مارک ادا کئے۔ اللہ تعالیٰ ان کی قربانیوں کو پایہ قبولیت عطا فرمائے۔ آمین

سو مساجد تحریک میں سو فیصد ادا کرنے والی بچیاں

۱۔ عزیزہ مریم احمد بنت مکرم یحی رفیع الدین احمد صاحب۔ ۱۵۰مارک۔ ۲۔ عزیزہ صبیحہ احمد بنت مکرم یحی رفیع الدین احمد صاحب۔ ۱۵۰مارک۔ ۳۔ عزیزہ مدیحہ احمد (وقف نو) بنت مکرم یحی رفیع الدین احمد صاحب ۱۵۰مارک۔ ادا کئے۔

لجنہ گیزن

مجلس کا باقاعدہ قیام ۱۹۸۶ء کو ہوا۔ پہلی منتخب ہونے والی اراکین عاملہ کے نام۔

صدر: مکرمہ فرحت اشفاق صاحبہ۔ ۱۹۸۶ء تا ۱۹۹۰ء۔ نائب صدر: مکرمہ بشریٰ طارق صاحبہ۔ جنرل سیکرٹری و سیکرٹری تبلیغ: مکرمہ ماریہ مجید (جرمن) ۱۹۹۰ء تا۱۹۸۶ء۔ سیکرٹری مال: مکرمہ فرحت اشفاق صاحبہ۔ جنرل سیکرٹری: مکرمہ ناہید انجم صاحبہ۔ سیکرٹری وقار عمل: مکرمہ زہرہ بیگم صاحبہ۔ سیکرٹری تحریکات، نمائش و خدمت خلق: مکرمہ بشریٰ طارق صاحبہ۔ سیکرٹری تجنید: مکرمہ ناہید انجم صاحبہ۔ سیکرٹری ضیافت: مکرمہ بلقیس بیگم صاحبہ۔ سیکرٹری ناصرات: مکرمہ ثروت صاحبہ۔

تمام ممبرات سال بھر کا لجنہ فنڈ۔ اجتماع فنڈ تحریک جدید۔ وقف جدید نیشنل صدر کے دورہ والے دن ہی ادا کر دیتی ہیں اسی طرح مکرمہ فرحت اشفاق صاحبہ، مکرمہ فرخندہ جاوید صاحبہ، مکرمہ عظمی نیازی صاحبہ، مکرمہ فرحانہ انور صاحبہ، مکرمہ ماریہ مجید صاحبہ، مکرمہ ثروت جہاں صاحبہ اور مکرمہ زہرہ حفیظ صاحبہ نے ۸۸۵۰ مارک غربا کو کپڑے پارسل کروانے کے لئے بھی ادا کئے۔

سو مساجد تحریک

مندرجہ ذیل ممبرات نے سو مساجد تحریک میں وعدہ جات لکھوائے۔

۱۔ مکرمہ ناہید انجم صاحبہ۔ ۱۰۰۰مارک۔ ۲۔ مکرمہ ماریہ مجید صاحبہ۔ ۱۰۰۰مارک۔ ۳۔ مکرمہ زہرہ حفیظ صاحبہ۔ ۱۰۰۰مارک۔ ۴۔ مکرمہ فرحانہ انور صاحبہ۔ ۳۰۰۰مارک۔ ۵۔ مکرمہ عظمی نیازی صاحبہ۔ ۲۰۰۰مارک۔ ۶۔ مکرمہ بشریٰ طارق صاحبہ۔ ۵۰۰۰مارک۔ ۷۔ مکرمہ فرحت اشفاق صاحبہ۔ ۱۵۰۰مارک۔ ۸۔ مکرمہ فرخندہ جاوید صاحبہ۔ ۲۰۰۰مارک۔

لجنہ Bietigheim Bissingen

یہاں کی مجلس عاملہ کے اراکین کے نام درج ذیل ہیں۔
صدر: مکرمہ بشریٰ اعظم صاحبہ۔ ۱۹۸۷ء تا حال دو دفعہ منتخب ہو چکی ہیں۔ جنرل سیکرٹری و سیکرٹری مال: مکرمہ راشدہ آصف صاحبہ۔ سیکرٹری ناصرات: مکرمہ نصرت ذاکرہ صاحبہ۔ سیکرٹری اصلاح و ارشاد: مکرمہ طیبہ بشیر صاحبہ۔ سیکرٹری سپورٹس: مکرمہ بشریٰ اعظم صاحبہ۔ سیکرٹری تربیت: مکرمہ سکینہ بیگم صاحبہ۔

تحریک لجنہ ہال

مکرمہ راشدہ آصف صاحبہ۔ ۱۰۷ مارک ادا کئے۔ مکرمہ بشریٰ اعظم صاحبہ۔ ۲۳۸ مارک۔ مکرمہ بشریٰ بیگم صاحبہ ۱۰۰ مارک۔

مکرمہ بشریٰ بیگم صاحبہ اور بشریٰ اعظم صاحبہ نے وظیفہ سکیم برائے طلباء قادیان میں حصہ لیا۔

تحریک جدید' وقف جدید

خدا کے فضل سے مجلس میں تین سال سے تحریک جدید وقف جدید کے چندہ کی ادائیگی سوفیصد ہے۔ اور اجلاسوں میں باقاعدگی ہے۔

لجنہ وائبلنگن ریجن سٹٹگارٹ

یہاں لجنہ کی تنظیم کا قیام اکتوبر ۱۹۹۰ء میں ہوا۔ اس وقت عاملہ کی کل تعداد پانچ تھی۔ عاملہ کی ممبرز کے نام۔

صدر: مکرمہ نادرہ افتخار صاحبہ۔ سیکرٹری اصلاح و ارشاد: مکرمہ رضیہ سلطانہ صاحبہ۔ جنرل سیکرٹری: مکرمہ کوثر امین صاحبہ۔ سیکرٹری مال: مکرمہ نیر سلطانہ صاحبہ۔ سیکرٹری تربیت: مکرمہ ثریا بیگم صاحبہ۔ سیکرٹری تعلیم: مکرمہ کوثر امین صاحبہ۔

مکرمہ نادرہ افتخار صاحبہ نے اکتوبر ۱۹۸۸ء تا ستمبر ۱۹۸۹ء تک لجنہ فنڈ۔ اجتماع فنڈ میں سوفیصد ادائیگی کی۔ اور صف دوم کا اعزازی سرٹیفکیٹ حاصل کیا۔

لجنہ اماء اللہ فرائنس ھائم

قیام ۱۹۸۵ء میں ہوا۔ پہلی صدر محترمہ مبارکہ سلیم صاحبہ منتخب ہوئیں دوبارہ انتخاب مارچ ۱۹۸۶ء میں زیر صدارت محترمہ نیشنل صدر صاحبہ ہوا اور محترمہ خالدہ ممتاز صاحبہ کو صدر چنا گیا۔ اس وقت خواتین کی تعداد چودہ ہے۔ ممبران تبلیغی سرگرمیاں بھی کرتی ہیں۔ نیز تربیتی کلاسز کا انعقاد بھی کرتی ہیں۔

لجنہ اماء اللہ Bielefeld

صدر: مکرمہ سلیمہ نصیر صاحبہ۔ جنرل سیکرٹری: مکرمہ آصفہ کلیم صاحبہ۔ سیکرٹری ناصرات: مکرمہ حمیدہ یوسف صاحبہ۔ سیکرٹری تعلیم و تربیت: مکرمہ آصفہ کلیم صاحبہ۔ سیکرٹری خدمت خلق: مکرمہ زیب النساء صاحبہ۔ سیکرٹری مال: مکرمہ ناصرہ گوندل صاحبہ۔ سیکرٹری ضیافت: مکرمہ طاہرہ صاحبہ۔ سیکرٹری تحریکات: مکرمہ مبارکہ گوندل صاحبہ۔ سیکرٹری سپورٹس: مکرمہ زاہدہ صاحبہ۔ **وعدہ جات ۱۰۰ مساجد مسز خالدہ نعیم ۱۵۰۰ مارک، مسز آصفہ کلیم ۱۰،۰۰۰ مارک، مسز زیب النساء ۱۵۰۰ مارک**

لجنہ اماء اللہ Farnkenthal

۲۳۔مارچ ۱۹۸۷ء کو لجنہ اماء اللہ کا قیام عمل میں آیا اور پہلی صدر مکرمہ امینہ خالدہ صاحبہ منتخب ہوئیں۔ اس وقت یہ مجلس صرف ۳ ممبرات پر مشتمل تھی۔ چونکہ ممبرات کم اور شعبہ جات زیادہ تھے۔ **اس لئے ہر عاملہ ممبر کو ایک سے زیادہ شعبوں پر کام کرنے کا موقع ملا جس کی تفصیل کچھ یوں ہے۔**

صدر، سیکرٹری تعلیم و تربیت، سیکرٹری اصلاح وارشاد: مکرمہ امینہ خالدہ صاحبہ۔

سیکرٹری مال و سیکرٹری موصیات: مکرمہ امتہ الودود ظفر صاحبہ۔

جنرل سیکرٹری و سیکرٹری تجنید: مکرمہ طاہرہ زاھد صاحبہ۔

ہر ماہ باقاعدگی سے اجلاسات کروائے جاتے رہے اور رپورٹ نیشنل لجنہ کو بھیجی جاتی رہی۔ حاضری اجلاسوں میں سو فیصد رہی۔

شعبہ تبلیغ

اس شعبہ میں بہت اچھا کام ہوتا رہا۔ غیر مسلم جرمن خواتین سے رابطہ رہا۔ ۱۹۸۸ء میں Frau Weinnddt کو جرمن سیشن میں حضرت اقدس کے سوال و جواب کی میٹنگ اٹینڈ کرنے کا موقع ملا۔ اور وہ بہت متاثر ہوئیں۔ ۱۹۸۹ء میں Frau Rosi نے جرمن سیشن سوال و جواب اٹینڈ کی

اس کے علاوہ جشن تشکر کے سلسلے میں پریس سے رابطہ قائم کیا اور انٹرویو دیا جو کہ Die Rheinen Pfalz میں چھپا۔ ایک جرمن خاتون کے نام رسالہ جاری کروایا گیا۔ نیز حضور کی جرمن سیشن کی وڈیو کیسٹس جرمن خواتین کو دکھائی گئیں۔ پمفلٹ اور فولڈرز دیئے گئے۔ اور قرآن کریم اور کتب تحفہ دیں۔ اس شعبہ کی رپورٹس بھی وقتاً فوقتاً نیشنل لجنہ کو بھجوائی جاتی رہیں۔

تعلیم و تربیت

نیشنل سیکرٹری صاحبہ تعلیم کی طرف سے بھیجا گیا سلیبس پہلے پڑھایا گیا اور پھر اس کا امتحان لیکر رزلٹ انہیں بھیجا گیا۔ اس کے لئے وقف عارضی دو ہفتوں کا کیا گیا جو کہ مکرمہ امینہ خالدہ نے کیا۔ نماز باترجمہ بھی سکھائی گئی اور رسالہ الوصیت کا امتحان بھی لیا گیا خاص طور پر قرآن کریم پہلے پارے کے پہلے چار رکوع باترجمہ پڑھا کر امتحان لیا گیا۔ ہر سال کبھی وقف عارضی اور کبھی کلاس لگا کر تعلیمی سلیبس پڑھا کر امتحان لیا جاتا رہا اور رزلٹ محترمہ نیشنل سیکرٹری تعلیم کو بھجوایا جاتا رہا۔ حضرت اقدس کی کیٹس سننے کی طرف بہنوں کی خصوصی توجہ رہی۔ جشن تشکر بھی خوب جوش و خروش سے منایا گیا۔

وصیت

اس بابرکت تحریک میں پہلے دو موصیات تھیں۔ ۱۹۹۰ء تک تعداد ممبرات بڑھی تو موصیات میں بھی اضافہ ہوا۔ اس وقت ۴ موصیات ہیں۔ الحمدللہ۔ سب باپردہ ہیں۔ صرف ایک معمر خاتون کوٹ سکارف لیتی ہیں باقی پردہ کرتی ہیں۔

مالی تحریکات

خدا تعالیٰ کے فضل سے اس مجلس نے جشن تشکر کے سال کی ٹرافی حاصل کی ہے اس وقت تعداد میں صرف ۳ تھیں۔ ہر وعدہ سو فیصد ادا کیا۔ ایک مختصر سا جائزہ پیش خدمت ہے۔

مکرمہ امینہ خالدہ صاحبہ نے تحریک جدید میں ۲۰۰ مارک، وقف جدید میں ۱۰۵ مارک، یورپین مراکز کے لئے سونے کی بالیاں اور انگوٹھی، جوبلی فنڈ میں ۵۰ مارک، سیدنا بلال فنڈ ۱۰۰ مارک، سویڈش ترجمہ قرآن میں ۵۰ مارک، تحریک شدھی میں ۱۰۰ مارک، نگرپارکر تحریک پاکستان میں ۵۰ مارک، لجنہ ہال ۱۰۵ مارک اور افریقہ و انڈونیشیا فنڈ کے لئے ۵۰۰ مارک کی ادائیگیاں کیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی قربانیوں کو پایہ قبولیت دے۔ آمین۔

مکرمہ طاہرہ زاہد صاحبہ نے تحریک جدید میں ۲۵ مارک، وقف جدید میں ۲۵ مارک، لجنہ ہال ۵۰

مارک، جوبلی فنڈ میں ۱۰۰ مارک، ترجمہ سویڈش ترجمہ قرآن میں ۱۰ مارک اور نگرپارکر تحریک پاکستان میں ۱۰ مارک کی ادائیگی کی۔ اللہ تعالیٰ ان کی قربانیوں کو پایہ قبولیت دے۔ آمین۔

مکرمہ امتہ الودود صاحبہ نے تحریک جدید میں ۳۰ مارک، وقف جدید میں ۲۶ مارک، لجنہ ہال ۱۰۵ مارک، یورپین مراکز کے لئے ۵۰ مارک، سویڈش ترجمہ قرآن میں ۱۰ مارک اور نگرپارکر تحریک پاکستان میں ۱۰ مارک کی ادائیگیاں کیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی قربانیوں کو پایہ قبولیت دے۔ آمین۔

۱۹۸۹ء کے بعد ممبرات کی تعداد دس ہو گئی۔ لجنہ نے سو مساجد کے وعدہ جات بھی کئے جو کہ ۱۴۰۰ مارک ہیں۔
وعدہ جات وقف جدید ۳۰۰ مارک، تحریک جدید ۴۱۶ مارک۔
لجنہ فنڈ اور اجتماع فنڈ بروقت ۱۰۰ فی صد ادا کیا جاتا ہے۔

۱۹۹۰ء کی عاملہ

صدر مسز امینہ خالدہ خالد، جنرل سیکرٹری مسز طاہرہ زاہد، سیکرٹری مال مسز بشریٰ احمد، سیکرٹری خدمت خلق مسز بشریٰ محمود، سیکرٹری ضیافت مسز فرزانہ اکرام، سیکرٹری تجنید مسز امتہ الودود ظفر۔

لجنہ بریمن

یہاں باقاعدہ قیام ۱۱۔اکتوبر ۱۹۸۷ء کو ہوا۔ مشنری انچارج ہیمبرگ محترم مکرم لئیق احمد صاحب کی نگرانی میں انتخاب ہوا جس میں محترمہ جمیلہ بھٹی صاحبہ کو صدر منتخب کیا گیا۔

صدر: مکرمہ جمیلہ بھٹی صاحبہ۔ سیکرٹری تعلیم و تربیت: مکرمہ بشریٰ امتیاز صاحبہ سیکرٹری مال: مکرمہ ناصرہ امجد صاحبہ۔ سیکرٹری نمائش مکرمہ ذاکرہ صاحبہ۔ سیکرٹری تجنید: مکرمہ مسرت ناہید صاحبہ۔ جنرل سیکرٹری طاہرہ اسحاق صاحبہ۔ سیکرٹری تبلیغ: مکرمہ طاہرہ خالد صاحبہ۔ سیکرٹری تحریکات: مکرمہ فرحت عثمان صاحبہ۔ سیکرٹری وقار عمل: مکرمہ منورہ کلیم صاحبہ۔ سیکرٹری ضیافت: مکرمہ نبیلہ وقار صاحبہ۔

شروع میں جگہ کی تنگی کی وجہ سے کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا مگر حضور اقدس کی دعاؤں سے گھر کافی کھلا مل گیا جس کے نتیجے میں گھر کو جمعے کی نماز۔ اجلاسات اور تبلیغی میٹنگز کیلئے وقف کر دیا۔ تبلیغی سٹالز میں بھی صدر صاحبہ مع اپنی بیٹی کے ڈیوٹی دیتی رہیں۔ اچھا کام کرنے والی ممبرات کے نام۔

۱۔ مکرمہ قدسیہ مظفر صاحبہ۔ ۲۔ مکرمہ بشریٰ امتیاز صاحبہ۔ ۳۔ مکرمہ منصورہ بٹ صاحبہ۔ ۴۔ مکرمہ ناصرہ امجد صاحبہ۔

سو مساجد تحریک

ان بہنوں نے سو مساجد تحریک میں حصہ لیا۔ اور اپنے وعدہ جات لکھوائے۔

۱۔ مکرمہ جمیلہ افتخار بھٹی صاحبہ۔ نے ۲۰۰۰ مارک کا وعدہ کیا۔ **ادائیگی ۲۸۴۳ مارک**

۲۔ مکرمہ قمر اقبال بٹ صاحبہ۔ ۱۵۰۰ مارک کا وعدہ کیا۔

۳۔ مکرمہ طاہرہ اسحاق صاحبہ۔ نے ۵۰۰ مارک کا وعدہ کیا۔

۴۔ مکرمہ بشریٰ امتیاز صاحبہ۔ نے ۵۰۰ مارک کا وعدہ کیا۔

۵۔ مکرمہ ارم مشتاق صاحبہ۔ نے ۵۰۰ مارک کا وعدہ کیا۔

۶۔ مکرمہ قانتہ ملک صاحبہ۔ نے ۵۰۰ مارک کا وعدہ کیا۔

۷۔ مکرمہ ناصرہ امجد صاحبہ۔ نے ۱۰۰۰ مارک کا وعدہ کیا۔

۸۔ مکرمہ طاہرہ خالد صاحبہ۔ نے ۲۰۰۰ مارک کا وعدہ کیا۔

۹۔ مکرمہ فرحت عثمان صاحبہ ۔ نے ۲۰۰ مارک کا وعدہ کیا۔

۱۰۔ مکرمہ منصورہ کلیم صاحبہ ۔ نے ۲۰۰ مارک کا وعدہ کیا۔

۱۱۔ مکرمہ مسرت ناہید صاحبہ ۔ نے ۲۰۰ مارک کا وعدہ کیا۔

۱۲۔ مکرمہ نیلم وقار صاحبہ ۔ نے ۱۰۰/ مارک کا وعدہ کیا۔

ہر سال ماہ رمضان میں تحریک جدید کی سو فیصد ادائیگی کرنے والی ممبرات کے نام

۱۔ مکرمہ ناصرہ امجد صاحبہ ۔ ۲۔ مکرمہ ریاض پروین صاحبہ ۔ ۳۔ مکرمہ منصورہ بٹ صاحبہ۔

جن ناصرات نے اپنے وعدہ جات ماہ رمضان میں ادا کئے ان کے نام۔

۱۔ عزیزہ صائمہ امجد صاحبہ ۲۔ عزیزہ الماس احمد صاحبہ

تاریخ لجنہ اماء اللہ ہنوور

یہاں باقاعدہ جماعت کا قیام ۱۹۸۷ء میں ہوا۔ صدر اور ممبران عاملہ کے نام

صدر: مکرمہ طلعت پروین صاحبہ۔ جنرل سیکرٹری: مکرمہ طاہرہ احمد صاحبہ ۔ سیکرٹری اصلاح و ارشاد و تعلیم و تربیت: مکرمہ یاسمین خواجہ صاحبہ۔ سیکرٹری ناصرات: مکرمہ نسرین حمید صاحبہ۔ سیکرٹری تجنید: مکرمہ کشور الطاف صاحبہ۔ سیکرٹری تحریک جدید و وقف جدید: مکرمہ فاطمہ طارق صاحبہ۔ سیکرٹری نمائش: مکرمہ بشریٰ ناز صاحبہ۔ سیکرٹری ضیافت و وقار عمل: مکرمہ امتہ المنان صاحبہ۔ سیکرٹری خدمت خلق: مکرمہ طاہرہ ظفر صاحبہ۔ سیکرٹری سپورٹس: Frau Khalid اور مکرمہ طاہرہ ظفر صاحبہ۔

سیکریٹری وقفِ نو: مسز تہمینہ احمد۔ سیکریٹری مال: مسز نصرت متین۔

محترمہ امتہ اللہ بیگم صاحبہ نے ۱۱۰ مارک اور مکرمہ یاسمین خواجہ نے ۱۰۰ مارک ادا کئے۔

ان ممبرات و ناصرات کے نام جنہوں نے مارچ ۱۹۸۹ء تک چندہ ادا کر کے صف اول کے اعزازی سرٹیفکیٹس اور ۱۹۸۹ء میں سو فیصد چندہ 'لجنہ فنڈ' اجتماع فنڈ) ادکر کے ٹرافی حاصل کی۔

۱۔ مکرمہ امتہ اللہ بیگم صاحبہ ۔ ۲۔ مکرمہ امتہ المنان صاحبہ ۔ ۳۔ مکرمہ امتہ الحفیظ صاحبہ ۔ ۴۔ مکرمہ فاطمہ طارق صاحبہ ۔ ۵۔ مکرمہ نصرت متین صاحبہ ۔ ۶۔ مکرمہ یاسمین خواجہ صاحبہ ۔ ۷۔ مکرمہ طلعت

رافع صاحبہ۔ ۸۔ مکرمہ طاہرہ احمد صاحبہ۔ ۹۔ مکرمہ کشور الطاف صاحبہ۔ ۱۰۔ مکرمہ شفقت پروین صاحبہ۔ ۱۱۔۔ مکرمہ ناصرہ لئیق صاحبہ۔ ۱۲۔ مکرمہ ہائیکے لئیق صاحبہ۔ مندرجہ بالا ممبرات کے علاوہ ایک ناصرہ عزیزہ حبہ العلی بھی شامل تھی۔

ان ممبرات کے نام جو ہر سال ماہ رمضان میں تحریک جدید کے وعدہ جات سو فیصد ادا کرتی رہیں ہیں۔

۱۔ مکرمہ فاطمہ تنویر صاحبہ۔ ۲۔ مکرمہ ہائیکے لئیق صاحبہ۔ ۳۔ مکرمہ بجیلہ مجید صاحبہ۔ ۴۔ مکرمہ تہمینہ احمد صاحبہ۔ ۵۔ مکرمہ یاسمین خواجہ صاحبہ۔ ۶۔ مکرمہ کشور الطاف صاحبہ۔ ۷۔ مکرمہ نصرت ناہید صاحبہ۔ ۸۔ مکرمہ طاہرہ ظفر صاحبہ۔ ۹۔ مکرمہ طلعت پروین صاحبہ۔ مکرمہ امتہ الحفیظ صاحبہ۔

ان ممبرات کے نام جنہوں نے سو مساجد تحریک میں ۱۵۰۰ مارک یا ۱۰۰۰ مارک کا وعدہ لکھوایا۔

۱۔ مکرمہ امتہ اللہ بیگم صاحبہ۔ نے ۶۰۰۰ مارک کا وعدہ کیا۔

۲۔ مکرمہ امتہ المنان صاحبہ۔ نے ۱۵۰۰ مارک کا وعدہ کیا۔

۳۔ مکرمہ بشریٰ خواجہ صاحبہ۔ نے ۱۵۰۰ مارک کا وعدہ کیا۔

۴۔ مکرمہ بشریٰ ناز صاحبہ۔ نے ۱۰۰۰ مارک کا وعدہ کیا۔ اور ۵۰ مارک کی ادائیگی کی۔

۵۔ مکرمہ فاطمہ تنویر صاحبہ۔ نے ۱۵۰۰ مارک کا وعدہ کیا۔ اور ۴۰۰ مارک کی ادائیگی کی۔

۶۔ مکرمہ Frtleike Hutzin صاحبہ۔ نے ۱۰۰۰ مارک کا وعدہ کیا۔ اور ۱۱۰ مارک کی ادائیگی کی۔

۷۔ مکرمہ کشور الطاف صاحبہ۔ نے ۱۰۰۰ مارک کا وعدہ کیا۔ اور ۵۰ مارک نقد اور ایک سونے کی انگوٹھی پیش کی۔

۸۔ مکرمہ نصیرہ ممتاز صاحبہ۔ نے ۲۰۰۰ مارک کا وعدہ کیا۔ اور ۱۰۰ مارک کی ادائیگی کی۔

۹۔ مکرمہ ناصرہ صاحبہ۔ نے ۲۰۰۰ مارک کا وعدہ کیا۔ اور ۳۵۰ مارک کی ادائیگی کی۔

۱۰۔ مکرمہ سعدیہ آصف صاحبہ۔ نے ۲۰۰۰ مارک کا وعدہ کیا۔ اور ۵۴۰ مارک کی ادائیگی کی۔

۱۱۔ مکرمہ بجیلہ مجید صاحبہ۔ نے ۱۵۰۰ مارک کا وعدہ کیا۔

۱۲۔ مکرمہ ثریا بیگم صاحبہ۔ نے ۱۰۰۰ مارک کا وعدہ کیا۔

۱۳۔ مکرمہ تہمینہ احمد صاحبہ۔ نے ۱۰۰۰ مارک کا وعدہ کیا۔ اور ۳۰۰ مارک کی ادائیگی کی۔

۱۴۔ مکرمہ طلعت رافع صاحبہ۔ نے ۴۰۰۰ مارک کا وعدہ کیا۔ اور ۱۰۰ مارک کی ادائیگی کی۔

۱۵۔ مکرمہ زاہدہ ملک صاحبہ۔ نے ۱۵۵۰ مارک کا وعدہ کیا۔

۱۶۔ مکرمہ یاسمین خواجہ صاحبہ۔ نے ۱۵۰۰ مارک کا وعدہ کیا۔
۱۷۔ مکرمہ نصرت متین صاحبہ۔ نے ۱۵۰۰ مارک کا وعدہ کیا۔

ان ممبرات کے نام جنہوں نے قادیان کے احمدی طلباء اور طالبات کے نام وظائف جاری کرنے کی سکیم میں حصہ لیا۔

۱۔ مکرمہ نصرت رشید صاحبہ۔ نے ۳۰ مارک کا وعدہ کیا۔
۲۔ مکرمہ سکینہ بی بی صاحبہ۔ نے ۳۰ مارک کا وعدہ کیا۔
۳۔ مکرمہ رحمت بی بی والدہ سکینہ بی بی صاحبہ۔ نے ۳۰ مارک کا وعدہ کیا۔
۴۔ مکرمہ راحت صاحبہ۔
۵۔ مکرمہ نصیرہ ممتاز صاحبہ۔ نے ۶۰ مارک ادا کیئے۔
۶۔ مکرمہ صاحبہ۔ نے ۶۰ مارک ادا کیئے۔
۷۔ مکرمہ امتہ المنان صاحبہ۔ نے ۳۰ مارک ادا کیئے۔
۸۔ مکرمہ نسرین حمید صاحبہ۔
۹۔ مکرمہ نصرت ناہید صاحبہ۔
۱۰۔ مکرمہ زاہدہ ملک صاحبہ۔
۱۱۔ مکرمہ محبوب جان بیگم صاحبہ۔
۱۲۔ مکرمہ تہمینہ احمد صاحبہ۔
۱۳۔ مکرمہ ثریا بیگم صاحبہ۔ نے ۱۰ مارک ادا کیئے۔
۱۴۔ مکرمہ بجیلہ مجید صاحبہ۔ نے ۱۰ مارک ادا کیئے۔
۱۵۔ مکرمہ فاطمہ تنویر صاحبہ۔ نے ۳۰ مارک ادا کیئے۔

لجنہ گنزہائم

صدر: رشیدہ اختر صاحبہ ۱۹۸۸ء۔ سیکرٹری مال: مکرمہ رشیدہ اختر صاحبہ۔ ۱۹۸۷ء۔ سیکرٹری مال: مکرمہ صائمہ حمید صاحبہ۔ ۱۹۸۷ء تا ۱۹۸۸ء۔ سیکرٹری تحریکات: مکرمہ زینت حمید صاحبہ۔ ۱۹۸۷ء تا ۱۹۹۰ء۔ سیکرٹری مال: مکرمہ نائمہ حمید صاحبہ ۱۹۸۸ء تا حال ۔ سیکرٹری نمائش: مکرمہ آنسہ وقاص صاحبہ۔ ۱۹۸۷ء تا ۱۹۸۹ء۔ سیکرٹری مصباح: مکرمہ یاسمین عاقل صاحبہ۔ ۱۹۸۷ء۔ سیکرٹری تحریکات: مکرمہ نائمہ حمید صاحبہ۔ ۱۹۹۰ء۔

ان ممبرات نے اپنے شعبوں میں قابل تعریف کام کیا۔

ا۔ مکرمہ زینت حمید صاحبہ جنرل سیکرٹری۔ ۲۔ مکرمہ سائمہ حمید صاحبہ۔ جنرل سیکرٹری۔ ۳۔ مکرمہ روبینہ وسیم صاحبہ۔ سیکرٹری تحریکات۔ ۴۔ مکرمہ عابدہ خاور صاحبہ۔ سیکرٹری تجنید۔ ۵۔ مکرمہ ام البشریٰ شعیب صاحبہ۔ سیکرٹری ناصرات۔

ان لجنات نے لجنہ ہال کی تحریک میں ادائیگی کی۔

ا۔ مکرمہ رشیدہ اختر صاحبہ نے ۱۲۵مارک۔

۲۔ مکرمہ زینت حمید صاحبہ۔ نے ۳۰۰مارک۔

۳۔ مکرمہ روبینہ وسیم صاحبہ۔ نے ۱۵۰مارک۔

۴۔ مکرمہ امتہ الباسط صاحبہ۔ نے ۱۰۰مارک۔

۵۔ مکرمہ صوبی جاوید صاحبہ۔ نے ۱۲۰مارک۔

۶۔ مکرمہ عائشہ محمود صاحبہ۔ نے ۲۰۰مارک۔

۷۔ مکرمہ امتہ الناصر صاحبہ۔ نے ۱۰۰مارک۔

۸۔ مکرمہ یاسمین عاقل صاحبہ۔ نے ۳۰۰مارک کی رقم ادا کی۔

سو مساجد تحریک

ام البشریٰ شعیب ۲۰۶۰ مارک ادا کر کے صفِ اول میں شامل ہوئیں۔ بشریٰ مریم صاحبہ نے ۱۴۰ مارک ادا کئے۔

قادیان اسٹوڈنس فنڈ اکتوبر ۱۹۹۰ء میں ادا کر دیا گیا۔ جن لجنات نے ادائیگی کی ان کے نام یہ ہیں۔

ا۔ زینت حمید صاحبہ ۱۰۰مارک۔

۲۔ ام البشریٰ شعیب صاحبہ ۱۰۰مارک۔

حلقہ گنز ہائم

جن ممبرات اور ناصرات نے مارچ ۱۹۸۹ء تک چندہ ادا کر کے صف اول کے اعزازی سرٹیفکیٹس

حاصل کئے۔ نیز حلقہ گنز ھائم کو ٹرافی بھی ملی۔

مکرمہ رشیدہ اختر صاحب صاحبہ۔ مکرمہ رشیدہ بیگم صاحبہ۔ مکرمہ زینت حمید صاحبہ۔ مکرمہ روبینہ وسیم صاحبہ۔ مکرمہ صومی جاوید صاحبہ۔ مکرمہ صائمہ حمید صاحبہ۔ مکرمہ یاسمین عاقل صاحبہ۔ مکرمہ عائشہ محمود صاحبہ۔ مکرمہ نعیمہ طاہر صاحبہ۔ مکرمہ راشدہ ارشد صاحبہ۔ مکرمہ صداقت وسیم صاحبہ۔ مکرمہ امتہ النصیر صاحبہ۔ مکرمہ طیبہ صدیقہ صاحبہ۔ مکرمہ آمینہ خانم صاحبہ۔ مکرمہ آنسہ وقاص صاحبہ۔

ان ممبرات کے نام جو ہر سال ماہ رمضان میں تحریک جدید کے وعدہ جات سو فیصد ادا کرتی رہی ہیں۔

مکرمہ رشیدہ اختر صاحب صاحبہ۔ مکرمہ رشیدہ بیگم صاحبہ۔ مکرمہ زینت حمید صاحبہ۔ مکرمہ روبینہ وسیم صاحبہ۔ مکرمہ صومی جاوید صاحبہ۔ مکرمہ سائمہ حمید صاحبہ۔ مکرمہ یاسمین عاقل صاحبہ۔ مکرمہ ام البشاری۔ مکرمہ عائشہ محمود صاحبہ۔ مکرمہ عابدہ خاور۔ مکرمہ ثمینہ چیمہ۔ مکرمہ نعیمہ طاہر صاحبہ۔ مکرمہ شبرہ مریم صاحبہ۔ مکرمہ نائمہ حمید صاحبہ۔ مکرمہ نعیمہ طاہر صاحبہ۔ مکرمہ امتہ الناصر صاحبہ۔ مکرمہ شگفتہ اعجاز صاحبہ۔ مکرمہ بشریٰ بشارت صاحبہ۔ مکرمہ مریم صدیقہ صاحبہ۔ مکرمہ فوزیہ مشہور صاحبہ۔ مکرمہ راشدہ ارشد صاحبہ۔ مکرمہ صداقت وسیم صاحبہ۔ مکرمہ امتہ النصیر صاحبہ۔ مکرمہ طیبہ صدیقہ صاحبہ۔ مکرمہ امینہ خانم صاحبہ۔ مکرمہ آنسہ وقاص صاحبہ۔

ان ممبرات کے نام جنہوں نے ۱۰۰ مساجد تحریک کے وعدہ جات ۱۵۰۰ مارک اور ہزار مارک ۱۰ سال میں ادا کرنے ہیں جنہوں نے سو فیصد ادائیگی کر دی ہے ان کے نام بھی درج ہیں۔ اور جنہوں نے ۱۹۹۰ء تک باقاعدگی سے ہر ماہ ادائیگی کی ہے ان کے نام بھی درج ہیں۔

جن بہنوں نے ۱۰۰ مساجد فنڈ میں ادائیگی کر دی ہے۔

۱۔ مکرمہ رشیدہ اختر صاحبہ نے ۲۰۰۰ مارک ادا کئے اور صف اول میں شامل ہوئیں۔

لجنہ STADE

قیام لجنہ: ۱۹۸۷ء

لسٹ عاملہ ممبرز لجنہ اماء اللہ

۱۔ مکرمہ نسیم اختر صاحبہ اہلیہ مکرم ظہور احمد صاحب۔ صدر لجنہ۔

۲۔ مکرمہ مونسہ صاحبہ اہلیہ مکرم ناصر احمد صاحب۔ نائب صدر۔
۳۔ مکرمہ شاہدہ فردوس صاحبہ اہلیہ مکرم فضل المنان صاحب۔ جنرل سیکرٹری۔
۴۔ مکرمہ طاہرہ صدیقہ صاحبہ اہلیہ مکرم محمد خلیل صاحب۔ سیکرٹری ناصرات۔
۵۔ مکرمہ ناصرہ ناہید صاحبہ اہلیہ مکرم مبشر احمد صاحب۔ سیکرٹری مال۔
۶۔ مکرمہ ساجدہ بیگم اہلیہ مکرم چوہدری جمشید احمد صاحب۔ سیکرٹری اصلاح وارشاد۔
۷۔ مکرمہ امتہ المتین صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالشکور صاحب۔ سیکرٹری صحت جسمانی۔
۸۔ مکرمہ آسیہ صاحبہ اہلیہ مکرم مبشر احمد صاحب۔ سیکرٹری نمائش۔

لسٹ وعدہ جات وقف جدید، لجنہ ہال، نگرپارکر ہسپتال

۱۔ مکرمہ نسیم اختر صاحبہ اہلیہ مکرم ظہور احمد صاحب۔ وعدہ وقف جدید ۱۰ مارک وعدہ لجنہ ہال ۱۲۵ مارک وعدہ نگرپارکر ۶۰ مارک۔

۲۔ مکرمہ ساحرہ صاحبہ اہلیہ چوہدری جمشید احمد صاحب۔ وقف جدید ۵ مارک، لجنہ ہال ۱۱۰ مارک، نگر پارکر ۳۰ مارک۔

۳۔ مکرمہ امتہ المتین صاحبہ اہلیہ عبدالشکور صاحب۔ وقف جدید ۱۰ مارک، لجنہ ہال ۲۰ مارک، نگرپارکر ہسپتال ۳۰ مارک

۴۔ مکرمہ نصرت بیگم صاحبہ اہلیہ ملک اکمل محمود اختر صاحب۔ وقف جدید ۲۵ مارک، لجنہ ہال ۳۰ مارک، نگرپارکر ہسپتال ۲۰ مارک۔

۵۔ مکرمہ ناصرہ ناہید صاحبہ اہلیہ مبشر احمد شاہد صاحب۔ وقف جدید ۱۰ مارک، لجنہ ہال ۱۳۰ مارک، نگر پارکر ہسپتال ۵۰ مارک۔

۶۔ مکرمہ مونسہ ناصر صاحبہ اہلیہ ناصر احمد صاحب راجپوت۔ وعدہ وقف جدید ۱۰ مارک، لجنہ ہال ۵۰ مارک، نگرپارکر ۱۰ مارک۔

۷۔ مکرمہ شاہدہ فردوس اہلیہ فضل المنان صاحب وقف جدید ۱۰ مارک، لجنہ ہال ۵۰ مارک، نگرپارکر ۱۵ مارک۔

۸۔ مکرمہ آسیہ بیگم صاحبہ اہلیہ مبشر احمد صاحب وقف جدید ۵ مارک، لجنہ ہال ۴۰ مارک، نگرپارکر ۴۰ مارک۔

۹۔ مکرمہ طاہرہ صدیقہ صاحبہ اہلیہ محمد خلیل صاحب۔ وقف جدید ۲۵ مارک، لجنہ ہال ۵۰ مارک، نگر

پارکر ۷۵ مارک۔

۱۰۔ مکرمہ امتہ الحئی صاحبہ اہلیہ ملک محمود احمد صاحب وقف جدید ۲۰ مارک ' لجنہ ہال ۲۰ مارک

۱۱۔ مکرمہ میمونہ بیگم صاحبہ والدہ فضل المنان صاحب پاکستان واپس جاچکی ہیں۔ وعدہ لجنہ ہال ۱۰ مارک ' وعدہ نگرپارکر ۱۰ مارک۔

۱۲۔ مکرمہ نسرین صاحبہ اہلیہ محمد اقبال صاحب۔ لجنہ ہال ۲۵ مارک ' نگرپارکر ۲۰ مارک۔

۱۳۔ مکرمہ نورجہاں صاحبہ اہلیہ غلام حسین صاحب

۱۴۔ مکرمہ امتہ الباری صاحبہ اہلیہ منور احمد صاحب

مندرجہ بالا تمام بہنیں بفضل تعالیٰ ادائیگی کرچکی ہیں۔

وعدہ جات تحریک جدید بابت سال ۸۹۔۱۹۸۸ء

کل وعدہ ۱۵۲۴ مارک

کل ممبرات ۱۳۔ کل ناصرات ۹

تحریک جدید کی تحریک میں شامل ہونے والی لجنات کے نام

۱۔ نسیم اختر اہلیہ مکرم ظہور احمد صاحب ۶۲ر مارک

۲۔ مکرمہ امتہ المتین صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالشکور صاحب ۵۰ر مارک

۳۔ مکرمہ طاہرہ صدیقہ صاحبہ اہلیہ محمد خلیل صاحب ادائیگی ۶۰۰ر مارک صف اول میں شامل ہیں۔

۴۔ مکرمہ امتہ الحئی صاحبہ اہلیہ ملک محمود اختر صاحب ۴۵ر مارک

۵۔ مکرمہ آسیہ مبشر احمد صاحب ۷۰ر مارک

۶۔ مکرمہ ناصرہ ناہید صاحبہ اہلیہ مبشر احمد شاہد صاحب ۶۲ر مارک

۷۔ مکرمہ نصرت بیگم صاحبہ اہلیہ ملک محمود اختر صاحب ۱۰۰ر مارک

۸۔ مکرمہ شاہدہ فردوس صاحبہ اہلیہ فضل المنان صاحب ۶۰ر مارک

۹۔ مکرمہ ساجدہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری جمشید احمد صاحبہ ۶۵ر مارک

۱۰۔ مکرمہ نسرین اختر صاحبہ اہلیہ سید محمد اقبال شاہ صاحب ۵۰ر مارک

۱۱۔ مکرمہ مونسہ ناصر احمد صاحبہ اہلیہ ناصر احمد صاحب ۱۰۰ر مارک

۱۲۔ مکرمہ امتہ الباری صاحبہ اہلیہ مکرم منور احمد صاحب ۱۰۰ر مارک

۱۳۔ مکرمہ سیدہ نورجہاں بیگم صاحبہ اہلیہ غلام حسین صاحب ۸۰ر مارک

تحریک جدید کی تحریک میں شامل ناصرات

۱۔ عزیزہ نادیہ ناہید دختر مبشر احمد شاہد صاحب
۲۔ عزیزہ زاہدہ مبشر دختر مبشر احمد صاحب شاہد
۳۔ عزیزہ بشریٰ قدوس دختر مکرم مبشر احمد صاحب شاہد
۴۔ عزیزہ نادیہ خلیل دختر محمد خلیل صاحب
۵۔ عزیزہ نورین خلیل دختر محمد خلیل صاحب
۶۔ عزیزہ سارہ دختر ناصر احمد صاحب راجپوت
۷۔ عزیزہ طاہرہ منورہ دختر ظہور احمد صاحب
۸۔ عزیزہ حنا نورین دختر منور احمد صاحب
۹۔ عزیزہ ثناء عروج دختر غلام حسین صاحب

اُن لجنات و ناصرات واطفال کے جنہوں نے ۱۰۰ مساجد کی تحریک میں دس سال میں ادائیگی کا وعدہ کیا۔

لجنات

۱۔	نسیم اختر صاحبہ	۱۵۰۰	مارک
۲۔	طاہرہ صدیقہ جلیل صاحبہ	۱۵۰۰	" ادائیگی
۳۔	عقیلہ احمد صاحبہ	۲۰۰۰	"
۴۔	نصرت ملک صاحبہ	۱۵۰۰	"
۵۔	ساجدہ چوہدری صاحبہ	۱۵۰۰	"
۶۔	امۃ المتین شکور صاحبہ	۱۵۰۰	"
۷۔	نسرین اقبال صاحبہ	۱۵۰۰	"
۸۔	مونسہ بیگم صاحبہ	۲۰۰۰	"
۹۔	آسیہ مبشر صاحبہ	۱۵۰۰	"
۱۰۔	شائستہ بشارت صاحبہ	۱۰۰۰	"
۱۱۔	امۃ الباری صاحبہ	۶۰۰۰	۵۰۰ ادائیگی
۱۲۔	امۃ السلام صاحبہ	۱۵۰۰	مارک
۱۳۔	ناصرہ وحید صاحبہ	۱۵۰۰	"
۱۴۔	طیبہ طاہر	۲۰۰۰	"

ناصرات واطفال

۱۔	حنا نورین	۶۰۰۰، ۵۰۰	مارک ادائیگی
۲۔	بشائلہ دین	۵۰۰	مارک
۳۔	رفیعہ شاہین	۲۰۰	"
۴۔	نورین خلیل	۱۰۰	"
۵۔	نادیہ ناہید	۲۰۰	"
۶۔	سارہ احمد	۱۰۰	"
۷۔	نازیہ خلیل	۱۰۰	"
۸۔	بشریٰ قدوس	۲۰۰	"
۹۔	طاہرہ منور	۱۰۰	"
۱۰۔	سمیرا شبنم	۲۰۰	"
۱۱۔	جویدیہ	۱۰۰	"
۱۲۔	عظمیٰ کوثر	۲۰۰	"
۱۳۔	طلعت یاسمین	۱۰۰	"
۱۴۔	تسنیم نصرت	۱۰۰	"
۱۵۔	افتخار احمد	۱۰۰	"
۱۶۔	منور احمد	۲۰۰	"
۱۷۔	طاہر احمد	۳۰۰	"
۱۸۔	انعام احمد	۳۰۰	"
۱۹۔	ثناء دین	۱۰۰	"
۲۰۔	پاکیزہ	۱۰۰	"

ممبرات جب وعدہ لکھوا چکیں تو ناصرات واطفال (بعض ان میں سے سات اور چھ سال کی عمر سے بھی کم تھے) نے بڑے شوق سے کہہ کر اپنے وعدے لکھوائے کہ وہ بھی اپنے جیب خرچ میں سے ادا کریں گے۔

لجنہ اماء اللہ کیل

باقاعدہ قیام ۲ فروری ۱۹۸۷ء کو عمل میں آیا۔ انتخاب ھمبرگ ریجن کے مبلغ مکرم لیئق احمد صاحب منیر کی زیر نگرانی ہوا اور پہلی صدر مسز ناصرہ امجد بٹ منتخب ہوئیں۔ ممبرات کی تعداد پانچ اور چھ ناصرات ہیں۔ ۱۹۸۹ء میں لجنات کی تعداد دس ہو گئی۔

وعدہ جات ۱۰۰ مساجد

۱۔ صدر: محترمہ مسز ناصرہ امجد صاحبہ۔ ۲۔ جنرل سیکرٹری: محترمہ بشریٰ محمود صاحبہ۔ ۱۵۰۰ مارک۔ ۳۔ سیکرٹری تبلیغ: مسز ناصرہ جبیں صاحبہ۔ ۱۶۰۰ مارک۔ ۴۔ سیکرٹری تعلیم و تربیت: مسز بشریٰ محمود صاحبہ۔ ۱۵۰۰ مارک۔ ۵۔ سیکرٹری تحریکات: مسز امتہ الجمیل صاحبہ۔ ۱۵۰۰ مارک۔ ۶۔ سیکرٹری مال: مسز خالدہ منزہ صاحبہ۔ ۱۵۰۰ مارک۔ ۷۔ سیکرٹری ناصرات: مسز آنسہ طارق صاحبہ۔ ۱۵۰۰ مارک۔ ۸۔ سیکرٹری خدمت خلق مسز منزہ بیگم صاحبہ۔ ۱۵۰۰ مارک۔ ۹۔ سیکرٹری تجنید مصباح: محترمہ شگفتہ پروین صاحبہ۔ ۱۰۔ سیکرٹری نمائش: شکیلہ ناز۔ ۱۵۰۰ مارک ادائیگی۔ ۱۰۰ مارک۔

ناصرات کے نام جنہوں نے تحریک ۱۰۰ مساجد میں وعدے لکھوائے۔

۱۔ عزیزہ قدسیہ صاحبہ ۱۰۰ مارک۔ ۲۔ عزیزہ امتہ ثوبیہ۔ ۱۰۰ مارک۔ ۳۔ عزیزہ امتہ السعدیہ صاحبہ۔ ۱۰۰ مارک۔ ۴۔ عزیزہ امتہ النادیہ صاحبہ۔ ۱۰۰ مارک۔ عزیزم منصور الحق صاحب۔ ۱۰۰ مارک۔

لجنہ اماء اللہ "مورباغ"

باقاعدہ قیام ۱۹۸۶ء میں ہوا۔ پہلی صدر محترمہ امتہ النصیر قریشی صاحبہ منتخب ہوئیں۔ خواتین کی تعداد پانچ ہے۔

لجنہ اماء اللہ ویٹر

باقاعدہ قیام ۱۹۸۷ء میں ہوا۔ پہلی صدر محترمہ شاہدہ بشیر صاحبہ منتخب ہوئیں۔ خواتین کی تعداد

پندرہ اور ناصرات پانچ ہیں۔

لجنہ اماء اللہ "کاسل"

قیام یکم مارچ ۱۹۸۷ء کو عمل آیا۔ صدر جماعت کاسل مکرم مبارک احمد صاحب کی زیر صدارت انتخاب ہوا اور پہلی صدر محترمہ تاج بی بی صاحبہ منتخب ہوئیں۔ خواتین کی تعداد گیارہ ہے منتخب مجلس عاملہ درج ذیل ہے۔

۱۔ نائب صدر و سیکرٹری مال: محترمہ صادقہ بیگم صاحبہ۔ ۲۔ جنرل سیکرٹری: محترمہ نصرت جہاں صاحبہ۔ ۳۔ سیکرٹری اشاعت و تجنید: محترمہ فردوس دردانہ صاحبہ۔ ۴۔ سیکرٹری اصلاح و ارشاد و تعلیم و تربیت: محترمہ ناہید اختر صاحبہ۔ ۵۔ سیکرٹری نمائش و وصایا: محترمہ امتہ السلام صاحبہ۔ یکم مارچ ۱۹۸۷ء اور ۶۔ فروری ۱۹۸۸ء کو نیشنل صدر صاحبہ نے دورہ کیا۔

اہم تقریبات

مجلس مشاورت ۱۹۸۷ء میں لجنہ اماء اللہ کاسل کی محترمہ امتہ السلام صاحبہ نے نمائندگی کی۔

تبلیغی مساعی

صدر لجنہ اماء اللہ کاسل کے زیر تبلیغ ۴ گھرانے ہیں۔ ۱۔ ایک افغانی گھرانہ۔ ۲۔ ایتھوپین گھرانہ۔ ۳۔ سری لنکن گھرانہ۔ ۴۔ ایک جرمن گھرانہ اس کے علاوہ ۴ جرمن خواتین بھی زیر تبلیغ ہیں۔

صدر لجنہ کاسل محترمہ تاج بی بی صاحبہ نے یوم تبلیغ پر ایک عیسائی جرمن خاتون کو قرآن شریف تحفے کے طور پر دیا۔ اس کے علاوہ ایک جرمن پادری صدر صاحبہ کے خاوند محترم محمد الیاس جی کے زیر تبلیغ ہے۔ ایک جرمن جوڑے کو بھی صدر صاحبہ نے قرآن شریف تحفے میں دیا اور وہ دونوں ان کے زیر تبلیغ ہیں۔

لجنہ بابن ہاؤزن: ۱۹۸۷ء

صدر وحیدہ ناصر صاحبہ نے ۱۹۸۷ء سے لے کر تا حال بطور صدر حلقہ بابن ہاؤزن میں اپنی ذمہ داریوں کو بہ احسن نبھایا اس دوران خدا تعالیٰ کے فضل خاص کے تحت جماعت کی کارکردگی ہر لحاظ سے بہتر اور تسلی بخش رہی اجلاسوں میں باقاعدگی اور ۹۹% حاضری اس دوران اور اب بھی ایک نمایاں خصوصیت تھی حلقہ بابن ہاؤزن کی ایک اور نمایاں خصوصیت یہ بھی تھی اور ہے کہ بہنوں نے عہدیداران کے ساتھ ہر لحاظ سے تعاون کیا کوئی رنجش یا جھگڑے کا پہلو درمیان میں نہیں آنے دیا جشن صد سالہ کا اہتمام کیا اور کھیلوں کے پروگرام منعقد کئے گئے محترمہ سابقہ صدر صاحبہ وحیدہ ناصر

صاحبہ کی محنت اور کاوش سے تمام لجنات کو نماز باترجمہ یاد کروائی گئی نائب صدر صاحبہ محترمہ انجمن آراء صاحبہ اپنے گھر میں لجنات کو باترجمہ قرآن مجید پڑھاتی رہیں اور دو لجنات شہناز عابد ملک۔ اسماء راشد ملک نے باترجمہ قرآن پاک ختم کیا اسی طرح محترمہ رفیقہ گردیزی صاحبہ کے پاس بھی ۴ اور محترمہ عاصمہ اکرام کے پاس ۲۱ بچے قرآن پاک ناظرہ اور باترجمہ پڑھتے رہے جن میں سے ۵ بچے افغانی تھے۔ محترمہ رفیقہ گردیزی صاحبہ سیکرٹری مال کی کاوشوں سے چندہ اکتوبر ۸۸ تا ۸۹ کا لجنہ فنڈ' اجتماع فنڈ ادا کرکے صف اول کے اعزازی سرٹیفیکٹ حاصل کئے نیز صف اول کی ٹرافی حاصل کی محترمہ نگہت انور کریم صاحبہ سیکرٹری نمائش کی محنت سے حلقہ بابن ہاؤزن نے فرسٹ پوزیشن لی۔

محترمہ وحیدہ ناصر صاحبہ نے ناصر باغ کی تحریک میں اپنا زیور جو کہ آٹھ عدد طلائی چوڑیاں تھیں پیش کیں۔

۱۔ جماعت بابن ہاؤزن۔ ۲۔ محترمہ وحیدہ ناصر صاحبہ۔ صدر صاحبہ۔ ۱۹۸۷ تا ۱۹۹۰ء۔ ۳۔ محترمہ انجمن آراء ملک صاحبہ۔ نائب صدر ۱۹۸۸ تا ۱۹۹۰ء۔ ۴۔ امتہ الباسط زاہد صاحبہ۔ جنرل سیکرٹری ۱۹۸۷ء تا ۱۹۸۸ء۔ ۵۔ محترمہ رفیقہ گردیزی صاحبہ۔ سیکرٹری مال ۱۹۸۷ء تا ۱۹۸۸ء۔ ۶۔ محترمہ عاصمہ اکرام ملک صاحبہ۔ سیکرٹری ناصرات ۱۹۸۸ء تا ۱۹۹۰ء۔ ۷۔ محترمہ نگہت انور کریم صاحبہ۔ سیکرٹری نمائش ۱۹۸۷ء تا ۱۹۹۰ء۔ ۹۔ محترمہ یاسمین شمسی صاحبہ۔ سیکرٹری سپورٹس ۱۹۸۸ء تا ۱۹۸۹ء۔

اکتوبر ۸۸ تا ستمبر ۱۹۸۹ء کا لجنہ فنڈ و اجتماع فنڈ ادا کرکے سرٹیفیکٹ حاصل کرنے والی ممبرات و ناصرات کے نام

۱۔ محترمہ وحیدہ ناصر صاحبہ۔ ۲۔ محترمہ انجمن آراء ملک صاحبہ۔ ۳۔ محترمہ عاصمہ اکرام ملک صاحبہ۔ ۴۔ رفیقہ گردیزی صاحبہ۔ ۵۔ محترمہ نگہت انور کریم صاحبہ۔ ۶۔ زہرہ یعقوب صاحبہ۔ ۷۔ رخشندہ نعیم صاحبہ۔ ۸۔ محترمہ آمنہ بیگم صاحبہ۔ ۹۔ محترمہ ریحانہ راجہ صاحبہ۔ ۱۰۔ محترمہ روبینہ مختار صاحبہ۔ ۱۱۔ محترمہ شہناز عابد ملک صاحبہ۔ ۱۲۔ محترمہ نبیلہ وحید صاحبہ۔ ۱۳۔ محترمہ امتہ الحئی نجم السحر صاحبہ۔ ۱۴۔ محترمہ فریدہ سجاد صاحبہ۔ ۱۵۔ محترمہ مسرت حنیف صاحبہ۔ ۱۶۔ محترمہ نور جہاں صاحبہ۔ ۱۷۔ محترمہ نسیم زیروی صاحبہ۔

ناصرات

۱۔ فائزہ ثمینہ اکرام احمد۔ ۲۔ شائلہ سبین اکرام احمد۔ ۳۔ راشدہ یعقوب۔ ۴۔ شائستہ یعقوب۔

۵۔ عنبرین انور ۔۶۔ قرۃ العین گردیزی۔
ان لجنات نے لجنہ ہال کی تحریک میں ۱۰۰ مارک ادا کئے۔
۱۔ محترمہ رفیقہ گردیزی صاحبہ۔ ۲۔ محترمہ مسرت حنیف صاحبہ۔ ۳۔ محترمہ وحیدہ ناصر صاحبہ۔ ۴۔ نور جہاں صاحبہ۔

Lajna Schlüchtern

۱۔ لجنہ کا انعقاد ماہ اکتوبر ۱۹۸۸ء میں عمل آیا۔
۲۔ شہر یا جماعت کا نام Schcuhtern
۳۔ لجنہ کی پہلی صدر کا نام مسز محترمہ نادرہ رامہ صاحبہ
سال ۱۹۸۸ء مں صدر مقرر ہوئیں

صدر: محترمہ مسز نادرہ رامہ صاحبہ۔ نائب صدر اور جنرل سیکرٹری: مسز محترمہ نوید ہادی صاحبہ۔ سیکرٹری ناصرات: محترمہ گلشن بھٹی صاحبہ۔ سیکرٹری مال: محترمہ کوثر صدیقہ صاحبہ۔ تعلیم و تربیت: محترمہ آنسہ سولنگی صاحبہ۔

دوسری صدر: زاہدہ احمد صاحبہ۔ نائب صدر و جنرل سیکرٹری: مسز محترمہ عطیہ حفیظ صاحبہ۔ ۴۔ سیکرٹری مال: مسز محترمہ کوثر صدیقہ صاحبہ۔ ۵۔ سیکرٹری تبلیغ: مسز محترمہ نجمہ حبیب صاحبہ۔ ۶۔ تعلیم و تربیت: مسز محترمہ ماجدہ الماس صاحبہ۔ ۷۔ سیکرٹری خدمت خلق: مسز محترمہ جمیلہ کوثر صاحبہ۔ ۸۔ سیکرٹری سپورٹس: مس عائشہ صاحبہ۔ ۹۔ سیکرٹری ضیافت: مسز محترمہ شمیم اختر صاحبہ۔ ۱۰۔ سیکرٹری نمائش: مسز محترمہ قمر شہناز صاحبہ۔ ۱۱۔ سیکرٹری اشاعت: مسز محترمہ صائمہ خالد صاحبہ۔ لجنہ کی موجودہ تعداد ۲۲ ہے۔ جبکہ اس میں ناصرات شامل نہیں۔

سو مساجد کی تحریک میں حصہ لینے والی بہنوں کے نام

۱۔ مسز محترمہ زاہدہ احمد صاحبہ۔ ۱۰۰۰۰ مارک ادائیگی ۵۳۰۰ مارک صف اول جزاکم اللہ ۲۔ مسز محترمہ شمیم احمد صاحبہ۔ ۱۰۰۰ مارک ادائیگی ۱۰۰۰ مارک صف دوم جزاکم اللہ

قادیان کے طلبا کے وظائف میں حصہ لینے والی اور ادائیگی کرنے والی بہنوں کے نام ۱۔ مسز شمیم اختر۔ ۳۰ مارک۔ ۲۔ مسز ماجدہ الماس۔ ۲۰ مارک۔ ۳۔ مسز محترمہ کوثر صدیقہ صاحبہ۔ ۷۰ مارک۔

۴۔ مسز محترمہ زاہدہ احمد صاحبہ۔ ۱۰۰ مارک۔ درویشان قادیان: ۱۰۰ مارک فرینکفرٹ سنٹر کی تعمیر: ۸۰۰ مارک۔

لجنہ Lohfelden

۱۔ اس وقت یہ مجلس / جماعت۔ Lohfelden لوفلڈن کے نام سے منسوب ہے۔ جبکہ ۹۰-۱-۱۲ سے قبل یہ مجلس / جماعت Kassel کے نام سے تھی۔ ۲۔ مورخہ ۸۹-۱-۲۸ کو صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ جرمنی کی زیر صدارت مجلس لجنہ اماء اللہ کاسل کا اجلاس برائے انتخاب عمل لایا گیا۔ اس سے قبل مجلس لجنہ Kassel کی صدر صاحبہ مکرمہ تاج بی بی صاحبہ تھیں۔ ۳۔ ماہ اکتوبر ۸۸ء تا ستمبر ۸۹ء تک سو فی صد لجنہ فنڈ اور اجتماع فنڈ مقامی مجلس نے ادا کر کے صف اول کے سرٹیفکیٹ نیز ٹرافی حاصل کی تھی۔ شامل ممبرات کے نام۔ ۱۔ صدر لجنہ: محترمہ امتہ الحفیظ صاحبہ۔ ۲۔ نائب صدر۔ جنرل سیکرٹری: مکرمہ صادقہ بیگم صاحبہ۔ ۳۔ سیکرٹری مال۔ تبلیغ: مکرمہ تاج بی بی صاحبہ۔ ۴۔ سیکرٹری ناصرات۔ تعلیم و تربیت: مکرمہ امتہ الحئ صاحبہ۔ ۵۔ سیکرٹری تحریکات۔ تجنید: مکرمہ دردانہ فردوس صاحبہ۔ ۶۔ سیکرٹری نمائش: مکرمہ نصرت جہاں صاحبہ۔ ۷۔ سیکرٹری ضیافت: مکرمہ امتہ السلام صاحبہ۔ ۸۔ سیکرٹری خدمت خلق۔ وقار عمل: مکرمہ شمیم اختر صاحبہ۔ ۹۔ سیکرٹری مصباح: مکرمہ ناہید اختر صاحبہ۔

دیگر ممبرات مجلس کے نام۔ ۱۰۔ مکرمہ امتہ المتین صاحبہ۔ ۱۱۔ مکرمہ قانتہ صدیقہ صاحبہ۔ ۱۲۔ مکرم روبینہ کوثر صاحبہ۔ ۱۳۔ مکرمہ بشریٰ شاہین صاحبہ۔ ۱۴۔ مکرمہ رانا آمنہ بیگم صاحبہ۔ مورخہ ۹۰-۱-۱۲ کو زیر صدارت صدر صاحبہ لجنہ جرمنی کی زیر صدارت دوبارہ انتخاب عمل میں لیا گیا کیونکہ اس روز مولانا عطاء اللہ کلیم صاحب کی زیر صدارت اجلاس و انتخاب کے دوران جماعت Kassel دو حصوں میں منقسم کی گئی۔ اس طرح کچھ ممبرات مجلس لوفلڈن اور کچھ مجلس Baunatal میں شامل ہو گئیں۔

۱۰۰ مساجد

وعدہ جات (DM)

۱۔ صدر لجنہ محترمہ امتہ الحفیظ صاحبہ۔ ۱۶۰۰۔ ۲۔ مکرمہ بشریٰ شاہین صاحبہ۔ ۲۰۰۰۔ ۳۔ مکرمہ نشاط سمیع صاحبہ۔ ۲۰۰۰۔ ۴۔ مکرمہ روبینہ کوثر صاحبہ۔ ۲۰۰۰۔ ۵۔ مکرمہ سائرہ بلقیس صاحبہ۔ ۱۰۰۰۔ ۶۔ مکرمہ رخسانہ سلیم صاحبہ۔ ۱۰۰۰۔

مستحق طلباء و طلبات فنڈ قادیان میں شامل ممبرات۔

وعدہ جات

۱۔ مکرمہ نشاط سمیع صاحبہ ۸۰ مارک سالانہ، ۲۔ مکرمہ روبینہ کوثر صاحبہ ۱۰ مارک ماہانہ، ادائیگی ۵۰ مارک ۳۔ مکرمہ بشریٰ شاہین صاحبہ ۱۰ مارک ماہانہ، ادائیگی ۷۰ مارک، ۴۔ مکرمہ سعیدہ افضل صاحبہ ۵ مارک ماہانہ، ادائیگی ۶۵ مارک۔ ۵۔ مکرمہ سائرہ بلقیس صاحبہ ۱۰ مارک ماہانہ۔ ادائیگی ۶۰ مارک۔

ماہ رمضان المبارک تک سوفی صد ادائیگی تحریک جدید کرنے والی ممبرات

سال ۱۹۹۰ء

۱۔ صدر لجنہ محترمہ الحفیظ صاحبہ۔ ۲۔ مکرمہ سائرہ بلقیس صاحبہ۔ ۳۔ مکرمہ ناہید اختر صاحبہ۔ ۴۔ مکرمہ نشاط سمیع صاحبہ۔ ۵۔ مکرمہ سعیدہ افضل صاحبہ۔ ۶۔ مکرم رخسانہ سلیم صاحبہ۔

دیگر خصوصی مساعی و خصوصی رپورٹ تبلیغ

۱۔ مجلس Lohfelden میں نئے احمدی گھرانے (نو احمدی) ۴ افراد کا بفضل خدا اضافہ ہوا۔ اس طرح مجلس میں نو احمدی جرمن خاتون اپنے خاوند اور دو بچوں کے ہمراہ سلسلہ عالیہ احمدیہ میں حضور اقدس کے ہاتھوں بیعت کر کے شامل ہوئیں۔ اس نو احمدی خاتون کا جرمن نام Kerstin ہے جبکہ اب ماریہ نجوط کے نام سے ہے الحمد للہ کہ یہ نو احمدی بہن مکرمہ ماریہ نجوطہ صاحبہ باقاعدگی سے ہر اجلاس۔ جمعہ میں شامل ہوتی ہیں باقاعدہ پردہ کی صف اول کی کی پابند ہیں۔ تبلیغی سرگرمیوں میں ایک اور جرمن خاتون کو ان دنوں تبلیغ کر رہی ہیں۔ جبکہ اس سے قبل گذشتہ ماہ اجلاس میں شامل ہوئیں زیر تبلیغ جرمن بہن نے ہمیں مجبور کر دیا ہے ہم اجلاس کا وقت بدلیں کیونکہ وہ باقاعدگی سے ہر اجلاس میں شامل ہونا چاہتی ہیں۔ بفضل خدا خاکسارہ نے زیر تبلیغ بہن کی مجبوری کو مد نظر رکھ کر اجلاس کا وقت اور دن تبدیل کر دیا ہے۔ جہاں تک خاکسارہ سمجھی ہے وہ یہ کہ بفضل خدا انشاء اللہ وہ جلد باقاعدہ سلسلہ عالیہ میں داخل ہوگی۔ کیونکہ اس بہن کی دلچسپی اور علم نے ظاہر کر دیا ہے کہ وہ دائرہ اسلام میں روحانی طور پر داخل ہو چکی ہیں۔ خدا کرے ایسا ہی ہو امین ثم امین۔

۲۔ اس مجلس میں شامل ایک احمدی بہن مکرمہ نشاط سمیع صاحبہ نے ۱۹۹۰ء میں اپنے شوہر کے ہمراہ عین شہر کے وسط میں تبلیغی اسٹال پر باقاعدہ روزانہ کھڑے ہو کر تبلیغ کی اس بہن کی یہ قابل ذکر مساعی مسلسل ۶ ماہ رہی۔ الحمد للہ

لجنہ نوئے ہوف

لجنہ اماء اللہ نوئے ہوف کا قیام ۱۲ دسمبر ۱۹۸۷ء کو عمل میں آیا۔ اس وقت جو عاملہ ممبر تھیں وہ یہ ہیں۔

۱۔ صدر لجنہ اماء اللہ نوئے ہوف (فولڈا) مکرمہ بشریٰ ڈوگر صاحبہ۔ ۲۔ جنرل سیکرٹری۔ مکرمہ خورشید نواز۔ ۳۔ سیکرٹری مال۔ مکرمہ امتہ الباسط صاحبہ۔ ۴۔ سیکرٹری اصلاح و ارشاد۔ محترمہ شمیم ڈوگر صاحبہ۔ ۵۔ سیکرٹری نمائش۔ محترمہ بشریٰ سعید صاحبہ۔ ۶۔ سیکرٹری تجنید۔ امتہ النصیر صاحبہ۔ ۷۔ سیکرٹری تعلیم و تربیت۔ محترمہ نصرت رانا صاحبہ۔ ۸۔ سیکرٹری سپورٹس۔ محترمہ شمیم شاہنواز صاحبہ۔ ۹۔ سیکرٹری ضیافت۔ محترمہ پروین خلیل صاحبہ۔ ۱۰۔ سیکرٹری وصیت۔ محترمہ راشدہ احمد صاحبہ۔

دسمبر ۱۹۸۹ء کو نوئے ہوف (فولڈا) جماعت دو حلقوں میں تقسیم ہو گئی۔ حلقہ نوئے ہوف اور حلقہ فولڈا۔ نیشنل صدر لجنہ اماء اللہ مغربی جرمنی مکرمہ کوثر شاھین ملک صاحبہ کی زیر صدارت ہماری جماعت نوئے ہوف کے انتخابات ہوئے۔ اس وقت مجلس عاملہ اس طرح تھی۔

۱۔ صدر لجنہ اماء اللہ نوئے ہوف (Neuhof) مکرمہ خورشید نواز صاحبہ۔ ۲۔ جنرل سیکرٹری۔ درشہواز۔ ۳۔ سیکرٹری مال۔ محترمہ امتہ الباسط صاحبہ۔ بعد ازاں امتہ النصیر صاحبہ۔ ۴۔ سیکرٹری تجنید۔ مکرمہ زاہدہ کلیم صاحبہ۔ ۵۔ سیکرٹری نمائش۔ محترمہ بشریٰ سعید صاحبہ۔ ۶۔ سیکرٹری ضیافت۔ پروین خلیل صاحبہ۔ ۷۔ سیکرٹری وصیت۔ محترمہ راشدہ صاحبہ۔ ۸۔ سیکرٹری خدمت خلق محترمہ طاہرہ برکت صاحبہ۔ ۹۔ سیکرٹری ناصرات۔ محترمہ نصیر فرحت صاحبہ۔ ۱۰۔ سیکرٹری تعلیم و تربیت۔ محترمہ امتہ النصیر صاحبہ۔ بعد میں شمسہ مظفر صاحبہ۔ ۱۱۔ سیکرٹری سپورٹس۔ محترمہ طاہرہ خان صاحبہ۔ ۱۲۔ سیکرٹری مصباح۔ محترمہ رضوانہ ادریس صاحبہ۔ ۱۳۔ سیکرٹری وقار عمل۔ محترمہ پروین مقصود صاحبہ۔

○ لجنہ ہال کے وعدے جن بہنوں نے ۱۰۰۰ مارک یا ۱۰۰۰ مارک سے زیادہ ادا کئے ہین ان کے نام۔

۱۔۔ مکرمہ خورشید نواز صاحبہ (Neuhof)۔ ۲۔ مکرمہ رضوانہ ادریس صاحبہ۔ Neuhof۔ ۳۔ مکرمہ امتہ النصیر صاحبہ (Neuhof) ۴۔ مکرمہ امتہ الباسط صاحبہ (Neuhof)۔ ۵۔ مکرمہ طاہرہ برکت صاحبہ (Neuhof)۔ ۶۔ مکرمہ بشریٰ سعید صاحبہ (Neuhof)۔ ۷۔ مکرمہ رضیہ خلیل صاحبہ (Neuhof)۔ ۸۔ مکرمہ بشریٰ ڈوگر صاحبہ (Neuhof)۔ ۹۔ مکرمہ شمیم ڈوگر صاحبہ (Neuhof)۔ ۱۰۔ مکرمہ صفیہ نصیر صاحبہ (Neuhof)۔

جن بہنوں نے لجنہ فنڈ اور اجتماع فنڈ بموقع۔ ۳۱ مارچ ۱۹۸۹ء تک ادا کر کے صف اول کی امتیازی سند حاصل کی ان کے نام۔
۱۔ مکرمہ خورشید نواز صاحبہ (Neunof)۔ ۲۔ مکرمہ امتہ النصیر صاحبہ (Neunof)۔ ۳۔ مکرمہ بشریٰ سعید صاحبہ (Neunof)۔ ۴۔ مکرمہ رضوانہ ادریس صاحبہ (Neunof)۔ ۵۔ مکرمہ طاہرہ برکت صاحبہ (Neunof)۔ ۶۔ مکرمہ بشریٰ ڈوگر صاحبہ (Fulda)۔ ۷۔ مکرمہ شمیم ڈوگر صاحبہ (Fulda)۔

جو ممبرات تحریک جدید کے وعدہ جات رمضان المبارک میں پورے کرتی رہی ہیں ان کے نام۔
۱۔ مکرمہ خورشید نواز صاحبہ۔ ۲۔ مکرمہ درشہوار صاحبہ۔ ۳۔ مکرمہ امتہ الباسط صاحبہ۔ ۴۔ مکرمہ امتہ النصیر صاحبہ۔ ۵۔ مکرمہ عذرہ مبشر صاحبہ۔ ۶۔ مکرمہ طاہرہ خان صاحبہ۔ ۷۔ مکرمہ طاہرہ برکت صاحبہ۔ ۸۔ مکرمہ رضوانہ ادریس صاحبہ۔ ۹۔ بشریٰ سعید صاحبہ۔ ۱۰۔ مکرمہ عنایت بی بی صاحبہ۔ ۱۱۔ مکرمہ راشدہ احمد صاحبہ۔ ۱۲۔ محترمہ پروین خلیل صاحبہ۔ ۱۳۔ محترمہ زاہدہ کلیم صاحبہ۔ ۱۴۔ محترمہ فرحت نصیر صاحبہ۔ ۱۵۔ محترمہ سمیرا خان صاحبہ۔ ۱۶۔ محترمہ امتہ الحمید خان صاحبہ۔ ۱۷۔ محترمہ فوزیہ مبارک صاحبہ۔ ۱۸۔ محترمہ راشدہ شفیق صاحبہ۔ ۱۹۔ محترمہ نسیم مقصود صاحبہ۔ ۲۰۔ محترمہ پروین مقصود صاحبہ۔ ۲۱۔ محترمہ نذیراں بی بی صاحبہ۔ ۲۲۔ محترمہ شمسہ مظفر صاحبہ۔ (Fulda)۔ ۲۳۔ محترمہ بشریٰ ڈوگر صاحبہ۔ (Fulda)۔ ۲۴۔ محترمہ شمیم ڈوگر صاحبہ۔ (Fulda)۔ ۲۵۔ محترمہ شاہدہ نعیم صاحبہ۔ (Fulda)۔ ۲۶۔ محترمہ نصرت رانا صاحبہ۔ (Fulda)۔ ۲۷۔ محترمہ شمیم شاہنواز صاحبہ۔ (Fulda)۔ ۲۸۔ محترمہ صفیہ نصیر صاحبہ۔ (Fulda)۔

NEUHOF۔ قادیان طلباء کے لئے وظائف

۱۔ محترمہ حفیظہ بی بی صاحبہ۔ ۲۰ مارک ادا کئے۔ ۲۔ محترمہ عنایت بی بی صاحبہ۔ ۲۰ مارک ادا کئے۔ ۳۔ محترمہ خورشید نواز صاحبہ۔ ۲۰ مارک ادا کئے۔ ۴۔ محترمہ امتہ الحی صاحبہ۔ ۵۰ مارک ادا کئے۔ ۵۔ محترمہ منور ادریس صاحبہ۔ ۲۰ مارک ادا کئے۔ ۶۔ محترمہ امتہ الباسط مبارک صاحبہ۔ ۲۰ مارک ادا کئے۔ ۷۔ محترمہ نجمہ نعیم صاحبہ۔ ۲۰ مارک ادا کئے۔ FULDA۔ ۸۔ محترمہ امتہ الحمید صاحبہ۔ ۱۰ مارک ادا کئے۔ ۹۔ محترمہ شاہدہ وحید صاحبہ۔ ۲۰ ماراک ادا کئے۔ ۱۰۔ محترمہ کوکب وحید صاحبہ۔ ۲۰ مارک ادا کئے۔ ۱۱۔ محترمہ فوزیہ محمود صاحبہ۔ ۲۰ مارک ادا کئے۔ ۱۲۔ محترمہ امتہ الحمید خان صاحبہ۔ ۲۰ مارک ادا کئے۔ ۱۳۔ محترمہ راشدہ شفیق صاحبہ۔ ۷۰ مارک ادا کئے۔ ۱۴۔ محترمہ نسیم مقصود

صاحبہ۔ ۷۰ مارک ادا کئے۔ ۱۵۔ محترمہ زاہدہ کلیم صاحبہ۔ ۷۰ مارک ادا کئے۔ ۱۶۔ محترمہ پروین خلیل صاحبہ۔ ۲۰ مارک ادا کئے۔ ۱۷۔ محترمہ بشریٰ سعید صاحبہ۔ ۳۰ مارک ادا کئے۔ ۱۸۔ محترمہ رضوانہ ادریس صاحبہ۔ ۲۰ مارک ادا کئے۔ ۱۹۔ محترمہ امتہ اللطیف صاحبہ۔ ۲۰ مارک ادا کئے۔ ۲۰۔ محترمہ درشہوار صاحبہ۔ ۲۰ مارک ادا کئے۔ ۲۱۔ محترمہ طاہرہ خان صاحبہ۔ ۷۰ مارک ادا کئے۔ ۲۲۔ محترمہ امتہ الباسط صاحبہ۔ ۷۰ مارک ادا کئے۔ ۲۳۔ محترمہ فرحت نصیر صاحبہ۔ ۷۰ مارک ادا کئے۔ ۲۴۔ محترمہ روبینہ حامد صاحبہ۔ ۷۰ مارک ادا کئے۔ ۲۵۔ محترمہ طاہرہ برکت صاحبہ۔ ۲۰ مارک ادا کئے۔

مختصر تاریخ۔ لجنہ۔ فولڈا۔ FULDA دسمبر ۸۹ء تا ۹۰ء ستمبر

فولڈا میں لجنہ کی تنظیم ۸۹ء دسمبر سے آغاز ہوئی۔ اس سے قبل حلقہ نوئے ہوف اور فولڈا کی ایک جماعت تھی۔ حلقہ فولڈا کی پہلی عاملہ کی ممبرز درج ذیل تھیں۔

۱۔ صدر۔ مکرمہ بشریٰ مسرت صاحبہ۔ ۲۔ جنرل سیکرٹری۔ شاہدہ نعیم صاحبہ۔ ۳۔ سیکرٹری مال۔ مکرمہ وسیعہ ادریس صاحبہ۔ ۴۔ سیکرٹری تعلیم و تربیت۔ مکرمہ شمیم فیروز رانا صاحبہ۔ ۵۔ سیکرٹری تحریکات تحریک جدید وقف جدید۔ مکرمہ نصرت رانا صاحبہ۔ ۶۔ سیکرٹری تجنید۔ مکرمہ شائستہ مظفر صاحبہ۔ ۷۔ سیکرٹری نمائش۔ شمیم رشید صاحبہ۔ ۸۔ سیکرٹری وقار عمل و سپورٹس۔ مکرمہ انیلہ مبارکہ صاحبہ۔ ۹۔ سیکرٹری خدمت خلق۔ مکرمہ صفیہ نصیر صاحبہ۔ ۱۰۔ سیکرٹری ناصرات۔ مکرمہ شاہدہ نعیم صاحبہ۔ ۱۱۔ سیکرٹری وصیت۔ مکرمہ شاہدہ نعیم صاحبہ۔ ۱۲۔ سیکرٹری ضیافت۔ مکرمہ سلیمہ سعید صاحبہ۔

کل تعداد = ۱۲ ممبرات = ۶۔ ناصرات

ان ممبرات و ناصرات کے نام جنہوں نے اکتوبر ۸۸ء تا ستمبر ۸۹ء کے چندہ جات مارچ ۸۹ء تک باقاعدگی سے ادا کرنے کے سرٹیفکیٹ حاصل کئے۔

۱۔ مکرمہ بشریٰ مسرت صاحبہ۔ ۲۔ مکرمہ شمیم ڈوگر صاحبہ۔ ۳۔ مکرمہ شمیم فیروز رانا صاحبہ۔ ۴۔ مکرمہ نصرت رانا صاحبہ۔ ۵۔ مکرمہ صفیہ نصیر صاحبہ۔

نمایاں کام کرنے والی

۱۔ مکرمہ بشریٰ مسرت صاحبہ۔ صدر حلقہ فولڈا۔ ۲۔ مکرمہ شاہدہ نعیم صاحبہ۔ جنرل سیکرٹری۔ ۳۔ مکرمہ شاہدہ نعیم صاحبہ۔ سیکرٹری ناصرات۔

ان ممبرات کے نام جو ہر سال ماہ رمضان میں تحریک جدید کے وعدہ جات ۱۰۰% ادا کرتی رہی ہیں۔(سال و تاریخ)

نام ممبرات۔ سال و تاریخ

۱۔ مکرمہ صفیہ نصیر صاحبہ۔ ۸۹-۱۱-۵۔ ۲۔ مکرمہ نصرت رانا صاحبہ۔ ۸۹-۱۲-۱۷۔ ۳۔ مکرمہ شمیم فیروز رانا صاحبہ۔ ۹۰-۳-۱۱۔ ۴۔ مکرمہ شاہدہ نعیم صاحبہ۔ ۹۰-۴-۱۰۔ ۵۔ مکرمہ خورشید بیگم صاحبہ مرحومہ از طرف شاہدہ نعیم صاحبہ۔ ۹۰-۴-۱۰۔

ان ممبرات کے نام جنہوں نے ۱۰۰ مساجد کے وعدہ جات ۱۵۰۰ اور ہزار مارک ادا کرنے ہیں یا ۱۰۰% ادائیگی کر چکی ہوں۔ جنہوں نے ۱۹۹۰ء تک باقاعدگی سے ہر ماہ ادائیگی کی ہے۔

نام لجنات۔ ادائیگی تا ۱۹۹۰ء

۱۔ مکرمہ بشریٰ مسرت صاحبہ۔ ۶۸ مارک ادا کئے۔

۲۔ مکرمہ شمیم ڈوگر صاحبہ۔ ۲۰۰ مارک ادا کئے۔

۳۔ مکرمہ شمیم فیروز رانا صاحبہ۔ ۴۰۰ مارک ادا کئے۔

۴۔ مکرمہ شاہدہ نعیم صاحبہ۔ ۱۵۰ مارک ادا کئے۔

نوٹ:۔ شاہدہ نعیم نے سو مساجد تحریک میں علاوہ ازیں وعدہ کے چار طلائی چوڑیاں بھی دی ہیں۔

۱۔ مکرمہ سفیر نصیر صاحبہ۔ ۱۷۰۰ مارک

۲۔ مکرمہ خالدہ امینی صاحبہ۔ ۱۵۰۰ مارک

۳۔ مکرمہ سلیمہ سعید صاحبہ۔ ۱۰۰۰ مارک

۴۔ مکرمہ شائستہ مظفر صاحبہ۔ ۱۰۰۰ مارک

۵۔ مکرمہ نصرت رانا صاحبہ۔ ۵۰۰ مارک ادا کئے۔

لجنہ اماء اللہ آخن

(قیام ۸۶-۴-۴)

انتخاب نیشنل صدر صاحبہ لجنہ کی موجودگی میں ہوا۔

مجلس عاملہ کی فہرست

صدر۔ محترمہ قمرالنساء صاحبہ۔ جنرل سیکرٹری۔ محترمہ امتہ الوحید بشریٰ صاحبہ۔ سیکرٹری تحریکات۔ امتہ الوسیم صاحبہ۔

لجنہ آخن Aachen ۱۹۸۷ء

۱۔ صدر، سیکرٹری اصلاح و ارشاد۔ محترمہ قمرالنساء صاحبہ (پہلی صدر)
۲۔ سیکرٹری فنانس و تحریکات و نائب صدر۔ محترمہ امتہ الوسیم صاحبہ
۳۔ جنرل سیکرٹری و تعلیم و تربیت۔ محترمہ امتہ الوحید خان صاحبہ
۴۔ سیکرٹری نمائش۔ محترمہ صادقہ سمیع صاحبہ
۵۔ سیکرٹری ناصرات و صحت جسمانی و مصباح۔ محترمہ شاہدہ نواز صاحبہ

۱۹۸۸ء

۱۔ صدر، سیکرٹری اصلاح و ارشاد۔ محترمہ قمرالنساء صاحبہ
۲۔ سیکرٹری فنانس و تحریکات و نائب صدر۔ محترمہ امتہ الوسیم صاحبہ
۳۔ جنرل سیکرٹری و تعلیم و تربیت۔ محترمہ امتہ الوحید خان صاحبہ
۴۔ سیکرٹری نمائش۔ محترمہ صادقہ سمیع صاحبہ
۵۔ سیکرٹری ناصرات و صحت جسمانی۔ محترمہ شاہدہ نواز صاحبہ
۶۔ سیکرٹری مصباح۔ محترمہ آسیہ ضیاء صاحبہ

۱۹۸۹ء

۱۔ صدر۔ محترمہ آسیہ ضیاء صاحبہ۔ ۲۔ جنرل سیکرٹری۔ محترمہ شاہدہ نواز صاحبہ۔ ۳۔ سیکرٹری مال۔ محترمہ امتہ الوسیم صاحبہ۔ ۴۔ سیکرٹری تربیت۔ محترمہ قمرالنساء صاحبہ۔ ۵۔ سیکرٹری تجنید۔ محترمہ رفعت حبیب صاحبہ۔ ۶۔ سیکرٹری مصباح۔ محترمہ شاکرہ منیر صاحبہ۔ ۷۔ سیکرٹری ضیافت۔ محترمہ شگفتہ عارف صاحبہ۔ ۸۔ سیکرٹری وقار عمل۔ محترمہ فوزیہ مظفر صاحبہ۔ ۹۔ سیکرٹری تحریکات۔ محترمہ نعمانہ وودو صاحبہ۔ ۱۰۔ سیکرٹری سپورٹس۔ محترمہ شائلہ ضیاء صاحبہ۔ ۱۱۔ سیکرٹری خدمت خلق و وقار عمل۔ بشریٰ طاہر صاحبہ۔ ۱۲۔ سیکرٹری ناصرات۔ محترمہ شفقت بیگم صاحبہ۔

۱۹۹۰ء

۱۹۹۰ء کی فہرست عاملہ لجنہ آخن بالکل وہی ہے جو ۱۹۸۹ء میں تھی۔

مجلس لجنہ اماء اللہ آخن کے چندہ جات کی تفصیل

A۔ چندہ سو مساجد میں ادائیگی۔

۱۔ مسز ماریہ محمود صاحبہ DM ۵۰۰۰

۲۔ محترمہ آسیہ ضیاء صاحبہ DM ۵۰۰

B۔ **لجنہ فنڈ، اجتماع فنڈ اکتوبر ۱۹۸۸ء تا ۱۹۸۹ء، جون ۸۹ء تک سو فیصد ادائیگی کرنیوالی لجنات کے نام اس سلسلہ** میں مجلس کو صف دوم ٹرافی ملی۔ اور مندرجہ ذیل لجنات کو سند امتیاز بھی ملیں۔ ۱۔ محترمہ شاہدہ نواز صاحبہ۔ ۲۔ محترمہ امتہ الوحید بشریٰ صاحبہ۔ ۳۔ محترمہ امتہ الوسیم صاحبہ۔ ۴۔ محترمہ شاکرہ منیر صاحبہ۔ ۵۔ محترمہ قمر النساء صاحبہ۔ ۶۔ محترمہ صادقہ سمیع صاحبہ۔

C۔ قادیان فنڈ میں ادائیگی

۱۔ محترمہ آسیہ ضیاء صاحبہ۔ ۶۵ مارک ادا کیے۔ ۲۔ محترمہ امتہ الوسیم صاحبہ۔ ۵۰ مارک ادا کیے۔ ۳۔ محترمہ رفعت حبیب صاحبہ۔ ۵۰ مارک ادا کیے۔ ۴۔ محترمہ شاہدہ نواز صاحبہ۔ ۲۵ مارک ادا کیے۔

D۔ لجنہ ہال فنڈ میں ۱۰۰ مارک یا زائد ادائیگی کرنے والی لجنات

۱۔ محترمہ قمر النساء صاحبہ۔ ۲۰۰ مارک ادا کیے۔ ۲۔ محترمہ امتہ الوحید بشریٰ صاحبہ۔ ۲۰۰ مارک ادا کیے۔ ۳۔ محترمہ امتہ الوسیم صاحبہ۔ ۲۰۰ مارک ادا کیے۔ ۴۔ محترمہ صادقہ سمیع صاحبہ۔ ۲۰۰ مارک ادا کیے۔ ۵۔ محترمہ شاہدہ نواز صاحبہ۔ ۲۵۰ مارک ادا کیے۔ ۶۔ محترمہ شفقت بیگم صاحبہ۔ ۱۵۰ مارک ادا کیے۔ ۷۔ محترمہ جمیلہ شمس صاحبہ۔ ۱۰۰ مارک

E۔ تحریک جدید مکمل ادائیگی

محترمہ امتہ الوسیم صاحبہ، محترمہ رفعت حبیب صاحبہ، محترمہ صادقہ سمیع صاحبہ، شاہدہ نواز صاحبہ، ناہید فردوس صاحبہ، محترمہ شفقت بیگم صاحبہ، محترمہ قمر النساء صاحبہ، محترمہ آسیہ ضیاء صاحبہ، محترمہ شاکرہ بیگم صاحبہ، محترمہ شائلہ ضیاء صاحبہ۔

تجہیز و تکفین فنڈ آسیہ ضیاء صاحبہ ادائیگی ۳۰ مارک ادا کیے۔

خصوصی قابل تعریف کام

دس ممبرات نے ایک یوگوسلاوین بھائی کی تحریک پر یوگوسلاوین غیر از جماعت لوگوں کو قرآن پاک کے دس نسخہ جات کے لئے یک صد مارک۔ دس مارک فی کس۔ ادا کیے۔ لجنات کے اسمائے گرامی۔

۱۔ محترمہ منیرہ بیگم صاحبہ۔ ۲۔ محترمہ منصورہ طاہرہ صاحبہ۔ ۳۔ محترمہ بشریٰ طاہر صاحبہ۔ ۴۔ محترمہ

ماریہ محمود صاحبہ۔ ۵۔ محترمہ شاہدہ نواز صاحبہ۔ ۶۔ امتہ الوسیم صاحبہ۔ ۷۔ محترمہ صادقہ سمیع صاحبہ۔ ۸۔ محترمہ آسیہ ضیاء صاحبہ۔ ۹۔ محترمہ قمرالنساء صاحبہ۔ ۱۰۔ محترمہ ازنوف باتھیہ صاحبہ

BAD SODEN

یہاں مجلس مئی ۱۹۸۷ء میں قائم ہوئی

۱۔ صدر لجنہ اماء اللہ محترمہ زیب النساء بخاری صاحبہ۔ ۱۹۸۷ء تا حال

۲۔ جنرل سیکرٹری۔ محترمہ زیب النساء بخاری صاحبہ ۱۹۸۷ء تا حال

۳۔ سیکرٹری اصلاح وارشاد۔ محترمہ زیب النساء بخاری صاحبہ ۱۹۸۷ء تا حال

۴۔ سیکرٹری ناصرات۔ محترمہ زیب النساء بخاری صاحبہ ۱۹۸۷ء تا حال

۵۔ سیکرٹری تجنید۔ زیب النساء بخاری صاحبہ ۱۹۸۷ء تا حال

۶۔ سیکرٹری مال۔ محترمہ بدرالنساء صاحبہ ۱۹۸۷ء تا حال سیکرٹری مال محترمہ بدرالنساء [illegible] محنت سے کام کیا جس کے نتیجے کے میں حلقہ نے ۱۹۸۹ء کے چندہ جات کی ادائیگی پر اول ٹرافی حاصل کی اور اسناد بھی۔

۷۔ سیکرٹری تعلیم و تربیت۔ محترمہ سکینہ ابراہیم صاحبہ ۱۹۸۸ء تا حال

۸۔ سیکرٹری تحریکات۔ محترمہ شگفتہ اسلم صاحبہ ۱۹۸۸ء تا حال

۹۔ سیکرٹری خدمت خلق شازیہ اسلم ۱۹۸۸ء تا حال

۱۰۔ سیکرٹری وصایا۔ محترمہ عائشہ خاں صاحبہ ۱۹۸۸ء تا حال

ادائیگی وعدہ جات لجنہ ہال۔ ۱۹۸۹ء

نام ممبرات

۱۔ محترمہ عائشہ خاں صاحبہ اہلیہ عبدالعزیز خاں صاحب۔ ۱۱۰ مارک ادا کیئے۔

۲۔ محترمہ تسنیم خاں صاحبہ اہلیہ سمیع اللہ خاں صاحب۔ ۱۱۰ مارک ادا کیئے۔

۳۔ محترمہ زیب النساء بخاری صاحبہ اہلیہ رشید احمد خاں صاحب۔ ۱۱۰ مارک ادا کیئے۔

۴۔ محترمہ بدرالنساء صاحبہ اہلیہ رانا اشفاق احمد صاحب۔ ۱۱۰ مارک ادا کیئے۔

۵۔ محترمہ امتہ النصیر اختر صاحبہ اہلیہ سرور احمد صاحب۔ ۱۱۰ مارک ادا کیئے۔

۶۔ محترمہ مزمل ناہید صاحبہ اہلیہ شیخ یعقوب احمد صاحب۔ ۱۱۰مارک ادا کئے۔

ادائیگی لجنہ فنڈ اجتماع فنڈ ۱۹۸۹ء باڈ سوڈن

۱۔ محترمہ اقبال بیگم صاحبہ اہلیہ بشیر احمد صاحب۔ ۱۰+۳۶مارک ادا کئے۔

۲۔ محترمہ عائشہ خاں صاحبہ اہلیہ عبدالعزیز خاں صاحب۔ ۱۰+۳۶مارک ادا کئے۔

۳۔ محترمہ تسنیم خان صاحبہ اہلیہ سمیع اللہ صاحب۔ ۱۰+۳۶مارک ادا کئے۔

۴۔ محترمہ زیب النساء بخاری صاحبہ اہلیہ رشید احمد خاں صاحب۔ ۱۰+۳۶مارک ادا کئے۔

۵۔ محترمہ امۃ النصیر اختر صاحبہ اہلیہ سرور احمد صاحب۔ ۱۰+۳۶مارک ادا کئے۔

۶۔ محترمہ سکینہ ابراہیم صاحبہ اہلیہ محمد ابراہیم صاحب۔ ۱۰+۳۶مارک ادا کئے۔

۷۔ محترمہ سعیدہ نسیم صاحبہ اہلیہ مرزا محمد انور صاحب۔ ۱۰+۳۶مارک ادا کئے۔

۸۔ محترمہ شگفتہ اسلم صاحبہ اہلیہ محمد اسلم مجاہد صاحب۔ ۱۰+۳۶مارک ادا کئے۔

۹۔ محترمہ شازیہ اسلم صاحبہ اہلیہ D/o محمد اسلم مجاہد صاحب۔ ۱۰+۳۶مارک ادا کئے۔

۱۰۔ محترمہ خالدہ عزیز صاحبہ اہلیہ عزیز احمد صاحب۔ ۱۰+۳۶مارک ادا کئے۔

ادائیگی ناصرات فنڈ اجتماع فنڈ۔ ۱۹۸۹ء۔ باد سوڈن

۱۔ عزیزہ ثمرین بنت اشفاق احمد صاحب۔ ۵+۱۲مارک ادا کئے۔

۲۔ عزیزہ نادیہ اسلم بنت محمد اسلم مجاہد صاحب۔ ۵+۱۲مارک ادا کئے۔

۳۔ عزیزہ نازیہ اسلم بنت محمد اسلم مجاہد صاحب۔ ۵+۱۲مارک ادا کئے۔

۴۔ عزیزہ فوزیہ اسلم بنت محمد اسلم مجاہد صاحب۔ ۵+۱۲مارک ادا کئے۔

لجنہ اماءاللہ "من ہائم" Mannheim

قیام ۲ جون ۱۹۸۷ء کو ہوا۔ پہلی صدر محترمہ نائلہ بٹ صاحبہ منتخب ہوئیں۔

صدر لجنہ اماءاللہ جرمنی نے تین بار دورہ کیا۔

Mannheim لسٹ عاملہ ممبرز ۸۷-۶-۲ سے ۹۰-۶-۱۸

۱۔ صدر لجنہ من ہائیم۔ محترمہ نائیلہ بٹ صاحبہ

۲۔ جنرل سیکرٹری۔ محترمہ عفت بھٹی صاحبہ۔ نئی جنرل سیکرٹری۔ محترمہ عائشہ صدیقہ بھٹی صاحبہ

کیونکہ عفت بھٹی صاحبہ نے کام کرنے سے معذوری ظاہر کر دی تھی۔ ۴۔ سیکرٹری مال و تجنید۔ محترمہ مسرت ملک صاحبہ۔ ۵۔ سیکرٹری تحریک جدید وقف جدید۔ محترمہ سارہ بھٹی صاحبہ۔ ٦۔ سیکرٹری خدمت خلق و وصیت۔ محترمہ دلشاد ناصر صاحبہ۔ ۷۔ سیکرٹری نمائش و ضیافت۔ محترمہ نادرہ منیر صاحبہ۔

MANNHEIM لجنہ اجتماع فنڈ جون ۱۹۸۹ء میں ادا کر کے معیار دوم میں شامل ہوئیں۔

۱۔ محترمہ حلیمہ بدر صاحبہ۔ ۳٦+۱۰ مارک ادا کئے۔ ۲۔ محترمہ نائیلہ بٹ صاحبہ۔ ۳٦+۱۰ مارک ادا کئے۔ ۳۔ محترمہ شبانہ خان صاحبہ۔ ۳٦+۱۰ مارک ادا کئے۔ ۴۔ محترمہ سارہ بھٹی صاحبہ۔ ۳٦+۱۰ مارک ادا کئے۔ ۵۔ محترمہ نصرت یوسف صاحبہ۔ ۳٦+۱۰ مارک ادا کئے۔ ٦۔ محترمہ دلشاد ناصر صاحبہ۔ ۳٦+۱۰ مارک ادا کئے۔ ۷۔ محترمہ مسرت ملک صاحبہ۔ ۳٦+۱۰ مارک ادا کئے۔ ۸۔ محترمہ مسرت مشتاق صاحبہ۔ ۳٦+۱۰ مارک ادا کئے۔ ۹۔ محترمہ شہناز کلیم صاحبہ۔ ۳٦+۱۰ مارک ادا کئے۔ ۱۰۔ محترمہ امتہ لشافی صاحبہ۔ ۳٦+۱۰ مارک ادا کئے۔ ۱۱۔ محترمہ روبینہ بشریٰ صاحبہ۔ ۳٦+۱۰ مارک ادا کئے ۱۲۔ محترمہ عائشہ صدیقہ صاحبہ۔ ۳٦+۱۰ مارک ادا کئے۔ ۱۳۔ محترمہ سائرہ صدیقہ صاحبہ۔ ۳٦+۱۰ مارک ادا کئے۔ ۱۴۔ محترمہ رفعت منصور صاحبہ۔ ۳٦+۱۰ مارک ادا کئے۔ ۱۵۔ محترمہ بشریٰ روبینہ نازی صاحبہ۔ ۳٦+۱۰ مارک ادا کئے۔ ۱٦۔ محترمہ عابدہ احمد صاحبہ۔ ۳٦+۱۰ مارک ادا کئے۔ ۱۷۔ محترمہ نسیم چوہدری صاحبہ۔ ۳٦+۱۰ مارک ادا کئے۔ ۱۸۔ محترمہ عفت بھٹی صاحبہ۔ ۳٦+۱۰ مارک ادا کئے۔ ۱۹۔ محترمہ نگہت ذکاء صاحبہ۔ ۳٦+۱۰ مارک ادا کئے۔ اس حلقہ نے جون سے پہلے ادائیگی کر کے اعزازی اسناد اور ٹرافی حاصل کی۔

MANNHEIN ادائیگی لجنہ ہال کرنے والی بہنوں کے نام

۱۔ محترمہ نائیلہ بٹ صاحبہ۔ ۲۵۰ مارک ادا کئے۔ ۲۔ محترمہ مسرت ملک صاحبہ۔ ۲۲۰ مارک ادا کئے۔ ۳۔ نگہت ذکاء خان صاحبہ۔ ۲۳۰ مارک ادا کئے۔ ۴۔ محترمہ نصرت یوسف صاحبہ۔ ۱۵۰ مارک ادا کئے۔ ۵۔ محترمہ دلشاد ناصر صاحبہ۔ ۱۳۰ مارک ادا کئے۔ ٦۔ محترمہ نسیم چوہدری صاحبہ۔ ۲۰۰ مارک ادا کئے۔ ۷۔ محترمہ عفت بھٹی صاحبہ۔ ۱۲۰ مارک ادا کئے۔ ۸۔ محترمہ سارہ بھٹی صاحبہ۔ ۲۰۰ مارک ادا کئے۔ ۹۔ محترمہ حلیمہ بدر صاحبہ۔ ۱٦۰ مارک ادا کئے۔ ۱۰۔ محترمہ شبانہ خان صاحبہ۔ ۱۰۰ مارک ادا کئے۔ ۱۱۔ محترمہ شہناز کلیم صاحبہ۔ ۲۰ مارک ادا کئے۔

MANNHEIM سو مساجد کا پورا پورا چندہ ادا کرنے والی بہنوں کے نام

۱۔ محترمہ مسرت مشتاق صاحبہ ۔ ۱۵۰۰مارک ادا کئے ۔ ۲۔ محترمہ رفعت منصور صاحبہ ۔ ۱۰۰۰مارک ادا کئے ۔ ۳۔ محترمہ شہناز کلیم صاحبہ ۱۰۰۰مارک ادا کئے ۔ اور یہ تینوں خواتین صفِ اوّل میں شامل ہوئیں ۔

MANNHEIM سو مساجد کا چندہ ادا کرنے والی لجنات کے نام

۵۔ محترمہ محمود رفعت ناصر صاحبہ ۔ ۱۶۰مارک ادا کئے ۔

MANNHEIM چندہ سو مساجد من ہائیم

محترمہ نسیم چوہدری صاحبہ نے ۱۵۰۰مارک وعدہ کیا اور ۱۷۰۰مارک ادائیگی کی ۔ بعد ازاں' انہوں نے ۱۵۰۰مارک کا نیا وعدہ لکھوا دیا ہوا ہے اور اس کی ادائیگی بھی کر رہی ہیں ۔ اب ان کا ٹوٹل وعدہ تین ہزار مارک ہے ۔

مجلس PFORZHEIM فورس ہائیم

مجلس فورس ہائیم ۱۹۸۸ء میں قائم ہوئی ۔

تب سے صدر کا عہدہ محترمہ یاسمین طاہرہ کے پاس ہے جنہوں نے شروع میں جماعت کے تمام کام نبٹائے پھر سیکرٹری مال کا عہدہ محترمہ رضیہ سلطانہ کو ملا اب تک وہی یہ عہدہ سنبھالتی ہیں ۱۹۹۰ء کے شروع میں عزیزہ منصورہ راجہ کو جنرل سیکرٹری کا عہدہ ملا جنرل کے ساتھ ساتھ سیکرٹری تجنید اور سیکرٹری تحریکات کا کام کرتی ہیں ۔ اب تک سبھی کے پاس یہ ہی عہدے ہیں ۔

وعدہ جات سو مساجد

۱۔ محترمہ یاسمین طاہرہ صاحبہ ۔ مارک ۲۰۰۰ جن میں سے تقریباً ۷۰۰ مارک کی ادائیگی ہو چکی ہے ۔ ۲۔ محترمہ شمیم اختر صاحبہ ۔ مارک ۱۵۰۰ ادا کئے ۔ باقی ممبرات کے وعدہ جات ۱۵۰۰مارک سے کم ہیں ۔

مجلس لجنہ اماء اللہ S-FURT

(SCHWEINFURT)

۸۸-۲-۱۱ کو قیام عمل میں آیا

۱۔ صدر لجنہ ۔ مکرمہ ریحانہ ارشد صاحبہ فروری ۱۹۸۸ء تا موجودہ ۲۔ جنرل سیکرٹری ۔ مکرمہ عذرا

چیمہ صاحبہ۔ فروری ۱۹۸۸ء تا نومبر ۱۹۸۸ء ۔ جنرل سیکرٹری۔ مکرمہ درثمین سیٹھی صاحبہ۔ فروری ۱۹۸۹ء تا جون ۱۹۹۰ء ۳۔ سیکرٹری مال و ناصرات۔ مکرمہ ساجدہ نعیم صاحبہ۔ فروری ۱۹۸۸ء تا ستمبر ۱۹۸۸ء سیکرٹری مال و ناصرات۔ مکرمہ ساجدہ نعیم صاحبہ۔ فروری ۱۹۹۰ء تا موجودہ ۴۔ سیکرٹری مال۔ مکرمہ امتہ المصور صائمہ ارشد صاحبہ۔ اکتوبر ۱۹۸۸ء تا جنوری ۱۹۹۰ء

۱۔ مکرمہ ریحانہ ارشد صاحبہ۔ ۲۔ مکرمہ ساجدہ نعیم صاحبہ۔ ۳۔ عزیزہ امتہ المصور صائمہ ارشد صاحبہ۔ ۴۔ مکرمہ درثمین سیٹھی صاحبہ نے جون ۱۹۸۹ء تک لجنہ فنڈ، اجتماع فنڈ سو فیصد ادا کئے اور اسناد حاصل کیں

مجلس BADNAUHEIM

شہر کا نام Badnauhim

۱۔ صدر لجنہ اماء اللہ۔ مسز شگفتہ نعیم ملک صاحبہ۔ ۲۔ جنرل سیکرٹری۔ مسز طیبہ مظفر بھٹی صاحبہ۔ ۳۔ سیکرٹری مال۔ محترمہ فرزانہ نورین صاحبہ۔ ۴۔ سیکرٹری ناصرات۔ مسز صادقہ نعیم صاحبہ۔ ۵۔ سیکرٹری تحریکات۔ شاذیہ کاہلوں صاحبہ۔ ۶۔ سیکرٹری موصیات۔ مسز چوہدری نسیم اختر صاحبہ۔ ۷۔ سیکرٹری خدمت خلق۔ مسز جمیلہ منور صاحبہ۔ ۸۔ سیکرٹری تجنید۔ مسز بشارت بھٹی صاحبہ۔ ۹۔ سیکرٹری تبلیغ۔ فرزانہ نورین صاحبہ۔ ۱۰۔ سیکرٹری نمائش۔ مسز قمر کاہلوں صاحبہ۔ ۱۱۔ سیکرٹری ضیافت۔ مسز خالدہ ضیاء صاحبہ۔ ۱۲۔ سیکرٹری و تعلیم و تربیت۔ محترمہ شہناز نازلی صاحبہ

کارکردگی

حلقہ بادنوہائم میں لجنہ اماء اللہ قائم نہیں تھی۔ ۱۹۸۸ء میں یہاں باقاعدہ لجنہ قائم ہوئی اور مسز شگفتہ نعیم صاحبہ کو لجنہ بادناؤہائم کی صدر چنا گیا۔ ان کے دور میں حلقہ بادناؤہائم شعبہ مال میں اول آیا اور ٹرافی کا حقدار ٹھہرایا گیا۔ یہ ٹرافی ۱۹۹۰ء میں اجتماع کے موقعہ پر ملی اور انہی کے دور میں صد سالہ جوبلی کا جلسہ منعقد کیا گیا۔ محترمہ صدر صاحبہ نے بڑی لگن اور محنت سے کام کیا۔ ان کے دور میں تمام لجنہ ممبرز کو چندہ کی پوری پوری ادائیگی کرنے پر سندیں بھی دی گئیں۔

دسمبر ۱۹۸۹ء تا حال

۱۔ صدر لجنہ۔ مسز چوہدری نسیم اختر صاحبہ۔ ۲۔ جنرل سیکرٹری۔ مسز لبنیٰ انجم کمال صاحبہ۔ ۳۔ سیکرٹری مال۔ محترمہ فرزانہ نورین صاحبہ۔ ۴۔ سیکرٹری ناصرات۔ مسز حفیظہ وسیم

صاحبہ۔ ۵۔ سیکرٹری تجنید۔ مسز شائستہ نفیس صاحبہ۔ ۶۔ سیکرٹری تعلیم و تربیت۔ مسز شمائلہ تنویر صاحبہ۔ ۷۔ سیکرٹری تبلیغ۔ محترمہ شہناز نازلی صاحبہ۔ ۸۔ سیکرٹری تحریکات۔ مسز ماجدہ بشارت صاحبہ۔ ۹۔ سیکرٹری نمائش۔ مسز شگفتہ باجوہ صاحبہ۔ ۱۰۔ سیکرٹری ضیافت۔ مسز خالدہ ضیاء صاحبہ۔ ۱۱۔ سیکرٹری موصیات۔ مسز امتہ الحئ ظہیر صاحبہ۔ ۱۲۔ سیکرٹری خدمت خلق۔ محترمہ مسز نگینہ بٹ صاحبہ۔

کارکردگی۔

دسمبر ۱۹۸۹ء میں دوسرے انتخابات ہوئے مسز نسیم چوہدری صاحبہ صدر لجنہ بادنوہائیم مقرر ہوئیں۔ ان کے دور میں بھی لجنہ بادنوہائم شعبہ مال میں صف اوّل میں شامل ہوئی۔ سو مساجد کی تحریک بھی ان کے دور میں شروع ہوئی۔ تمام ممبرات سے وعدہ جات لئے گئے تاحال ادائیگیاں جاری ہیں۔ ۱۹۸۸ء سے تاحال چندہ لجنہ اماء اللہ کی وصولی سوفی صد ہے اور تحریکات کی وصولی میں بھی سوفی صد ہیں۔ اس دور میں سیکرٹری ناصرات مسز حفیظہ وسیم صاحبہ نے قرآن پاک کے لئے باقاعدہ کلاس شروع کروائی۔ ایک وقت میں قریب قریب اٹھارہ بچے اس پاک کلام سے استفادہ کرتے تھے۔ کچھ بچوں نے قرآن پاک شروع کیا ہوا تھا اور ایک بچے نے قرآن پاک ان کی زیر نگرانی ختم کیا۔

منگولی بی نے ـــــ لجنہ بادنوہائیم کے لئے ۱۹۸۹ء سے تاحال ـــــــ بہت کام کیا۔ اور ہر خدمت میں پیش پیش رہیں۔

اسی دور میں Nidda اور Friedberg کی جماعتیں علیحدہ ہوئیں۔ ان کے دور میں صدر صاحبہ اپنے جماعتی مسائل کو خود حل کرتی تھیں۔ مرکز میں کبھی کوئی شکایت نہیں بھیجی تھی۔ ۱۹۸۸ء سے تاحال فرزانہ نورین شعبہ مال کے لئے کام کر رہی ہیں انہوں نے یہ کام نہایت خوش اسلوبی اور محنت لگن سے کیا ہے۔

مسز لبنیٰ انجم کمال صاحبہ جنرل سیکرٹری کا کام اپنی نجی مصروفیات کی وجہ سے جاری نہ رکھ سکیں۔ جس کے پیش نظر مسز بشریٰ اسحاق صاحبہ کو صدر لجنہ بادنوہائم نے جنرل سیکرٹری مقرر کیا۔ مسز حفیظہ وسیم کے پاس ناصرات کا کام تھا تعلیم و تربیت کا کام بھی ان سونپا جا رہا تھا لیکن پھر مسز شائستہ نفیس کو یہ عہدہ دیا گیا اور انہوں نے باقاعدگی سے کام کرنا شروع کیا شعبہ تعلیم و تربیت کے لئے کام کیا اور ماہانہ رپورٹس بھیجی جانے لگیں۔

اسی دور میں دو مرتبہ امام صاحب (مسعود احمد جہلمی صاحب) اور ان کی بیگم صاحبہ نے

یہاں کا دورہ کیا۔ اسی دوران نیشنل صدر کوثر ملک صاحبہ نے دو مرتبہ یہاں کا دورہ کیا۔ سابقہ صدر لجنہ مسز شگفتہ نعیم صاحبہ کو دعوت دی گئی۔ اور ان سے ٹرافی لی گئی۔ پھر ان کی الوداعی دعوت کی گئی اور ان کو وال کلاک تحفہ میں دیا گیا۔ جنرل سیکرٹری مسز بشریٰ اسحاق صاحبہ گھر کی تبدیلی کی وجہ سے دوسری جماعت میں چلی گئیں۔ ان کو بھی الوداعی پارٹی دی گئی اور لجنہ نے مسز شائستہ نفیس صاحبہ کو جنرل سیکرٹری مقرر کیا۔ تجنید کا عہدہ مسرت خلیل صاحبہ کو دیا گیا۔ اور تعلیم و تربیت کا عہدہ مسز نگینہ بٹ صاحبہ کو دیا گیا۔

مقامی صدر صاحبہ کے علیل رہنے کے باعث چار اجلاس جنرل سیکرٹری مسز شائستہ نفیس کے زیر نگرانی بڑی خوش اسلوبی سے ہوئے۔ اسی دور میں سیکرٹری ناصرات مسز حفیظہ وسیم صاحبہ نے خدمت خلق میں بہت کام کیا۔

سو مساجد میں جن لجنہ کے وعدہ جات ہیں:

۱۔ مسز نسیم چوہدری صاحبہ۔ ۲۰۰۰ مارک ۲۔ محترمہ شہناز نازلی صاحبہ۔ ۱۰۰۰ مارک ۳۔ مسز حفیظہ وسیم صاحبہ۔ ۱۵۰۰ مارک ۴۔ مسز نگینہ بٹ صاحبہ۔ ۱۰۰۰ مارک ۵۔ محترمہ مسز شائستہ نفیس صاحبہ۔ ۱۵۰۰ مارک ۶۔ محترمہ مسز ماجدہ بشارت صاحبہ۔ ۱۵۰۰ مارک ۷۔ مسز شگفتہ باجوہ صاحبہ۔ ۱۰۰۰ مارک ۸۔ مسز فوزیہ غلام نبی صاحبہ۔ ۱۰۰۰ مارک ۹۔ مسز طاہرہ طارق صاحبہ۔ ۱۰۰۰ مارک ۱۰۔ محترمہ مسز نصرت حنیف صاحبہ۔ ۱۰۰۰ مارک ۱۱۔ محترمہ مسز شگفتہ مبارک صاحبہ۔ ۱۰۰۰ مارک ۱۲۔ محترمہ مسز مسرت جہاں خلیل صاحبہ۔ ۲۰۰۰ مارک ۱۳۔ محترمہ ارشاد لیاقت صاحبہ۔ ۱۰۰۰ مارک ۱۴۔ محترمہ سلمیٰ بی بی صاحبہ۔ ۱۰۰۰ مارک

"باقدعدہ ادائیگی کرنے والی لجنات"

جن لجنہ ممبرز نے باقاعدہ ادائیگیاں کی ہیں اور جاری ہیں ان کے نام۔

۱۔ مسز نسیم چوہدری صاحبہ۔ ۲۔ محترمہ شہناز نازلی صاحبہ۔ ۳۔ مسز حفیظہ وسیم صاحبہ۔ ۴۔ مسز نگینہ بٹ صاحبہ۔ ۵۔ مسز شائستہ نفیس صاحبہ۔ ۶۔ مسز ماجدہ بشارت صاحبہ۔ ۷۔ مسز شگفتہ باجوہ صاحبہ۔ ۸۔ مسز فوزیہ غلام نبی صاحبہ۔ ۹۔ مسز شگفتہ مبارک صاحبہ۔ ۱۰۔ مسز مسرت جہاں خلیل صاحبہ۔ ۱۱۔ مسز ارشاد لیاقت صاحبہ۔

انہی کے دور میں جن بہنوں نے تحریکات میں ۱۰۰ مارک تک چندہ جات دیئے ان کے نام یہ ہیں۔

۔ مسز خالدہ ضیاء صاحبہ۔ ۲۔ محترمہ نگینہ بٹ صاحبہ۔ ۳۔ مسز مسرت جہاں خلیل صاحبہ۔
۔ محترمہ حفیظہ وسیم صاحبہ۔

ان ممبرات کے نام جو ہر سال ماہ رمضان میں تحریک جدید کے وعدہ جات ۱۰۰% ادا کرتی رہیں۔ ان کی تعداد ۲۰ ہے۔

۱۔ محترمہ شائستہ نفیس صاحبہ۔ ۲۔ محترمہ ماجدہ بشارت صاحبہ۔ ۳۔ شہناز نازلی صاحبہ۔ ۴۔ محترمہ ریحانہ حمید صاحبہ۔ ۵۔ محترمہ فوزیہ غلام نبی صاحبہ۔ ۶۔ محترمہ نور نگینہ بٹ صاحبہ۔ ۔ محترمہ مبشرہ سلطانہ صاحبہ۔ ۸۔ محترمہ نصرت حنیف صاحبہ۔ ۹۔ محترمہ نسیم اختر صاحبہ۔ ۱۰۔ محترمہ شمشاد بیگم صاحبہ۔ ۱۱۔ محترمہ ارشاد لیاقت صاحبہ۔ ۱۲۔ محترمہ خالدہ ضیاء صاحبہ۔ ۱۳۔ محترمہ حفیظہ وسیم صاحبہ۔ ۱۴۔ محترمہ ساجدہ خالد صاحبہ۔ ۱۵۔ محترمہ زاہدہ محمود صاحبہ۔ ۱۶۔ محترمہ شازیہ نورین صاحبہ۔ ۱۷۔ محترمہ طلعت محمود صاحبہ۔ ۱۸۔ راحیلہ جمیل صاحبہ۔ ۱۹۔ محترمہ حسینہ ربانی صاحبہ۔ ۲۰۔ محترمہ صغریٰ صلاح الدین صاحبہ۔

لجنہ زوئسٹ

یہ مجلس ستمبر ۱۹۸۸ء میں قائم ہوئی۔ مجلس عاملہ ستمبر ۱۹۸۸ء تا ۱۹۹۰ء

۔ مکرمہ یاسمین اسلم صاحبہ۔ صدر لجنہ و سیکرٹری مال تحریکات اور سیکرٹری نمائش۔ ۲۔ مکرمہ ناصرہ نسرین ملک صاحبہ۔ جنرل سیکرٹری اور سیکرٹری تعلیم۔ ۳۔ مکرمہ نزہت بھٹی صاحبہ۔ سیکرٹری مال و سیکرٹری ناصرات اور سیکرٹری مصباح۔

۲۔ ان ممبرات کے نام جنہوں نے لجنہ ہال کی تحریک میں مارچ ۱۹۸۹ء تک رقم کی ادائیگی کی تھی۔

۔ مکرمہ یاسمین اسلم صاحبہ۔ ۱۰۰ مارک ادا کیے۔ ۲۔ مکرمہ ناصرہ نسرین ملک صاحبہ۔ ۱۰۰ مارک ادا کیے۔ ۳۔ مکرمہ نزہت بھٹی صاحبہ نے جماعت مینڈن (MENDEN) میں پانچ سو مارک لجنہ ہال کی تحریک میں ادائیگی کی تھی۔

۳۔ ان ممبرات کے نام جنہوں نے مارچ ۱۹۸۹ء میں صف اول یا دوئم کے سرٹیفیکٹس اور ٹرافی حاصل کی۔

برانچ Soest کو صف دوم کے اعزازی سرٹیفیکٹس اور ٹرافی ملی۔

۱۔ مکرمہ ناصرہ نسرین ملک صاحبہ۔ ۲۔ مکرمہ نزہت بھٹی صاحبہ۔ ۳۔ مکرمہ یاسمین اسلم صاحبہ۔ ۴۔ مکرمہ شہناز جاوید صاحبہ۔

ناصرات

۱۔ عزیزی حنا ملک۔ ۲۔ عزیزی سعدیہ ملک

۵۔ جو بہنیں ہر سال ۱۹۹۰ء تک ماہ رمضان میں تحریک جدید کے وعدہ جات ۱۰۰% ادا کرتی رہیں ہیں۔ ان کے نام درج ذیل ہیں۔

۱۔ مکرمہ ناصرہ نسرین صاحبہ۔ ۲۔ مکرمہ یاسمین اسلم صاحبہ۔ ۳۔ مکرمہ نزہت بھٹی صاحبہ۔ ۴۔ شہناز جاوید صاحبہ۔ ۵۔ عزیزم محمد انعام محمود صاحب۔

لجنہ نوئے ایزن برگ

نوئے ایزن برگ کا قیام ۱۸ دسمبر ۱۹۸۸ء کو عمل میں آیا۔

پہلی صدر۔ محترمہ سعدیہ محمود صاحبہ۔ لجنہ کی کل تعداد۔ ۲۲۔ ناصرات کی تعداد۔ ۱۱ عاملہ ممبرز۔

۱۔ صدر۔ محترمہ سعدیہ محمود صاحبہ۔ ۲۔ جنرل سیکرٹری۔ امتہ الحیٔ صاحبہ۔ ۳۔ سیکرٹری ناصرات۔ امتہ الوحید صاحبہ۔ ۴۔ سیکرٹری تعلیم و تربیت۔ محترمہ امتہ الباسط صاحبہ۔ ۵۔ سیکرٹری مال۔ محترمہ بشریٰ باجوہ صاحبہ۔ ۶۔ سیکرٹری وقار عمل۔ محترمہ نیر مجید صاحبہ۔ ۷۔ سیکرٹری نمائش۔ محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ۔ سیکرٹری ضیافت۔ محترمہ ممتاز بیگم صاحبہ۔ ۸۔ سیکرٹری تبلیغ۔ محترمہ سعدیہ محمود صاحبہ۔

صف دوم میں چندہ جات کی ۱۰۰% ادائیگی سرٹیفیکٹ اور ٹرافی ملی۔

۱۹۸۸ء تا ۱۹۹۰ء تک ممبرات نے چندہ تحریک جدید ۱۰۰% ادا کیا ان کے نام مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ مکرمہ ممتاز بیگم صاحبہ۔ ۲۔ محترمہ راشدہ خلیل صاحبہ۔ ۳۔ محترمہ امتہ السلام صاحبہ۔ ۴۔ محترمہ بشریٰ باجوہ صاحبہ۔ ۵۔ محترمہ خالدہ ادریس صاحبہ۔ ۶۔ محترمہ بشریٰ بیگم صاحبہ۔ ۷۔ محترمہ سعدیہ محمود صاحبہ۔ ۸۔ محترمہ زاہدہ رفیق صاحبہ۔ ۹۔ محترمہ یاسمین انوار صاحبہ۔ ۱۰۔ محترمہ نیر مجید صاحبہ۔ ۱۲۔ محترمہ نصیرہ رفیق صاحبہ۔ ۱۳۔ محترمہ آصفہ امین صاحبہ۔ ۱۴۔ محترمہ امتہ الحیٔ صاحبہ۔ ۱۵۔ محترمہ امتہ الوحید صاحبہ۔ ۱۶۔ محترمہ قانتہ انوار صاحبہ۔ ۱۷۔ محترمہ صادقہ منصور صاحبہ۔ ۱۸۔ محترمہ منورہ زاہد صاحبہ۔ ۱۹۔ محترمہ رسولاں بی بی صاحبہ۔ ۲۰ محترمہ نصیرہ سیف صاحبہ۔ ۲۱۔

محترمہ امتہ الباسط صاحبہ۔ ۲۲۔ محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ۔ ۲۳۔ محترمہ بشیراں بیگم صاحبہ۔
جن شعبوں میں قابل تعریف کام ہوا وہ مندرجہ ذیل ہیں۔
۱۔ شعبہ تبلیغ۔ تبلیغ کے شعبے میں ایک طالبہ سعدیہ محمود نے اپنے سکول کی کلاس کی طالبہ کو مسجد میں امام صاحب عطاء اللہ کلیم صاحب سے ملوایا امام صاحب نے سوالوں کے جواب دیئے۔
۲۔ شعبہ خدمت خلق۔ اس شعبے میں دو لجنہ نے جماعت کے تبلیغی پروگرام کے لئے تین سو مہمانوں کے لئے کھانا پکایا جلسہ سالانہ کے موقعہ پر بھی لجنہ نے ڈیوٹی دی۔
۳۔ شعبہ وقار عمل۔ ممتاز بیگم۔ سعدیہ محمود۔ امتہ الحیٔ ان تینوں لجنہ نے وقار عمل کے شعبے میں اچھا کام کرنے سے سرٹیفکیٹ حاصل کئے۔
۴۔ شعبہ جلسہ جات۔ جلسہ مسیح موعود۔ سیرت النبی ﷺ اور فرینکفرٹ کے لوکل جلسہ جات میں بھی لجنہ نے شرکت کی۔
۵۔ جلسہ جوبلی۔ ۲۳ مارچ کو لجنہ نے روزہ رکھا تہجد پڑھی اور اجتماعی افطاری کی لوکل اجتماعات بھی کروائے گے۔

نئی صدر کا انتخاب ۱۹۸۹ء

صدر۔ محترمہ ممتاز بیگم صاحبہ
لجنہ کی تعداد۔ ۳۵ ناصرات۔ ۱۲
عاملہ ممبرز

صدر۔ مکرمہ ممتاز بیگم صاحبہ۔ ۲۔ جنرل سیکرٹری۔ امتہ الحیٔ صاحبہ۔ ۳۔ سیکرٹری مال۔ محترمہ منورہ زاہد صاحبہ۔ ۴۔ سیکرٹری تجنید۔ محترمہ صادقہ منصور صاحبہ۔ ۵۔ سیکرٹری ناصرات۔ محترمہ روبینہ صاحبہ۔ ۶۔ سیکرٹری نمائش۔ محترمہ رفعت وسیم صاحبہ۔ ۷۔ سیکرٹری وقار عمل۔ محترمہ نصیرہ بیگم صاحبہ۔ محترمہ بشریٰ بیگم صاحبہ۔ ۸۔ سیکرٹری ضیافت۔ محترمہ امتہ النصیر صاحبہ۔ ۹۔ سیکرٹری مصباح۔ محترمہ راشدہ خلیل صاحبہ۔ ۱۰۔ سیکرٹری تبلیغ۔ محترمہ نیر مجید صاحبہ۔ ۱۱۔ سیکرٹری سپورٹس۔ محترمہ امتہ النصیر رفیق صاحبہ۔ ۱۲۔ سیکرٹری تعلیم و تربیت۔ امتہ الباسط صاحبہ۔

رمضان المبارک میں تحریک جدید کی ادائیگی ۱۰۰% رہی۔

ضیافت کے شعبے میں ۲ممبرات نے جماعت کے لئے کھانا بنایا۔ محترمہ ممتاز بیگم صاحبہ۔ محترمہ نیر مجید صاحبہ۔ وقار عمل کے شعبہ میں تین لجنہ نے کام کیا۔ محترمہ ممتاز بیگم صاحبہ۔ محترمہ امتہ الحیٔ صاحبہ۔

محترمہ فوزیہ صاحبہ۔

قادیان کے احمدی طلباء و طالبات کے نام وظائف دینے والی لجنات

۱۔محترمہ ممتازہ بیگم صاحبہ ۱۰مارک ۲۔محترمہ صباء سلام صاحبہ ۱۰مارک ۳۔محترمہ جمیلہ منعم صاحبہ ۱۰مارک ۴۔محترمہ زاہدہ رفیق صاحبہ ۱۰مارک ۵۔محترمہ امۃ الوحید صاحبہ ۵۰مارک ۶۔محترمہ نصیرہ سیف صاحبہ ۱۰مارک ۷۔محترمہ عذرا ناصر صاحبہ ۱۰مارک ۸۔محترمہ نسیم اختر صاحبہ ۱۰مارک ۹۔محترمہ زاہدہ شفیق صاحبہ ۱۰مارک ۱۰۔فوزیہ تنویر صاحبہ ۱۰مارک ۱۱۔محترمہ نصرت وحید صاحبہ ۱۰مارک ۱۲۔محترمہ رسولاں بی بی صاحبہ ۲۰مارک ۱۳۔محترمہ نزہتا صاحبہ ۱۰مارک ۱۴۔محترمہ آصفہ بیگم صاحبہ ۱۰مارک ۱۵۔محترمہ راشدہ خلیل صاحبہ ۲۰مارک ۱۶۔محترمہ رفعت وسیم صاحبہ ۱۰مارک ۱۷۔محترمہ رفعت ملک صاحبہ ۱۰مارک ۱۸۔محترمہ مسرت سلمان صاحبہ ۱۰مارک ۔

لجنہ اماءاللہ بادمارین برگ

اس ذیلی تنظیم کو مسز سکینہ یوسف بلوچ صاحبہ کی درخواست پر ۱۸ اکتوبر ۱۹۹۰ء میں قائم کیا گیا متفقہ طور پر محترمہ بشریٰ بیگم صاحبہ کو زیرِ نگرانی صدر جماعت بادمارین برگ ۔صدر لجنہ اماءاللہ بادمارین برگ کے طور پر چُنا گیا۔ لجنہ ممبرات کی کل تعداد ۱۴ تھی۔

عاملہ ممبرات لجنہ اماءاللہ بادمارین برگ ۱۹۹۰ء

صدر : محترمہ بشریٰ بیگم صاحبہ

نائب صدر و سیکرٹری مال : محترمہ طاہرہ طارق صاحبہ

جنرل سیکرٹری : محترمہ سکینہ یوسف بلوچ صاحبہ

سیکرٹری تعلیم و تربیت : محترمہ طاہرہ سعید صاحبہ

سیکرٹری اصلاح و ارشاد و خدمتِ خلق : محترمہ امۃ الحفیظ صاحبہ

سیکرٹری ناصرات : محترمہ امۃ الرؤف صاحبہ

سیکرٹری مصباح : محترمہ طیبّہ ثمینہ صاحبہ

سو مساجد اسکیم میں حصہ لینے والی ممبرات

مسز سکینہ یوسف بلوچ صاحبہ وعدہ ۱۰۵۰۰ مارک (۱۵۰۰ مارک ادائیگی کر کے صفِ اول میں شامل ہیں)، مسز بشریٰ بیگم صاحبہ وعدہ ۲۰۰۰ مارک (۲۱۰۳٫۵۰ مارک ادا کر کے صفِ اول میں شامل ہیں)۔ مسز طاہرہ سعید صاحبہ وعدہ ۱۵۰۰ مارک۔ مسز امۃ الرؤف صاحبہ وعدہ ۱۵۰۰ مارک

مسز طاہرہ سعید صاحبہ وعدہ ۱۵۰۰ مارک، مسز امۃ الحفیظ صاحبہ وعدہ ۵۵۰ مارک۔

مسز بشریٰ پروین رانا صاحبہ وعدہ ۵۱۰ مارک۔

۱۹۹۰ء میں ۵۰۰ مارک ادا کر کے تحریکِ جدید میں صفِ اول میں شامل ممبر:

مسز سکینہ یوسف بلوچ صاحبہ۔

دسمبر ۱۹۹۰ء میں صدر لجنہ صاحبہ جرمنی نے اپنی مجلس عاملہ کے ہمراہ لجنہ بادماریں برگ کو فعال بنانے کے لئے دورہ کیا۔

لجنہ اماء اللہ شمٹن ۸۹-۱۹۸۸ء

عاملہ ممبرز

۱۔ صدر۔ محترمہ امۃ الرشید صاحبہ۔ ۲۔ نائب صدر۔ محترمہ امۃ السلام صاحبہ۔ ۳۔ جنرل سیکرٹری و سیکرٹری مال۔ محترمہ ریحانہ شیریں صاحبہ۔ ۴۔ سیکرٹری تحریکات۔ محترمہ پروین منصور صاحبہ۔ ۵۔ سیکرٹری تعلیم و تربیت۔ محترمہ نسیم اختر راحت صاحبہ۔ ۶۔ سیکرٹری خدمت خلق۔ محترمہ شمیم جاوید صاحبہ۔ ۷۔ سیکرٹری ناصرات۔ محترمہ ثمینہ جاوید صاحبہ۔ ۸۔ سیکرٹری ضیافت۔ محترمہ سائرہ ادریس صاحبہ۔ ۹۔ سیکرٹری نمائش۔ محترمہ بشریٰ منیر صاحبہ۔

موجودہ عاملہ ممبرز

۱۔ صدر۔ محترمہ نسیم فردوس صاحبہ۔ ۲۔ نائب صدر۔ محترمہ امۃ الرشید صاحبہ۔ ۳۔ جنرل سیکرٹری و سیکرٹری مصباح۔ محترمہ زاہدہ غضنفر صاحبہ۔ ۴۔ سیکرٹری مال۔ محترمہ ریحانہ شیریں صاحبہ۔

۵۔ سیکرٹری تحریکات۔ پروین منصور صاحبہ۔ ۶۔ سیکرٹری نمائش۔ محترمہ بشریٰ منیر صاحبہ۔ ۷۔ سیکرٹری خدمت خلق۔ محترمہ امتہ الحفیظ صاحبہ۔ ۱۰۔ سیکرٹری ناصرات۔ امتہ الشافی صاحبہ۔ ۱۱۔ سیکرٹری وصیت۔ محترمہ نسیم فردوس صاحبہ۔ ۱۲۔ سیکرٹری ضیافت۔ محترمہ رفیقہ خان صاحبہ۔

محترمہ ریحانہ شیریں ملک صاحبہ نے لجنہ ہال کی تحریک میں ۱۸۸۹ء میں ۵۰۰ مارک ادا کئے۔

وعدہ جات سو مساجد ادائیگی مدت۔ ۱۰ سال

۱۔ محترمہ امتہ الرشید جمیل صاحبہ۔ وعدہ ۲۰۰۰ مارک ۲۔ محترمہ نسیم فردوس صاحبہ اہلیہ مظفر احمد چٹھہ۔ وعدہ ۱۰۰۰ مارک ۳۔ محترمہ پروین منصور صاحبہ اہلیہ منصور خالد صاحب۔ وعدہ ۱۰۰۰ مارک ۴۔ محترمہ ریحانہ شیریں صاحبہ اہلیہ مبشر احمد صاحب۔ ۱۵۰۰ وعدہ مارک ۵۔ محترمہ وحیدہ کوثر صاحبہ اہلیہ عبدالوہاب صاحب۔ ۱۰۰۰ وعدہ مارک ۶۔ محترمہ سائرہ بیگم صاحبہ اہلیہ محمد ادریس صاحب۔ ۱۵۰۰ وعدہ مارک ۷۔ محترمہ نسیم اختر راحت صاحبہ اہلیہ مطیع اللہ صاحب۔ ۱۰۰۰ وعدہ مارک ۸۔ محترمہ شمیم اختر صاحبہ اہلیہ سراج الدین جاوید صاحب۔ ۱۰۰۰ وعدہ مارک ۹۔ محترمہ عذرا بٹ صاحبہ اہلیہ حفیظ احمد بٹ صاحب۔ ۱۵۰۰ وعدہ مارک ۱۰۔ محترمہ نعیمہ بٹ صاحبہ اہلیہ حفیظ احمد بٹ صاحب۔ ۵۰۰ وعدہ مارک ۱۱۔ محترمہ خان رفیقہ صاحبہ اہلیہ رفیع اللہ صاحب۔ ۱۰۰۰ وعدہ مارک ۱۲۔ محترمہ ثمینہ جاوید صاحبہ بنت سراج الدین جاوید صاحب۔ ۱۰۰۰ وعدہ مارک ۱۳۔ محترمہ زاہدہ غضنفر اللہ صاحبہ اہلیہ محمد غضنفر اللہ صاحب۔ ۱۵۰۰ وعدہ مارک ۱۴۔ محترمہ امینہ بیگم صاحبہ اہلیہ نور احمد صاحب۔ ۱۰۰۰ وعدہ مارک ۱۵۔ محترمہ عابدہ نسیم صاحبہ اہلیہ محمد نسیم صاحب۔ ۱۰۰۰ وعدہ مارک ۱۶۔ محترمہ امتہ الشافی قمر بٹ صاحبہ اہلیہ محمود احمد بٹ صاحب۔ ۱۰۰۰ وعدہ مارک ۱۷۔ محترمہ امتہ الحفیظ صاحبہ اہلیہ رزاق علیم صاحب۔ ۲۰۰۰ وعدہ مارک ۱۸۔ محترمہ شفقت عزیز صاحبہ اہلیہ عزیز اللہ صاحب۔ ۲۰۰۰ وعدہ مارک ۱۹۔ محترمہ سلامت بی بی صاحبہ ۱۰۰۰ وعدہ مارک ۲۰۔ محترمہ امتہ الشافی صاحبہ اہلیہ رحیم ملک صاحب۔ ۱۰۰۰ وعدہ مارک ۲۱۔ محترمہ مسرت اکبر صاحبہ اہلیہ محمد اکبر صاحب۔ ۱۰۰۰ وعدہ مارک ۲۲۔ محترمہ امتہ الوحید صاحبہ اہلیہ حفیظ احمد صاحب۔ ۱۰۰۰ وعدہ مارک ۲۳۔ محترمہ ثریا جمیل صاحبہ اہلیہ محمد جمیل صاحب۔ ۲۰۰۰ وعدہ مارک ۲۴۔ محترمہ ثمینہ قدوس صاحبہ اہلیہ عبدالقدوس صاحب۔ ۱۰۰۰ وعدہ مارک ۲۵۔ محترمہ مسعودہ جمیل صاحبہ اہلیہ محمد جمیل صاحب۔ ۱۰۰۰ وعدہ مارک ۲۶۔ محترمہ ساجد بٹ صاحبہ اہلیہ فہیم احمد بٹ صاحب۔ ۱۵۰۰ وعدہ مارک

لجنہ KOBLENZ

صدر کا نام۔ محترمہ شاہدہ بشارت صاحبہ

عاملہ ممبرز کے نام۔

۱۔ صدر۔ محترمہ شاہدہ بشارت صاحبہ۔۱۹۸۸ء تا۱۹۹۰ء

۲۔ جنرل سیکرٹری۔ محترمہ منصورہ ناصر صاحبہ۔۱۹۸۸ء تا۱۹۸۹ء

۳۔ سیکرٹری مال۔ محترمہ شاہدہ بشارت صاحبہ۔۱۹۸۹ء تا۱۹۹۰ء

۴۔ سیکرٹری تحریکات۔ محترمہ شاہدہ بشارت صاحبہ۔۱۹۸۸ء تا۱۹۹۰ء

۵۔ سیکرٹری تعلیم و تربیت۔ محترمہ شاہدہ بشارت صاحبہ۔۱۹۸۸ء تا۱۹۸۹ء

۶۔ سیکرٹری تعلیم و تربیت۔ محترمہ امتہ القیوم صاحبہ۔۱۹۸۹ء تا۱۹۹۰ء

۷۔ سیکرٹری تجنید۔ محترمہ شاہدہ بشارت صاحبہ۔۱۹۸۸ء۱۹۸۹ء تا۱۹۸۹ء

۸۔ سیکرٹری تجنید۔ محترمہ پروین اختر صاحبہ۔۱۹۸۹ء۱۹۹۰ء تا۱۹۹۰ء

۹۔ سیکرٹری مصباح۔ محترمہ شاہدہ بشارت صاحبہ۔۱۹۸۸ء تا۱۹۸۹ء

۱۰۔ سیکرٹری مصباح و نمائش۔ محترمہ شمیم اختر صاحبہ۔۱۸۸۹۱ء تا۱۹۸۹ء

۱۱۔ سیکرٹری ناصرات۔ محترمہ نور نظر صاحبہ۔۱۹۸۹ء تا۱۹۹۰ء

۱۲۔ سیکرٹری صحت و جسمانی۔ محترمہ نیلو فر صاحبہ۔۱۹۸۹ء تا۱۹۹۰ء

۱۳۔ سیکرٹری وصیت۔ محترمہ شاہدہ بشارت صاحبہ۔۱۹۸۸ء تا۱۹۸۹ء

۱۴۔ سیکرٹری اصلاح وارشاد۔ محترمہ طاہرہ ظفر صاحبہ۔۱۹۸۹ء تا۱۹۹۰ء

۱۵۔ سیکرٹری خدمت خلق۔ محترمہ سعیدہ اختر صاحبہ۔۱۹۸۹ء تا۱۹۹۰ء

جن شعبوں میں قابل تعریف کام ہوا بمع کام کرنے والیوں کے نام۔

سیکرٹری مال۔ محترمہ شاہدہ بشارت صاحبہ۔

شعبہ مال میں یہ قابل تعریف کام ہوا کہ جب لجنہ کی طرف سے اکتوبر ۸۸ء تا ستمبر ۸۹ء کے تمام چندہ جات کی تحریک ہوئی۔ سیکرٹری مال نے کافی جدوجہد کی اور مجلس (Koblenz) کو صف

دوم اور اول کے اعزازی سرٹیفیکٹس بھی ملے اور ٹرافی بھی ملی۔

ان ممبرات و ناصرات کے نام جنہوں نے مارچ ۱۹۸۹ء تک چندہ (اکتوبر ۸۸ تا ستمبر ۸۹ کا لجنہ فنڈ۔ اجتماع فنڈ) ادا کرکے صف اول کے اعزازی سرٹیفیکٹس حاصل کئے نیز اس برانچ کو ٹرافی ملی۔ اسی طرح ان کے نام جنہوں نے جون ۸۹ء تک یہ چندہ جات ادا کرکے صف دوم کے اعزازی۔ سرٹیفیکٹس حاصل کئے۔

نام ممبرات صف اول

۱۔ مکرمہ محترمہ شاہدہ بشارت صاحبہ اہلیہ مکرم بشارت احمد شاہد صاحب ۲۔ مکرمہ شمیم اختر صاحبہ اہلیہ مکرم سعید احمد صاحب ۳۔ مکرمہ طاہرہ پروین صاحبہ اہلیہ مکرم شرافت مقصود صاحب ۴۔ مکرمہ امتہ القیوم خان صاحبہ اہلیہ مکرم فیض محمد خان صاحب ۵۔ مکرمہ متین اختر صاحبہ اہلیہ مکرم کفیل احمد صاحب ۶۔ مکرمہ امتہ القیوم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد احسن صاحب ۷۔ مکرمہ عارفہ سلطان صاحبہ اہلیہ مکرم خلیق سلطان احمد صاحب

نام ناصرات

۱۔ عزیزہ شہلا تبسم بنت مکرم سید شمس الحق صاحب ۲۔ عزیزہ صائمہ زریں بنت مکرم سید شمس الحق صاحب ۳۔ عزیزہ بشریٰ کنول بنت مکرم سید شمس الحق صاحب ۴۔ عزیزہ شازیہ کفیل بنت مکرم کفیل احمد صاحب ۵۔ عزیزہ مریم صدیقہ بنت مکرم فیض محمد خان صاحب ۶۔ عزیزہ رابعہ صدیقہ بنت مکرم فیض احمد خان صاحب

نام لجنات صف دوم

۱۔ محترمہ منصورہ ناصر صاحبہ اہلیہ مکرم ناصر احمد بشیر صاحب ۲۔ محترمہ سعیدہ اختر صاحبہ اہلیہ مکرم سید شمس الحق صاحب ۳۔ محترمہ فرحانہ جبیں صاحبہ بنت مکرم سید شمس الحق صاحب ۴۔ محترمہ ریحانہ متین صاحبہ اہلیہ مکرم نصیر احمد بھٹی صاحب ۵۔ محترمہ ممتاز اختر صاحبہ۔ اہلیہ مکرم نسیم احمد بھٹی صاحب ۶۔ محترمہ طاہرہ ظفر صاحبہ اہلیہ مکرم شیخ ظفر محمود صاحب ۷۔ محترمہ حجاب اختر صاحبہ اہلیہ مکرم شیخ محمود احمد صاحب (مرحوم) ۸۔ محترمہ نیلو فر صاحبہ بنت مکرم شیخ محمود احمد صاحب ۹۔ محترمہ شفقت جلیل صاحبہ اہلیہ مکرم بشارت احمد دھر صاحب ۱۰۔ محترمہ شائستہ منور صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری منور احمد صاحب ۱۱۔ محترمہ بشریٰ اختر صاحبہ اہلیہ مکرم ریاض احمد فانی صاحب ۱۲۔ محترمہ پروین اختر صاحبہ اہلیہ مکرم رفیع الدین خالد صاحب ۱۳۔ محترمہ بشریٰ ثمین صاحبہ اہلیہ مکرم محمد افضل خان صاحب ۱۴۔

محترمہ حسین بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم گل شیر خان صاحب ۱۵۔ محترمہ نعیمہ ملک صاحبہ اہلیہ مکرم محمد صادق صاحب (مرحوم) ۱۶۔ محترمہ نور نظر بنت مکرم محمد صادق صاحب ۱۷۔ محترمہ نعمانہ ملک بنت مکرم محمد صادق صاحب

مجلس (KOBLENZ) کو ٹرافی بھی ملی۔

اس وقت ہماری لجنہ کی تعداد ۲۴ تھی۔ اور ناصرات کی تعداد ۶ تھی۔

لجنہ کوبلنز کی اُن ممبرات کے نام جو ہر سال ماہِ رمضان میں تحریک جدید کے وعدہ جات سو فیصد ادا کرتی رہی ہیں

۱۹۸۷ء تا ۱۹۸۸ء

۱۔ مکرم محترمہ طاہرہ پروین صاحبہ اہلیہ شرافت مقصود نے ۷۰ مارک ادا کئے۔

۲۔ مکرمہ امتہ القیوم خان صاحبہ اہلیہ فیض محمد خان نے ۵۰ مارک ادا کئے۔

۱۹۸۸ء تا ۱۹۸۹ء

۱۔ مکرم شاہدہ بشارت اہلیہ بشارت احمد شاہد نے ۶۰ مارک ادا کئے۔

۲۔ مکرمہ نیلوفر صاحبہ بنت شیخ محمود احمد (مرحوم) نے ۲۰ مارک ادا کئے۔

۳۔ مکرمہ شہلا تبسم صاحبہ بنت سید شمس الحق نے ۵ مارک ادا کئے۔

۴۔ مکرمہ طاہرہ ظفر اہلیہ شیخ ظفر محمود احمد نے ۲۵ مارک ادا کئے۔

۵۔ مکرمہ شفقت جلیل صاحبہ اہلیہ بشارت احمد دھر نے ۵۰ مارک ادا کئے۔

۶۔ مکرمہ امتہ القیوم صاحبہ اہلیہ فیض محمد خان نے ۵۰ مارک ادا کئے۔

۷۔ مکرمہ شمیم اختر صاحبہ اہلیہ سعید احمد صاحب نے ۴۰ مارک ادا کئے۔

۸۔ مکرمہ ممتاز اختر صاحبہ اہلیہ نسیم احمد بھٹی نے ۲۵ مارک ادا کئے۔

۹۔ مکرمہ متین اختر صاحبہ اہلیہ کفیل احمد نے ۲۵ مارک ادا کئے۔

۱۰۔ مکرمہ منصورہ ناصر صاحبہ اہلیہ ناصر احمد بشیر نے ۳۰ مارک ادا کئے۔

۱۱۔ مکرمہ طاہرہ پروین صاحب اہلیہ شرافت مقصود نے ۸۰ مارک ادا کئے۔

۱۲۔ مکرمہ حجاب اختر صاحبہ اہلیہ شیخ محمود احمد (مرحوم) نے ۳۰ مارک ادا کئے۔

۱۳۔ مکرمہ خالدہ پروین صاحبہ اہلیہ اشفاق احمد نے ۳۰ مارک ادا کئے۔

ناصرات و بچگان

۱۔ عزیزہ صائمہ زرین بنت سید شمس الحق نے ۵ مارک ادا کئے۔
۲۔ عزیزہ بشریٰ کنول بنت سید شمس الحق نے ۵ مارک ادا کئے۔
۳۔ مکرمہ شازیہ کفیل بنت کفیل احمد نے ۱۰ مارک ادا کئے۔
۴۔ مکرمہ زوبیہ بشارت بنت بشارت احمد شاہد نے ۲۰ مارک ادا کئے۔

۱۹۸۹ء تا ۱۹۹۰ء

۱۔ مکرمہ منصورہ لطیف اہلیہ لطیف احمد صاحب نے ۳۰ مارک ادا کئے۔
۲۔ مکرمہ ثمینہ باسط اہلیہ سردار عبدالباسط نے ۵۰ مارک ادا کئے۔
۳۔ مکرمہ خالدہ پروین صاحبہ اہلیہ اشفاق احمد نے ۳۰ مارک ادا کئے۔
۴۔ مکرمہ بشریٰ ریاض صاحبہ اہلیہ ریاض احمد فانی نے ۲۵ مارک ادا کئے۔
۵۔ مکرمہ امتہ القیوم خان صاحبہ اہلیہ فیض احمد خان نے ۵۱ مارک ادا کئے۔
۶۔ مکرمہ شفقت جلیل صاحبہ اہلیہ بشارت احمد دھر نے ۵۱ مارک ادا کئے۔
۷۔ مکرمہ طاہرہ ظفر صاحبہ اہلیہ شیخ ظفر محمود نے ۲۴ مارک ادا کئے۔
۸۔ مکرمہ حجاب اختر صاحبہ اہلیہ شیخ محمود احمد (مرحوم) نے ۲۴ مارک ادا کئے۔
۹۔ مکرمہ نیلوفر بنت شیخ محمود احمد (مرحوم) نے ۲۴ مارک ادا کئے۔
۱۰۔ مکرمہ پروین اختر اہلیہ رفیع الدین خالد نے ۲۵ مارک ادا کئے۔
۱۱۔ مکرمہ نعیمہ ملک صاحبہ اہلیہ محمد صادق (مرحوم) نے ۳۸ مارک ادا کئے۔
۱۲۔ مکرمہ نور نظر بنت محمد صادق (مرحوم) نے ۳۸ مارک ادا کئے۔
۱۳۔ مکرمہ ممتاز اختر اہلیہ نسیم احمد بھٹی نے ۲۷ مارک ادا کئے۔
۱۴۔ مکرمہ بشریٰ ثمین صاحبہ اہلیہ محمد افضل کان نے ۵۰ مارک ادا کئے۔
۱۵۔ مکرمہ متین اختر صاحبہ اہلیہ کفیل احمد نے ۲۴ مارک ادا کئے۔
۱۶۔ مکرمہ شاہدہ بشارت اہلیہ بشارت احمد شاہد نے ۶۱ مارک ادا کئے۔
۱۷۔ مکرمہ منصورہ ناصر اہلیہ ناصر احمد بشیر نے ۳۱ مارک ادا کئے۔
۱۸۔ مکرمہ شمیم اختر صاحبہ اہلیہ سعید احمد نے ۴۵ مارک ادا کئے۔
۱۹۔ مکرمہ طاہرہ پروین صاحبہ اہلیہ شرافت مقصود نے ۸۵ مارک ادا کئے۔

ناصرات و بچگان

۱۔ عزیزہ ستارہ اشفاق بنت اشفاق احمد نے ۵ مارک ادا کئے۔
۲۔ عزیزہ لبنیٰ اشفاق بنت اشفاق احمد نے ۵ مارک ادا کئے۔
۳۔ عزیزہ زوبیہ بشارت بنت بشارت احمد نے ۱۰ مارک ادا کئے۔
۴۔ عزیزہ عمارہ بشارت بنت بشارت احمد نے ۱۰ مارک ادا کئے۔

سو مساجد کی لسٹ۔ وعدہ ۱۰ سال

۱۔ مکرمہ شاہدہ بشارت اہلیہ بشارت احمد شاہد۔ وعدہ ۲۰۰۰' ادائیگی ۱۰ مارک
۲۔ مکرمہ منصورہ ناصر اہلیہ ناصر احمد بشیر۔ وعدہ ۵۰۰۰' ادائیگی ۱۵۲ مارک
۳۔ مکرمہ امتہ القیوم اہلیہ محمد احسن۔ وعدہ ۵۰۰۰ مارک
۴۔ مکرمہ خالدہ پروین اہلیہ اشفاق احمد۔ وعدہ ۲۰۰۰ مارک
۵۔ مکرمہ طاہرہ پروین اہلیہ شرافت مقصود۔ وعدہ ۵۰۰۰' ادائیگی ۱۰۰۰ مارک' صفِ دوم میں شامل ہوئیں۔
۶۔ مکرمہ حجاب اختر اہلیہ شیخ محمود احمد (مرحوم) ۱۰۰۰ مارک ادا کئے۔ صف دوم میں شامل ہوئیں۔
۷۔ مکرمہ طاہرہ ظفر بنت شیخ ظفر محمود احمد۔ وعدہ ۱۰۰۰ مارک
۸۔ مکرمہ نیلوفر بنت شیخ محمود احمد (مرحوم۔ وعدہ ۱۰۰۰ مارک
۹۔ مکرمہ شمیم اختر صاحبہ اہلیہ سعید احمد۔ وعدہ ۴۰۰۰ مارک
۱۰۔ مکرمہ شائستہ منور اہلیہ چوہدری منور احمد۔ وعدہ ۵۰ مارک
۱۱۔ مکرمہ شفقت جلیل اہلیہ بشارت احمد دھر۔ وعدہ ۲۰۰۰' ادائیگی ۱۰۰ مارک
۱۲۔ مکرمہ بشریٰ ریاض اہلیہ ریاض احمد فانی۔ وعدہ ۵۰۰' ادائیگی ۱۰۰۰ مارک' صفِ دوم میں شامل ہوئیں۔
۱۳۔ مکرمہ ممتاز اختر اہلیہ نسیم احمد بھٹی۔ وعدہ ۱۰۰۰ مارک
۱۴۔ مکرمہ ریحانہ متین اہلیہ نصیر احمد بھٹی۔ وعدہ ۵۰۰ مارک
۱۵۔ مکرمہ عارفہ سطان اہلیہ خلیق سلطان۔ وعدہ۔ ۲۰۰ مارک
۱۶۔ مکرمہ بشریٰ ثمین اہلیہ محمد افضل خان۔ دو سونے کے کڑے
۱۷۔ مکرمہ سعیدہ اختر اہلیہ سید شمس الحق۔ وعدہ ۱۰۰۰ مارک
۱۸۔ مکرمہ متین اختر اہلیہ کفیل احمد۔ وعدہ ۵۰۰ مارک
۱۹۔ مکرمہ نعمانہ ملک اہلیہ عبد الحفیظ طارق۔ وعدہ ۲۰ مارک
۲۰۔ مکرمہ نعیمہ ملک اہلیہ محمد صادق (مرحوم)۔ وعدہ ۲۰ مارک

۲۱۔ مکرمہ اہلیہ مکرم منظور احمد صاحب۔ وعدہ ۱۰۰۰ مارک
۲۲۔ مکرمہ فرحانہ جبیں بنت سید شمس الحق۔ وعدہ ۵۰۰ مارک
۲۳۔ مکرمہ شہلا تبسم اہلیہ سید شمس الحق۔ وعدہ ۵۰۰ مارک
۲۴۔ مکرمہ نور نظر اہلیہ محمد صادق (مرحوم)۔ وعدہ ۲۰ مارک
25۔ مکرمہ فوزیہ ارشد بٹ اہلیہ چوہدری محمد ارشد۔ وعدہ 5000، ادائیگی ۱۱۵۶ مارک (صف دوم)
۲۶۔ مکرمہ مسرت جہاں اہلیہ افتخار احمد قریشی۔ وعدہ ۱۰۰۰ مارک
۲۷۔ مکرمہ طلعت زریں اہلیہ راشد قمر۔ وعدہ ۲۰۰۰ مارک

نام ناصرات و بچگان
۱۔ عزیزہ شازیہ کفیل بنت کفیل احمد۔ وعدہ ۵۰۰ مارک
۲۔ عزیزہ صائمہ زریں بنت سید شمس الحق۔ وعدہ ۵۰۰ مارک
۳۔ عزیزہ بشریٰ کنول بنت سید شمس الحق۔ وعدہ ۵۰۰ مارک
۴۔ عزیزہ ستارہ اشفاق بنت اشفاق احمد۔ وعدہ ۲۰۰۰ مارک
۵۔ عزیزہ عاصمہ خان بنت عبد الخالق خان۔ وعدہ ۱۰۰۰ مارک
۶۔ عزیزہ فریحہ خان بنت عبد الخالق خان۔ وعدہ ۱۰۰۰ مارک
۷۔ عزیزہ سمیعہ خان بنت عبد الخالق خان۔ وعدہ ۱۰۰۰ مارک
۸۔ عزیزہ ملیحہ خان بنت عبد الخالق خان۔ وعدہ ۱۰۰۰ مارک
۹۔ عزیزہ صدف شرافت بنت شرافت مقصود۔ وعدہ ۱۰۰۰ مارک
۱۰۔ عزیزہ نگہت شرافت بنت شرافت مقصود۔ وعدہ ۱۰۰۰ مارک
۱۱۔ عزیزہ مصورہ بنت شرافت مقصود۔ وعدہ ۱۰۰۰ مارک
۱۲۔ عزیزہ رضیہ یاسمین بنت ریاض احمد فانی۔ وعدہ ۱۰۰ مارک
۱۳۔ عزیزہ صدف بنت منور احمد خالد۔ وعدہ ۵۰ مارک
۱۴۔ عزیزہ امتہ النور بنت منور احمد خالد۔ وعدہ ۵۰ مارک
۱۵۔ عزیزہ ملیحہ بنت بشارت احمد دھر۔ وعدہ ۵۰۰ مارک
۱۶۔ عزیزہ لبنیٰ اشفاق بنت اشفاق احمد۔ وعدہ ۵۰۰ مارک

۱۷۔ مکرمہ زوبیہ بشارت بنت بشارت احمد شاہد ۔ وعدہ ۱۰۰۰ مارک

۱۸۔ مکرمہ عمارہ بنت بشارت احمد شاہد ۔ وعدہ ۱۰۰۰ مارک

۱۹۔ مکرمہ صبیحہ رحمان بنت سردار عبدالباسط ۔ وعدہ ۱۵۰۰ مارک

۲۰۔ مکرمہ عارفہ احسن بنت محمد احسن ۔ وعدہ ۳۰۰۰ مارک

۲۱۔ مکرمہ عظمیٰ نصیر بنت نصیر احمد بھٹی ۔ وعدہ ۵۰۰ مارک

۲۲۔ مکرمہ شاہدہ محمود بنت شیخ ظفر محمود ۔ وعدہ ۱۰۰۰ مارک

۲۳۔ مکرمہ ساریہ سلطان بنت خلیق سلطان ۔ وعدہ ۱۰۰ مارک

۲۴۔ مکرمہ وردہ سلطان بنت خلیق سلطان ۔ وعدہ ۱۰۰ مارک

ساری ۴ لجنات صف دوم میں شامل ہوئیں۔

۱۔ مکرمہ حجاب اختر صاحبہ ۱۰۰۰ مارک

۲۔ مکرمہ طاہرہ شرافت صاحبہ ۱۰۰۰ مارک

۳۔ مکرمہ بشریٰ ریاض صاحبہ ۱۰۰۰ مارک

۴۔ مکرمہ فوزیہ ارشد بٹ صاحبہ ۱۱۵۶ مارک

ان ممبران کے نام جنہوں نے قادیان کے احمدیہ طلباء و طالبات کے نام وظائف جاری کرنے کی سکیم میں حصہ لیا۔

۱۔ مکرمہ شاہدہ بشارت اہلیہ بشارت احمد شاہد نے ۳۰ مارک ادا کئے۔

۲۔ مکرمہ ثمینہ باسط اہلیہ سردار عبدالباسط نے ۲۰۰ مارک ادا کئے۔

۳۔ مکرمہ شمیم اختر اہلیہ سعید احمد نے ۵۰ مارک ادا کئے۔

۴۔ مکرمہ شفقت جلیل اہلیہ بشارت احمد دھر نے ۵۰ مارک ادا کئے۔

۵۔ مکرمہ منصورہ لطیف اہلیہ لطیف احمد نے ۳۰ مارک ادا کئے۔

۶۔ مکرمہ منصورہ ناصر اہلیہ ناصر احمد بشیر نے ۲۵ مارک ادا کئے۔

۷۔ مکرمہ شاہدہ مظفر اہلیہ مظفر احمد نے ۵۰ مارک ادا کئے۔

۸۔ مکرمہ پروین اختر اہلیہ رفیع الدین خالد نے ۱۰۰ مارک ادا کئے۔

۹۔ مکرمہ طلعت زرین اہلیہ راشد احمد قمر نے ۱۰۰ مارک ادا کئے۔
۱۰۔ مکرمہ خالدہ پروین اہلیہ اشفاق احمد نے ۱۰۰ مارک ادا کئے۔
۱۱۔ مکرمہ امتہ القیوم اہلیہ محمد احسن نے ۲۰ مارک ادا کئے۔
۱۲۔ مکرمہ امتہ الشکور اہلیہ مبارک احمد نے ۲۰ مارک ادا کئے۔
۱۳۔ مکرمہ حسین بی بی اہلیہ ملک گل شیر خان نے ۲۰ مارک ادا کئے۔
۱۴۔ مکرمہ سعیدہ اختر اہلیہ سید شمس الحق نے ۲۰ مارک ادا کئے۔
۱۵۔ مکرمہ طاہرہ ظفر اہلیہ شیخ ظفر محمود نے ۲۰ مارک ادا کئے۔
۱۶۔ مکرمہ حجاب اختر اہلیہ شیخ محمود احمد (مرحوم) نے ۲۰ مارک ادا کئے۔
۱۷۔ مکرمہ بشریٰ ریاض اہلیہ ریاض احمد فانی نے ۷۰ مارک ادا کئے۔
۱۸۔ مکرمہ نعیمہ ملک اہلیہ محمد صادق نے ۶۰ مارک ادا کئے۔
۱۹۔ مکرمہ بشریٰ ثمین صاحبہ اہلیہ محمد افضل خان نے ۵۱ مارک ادا کئے۔
۲۰۔ مکرمہ ممتاز اختر اہلیہ نسیم احمد بھٹی نے ۱۰ مارک ادا کئے۔
۲۱۔ مکرمہ فوزیہ بٹ اہلیہ چوہدری محمد ارشد نے ۱۰۰ مارک ادا کئے۔
۲۲۔ مکرمہ شائستہ منور اہلیہ چوہدری منور احمد نے ۳۰ مارک ادا کئے۔
۲۳۔ مکرمہ عذرا بابر اہلیہ بشیر احمد بابر نے ۴۵ مارک ادا کئے۔
۲۴۔ مکرمہ امتہ القدوس صاحبہ نے ۶۰ مارک ادا کئے۔
۲۵۔ مکرمہ مسرت جہاں اہلیہ افتخار احمد نے ۲۵ مارک ادا کئے۔
۲۶ مکرمہ امتہ السلام اہلیہ اظہار احمد مرحوم نے ۲۵ مارک کا وعدہ کیا۔
۲۷۔ مکرمہ نیلو فر دختر شیخ محمود احمد نے ۲۰ مارک ادا کئے۔
۲۸۔ مکرمہ شہناز کوثر اہلیہ عبد الخالق خان نے ۱۰ مارک ادا کئے۔
۲۹۔ مکرمہ امتہ القیوم خان اہلیہ فیض محمد خان نے ۱۰ مارک ادا کئے۔
۳۰۔ مکرمہ مریم صدیقہ دختر فیض محمد خان نے ۱۰ مارک ادا کئے۔
۳۱۔ مکرمہ نعیمہ پروین اہلیہ سعید احمد منہاس نے ۵ مارک ادا کئے۔
۳۲۔ مکرمہ نسیم خورشید اہلیہ خورشید احمد نے ۲۰ مارک ادا کئے۔

وظیفہ طلبہ و طالبات کی سکیم کی وصولی جاری ہے۔

لجنہ اماء اللہ گروس گیراؤ

یہاں لجنہ کا قیام نومبر ۱۹۸۸ء میں صدر لجنہ اماء اللہ مغربی جرمنی محترمہ کوثر شاہین ملک صاحبہ کی زیر نگرانی ہوا۔
منتخب عاملہ درج ذیل ہے۔
صدر لجنہ اماء اللہ محترمہ زینت حمید صاحبہ۔ جنرل سیکرٹری محترمہ امتہ المنان طارق صاحبہ۔ سیکرٹری تعلیم و تربیت و ناصرات محترمہ منور ناصرہ عبداللہ صاحبہ۔ سیکرٹری مال محترمہ ناہید منیر صاحبہ۔ سیکرٹری اصلاح و ارشاد محترمہ نعیمہ اجمل صاحبہ۔ سیکرٹری تحریک جدید محترمہ شمیم مستقیم صاحبہ۔ سیکرٹری نمائش محترمہ منصورہ کھوکھر صاحبہ۔ سیکرٹری ضیافت محترمہ عائشہ اسماعیل صاحبہ۔ سیکرٹری وقار عمل محترمہ سلیمہ منیر صاحبہ۔ سیکرٹری مصباح محترمہ یاسمین عاقل صاحبہ۔ سیکرٹری تجنید محترمہ روبیہ وسیم صاحبہ۔

لجنہ اماء اللہ "اوٹن ڈورف"

یہاں لجنہ کا قیام یکم جنوری ۱۹۸۸ء میں ہوا۔ پہلی صدر محترمہ حنیفہ اشرف صاحبہ منتخب ہوئیں۔ خواتین کی تعداد چار ہے۔ جنرل سیکرٹری محترمہ ظہیرہ ثمینہ صاحبہ۔ سیکرٹری مال بشریٰ محمود صاحبہ۔ سیکرٹری تعلیم و تربیت محترمہ نگہت ظفر صاحبہ۔

لجنہ اماء اللہ SELINGEN STADT

باقاعدہ قیام ۲۶۔ مارچ ۱۹۸۷ء میں ہوا۔ خواتین کی تعداد چودہ ہے۔ منتخب مجلس عاملہ درج ذیل ہے۔
صدر لجنہ اماء اللہ محترمہ امینہ مرزا صاحبہ اور محترمہ مبارکہ سلطانہ صاحبہ۔ جنرل سیکرٹری محترمہ ناصرہ قریشی صاحبہ۔ سیکرٹری نمائش محترمہ زینت بٹ صاحبہ۔ سیکرٹری تعلیم و تربیت محترمہ نبیلہ نسرین صاحبہ۔ سیکرٹری تجنید محترمہ قدسیہ خان صاحبہ۔ سیکرٹری مال و وصیت محترمہ بشریٰ صدیقی صاحبہ۔ سیکرٹری تحریک جدید محترمہ زاہدہ صاحبہ۔ سیکرٹری ناصرات محترمہ نائلہ بٹ صاحبہ۔

لجنہ حلقہ لمس ہائن

قیام لجنہ ۱۹۸۷ء - پہلی صدر مکرمہ صغریٰ بیگم اقبال بھٹی صاحبہ، دوسری صدر مکرمہ بشریٰ خدیجہ صاحبہ - جنرل سیکرٹری مکرمہ امتہ الباسط صاحبہ - سیکرٹری مصباح ومال، مکرمہ بشریٰ اسحٰق صاحبہ - ان کے دوسرے حلقہ میں چلے جانے کی وجہ سے مکرمہ امتہ الرؤف صاحبہ نے سیکرٹری مال کے طور پر خدمات انجام دیں - سیکرٹری تحریکات مکرمہ آصفہ خالد صاحبہ اور مکرمہ فوزیہ ادریس صاحبہ رہیں - سیکرٹری ناصرات آصفہ خالد صاحبہ، نائبہ امتہ الرؤف صاحبہ تھیں ان دنوں لجنہ وناصرات کے مہینہ میں دو اجلاسات ہوتے تھے - جوبلی کے سال ۱۹۸۹ء میں دو ہفتہ کی تربیتی کلاس منعقد کی گئی - ان دنوں صدر حلقہ مکرمہ امتہ الرؤف صاحبہ ہیں -

ہربورن Herborn

بر اپریل دسمبر ۱۹۸۸ء میں قائم ہوئی -

۲- صدر کا نام - محترمہ خالدہ نصیر صاحبہ

۳- عاملہ ممبرز کے نام -

۱- جنرل سیکرٹری - ساجدہ مرزا صاحبہ - ۲- سیکرٹری مال - محترمہ رضوانہ احمد صاحبہ - ۳- سیکرٹری تعلیم و تربیت - محترمہ مسلمہ روزی صاحبہ - ۴- سیکرٹری وصیت - محترمہ میر اقبال صاحبہ - ۵- سیکرٹری نمائش - محترمہ آصفہ احسان صاحبہ - ۶- سیکرٹری ضیافت - محترمہ محمود بیگم صاحبہ - ۷- سیکرٹری ناصرات - محترمہ زیب النساء عذرا صاحبہ - ۸- سیکرٹری تجنید - محترمہ زیب النساء عذار صاحبہ - ۹- محترمہ سیکرٹری سپورٹس - مسلمہ روزی صاحبہ -

(۴) ان ممبرات کے نام جنہوں نے ۸۸ تا ۸۹ کا لجنہ فنڈ اور اجتماع فنڈ ادا کر کے سرٹیفکیٹس حاصل کئے -

۱- محترمہ زیب النساء عذار صاحبہ - ۲- محترمہ میر اقبال صاحبہ - ۳- محترمہ رضوانہ احمد صاحبہ - ۴-

محترمہ محمودہ بیگم صاحبہ۔ ۵۔ محترمہ ساجدہ بیگم صاحبہ۔ ٦۔ محترمہ آصفہ احسان صاحبہ۔ ۷۔ محترمہ خالدہ نصیر صاحبہ۔ ۹۔ محترمہ مسلمہ روزی صاحبہ۔

(۵) ان ممبرات کے نام جنہوں نے ۱۹۸۹ء میں تحریک جدید کے وعدہ کی ادائیگی ماہ رمضان میں کردی۔

۱۔ محترمہ خالدہ نصیر صاحبہ۔ ۳ فروری ۱۹۸۹ء۔ محترمہ رضوانہ احمد صاحبہ۔ یکم اپریل ۱۹۸۹ء

(٦) ان ممبرات کے نام جنہوں نے ۱۹۹۰ء میں تحریک جدید کے وعدہ جات کی ادائیگی ماہ رمضان میں کر دی۔

۱۔ محترمہ نیر سلطانہ صاحبہ۔ ۴ اپریل۔
۲۔ محترمہ ناصرہ نصراللہ صاحبہ۔ ۱۰ مارچ۔
۳۔ محترمہ بشریٰ رشید صاحبہ۔ ۱۰ مارچ۔
۴۔ محترمہ امتہ الودود ہاشمی صاحبہ۔ ۷ اپریل۔

تاریخ لجنہ اماء اللہ

Radevormwald

راڈے فارم والڈ میں لجنہ کا قیام ۱۹۸۸ء میں ہوا اس وقت لجنہ کی تعداد ۵ تھی۔ آج تعداد ۹ ہے۔

۱۔ Radevormwald۔ ۲۔ صدر لجنہ محترمہ ثمینہ امتیاز صاحبہ ۱۹۸۸ء تا حال

عاملہ ممبرز۔

۱۔ جنرل سیکرٹری۔ محترمہ خوشنودہ ظفر صاحبہ۔ ۸۹ تا حال
۲۔ سیکرٹری مال۔ محترمہ زاہدہ میر صاحبہ۔ ۸۹۔ تا حال

۳۔ سیکرٹری ناصرات۔ محترمہ نصرت احمد صاحبہ۔۹۰ تا حال

۴۔ سیکرٹری ضیافت و نمائش۔ محترمہ خالدہ اطہر صاحبہ۔۸۸ تا حال

۵۔ سیکرٹری تبلیغ و تربیت۔ محترمہ۔۹۰ تا حال

۵۔ سیکرٹری تحریک جدید و وقف جدید ۹۳ تا حال

۶۔ سیکرٹری وقار عمل اور سپورٹس۔۹۰ تا حال

۴۔ تمام ممبرات اپنے اپنے شعبوں میں بہت اچھا کام کر رہی ہیں خاص طور پر سیکرٹری تبلیغ اور تربیت محترمہ عائشہ محمود قابل تعریف کام کر رہی ہیں۔ جن کی وجہ سے یہاں پہ تبلیغ کا کام پہلے کی نسبت بہت تیز ہو گیا۔ انہوں نے خود کئی دفعہ مردوں کے ساتھ تبلیغی سٹال پر ڈیوٹی دی۔ سے کے جماعتی فنکشن کئے جن میں جرمن خواتین کو بھی مدعو کیا۔ اس کے علاوہ وہ داعی الی اللہ کلاس ہر ماہ لے رہی ہیں۔ جن میں تمام لجنات اور ناصرات آتی ہیں اس میں جرمن زبان بھی سکھا رہی ہیں۔

سیکرٹری ناصرات محترمہ نصرت احمد جنہوں نے تھوڑا عرصہ ہوا کام شروع کیا ہے۔ لیکن ناصرات پہ بہت توجہ دے رہی ہیں۔ اجلاس کے علاوہ اردو بھی سکھا رہی ہیں۔

(۵)

(۶) اس برانچ نے اکتوبر ۸۸ تا ستمبر ۸۹ کا لجنہ فنڈ اور اجتماع فنڈ ادا کرکے ٹرافی حاصل کی۔

صف اول کے اعزازی سرٹیفکیٹس حاصل کرنے والی لجنہ کے نام۔

۱۔ محترمہ ثمینہ امتیاز صاحبہ۔ ۲۔ محترمہ خوشنودہ ظفر صاحبہ۔ ۳۔ محترمہ زاہدہ میر صاحبہ۔ ۴۔ محترمہ نصرت احمد صاحبہ۔ ۵۔ محترمہ خالدہ اطہر صاحبہ۔ ۶۔ محترمہ امتہ العزیز صاحبہ۔ ۷۔ محترمہ والیہ آمنہ صاحبہ۔ ۸۔ محترمہ عائشہ محمود صاحبہ۔

(۷) ان ممبرات کے نام جو ہر سال ماہ رمضان میں تحریک جدید کے وعدہ جات ۱۰۰% ۱۹۹۰ء میں ادا کرتی رہی ہیں۔

۱۔ محترمہ ثمینہ امتیاز صاحبہ۔۴۱ مارک ادا کئے۔

۲۔ محترمہ خالدہ اطہر صاحبہ۔۵۶ مارک ادا کئے۔

۳۔ محترمہ خوشنودہ ظفر صاحبہ۔۵۶ مارک ادا کئے۔

۴۔ محترمہ زاہدہ میر صاحبہ۔ ۳۵ مارک ادا کئے۔

۵۔ محترمہ امتہ العزیز صاحبہ۔۶۰ مارک ادا کئے۔

۶۔ محترمہ رفعت زاہد صاحبہ۔۵۱ مارک ادا کئے۔

۷۔ محترمہ بشریٰ رزاق صاحبہ۔۶۸ مارک ادا کئے۔

۸۔ محترمہ نصرت احمد صاحبہ۔۵۱ مارک ادا کئے۔

۹۔ محترمہ عائشہ محمود صاحبہ۔۲۵ مارک ادا کئے۔

لجنہ اماء اللہ لیوبک۔Lübeck

ممبران مجلس عاملہ۔ قیام لجنہ اکتوبر ۱۹۸۹ء

۱۔ صدر۔ محترمہ رخسانہ نعیم صاحبہ۔ ۲۔ محترمہ سیکرٹری مال۔ محترمہ ریحانہ کوثر صاحبہ۔ ۳۔ سیکرٹری تجنید۔ محترمہ رشیدہ بیگم صاحبہ۔ ۴۔ سیکرٹری ناصرات۔ محترمہ صفیہ سلطانہ صاحبہ۔

وہ لجنات جنہوں نے لجنہ ہال کی تحریک میں ۱۰۰ مارک سے زائد رقم مارچ ۱۹۸۹ء تک ادا کی۔

۱۔ محترمہ رخسانہ نعیم صاحبہ۔۱۰۰ مارک ادا کئے۔

۲۔ محترمہ ریحانہ کوثر صاحبہ۔۱۵۰ مارک ادا کئے۔

جون ۱۹۸۹ء تک لجنہ فنڈ میں ریحانہ کوثر صاحبہ نے ۴۸ مارک ادائیگی کی۔

ماہ رمضان میں تحریک جدید کی ۱۰۰% ادائیگی کرنے والی لجنات۔

۱۔ محترمہ ریحانہ کوثر صاحبہ۔ ۲۔ محترمہ رخسانہ نعیم صاحبہ۔ ۳۔ محترمہ رشیدہ بیگم صاحبہ۔

سو مساجد کے وعدہ جات

۱۔ محترمہ رخسانہ نعیم صاحبہ۔۱۷۰۰ مارک

۲۔ محترمہ ریحانہ کوثر صاحبہ۔۲۰۰۰ مارک

۳۔ محترمہ صفیہ سلطانہ صاحبہ۔۱۰۰۰ مارک

۴۔ محترمہ طاہرہ نسیم صاحبہ۔۱۰۰۰ مارک

۵۔ محترمہ رشیدہ بیگم صاحبہ۔۱۰۰۰ مارک

۶۔ محترمہ تاج بیگم صاحبہ۔۱۰۰۰ مارک

۷۔ محترمہ عابدہ تبسم صاحبہ۔۵۰۰۰ مارک

ادائیگی کرنے والی لجنات

۱۔ محترمہ ریحانہ کوثر صاحبہ۔ ۳۵۰ مارک ادا کئے۔
۲۔ محترمہ رخسانہ نعیم صاحبہ۔ ۲۱۰ مارک ادا کئے۔

میورفیلڈن۔والڈروف

Morfelden-Waldorf

حلقہ کا قیام۔ ۵ فروری ۱۹۸۹ء

پہلی مجلس عاملہ ممبران ۵ فروری ۱۹۸۹ء تا جولائی ۱۹۹۰ء

۱۔ صدر۔ محترمہ بشریٰ اعجاز صاحبہ۔ ۲۔ جنرل سیکرٹری۔ محترمہ رفعت طاہر صاحبہ۔ ۳۔ سیکرٹری مال۔ عائشہ باجوہ صاحبہ۔ ۴۔ سیکرٹری تحریکات۔ شمیم مستقیم صاحبہ۔ ۵۔ سیکرٹری ناصرات۔ محترمہ نعیمہ منان صاحبہ۔ ۶۔ سیکرٹری تعلیم و تربیت۔ محترمہ امتہ الحنان صاحبہ۔ ۷۔ سیکرٹری ضیافت۔ محترمہ عائشہ اسماعیل صاحبہ۔ ۸۔ سیکرٹری مصباح۔ محترمہ شمیم مستقیم صاحبہ۔ ۹۔ سیکرٹری اصلاح و ارشاد۔ محترمہ شیریں نصیر صاحبہ۔ ۱۰۔ سیکرٹری تجنید۔ محترمہ امینہ اختر صاحبہ۔ ۱۱۔ سیکرٹری نمائش۔ محترمہ مسز شرافت اللہ خان صاحبہ۔ ۱۲۔ سیکرٹری وقار عمل۔ محترمہ بشریٰ فاروق صاحبہ۔ ۱۳۔ سیکرٹری وصیت۔ محترمہ امینہ باجوہ صاحبہ۔

ممبرات مجلس عاملہ اگست ۱۹۹۰ء تا حال

۱۔ صدر۔ محترمہ شمیم مستقیم صاحبہ۔ ۲۔ جنرل سیکرٹری۔ محترمہ فرحت نازلی صاحبہ۔ ۳۔ سیکرٹری مال۔ محترمہ عائشہ باجوہ صاحبہ۔ ۴۔ سیکرٹری تحریکات۔ محترمہ قیصرہ نزہت صاحبہ۔ ۵۔ سیکرٹری ناصرات۔ فرحت نازلی صاحبہ۔ ۶۔ سیکرٹری تربیت۔ محترمہ امتہ الحنان صاحبہ۔ ۷۔ سیکرٹری تعلیم۔ محترمہ رفعت طاہر صاحبہ۔ ۸۔ سیکرٹری نمائش۔ سلیمہ منیر صاحبہ۔ ۹۔ سیکرٹری تجنید۔ محترمہ امینہ باجوہ صاحبہ۔ ۱۰۔ سیکرٹری مصباح۔ محترمہ فریحہ احمد صاحبہ۔ ۱۱۔ سیکرٹری سپورٹس۔ محترمہ عائشہ اسماعیل صاحبہ۔ ۱۲۔ سیکرٹری وقار عمل۔ بشریٰ فاروق صاحبہ۔ ۱۳۔ سیکرٹری اصلاح و ارشاد۔ محترمہ شیریں اختر صاحبہ۔

عاملہ حلقہ مورفیلڈن والڈروف چند ممبرات جو اپنا کام نہایت محنت و دیانتداری سے ہمیشہ بروقت

انجام دیتی ہیں۔

۱ ــــــــــ صدر محترمہ مسز شمیم مستقیم صاحبہ عرصہ تین سال سے حلقہ کی صدر کے فرائض انجام دے رہی ہیں۔ اور خدا کے فضل سے نہایت محنت اور لگن سے اپنی ذمہ داری سمجھتے ہوئے ہر کام کرتی ہیں۔ ہر ماہ بہت باقاعدگی سے اجلاس ہوتا ہے۔ نیشنل عاملہ سے موصول شدہ خطوط پڑھ کر سنائے جاتے ہیں اور ان پر عمل درآمد کروانے کی کوشش کرتی ہیں۔

۲۔ جنرل سیکرٹری محترمہ نازلی صاحبہ بھی اپنا کام دیانتداری اور محنت سے کرتی ہیں۔ اور ہمیشہ اپنی ذمہ داری کو سمجھا۔ اب چونکہ وہ ہمارے حلقہ سے جا چکی ہیں اس لئے خاکسارہ کو ان کی جگہ جنرل سیکرٹری مقرر کیا گیا ہے۔

۳۔ سیکرٹری مال۔ محترمہ عائشہ باجوہ صاحبہ بھی عرصہ تین چار سال سے سیکرٹری مال کے فرائض بخوبی انجام دے رہی ہیں۔

۴۔ سیکرٹری تحریکات۔ محترمہ مسز قیصرہ نزہت صاحبہ سیکرٹری تحریکات کا کام بہت محنت اور جانفشانی سے کر رہی ہیں۔

چند ایسی ممبرات جو بغیر عہدہ کے ہر کام کرتی ہیں ان میں مسز شیریں نصیر صاحبہ اور محترمہ نعیمہ منان صاحبہ پیش پیش ہیں۔ یہ ہر وقت حلقہ کی ممبرات کے لئے ہر قسم کی مدد کے لئے ہمیشہ تیار رہتی ہیں۔ ایک ممبر کی شادی کے لئے اپنا گھر مسز شیریں نصیر نے پیش کیا۔

اکتوبر ۱۹۸۸ء تا ستمبر ۱۹۸۹ء کا لجنہ فنڈ و اجتماع فنڈ اعزازی سرٹیفکیٹس حاصل کرنے والی لجنات کے نام

۱۔ محترمہ رفعت طاہر صاحبہ۔ ۲۔ محترمہ عائشہ باجوہ صاحبہ۔ ۳۔ محترمہ امینہ باجوہ صاحبہ۔ ۴۔ محترمہ امتہ الحنان صاحبہ۔ ۵۔ محترمہ بشریٰ فاروق صاحبہ۔ ۶۔ محترمہ شیریں نصیر صاحبہ۔ ۷۔ محترمہ عائشہ اسماعیل صاحبہ۔ ۸۔ محترمہ عتیقہ اسماعیل صاحبہ۔ ۹۔ محترمہ امینہ اختر صاحبہ۔ ۱۰۔ محترمہ نعیمہ منان صاحبہ۔ ۱۱۔ محترمہ نور النساء صاحبہ۔ ۱۲۔ محترمہ شمیم مستقیم صاحبہ۔ ۱۳۔ محترمہ ثمینہ محمود صاحبہ۔ ۱۴۔ محترمہ بشریٰ اعجاز صاحبہ۔ ۱۵۔ محترمہ زرتاشیہ اعجاز صاحبہ۔ ۱۶۔ محترمہ عشرہ شاہینہ صاحبہ۔

ان ممبرات کے نام جنہوں نے ہر سال ماہ رمضان میں تحریک جدید کے وعدہ جات کی سو فیصد ادائیگی کی

۱۔ محترمہ نعیمہ اجمل صاحبہ۔ ۲۔ محترمہ عائشہ باجوہ صاحبہ۔ ۳۔ محترمہ شیریں نصیر صاحبہ۔ ۴۔

محترمہ بشریٰ اعجاز صاحبہ۔ ۵۔ محترمہ ثمینہ محمود صاحبہ۔ ۶۔ محترمہ زرتاشیہ اعجاز صاحبہ۔ ۷۔ محترمہ شیم مستقیم صاحبہ۔ ۸۔ محترمہ نورالنساء صاحبہ۔ ۹۔ محترمہ رفعت طاہر صاحبہ۔ ۱۰۔ محترمہ قیصرہ زہبت صاحبہ۔ ۱۱۔ محترمہ فریحہ احمد صاحبہ۔ ۱۲۔ محترمہ فرحت نازلی صاحبہ۔ ۱۳۔ محترمہ عتیقہ قمر صاحبہ۔ ۱۴۔ عائشہ اسماعیل صاحبہ۔ ۱۵۔ محترمہ قانتہ مستقیم صاحبہ مرحومہ (ناصرات)۔ ۱۶۔ محترمہ کرن اعجاز صاحبہ۔ ۱۷۔ محترمہ فرحت نازلی صاحبہ ۔۱۸۔ محترمہ بشریٰ طارق صاحبہ۔ ۱۹۔ محترمہ نصرت نصیر صاحبہ۔ ۲۰۔ محترمہ سلیمہ منیر صاحبہ۔ ۲۱۔ محترمہ امینہ باجوہ صاحبہ۔ ۲۲۔ محترمہ شمسہ اکنول (ناصرات)۔

ان لجنات و ناصرات کے نام جنہوں نے سو مساجد کی تحریک میں ایک ہزار مارک یا اس سے زائد کے وعدہ جات کیے۔

۱۔ محترمہ رفعت طاہر صاحبہ۔ ۱۵۰۰مارک

۲۔ محترمہ عائشہ باجوہ صاحبہ۔ ۱۰۰۰مارک

۳۔ محترمہ شیریں نصیر صاحبہ۔ ۳۰۰۰مارک

۴۔ محترمہ امتہ الحنان صاحبہ۔ ۱۵۰۰مارک

۵۔ محترمہ نور زینب صاحبہ۔ (والدہ طارق صاحبہ) ۱۵۰۰

۶۔ محترمہ امینہ اختر صاحبہ۔ ۱۰۰۰مارک

۷۔ محترمہ نعیمہ منان صاحبہ۔ ۶۰۰۰مارک

۸۔ محترمہ شیم مستقیم صاحبہ۔ ۱۵۰۰مارک

۹۔ محترمہ بشریٰ اعجاز صاحبہ۔ ۱۵۰۰مارک

۱۰۔ محترمہ ثمینہ محمود صاحبہ۔ ۱۵۰۰مارک

۱۱۔ محترمہ رحمت بی بی (والدہ طاہر محمود صاحب) ۱۵۰۰مارک

۱۲۔ محترمہ قیصر زہبت صاحبہ۔ ۱۰۰۰مارک

۱۳۔ محترمہ نصرت نصیر صاحبہ۔ ۱۰۰۰مارک

۱۴۔ محترمہ امینہ باجوہ صاحبہ۔ ۱۰۰۰مارک

۱۵۔ محترمہ بشریٰ فاروق صاحبہ۔ ۱۵۰۰مارک

۱۶۔ محترمہ سلیمہ منیر صاحبہ۔ ۱۵۰۰مارک

۱۷۔ محترمہ نور فاطمہ مرحومہ (والدامتہ الحنان صاحبہ) ۱۵۰۰مارک

۱۸۔ محترمہ فرحت نازلی صاحبہ۔ ۱۰۰۰مارک

۱۹۔ محترمہ عائشہ اسماعیل صاحبہ۔ ۱۰۰۰مارک

۲۰۔ محترمہ نورالنساء صاحبہ۔ ۲۰۰۰مارک

۲۱۔ محترمہ آمنہ بی بی صاحبہ مرحومہ (والدہ مستقیم صاحبہ) ۱۵۰۰مارک

۲۲۔ محترمہ مبشرہ آفتاب صاحبہ۔ ۱۵۰۰مارک

۲۳۔ محترمہ روبینہ اختر صاحبہ۔ ۱۰۰۰مارک

۲۴۔ محترمہ عنایت بیگم صاحبہ (والدہ نصیر چغتائی صاحب۔ ۲۰۰۰مارک

۲۶۔ محترمہ فریحہ احمد صاحبہ۔ ۱۰۰۰مارک

۲۷۔ محترمہ سلیم اختر صاحبہ۔ ۱۰۰۰مارک

ناصرات

۱۔ عزیزہ سدرہ طاہر۔ ۱۵۰۰مارک

۲۔ عزیزہ سیمیں نسرین۔ ۱۰۰۰مارک

۳۔ عزیزہ سعدیہ طاہر۔ ۱۵۰۰مارک

۴۔ عزیزہ ھبتہ الحنان۔ ۱۰۰۰مارک

اکتوبر ۱۹۸۸ء تا ستمبر ۱۹۸۹ء کا ناصرات فنڈ اور اجتماع فنڈ اعزازی سرٹیفکیٹس حاصل کرنے والی ناصرات کے نام

۱۔ عزیزہ روبینہ اختر صاحبہ۔ ۲۔ عزیزہ روزینہ اختر صاحبہ۔ ۳۔ عزیزہ بشریٰ اختر صاحبہ۔ ۴۔ عزیزہ روبینہ اختر صاحبہ۔ ۵۔ عزیزہ مونا اختر صاحبہ۔ ۶۔ عزیزہ صدف اعجاز صاحبہ۔ ۷۔ عزیزہ سمبل اعجاز صاحبہ۔ ۸۔ عزیزہ قانتہ مستقیم صاحبہ (مرحومہ)۔ ۹۔ عزیزہ وحیدہ اسماعیل صاحبہ۔

اوسنابروک Osnabrück

مجلس کا قیام۔ ۱۹۸۸ء میں عمل میں آیا۔

پہلی صدر۔ محترمہ شازیہ باسط صاحبہ۔ موجود صدر۔ **محترمہ پروین اختر صاحبہ۔ اکتوبر ۱۹۸۹ء تا حال**

ان کا انتخاب مولانا عطاء اللہ کلیم صاحب مشنری انچارج جرمنی نے کروایا۔
عاملہ ممبران۔
جنرل سیکرٹری۔ پروین اختر صاحبہ۔ ۲۔ سیکرٹری مال۔ محترمہ نسرین صاحبہ۔ ۳۔ سیکرٹری تبلیغ' تحریک جدید و وقف جدید۔ محترمہ خالدہ ظفر صاحبہ۔ ۴۔ سیکرٹری وصایا۔ محترمہ امتہ الحفیظ صاحبہ۔ ۵۔ سیکرٹری ضیافت۔ محترمہ نصیرہ بیگم صاحبہ۔

ماہ رمضان میں ۱۰۰% چندہ تحریک جدید ادا کرنے والی ممبرات۔
۱۔ محترمہ نسرین اختر صاحبہ۔ ۲۔ محترمہ شاہدہ شازیہ صاحبہ۔ ۳۔ محترمہ خالدہ ظفر صاحبہ۔ ۵۔ محترمہ نصیرہ بیگم صاحبہ۔ ۶۔ محترمہ نعیمہ قمر صاحبہ۔ ۷۔ محترمہ امروزیہ ناہید صاحبہ۔ ۸۔ محترمہ امتہ الحفیظ صاحبہ۔ ۹۔ محترمہ طاہرہ خانم صاحبہ۔ ۱۰۔ محترمہ بشیراں بی بی صاحبہ۔ ۱۱۔ محترمہ امتہ القیوم صاحبہ۔ ۱۲۔ محترمہ حمیدہ فرح صاحبہ۔ ۱۳۔ محترمہ طاہرہ عزیزہ صاحبہ۔ ۱۴۔ محترمہ کوثر نعیم صاحبہ۔ ۱۵۔ محترمہ قرۃ العین صاحبہ۔ ۱۶۔ محترمہ امتہ المبین صاحبہ۔ ۱۷۔ محترمہ رضوانہ رؤف صاحبہ۔ ۱۸۔ محترمہ رضوانہ اسرار صاحبہ۔ ۱۹۔ محترمہ راحیلہ الطاف صاحبہ۔

پروم PRÜM

لجنہ اماء اللہ پروم ۱۹۸۹ء جولائی میں قائم ہوئی ہے اس میں کل ممبرات اس وقت ۹ تھیں۔ اس جماعت کی سب سے پہلی عاملہ درج ذیل ہے۔
۱۔ صدر۔ محترمہ زرین گل مرزا صاحبہ۔ ۸۹ تا حال۔ ۲۔ جنرل سیکرٹری۔ محترمہ امتہ الکریم نجمہ صاحبہ۔ ۸۹ تا حال۔ ۳۔ سیکرٹری مال۔ محترمہ منیرہ خان صاحبہ۔ ۸۹ تا ۹۰۔ ۴۔ سیکرٹری ناصرات۔ محترمہ انیلہ سعید صاحبہ ۸۹ تا ۹۰۔ ۵۔ سیکرٹری تعلیم و تربیت۔ محترمہ امتہ الوحید صاحبہ۔ ۶۔ سیکرٹری نمائش۔ محترمہ تسنیم کوثر ڈار صاحبہ۔ ۸۹ تا ۹۰۔ ۷۔ سیکرٹری سپورٹس۔ محترمہ صادقہ شازیہ صاحبہ۔ ۸۹ تا ۹۰۔ ۸۔ سیکرٹری خدمت خلق۔ محترمہ ناہید ریاض صاحبہ۔ ۸۹ تا ۹۰۔
قابل قدر خدمات۔ ممبرات نے تبلیغی کاموں میں احباب جماعت پروم کے شانہ بشانہ کام کیا اور ان تمام پروگراموں میں ضیافت کے کام کو نہایت خوش اسلوبی سے سرانجام دیئے۔ اور اس میں کام کرنے والیوں کے نام درج ذیل ہیں۔

۱۔ محترمہ زرین گل صاحبہ ۔ ۲۔ محترمہ تسنیم کوثر ڈار صاحبہ ۔ ۳۔ محترمہ امتہ الکریم نجمہ صاحبہ ۔ (زرین گل مرزا صاحبہ) نے ۱۹۹۰ء میں جو کہ ۹۰۔۲۔۱۰ میں صدر صاحبہ کے گھر پر تبلیغی نشست منعقد ہوئی تھی اور اس میں جرمن احباب و خواتین کو مدعو کیا گیا تھا جس میں چائے اور کیک وغیرہ سے تواضع کی تھی اس کا تمام انتظام خاکسارہ نے کیا تھا۔ اس میں کل ۱۱۔ جرمن احباب و خواتین نے شمولیت کی تھی اور خاص بات یہ ہے کہ اس اجلاس میں ۲ علاقہ کے Burger Meister (میئر) بھی شامل تھے۔ اور اس اجلاس میں محترم لئیق منیر صاحب مربی سلسلہ نے (عورت کا مقام اور پردہ کی اہمیت اسلام میں) بھرپور روشنی ڈالی اور آخر میں تمام مہمانوں نے اس خواہش کا اظہار کیا کہ ایسی مجالس آئندہ بھی منعقد ہوں۔

اس کے بعد اگلے ماہ ۹۰۔۳۔۲۴ کو ایک بڑے پیمانہ پر داعی الی اللہ کے ـــــ پروگرام کے تحت بر مقام Grundschale حال میں ایک پروگرام ہوا اس میں ۱۰۰ سے زائد احباب و خواتین جرمن اور غیر ملکی احباب کو مدعو کیا گیا تھا اور حاضری کل ۳۲ تھی۔ اس پروگرام میں تمام انتظام صدر صاحبہ نے کیا اور امتہ الکریم صاحبہ اور مسز بشارت (تسنیم کوثر ڈار) نے بھرپور تعاون کیا۔ اس میں دو خواتین اور قابل ذکر ہیں جو جرمن تھیں ان میں سے ایک Frau Malijunk جو Luwebaih میں رہتی ہیں انہوں نے اپنے چرچ کی انتظامیہ سے اس پروگرام کے لئے برتنوں کا انتظام کیا اور دوسری Frau Renalt وہ بھی Lünebach کی ہیں وہ اس ضیافت کے کل ۱۲ کیکس میں ۴ کیکس بنا کر لائیں ہم نے تمام سامان مہیا کیا تھا اور اجلاس میں بھی بڑی خوشی سے شامل ہوئیں۔

کرسمس کے موقع پر چرچ کا ایک ادارہ Karitas عورتوں کا خاص پروگرام منعقد کیا کرتا ہے اور اس میں غیر ملکی خواتین اور جرمن خواتین شامل ہوتی ہیں۔ پروگرام کیا اور اس میں لجنہ اماء اللہ نے تمام خواتین کو پاکستانی کھانا پیش کیا اور خاکسارہ نے بعد میں اسلام اور احمدیت پر مختصر اتعارف پیش کیا اور چند ایک کتب کے سیٹ بھی تقسیم کئے گئے۔

چندہ باقاعدہ تمام ممبرات نے ادا کیا اور تحریکات میں بھی بھرپور حصہ لیا تھا۔ تحریک قادیان تعلیم طلباء و طالبات میں صرف دو ممبرات یعنی زرین گل مرزا صاحبہ اور امتہ الوحید صاحبہ نے اپنی استعداد کے مطابق حصہ لیا۔ ۱۹۸۹ء میں دورہ جرمنی سے واپسی پر ہالینڈ جاتے ہوئے حضرت چھوٹی آپا نے صدر صاحبہ کے میاں مرزا مسیح صاحب کے ہاں ایک رات قیام کیا۔ (مرزا مسیح صاحب آپ کے بھتیجے ہیں۔) قبل ازیں ۱۹۸۷ء میں سیدہ صدر صاحبہ ان سے SCHÖNECK لاگر میں بھی ملنے گئیں۔

لجنہ اماء اللہ NEUSTADT نوئے سٹڈ

قیام مارچ ۱۹۸۹ء

۱۔ صدر۔ محترمہ مسز امتہ الرحیم شاد صاحبہ۔ ۱۵۰۰ مارک

۲۔ جنرل سیکرٹری۔ محترمہ مسز امتہ النصیر صاحبہ۔ ۱۵۰۰ مارک

۳۔ سیکرٹری مال۔ محترمہ مسز مبارکہ نذیر صاحبہ۔ ۲۰۰۰ مارک

۴۔ سیکرٹری تحریکات۔ محترمہ مسز عذرا نذیر صاحبہ۔ ۲۰۰۰ مارک

۵۔ سیکرٹری تبلیغ۔ محترمہ مس امتہ الودود صاحبہ۔ ۳۰۰ مارک

۶۔ سیکرٹری تجنید۔ محترمہ مسز کوثر صابر صاحبہ۔ ۱۶۰۰ مارک ادا کر کے صف اوّل میں شامل ہوئیں جزاکم اللہ

۷۔ سیکرٹری تعلیم و تربیت۔ محترمہ مسز امتہ الرحیم شاد صاحبہ۔

۸۔ سیکرٹری ضیافت و وقار عمل۔ محترمہ مسز عابدہ نذیر صاحبہ۔ ۱۰۰۰ مارک

۹۔ سیکرٹری نمائش۔ محترمہ مسز جمیلہ اختر صاحبہ۔ ۲۰۰۰ مارک

تمام ممبرات تحریک جدید کے وعدہ جات ماہ رمضان میں سو فیصد ادا کرتی ہیں جزکم اللہ۔

لجنہ اماء اللہ ویزباڈن Wiesbaden

قیام عمل میں آیا ۸۹-۱۱-۲۶

وعدہ جات سو مساجد

۱۔ صدر۔ محترمہ مسز امتہ النصیر نعیمہ صاحبہ۔ ۱۵۰۰ مارک

۲۔ جنرل سیکرٹری۔ محترمہ مسز ریاض عاشق صاحبہ۔ ۱۰۰۰ مارک

۳۔ سیکرٹری مال۔ محترمہ مسز جمیلہ نعیمہ صاحبہ۔ ۱۵۰۰ مارک

۴۔ سیکرٹری تحریکات۔ محترمہ مسز شائستہ ریاض صاحبہ۔ ۱۰۰۰ مارک

۵۔ سیکرٹری تبلیغ و خدمت خلق۔ محترمہ مسز طاہرہ صفدر صاحبہ۔ ۳۰۰۰ مارک

مجلس لجنہ کا اماء اللہ باد کیریوزناخ کا قیام عمل میں آیا ۸۹-۱۲-۹

۱۔ پہلی صدر۔ محترمہ مسز ناہید منیر صاحبہ۔ ۱۵۰۰ مارک

۲۔ دوسری صدر۔ محترمہ مسز فضیلت مظفر صاحبہ۔ ۱۰۰۰ مارک
۳۔ محترمہ مسز رفیقہ شاہد صاحبہ۔ ۱۵۰۰ مارک
۴۔ محترمہ مسز فرزانہ خالد صاحبہ۔ ۱۵۰۰ مارک
۵۔ محترمہ مسز خالدہ رانا صاحبہ۔ ۱۵۰۰ مارک

لجنہ اماءاللہ Groβrohrheim

عاملہ ممبرز ۸۸ء۔ ۱۹۸۹ء

۱۔ صدر لجنہ۔ محترمہ نور جہاں غفور صاحبہ۔ ۲۔ جنرل سیکرٹری۔ محترمہ شاہدہ خان صاحبہ۔ ۳۔ سیکرٹری تعلیم و تربیت۔ محترمہ طاہرہ منظور صاحبہ۔ ۴۔ سیکرٹری مال۔ محترمہ مبارکہ فضیلت صاحبہ۔ ۵۔ سیکرٹری تحریکات۔ محترمہ فرح اعجاز صاحبہ۔ ۶۔ سیکرٹری صحت و جسمانی۔ محترمہ عذرا پروین صاحبہ۔ ۷۔ نائب صدر۔ محترمہ رضیہ بیگم صاحبہ۔

عاملہ ممبرات کی فہرست اکتوبر ۸۹ تا ستمبر ۹۰

عاملہ ممبرات اکتوبر ۸۹ء ۱۹۹۰ء

۱۔ صدر۔ محترمہ نور جہاں غفور صاحبہ۔ ۲۔ نائب صدر۔ محترمہ رشیدہ بیگم صاحبہ۔ ۳۔ جنرل سیکرٹری۔ محترمہ شاہدہ خاں صاحبہ۔ ۴۔ سیکرٹری مال۔ محترمہ مبارکہ فضیلت صاحبہ۔ ۵۔ سیکرٹری اصلاح و ارشاد۔ محترمہ یاسمین ادریس صاحبہ۔ ۶۔ سیکرٹری ضیافت۔ محترمہ رشیدہ بیگم صاحبہ۔ ۷۔ سیکرٹری وقار عمل۔ محترمہ عذرا پروین صاحبہ۔ ۸۔ سیکرٹری تعلیم و تربیت۔ محترمہ ثمینہ الیاس صاحبہ۔ ۹۔ سیکرٹری تحریکات۔ محترمہ فرح اعجاز صاحبہ۔ ۱۰۔ سیکرٹری تجنید۔ محترمہ فرح نعیم صاحبہ۔ ۱۱۔ سیکرٹری نمائش۔ محترمہ مبارکہ فضیلت صاحبہ۔

لجنہ اماءاللہ Lorsch

عاملہ ممبرات کی فہرست اکتوبر ۸۹ تا ستمبر ۹۰

۱۔ صدر۔ محترمہ راشدہ احمد صاحبہ۔ ۲۔ سیکرٹری مال۔ محترمہ نگین جاوید صاحبہ۔ ۳۔ سیکرٹری نمائش۔ محترمہ امتہ العزیز صاحبہ۔ ۴۔ سیکرٹری تربیت و سیکرٹری وصیت۔ محترمہ رضیہ بیگم صاحبہ۔ ۵۔ سیکرٹری ناصرات۔ محترمہ مسرت ناز صاحبہ۔ ۶۔ سیکرٹری تجنید۔ محترمہ ثمیرا شفیق صاحبہ۔ ۷۔ سیکرٹری ضیافت۔ محترمہ امتہ الرشید صاحبہ۔ ۸۔ سیکرٹری تحریکات۔ محترمہ بشریٰ نعیم صاحبہ۔ (تقریباً ۷'۸ ماہ کام کیا)

سو مساجد فنڈ میں ایک ہزار سے اوپر وعدہ جات لکھوانے والی ممبرات کی فہرست۔

۱۔ محترمہ بشریٰ نعیم صاحبہ۔۱۰۰۰ مارک
۲۔ محترمہ سلیمہ بھٹی صاحبہ۔۱۰۰۰ مارک
۳۔ محترمہ امتہ الجمیل صاحبہ۔۱۵۰۰۰ مارک
۴۔ محترمہ نعیمہ شاہین صاحبہ۔۱۰۰۰ مارک
۵۔ محترمہ گلرخ صاحبہ۔۱۵۰۰ مارک
۶۔ محترمہ ثمینہ الیاس صاحبہ۔۲۰۰۰ مارک
۷۔ عزیزہ مبارکہ مدیحہ (ناصرات)۔۲۰۰۰ مارک
۸۔ محترمہ طاہرہ منظور صاحبہ۔۲۰۰۰ مارک
۹۔ محترمہ شاہدہ خاں صاحبہ۔۱۰۰۰ مارک
۱۰۔ محترمہ نور جہاں غفور صاحبہ۔۲۰۰۰ مارک
۱۱۔ محترمہ فرح اعجاز صاحبہ۔۲۰۰۰ مارک
۱۲۔ محترمہ امتہ الرشید صاحبہ۔۱۰۰۰ مارک

نگر پارکر ہسپتال فنڈ ۔ لجنہ گیسٹ ہاؤس فنڈ

۱۔ محترمہ رضیہ بیگم صاحبہ۔۱۰ اور ۱۰ مارک ادا کئے۔
۲۔ محترمہ مبارکہ فضیلت صاحبہ۔۱۰ اور ۵۰ مارک ادا کئے۔

۳۔ محترمہ نور جہاں غفور صاحبہ۔ ۱۰اور ۲۰مارک ادا کئے۔

۴۔ محترمہ طاہرہ منظور صاحبہ۔ ۲۲اور ۲۰مارک ادا کئے۔

۵۔ محترمہ عذرہ پروین صاحبہ۔ ۱۰اور ۱۰مارک ادا کئے۔

۶۔ محترمہ فرح اعجاز صاحبہ۔ ۱۰اور ۱۰مارک ادا کئے۔

۷۔ محترمہ منصورہ ممتاز صاحبہ۔ ۵اور ۵مارک ادا کئے۔

۸۔ محترمہ شاہدہ خاں صاحبہ۔ ۱۰اور ۵مارک ادا کئے۔

درویشان قادیان فنڈ میں حصہ لینے والی ممبرات

مکرمہ امتہ العزیز یونس صاحبہ نے اپنے وعدہ ۶۰ مارک کی مکمل ادائیگی کر دی۔

مکرمہ امتہ الرشید صاحبہ نے اپنے وعدہ ۱۲۰مارک میں سے ۲۰مارک ادا کئے۔

مکرمہ امتہ الجمیل صاحبہ نے اپنے وعدہ ۶۰ مارک کی مکمل ادائیگی کی۔

مکرمہ بشریٰ رحیم صاحبہ نے اپنے وعدہ ۳۶۰ مارک میں سے ۹۰مارک کی ادائیگی کی۔

مکرمہ بشریٰ فردوس صاحبہ نے اپنے وعدہ ۶۰ مارک میں سے ۲۰مارک ادا کئے۔

مکرمہ گلرخ صاحبہ نے اپنا مکمل وعدہ ۱۲۰مارک ادا کیا۔

مکرمہ نعیمہ شاہین صاحبہ نے اپنا مکمل وعدہ ۱۳۰مارک ادا کیا۔

مکرمہ راشدہ احمد صاحبہ نے اپنے وعدہ ۶۰ مارک میں سے ۲۰مارک کی ادائیگی کی۔

مکرمہ رضیہ بیگم صاحبہ نے اپنا مکمل وعدہ ۱۲۰مارک ادا کیا۔

مکرمہ شفقت خالد صاحبہ نے اپنے وعدہ ۶۰ مارک میں سے ۲۰مارک ادا کئے۔

مکرمہ طلعت احمد صاحب نے اپنے وعدہ ۱۶۰مارک میں سے ۴۰مارک ادا کئے۔

مکرمہ طاہرہ منور صاحبہ نے اپنا وعدہ ۵۰ مارک مکمل ادا کیا۔

مکرمہ زرقا ناصر صاحبہ نے اپنے وعدہ ۶۰ مارک میں سے ۲۰مارک کی ادائیگی کی۔

لجنہ اماء اللہ Soltau

وعدہ جات سو مساجد تحریک

صدر: مکرمہ منیرہ امتیاز صاحبہ ۱۵۰۰مارک

جنرل سیکرٹری و تحریکات: مکرمہ نذیر اختر صاحبہ رانا ۱۵۰۰ مارک

سیکرٹری مال، تجنید و تبلیغ: مکرمہ رخسانہ سمیع ۲۰۰۰ مارک

سیکرٹری نمائش و ضیافت: مکرمہ طاہرہ ناصر صاحبہ ۵۰۰ مارک۔

سیکرٹری خدمت خلق و وقار عمل: مکرمہ ناصرہ ظفر صاحبہ۔

ناصرات: عزیزہ عنبرین صاحبہ

لجنہ اماء اللہ BadOldesloe

مجلس عاملہ اور

وعدہ جات سو مساجد تحریک

صدر: مکرمہ تنویر الاسلام صاحبہ ۱۵۰۰ مارک۔

جنرل سیکرٹری: مکرمہ ملکہ وجیہہ صاحبہ۔

سیکرٹری مال: آسیہ شفقت صاحبہ ۲۰۰ مارک

سیکرٹری تعلیم و تربیت: تنویر الاسلام صاحبہ

سیکرٹری تحریکات: مکرمہ رخسانہ انور صاحبہ ۱۵۰۰ مارک۔

سیکرٹری خدمت خلق: حمیدہ بیگم صاحبہ ۸۰۰ مارک۔

لجنہ اماء اللہ ہلڈن

صدر و جنرل سیکرٹری: مکرمہ پروین کوکب صاحبہ۔

مجلس لجنہ اماء اللہ Muhlheim/Ruhr

قیام: ۳۱۔ دسمبر ۱۹۸۹ء

تحریک سو مساجد فنڈ

صدر: مکرمہ امتہ الوہاب ضیاء صاحبہ ۱۵۰۰ مارک

مکرمہ نجمہ طارق صاحبہ ۳۰۰۰ مارک۔

لجنہ اماء اللہ سیل ہاؤزن

تاریخ قیام: ۱۹۸۷ء

یہ برانچ Seligan Stadt کے ساتھ منسلک تھی مگر تعداد بڑھنے کی وجہ سے برانچ الگ کر دی گئی۔ یہاں پہلی صدر مکرمہ امینہ مرزا منتخب ہوئیں۔ ۱۹۸۹ء ۱۹۸۷ء

جنرل سیکرٹری: مکرمہ ناصرہ قریشی صاحبہ۔ مکرمہ جمیلہ خلیق صاحبہ۔ سیکرٹری مال: مکرمہ بشریٰ صدیقی صاحبہ

دوسرے انتخاب میں مکرمہ ناصرہ قریشی صاحبہ صدر منتخب ہوئیں۔ دوسرے عاملہ کے ممبران کے نام یہ ہیں۔

جنرل سیکرٹری: مس نائلہ محمودہ تزین صاحبہ۔ سیکرٹری ناصرات: مکرمہ مس روبینہ خان صاحبہ۔ سیکرٹری مال: مکرمہ عائشہ خان صاحبہ۔ سیکرٹری تبلیغ و تربیت: مکرمہ ناصرہ قریشی صاحبہ۔ سیکرٹری تحریکات: مس نبیلہ تزین صاحبہ۔ سیکرٹری تعلیم: مکرمہ امتہ القیوم صاحبہ۔ سیکرٹری صحت جسمانی: مکرمہ قدسیہ میمونہ صاحبہ

صد سالہ جوبلی:

صد سالہ جوبلی کے اہتمام میں ۳۰ خواتین اور دو بچے شامل ہوئے جن میں ۱۰ جرمن عیسائی خواتین مدعو تھیں انہوں نے تمام پروگرام بڑے ذوق شوق سے سنا۔ نیشنل صدر بھی اس پروگرام میں شریک ہوئیں اسسٹنٹ سیکرٹری ٹرانسلیشن مس بشریٰ احمد بھی اس تبلیغی نشست میں ترجمان کے فرائض سر انجام دیتی رہیں۔ لوکل صدر صاحبہ نے اسلامی اصول کی فلاسفی کا خلاصہ پیش کیا۔

شعبہ تبلیغ:

صدر صاحبہ نے سات عدد جرمن قرآن پاک خرید کر جرمنوں کو تحفے میں دیئے نیز مندرجہ ذیل لٹریچر تقسیم کیا۔

قرآن پاک کے منتخب اقتباسات: ۱۰ عدد۔

اسلام میں عورت کا مقام: ۶ عدد

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم "عورتوں کی آزادی کے علم بردار" کی آزادی کے علمبردار: ۳ عدد

پردے پر مضمون: ۱۰ عدد

Der Islam: ۳عدد

اسلامی اصول کی فلاسفی: ۳عدد

مندرجہ ذیل جرمن خواتین زیر تبلیغ رہیں۔

مسز ڈیوفر سکول ٹیچر۔ مسز بوئس سکول ٹیچر۔ مسز شمہ چرچ کی ممبر۔ مسز فلیس۔ مسز ریزے کالج پروفیسر۔ مسز یوک ٹیچر۔ مسز ناصرہ قریشی صاحبہ، مس نبیلہ اور مس نائلہ۔ ان جرمن خواتین کے ساتھ مل کر غریبوں کے لئے سلائی کی۔ ان مجالس میں ان کو پاکستانی کلچر اور تہذیب و تمدن کی وضاحت کا موقعہ بھی ملا۔

شعبہ تعلیم:

۱۵ میں سے گیارہ ممبرات نے نصاب یاد کرکے امتحان دیا اور اچھے نمبر حاصل کئے۔ بچوں کو یسرنا القرآن اور قرآن پاک کا درس مسز ناصرہ قریشی صاحبہ اور مکرمہ امینہ مرزا صاحبہ اور مس نائلہ محمود تزین اور مکرمہ امتہ القیوم نے دیا۔ چھ بچوں کو قرآن پاک کے ختم کروایا۔

شعبہ مال:

مندرجہ ذیل لجنات و ناصرت نے اکتوبر ۸۸ تا ستمبر ۸۹ کے چندہ جات مارچ میں ادا کر کے صف اول کی ٹرافی اور اعزازی سرٹیفیکٹس حاصل کئے۔

۱۔ مکرمہ ناصرہ قریشی صاحبہ ۲۔ مس نائلہ محمودہ تزین صاحبہ ۳۔ مس نبیلہ تزین صاحبہ ۴۔ مکرمہ قدسیہ میمونہ صاحبہ۔ ۵۔ مکرمہ زاہدہ نجم ۶۔ مکرمہ ممتاز ملک صاحبہ ۷۔ مکرمہ نزہت ادا قریشی صاحبہ۔ ۸۔ مکرمہ زینب بٹ صاحبہ۔ ۹۔ مکرمہ امینہ مرزا صاحبہ

ناصرات

۱۔ عزیزہ کنول خان صاحبہ ۲۔ عزیزہ سنبل خان صاحبہ ۳۔ عزیزہ ملیحہ نجم صاحبہ ۴۔ عزیزہ عروج ملک صاحبہ ۵۔ عزیزہ مجیدہ ملک صاحبہ۔

مندرجہ ذیل ممبرات ماہ رمضان میں تحریک جدید۔ وقف جدید کا چندہ سو فیصد ادا کر دیتی ہیں۔

۱۔ مکرمہ ناصرہ قریشی صاحبہ۔ ۲۔ مکرمہ امینہ مرزا صاحبہ۔ ۳۔ مکرمہ مس نائلہ محمود تزین صاحبہ۔ ۴۔ مس نبیلہ تزین صاحبہ۔ ۵۔ مکرمہ قدسیہ میمونہ صاحبہ۔ ۶۔ مکرمہ زاہد نجم صاحبہ۔ ۷۔ مکرمہ زینب بٹ صاحبہ ۸۔ مکرمہ نزہت آراء قریشی صاحبہ۔ ۹۔ مکرمہ بشریٰ شکور صاحبہ۔ ۱۰۔ مس عائشہ خان۔ ۱۱۔ مکرمہ ممتاز ملک صاحبہ۔ ۱۲۔ مکرمہ وحیدہ خان صاحبہ۔ ۱۳۔ مکرمہ روبینہ خان صاحبہ۔ ۱۴۔ مکرمہ

امتہ القیوم صاحبہ۔ ۱۵۔ مکرم امتہ الصبور صاحبہ۔ ۱۶۔ مکرمہ امتہ الودود صاحبہ

مکرمہ بشریٰ شکور صاحبہ نے افریقہ فنڈ میں ۵۰ مارک ادا کئے نیز قادیان کے طلبا وظائف میں ایک جوڑی بندے دیئے۔

لجنہ اماءاللہ

آوگس برگ Augsburg

لجنہ آوگس برگ کا قیام مئی ۱۹۸۹ء میں ہوا اور پہلی صدر مکرمہ تنویر جبار صاحبہ منتخب ہوئیں۔ مئی ۱۹۸۹ء سے تا حال۔ اس سے قبل میونخ جماعت کے ساتھ ہی یہاں کی لجنہ شامل تھیں۔ ممبران مجلس عاملہ کے نام یہ ہیں:۔

جنرل سیکرٹری: مکرمہ زاہدہ صدیقی صاحبہ۔ سیکرٹری مال: مکرمہ عابدہ بشارت صاحبہ۔ سیکرٹری مصباح: مکرمہ عابدہ بشارت صاحبہ۔ سیکرٹری ضیافت: مکرمہ الف خان صاحبہ۔ سیکرٹری تحریکات: مکرمہ رضیہ شاد صاحبہ۔

تمام لجنات بے حد تعاون کرنے والی ہیں۔

لجنہ ہال کی تحریک میں مارچ ۱۹۸۹ء تک مکرمہ تنویر جبار صاحبہ اور مکرمہ سلمی رشدی صاحبہ نے ۱۰۰ مارک سے زیادہ رقم ادا کی دونوں کے وعدہ جات الگ الگ ۵۵۰ مارک کے تھے۔

ان ممبرات کے نام جنہوں نے ۱۹۸۹ء اور ۱۹۹۰ء میں تحریک جدید کے وعدہ جات کی سوفیصد ادائیگی رمضان تک کی۔

۱۔ مکرمہ تنویر جبار صاحبہ۔ ۲۔ مکرمہ عابدہ انیس صاحبہ۔ ۳۔ مکرمہ زاہدہ صدیقی صاحبہ۔ ۴۔ مکرمہ برگیٹے صدیقی صاحبہ۔ ۵۔ مکرمہ نذیر خان صاحبہ۔ ۶۔ مکرمہ محمودہ صاحبہ۔ ۷۔ مکرمہ رخسانہ صاحبہ۔ ۸۔ مکرمہ رضیہ شاد صاحبہ۔

ان ممبرات کے نام جنہوں نے ۱۰۰ مساجد کے وعدہ جات ۱۵۰۰ مارک اور ہزار مارک ۱۰ سال میں ادا کرنے ہیں۔

۱۔ مکرمہ سلمی رشدی صاحبہ وعدہ ۱۲۰۰ مارک۔ ۲۔ مکرمہ برگیٹے صدیقی صاحبہ ۱۰۰۰ مارک۔

۳۔ مکرمہ عابدہ انیس صاحبہ ۱۰۰۰ مارک۔ ۴۔ مکرمہ تنویر جبار صاحبہ ۱۵۰۰ مارک۔
قادیان کے احمدی طلباء و طالبات کے نام وظائف جاری کرنے کی سکیم میں تنویر جبار صاحبہ نے حصہ لیا۔

لجنہ اماءاللہ بوخولٹ Bocholt

یہاں لجنہ کا قیام ۸۔ فروری ۱۹۸۸ء کو ہوا۔ اس میں Bocholt اور بورکن کی لجنہ اکھٹی تھیں جب اکٹھی تھیں تو ان عاملہ ممبرز نے کام کیا تھا۔
۱۔ صدر لجنہ مکرمہ جمیلہ بیگم صاحبہ۔ ۲۔ جنرل سیکرٹری ساجدہ جاوید صاحبہ۔ ۳۔ سیکرٹری تعلیم و تربیت مکرمہ فرحت یاسمین صاحبہ۔ ۴۔ سیکرٹری ناصرات خالدہ بیگم صاحبہ۔ ۵۔ سیکرٹری مال ساجدہ پروین صاحبہ۔ سیکرٹری نمائش مکرمہ عطیہ بانو صاحبہ
اپریل ۱۹۹۰ء جماعت علیحدہ ہوگئی اور نئی عاملہ کا انتخاب ہوا جس میں عاملہ ممبرز یہ بنیں۔
صدر لجنہ مکرمہ جمیلہ بیگم صاحبہ ۱۹۸۸ء سے کام کر رہی ہیں۔
سیکرٹری ناصرات مکرمہ شاہدہ مبشر نے ۱۹۹۰ء اپریل تک کام کیا اور اب مکرمہ عظمی منیر کام کر رہی ہیں۔
سیکرٹری مال مکرمہ رضوانہ حمید صاحبہ ۱۹۹۰ء سے کام کر رہی ہیں۔
سیکرٹری وقار عمل و تعلیم و تربیت مکرمہ یاسمین صاحبہ ۱۹۸۸ء سے کام کر رہی ہیں۔
سیکرٹری تحریک جدید و وقف جدید مکرمہ طاہرہ رشید ۱۹۹۰ء سے کام کر رہی ہیں۔
سیکرٹری تبلیغ مکرمہ امتہ الشکور صاحبہ ۱۹۹۰ء سے کام کر رہی ہیں۔
سیکرٹری خدمت خلق مکرمہ ناصرہ حق صاحبہ ۱۹۹۰ء سے کام کر رہی ہیں۔
سیکرٹری ضیافت مکرمہ زینب بی بی صاحبہ
سیکرٹری نمائش مکرمہ عطیہ بانو صاحبہ ۱۹۸۸ء سے کام کر رہی ہیں۔
سیکرٹری مصباح مکرمہ امتہ المتین صاحبہ ۱۹۹۰ء سے کام کر رہی ہیں۔
سیکرٹری وصیت مکرمہ جمیلہ بیگم صاحبہ
جن شعبوں نے قابل تعریف کام کیا ان کے نام مندرجہ ذیل ہیں۔

صدر مکرمہ جمیلہ بیگم صاحبہ۔ سیکرٹری تجنید و جنرل سیکرٹری مکرمہ ساجدہ جاوید صاحبہ۔ سیکرٹری مال مکرمہ رضوانہ حمید صاحبہ۔ سیکرٹری وقف جدید و تحریک جدید و سو مساجد مکرمہ طاہرہ رشید صاحبہ۔ سیکرٹری تعلیم و تربیت فرحت یاسمین صاحبہ

ان ممبرات کے نام جو ہر سال ماہ رمضان المبارک میں سو فیصد چندہ ادا کرتی رہی ہیں۔

۱۔ مکرمہ جمیلہ بیگم صاحبہ ۲۔ مکرمہ ساجدہ جاوید صاحبہ۔ ۳۔ مکرمہ ساجدہ پروین صاحبہ۔ ۴۔ مکرمہ عطیہ بانو صاحبہ۔ ۵۔ مکرمہ فرحت یاسمین صاحبہ۔ ۶۔ مکرمہ رضوانہ حمید صاحبہ۔ ۷۔ مکرمہ شاہدہ مبشر صاحبہ۔ ۷۔ مکرمہ زینب بی بی صاحبہ۔ ۸۔ مکرمہ ناصرہ حق صاحبہ۔ ۱۰۔ مکرمہ امتہ المتین صاحبہ۔ ۱۱۔ مکرمہ عظمیٰ منیر صاحبہ۔ ۱۲۔ مکرمہ امتہ الشکور صاحبہ۔ ۱۳۔ مکرمہ طاہرہ رشید صاحبہ۔ ۱۴۔ مکرمہ ثریا بیگم صاحبہ۔ ۱۵۔ مکرمہ ثمینہ انجم صاحبہ۔ ۱۶۔ مکرمہ صدیقہ بٹ صاحبہ۔

ان ممبرات کے نام جنہوں نے قادیان کے احمدی طلباء و طالبات کے نام وظائف جاری کرنے کی سکیم میں حصہ لیا۔

۱۔ جمیلہ بیگم صاحبہ۔ ۲۔ مکرمہ طاہرہ رشید صاحبہ۔ ۳۔ مکرمہ ناصرہ حق صاحبہ۔ ۴۔ مکرمہ امتہ المتین صاحبہ۔ ۵۔ مکرمہ امتہ الشکور صاحبہ۔ جمیلہ بیگم اپنے مرحوم خاوند کی طرف سے بھی ادا کرتی ہیں۔

ان ممبرات کے نام جنہوں نے سو مساجد تحریک کے وعدہ جات لکھوائے ہیں۔

مکرمہ جمیلہ بیگم صاحبہ ۱۵۰۰ مارک۔ مکرمہ عطیہ بانو صاحبہ ۱۰۰۰ مارک۔ مکرمہ فرحت یاسمین صاحبہ ۲۰۰۰ مارک۔ مکرمہ ساجدہ جاوید صاحبہ ۱۰۰۰ مارک۔ مکرمہ رضوانہ حمید صاحبہ ۱۰۰۰ مارک۔ مکرمہ شاہدہ مبشر صاحبہ ۱۰۰۰ مارک۔ مکرمہ زینب بی بی ۱۰۰۰ مارک۔ مکرمہ ناصرہ حق صاحبہ ۱۰۰۰ مارک۔ مکرمہ امتہ المتین صاحبہ ۱۰۰۰ مارک۔ مکرمہ عظمیٰ منیر صاحبہ ۱۰۰۰ مارک۔ مکرمہ طاہرہ رشید صاحبہ ۱۰۰۰ مارک۔ مکرمہ ثریا بیگم صاحبہ ۱۰۰۰ مارک۔ مکرمہ امتہ الشکور صاحبہ ۱۰۰۰ مارک۔

ان ممبرات کے نام جنہوں سو فیصد ادائیگی کر دی ہے۔

مکرمہ ثریا بیگم صاحبہ ۱۰۰۰ مارک صف دوم۔ مکرمہ امتہ المتین صاحبہ ۱۰۰۰ مارک صف دوم۔

باقی لجنات باقاعدگی سے ہر ماہ ادا کرتی ہیں۔

لجنہ اماء اللہ Rüsselsheim

یہ مجلس ۲۔نومبر۱۹۸۹ء کو بنی۔
مجلس عاملہ کے اراکین کے نام۔
صدر مکرمہ نعیمہ ملک صاحبہ۔ جنرل سیکرٹری و خدمت خلق مکرمہ صداقت وسیم صاحبہ۔ سیکرٹری ناصرات مکرمہ آنسہ وقاص صاحبہ۔ سیکرٹری مال مکرمہ روبینہ طارق صاحبہ۔ سیکرٹری وقف عارضی مکرمہ منصورہ وسیم صاحبہ۔ سیکرٹری تعلیم و تربیت مکرمہ پروین اختر صاحبہ۔ سیکرٹری تجنید مکرمہ راشدہ ارشد صاحبہ۔ سیکرٹری ضیافت مکرمہ فریدہ اعوان صاحبہ۔ سیکرٹری وقار عمل مکرمہ رضوانہ شاہد صاحبہ۔ سیکرٹری سپورٹس مکرمہ شلہ ناصر صاحبہ۔
سو مساجد تحریک کے وعدہ جات
مکرمہ راشدہ محمود صاحبہ۱۰۰۰مارک۔ مکرمہ نسیمہ ملک صاحبہ ۱۵۰۰مارک۔ مکرمہ صداقت وسیم صاحبہ ۱۰۰۰مارک۔ مکرمہ فوزیہ محمود صاحبہ ۱۶۰۰مارک۔ مکرمہ آنسہ وقاص صاحبہ ۱۵۰۰مارک۔
مکرمہ بشرہ فرزانہ صاحبہ ۱۰۰۰مارک۔ مکرمہ مریم صدیقہ صاحبہ ۱۰۰۰ مارک۔ مکرمہ منورہ وسیم صاحبہ ۱۰۰۰مارک۔

لجنہ اماء اللہ روٹلنگن

۱۹۸۶ء میں یہاں پہلی بار لجنہ قائم کی گئی اس وقت جماعت کا نام Balinge تھا۔ اس وقت چار عاملہ ممبرز تھیں۔ جب کہ لجنہ کی کل تعداد پانچ تھی۔ اس کے بعد ۱۹۹۰ء میں جماعت کے کافی زیادہ پھیلاؤ کے پیش نظر جماعت کی دو الگ شاخیں بنادی گئی۔ یعنی جماعت بالنگن اور جماعت روئیٹلنگن۔
۱۹۸۹ء میں مسعودہ پروین بھٹی صاحبہ صدر منتخب ہوئیں الیکشن صدر صاحبہ کی موجودگی میں ہوا۔ جب کہ باقی عاملہ نیشنل صدر کوثر شاہین ملک صاحبہ کی موجودگی میں ۱۹۹۰ء میں بنائی گئی۔ جن کی ترتیب یوں ہے۔
صدر لجنہ و سیکرٹری مال مکرمہ مسعودہ پروین بھٹی صاحبہ۔ سیکرٹری تجنید و جنرل سیکرٹری مکرمہ طاہرہ ذکیہ غزل صاحبہ۔ سیکرٹری اصلاح و ارشاد مکرمہ روبینہ مجید صاحبہ۔ سیکرٹری ضیافت مکرمہ منورہ فرحت صاحبہ۔ سیکرٹری ناصرات و سپورٹس مکرمہ نصیرہ ارشد صاحبہ۔ سیکرٹری تعلیم و تربیت و تبلیغ امینہ انور صاحبہ۔ سیکرٹری وقار عمل امتہ العزیز صاحبہ۔ سیکرٹری وصیت مکرمہ سکینہ بیگم صاحبہ۔

فہرست چندہ دہندگان برائے سال ۱۹۸۶ء تا ۱۹۹۰ء
تحریک جدید میں چندہ ادا کرنے والی لجنات کے نام۔

مکرمہ روبیہ مجید صاحبہ ۲۵ مارک۔ مکرمہ طاہرہ ذکیہ صاحبہ ۲۰ مارک۔ مکرمہ مسعودہ پروین بھٹی صاحبہ ۲۰ مارک۔ مکرمہ ہارونہ میمونی صاحبہ ۹ مارک۔ مکرمہ روبینہ مجید صاحبہ ۳۵ مارک۔ مکرمہ ماریون احمد صاحبہ ۹۰ مارک۔ مکرمہ روبینہ مجید صاحبہ ۵۰ مارک۔ مکرمہ روبینہ مجید سالک صاحبہ ۲۰ مارک۔ مکرمہ طاہرہ ذکیہ کھرل صاحبہ ۲۰ مارک۔ مکرمہ ماریون احمد ۳۰ مارک۔ مکرمہ سعدیہ رفعت اسلم صاحبہ ۶ مارک۔ مکرمہ ثریا اسلم صاحبہ ۶ مارک۔ مکرمہ مسرت قیوم صاحبہ ۱۵ مارک۔ مکرمہ امتہ الشکور صاحبہ ۱۰ مارک۔ مکرمہ ثریا اسلم صاحبہ ۷ مارک۔ مکرمہ سعدیہ اسلم ۷ مارک۔ مکرمہ نصرت بیگم صاحبہ ۲۰ مارک۔ مکرمہ صفیہ بیگم صاحبہ ۱۰ مارک۔ مکرمہ شاہدہ جبیں شاد صاحبہ ۲۰ مارک۔ مکرمہ نگہت خالد صاحبہ ۲۰ مارک۔ مکرمہ روبینہ مجید صاحبہ ۷۵ مارک۔ مکرمہ نصرت اعجاز صاحبہ ۴۵ مارک۔ مکرمہ نصرت بی بی گل صاحبہ ۵۰ مارک۔ مکرمہ روبینہ مجید صاحبہ ۸۰ مارک۔ مکرمہ مسعودہ پروین بھٹی صاحبہ ۵۰ مارک۔ مکرمہ طاہرہ ذکیہ کھرل صاحبہ ۴۰ مارک۔ مکرمہ نگہت خالد صاحبہ ۲۳ مارک۔ مکرمہ ثریا اسلم صاحبہ ۱۰ مارک۔ مکرمہ سعدیہ اسلم صاحبہ ۱۰ مارک۔ مکرمہ سکینہ یوسف صاحبہ ۱۰۰ مارک۔ مکرمہ نصیرہ ارشد صاحبہ ۱۰۰ مارک۔ مکرمہ مریم بیگم صاحبہ ۱۰ مارک۔ مکرمہ بشارت شمیم ۱۰ مارک۔ مکرمہ امتہ المتین صاحبہ ۱۰ مارک۔ مکرمہ امتہ الشکور صاحبہ ۶۰ مارک۔ مکرمہ شاہدہ جبیں شاد صاحبہ ۴۴ مارک۔ مکرمہ نسیم بیگم صاحبہ ۲۰ مارک۔ مکرمہ منصورہ نصیر صاحبہ ۲۵ مارک۔ مکرمہ نصیرہ ارشد صاحبہ ۵۰ مارک۔ مکرمہ سکینہ بی بی صاحبہ ۵۰ مارک۔

وقف جدید میں چندہ ادا کرنے والی لجنات کے نام

مکرمہ ثریا اسلم صاحبہ ۱۲ مارک۔ مکرمہ سعدیہ رفعت اسلم صاحبہ ۱۲ مارک۔ مکرمہ ہارونہ میمونی صاحبہ ۵ مارک۔ مکرمہ روبینہ مجید صاحبہ ۱۸ مارک۔ مکرمہ طاہرہ ذکیہ صاحبہ ۱۱ مارک۔ مکرمہ ماریون احمد صاحبہ ۱۲ مارک۔ مکرمہ مسعودہ پروین بھٹی صاحبہ۔ مکرمہ روبیہ مجید صاحبہ ۱۲ مارک۔ مکرمہ شاہدہ جبیں صاحبہ ۱۲ مارک۔ مکرمہ امتہ الشکور صاحبہ ۶ مارک۔ مکرمہ صفیہ بیگم صاحبہ ۶ مارک۔ مکرمہ سعدیہ رفعت اسلم صاحبہ ۷ مارک مکرمہ روبیہ مجید سالک صاحبہ ۵ مارک مکرمہ ماریون احمد صاحبہ ۶ مارک مکرمہ نصرت اعجاز صاحبہ ۶ مارک مکرمہ صفیہ بی بی صاحبہ ۷ مارک۔ مکرمہ مکرمہ نصیرہ ارشد

صاحبہ ۱۰مارک۔ مکرمہ سکینہ بی بی صاحبہ ۱۰مارک۔
یورپیئن سنٹر میں حصہ لینے والی لجنات کے نام
مکرمہ مسعودہ پروین بھٹی صاحبہ ۵۰۰مارک۔
نگرپارکر ہسپتال میں حصہ لینے والی لجنات کے نام
مکرمہ مسعودہ پروین صاحبہ ۵۰ مارک۔ مکرمہ روبینہ مجید صاحبہ ۱۰مارک اور سویڈش قرآن مجید۔ مکرمہ روبیہ مجید سالک صاحبہ ۲۰ مارک۔ مکرمہ نگہت خالد صاحبہ ۱۰مارک۔ مکرمہ ذکیہ کھرل صاحبہ ۲۵ مارک۔ مکرمہ مسعودہ بٹ صاحبہ ۱۰ مارک۔ مکرمہ شاہدہ جبیں ۵۰ مارک۔ مکرمہ نصرت اعجاز صاحبہ ۲۰مارک۔ مکرمہ مسعودہ پروین صاحبہ ۴۰مارک۔
غریب عوام افریقہ تحریک میں حصہ لینے والی لجنات کے نام
مکرمہ سعدیہ رفعت اسلم صاحبہ کمپیوٹر مشین۔ مکرمہ مسعودہ پروین بھٹی صاحبہ ۳۰مارک اور تحفہ قرآن۔ مکرمہ روبیہ مجید صاحبہ تحفہ قرآن۔ مکرمہ روبیہ مجید سالک صاحبہ ۱۰مارک۔
سو مساجد تحریک میں حصہ لینے والی لجنات کے نام
مکرمہ شاہدہ جبیں شاد صاحبہ ۷۵ مارک۔ مکرمہ صفیہ بیگم صاحبہ ۱۰۰ مارک۔ مکرمہ روبیہ مجید ۲۰ مارک۔

لجنہ اماء اللہ بورکن

اپریل ۱۹۹۰ء بک بوخولٹ اور بورکن کی مجالس اکٹھی تھیں۔ اپریل ۱۹۹۰ء میں بورکن کی مجلس الگ بنی۔

صدر لجنہ: مکرمہ تنویر قیصرہ صاحبہ۔ سیکرٹری تحریکات مکرمہ تنویر قیصرہ صاحبہ۔ جنرل سیکرٹری و تبلیغ مکرمہ امتہ الباسط صاحبہ۔ سیکرٹری مال و تجنید مکرمہ ساجدہ پروین صاحبہ۔ سیکرٹری ناصرات مکرمہ خالدہ بیگم صاحبہ۔ سیکرٹری مصباح مکرمہ غزالہ تسلیم صاحبہ۔ سیکرٹری نمائش مکرمہ کلثوم اختر صاحبہ۔

مکرمہ ساجدہ پروین صاحب نے رمضان میں تحریک جدید کی سوفیصد ادائیگی کی۔

وعدہ جات سو مساجد تحریک

۱۔ تنویر قیصرہ صاحبہ ۱۰۰۰مارک۔ ایک عدد طلائی ہار مئی ۱۹۹۰ء کو بھجوایا گیا۔ ہر ماہ ۹ مارک کے

حساب سے ۸۱ مارک بھجوا چکی ہیں اب بھی ماہوار ادائیگی باقاعدگی سے جاری ہے۔ ۲۔ مکرمہ ساجدہ پروین صاحبہ ۰۔۱۵ مارک۔ ۱۳ مارک کے حساب سے ۱۱۷ مارک ادا کر چکی ہیں۔ ۳۔ مکرمہ خالدہ بیگم صاحبہ ۱۵۰۰ مارک ادائیگی ۸۶ مارک۔ ۴۔ مکرمہ ثریا بیگم صاحبہ ۱۰۰۰ مارک ادائیگی ۸۱ مارک۔ ۵۔ مکرمہ مہ جبین خان صاحبہ ۱۰۰۰ مارک ادائیگی ۴۵ مارک۔ ۶۔ مکرمہ غزالہ تسلیم صاحبہ ۱۰۰۰ مارک۔ ادائیگی ۱۳ مارک۔ ۷۔ امتہ الباسط صاحبہ ۱۰۰۰ مارک۔ ۸۔ مکرمہ زبیدہ بیگم صاحبہ ۱۰۰۰ مارک۔ ۹۔ مکرمہ جمیلہ ناہید صاحبہ ۱۰۰۰ مارک۔ ۱۰۔ روبینہ طارق صاحبہ ۱۰۰۰ مارک۔

طلباء و طالبات قادیان کی تحریک میں حصہ لینے والی لجنات کے نام:

۱۔ مکرمہ ساجدہ پروین صاحبہ ۱۰ مارک۔ مکرمہ تنویر قیصرہ صاحبہ ۵ مارک۔ ۳۔ مکرمہ خالدہ بیگم صاحبہ ۲۵ مارک۔ ۴۔ مکرمہ غزالہ تسلیم صاحبہ ۵ مارک۔

لجنہ اماء اللہ راٹنگن

یہاں لجنہ کا قیام ۱۹۸۳ء میں ہوا پہلی صدر محترمہ رضیہ عنبر صاحبہ منتخب ہوئیں جنہوں نے جنوری ۱۹۸۸ء تک کام کیا۔ جنوری ۱۹۸۸ء سے ۱۹۸۹ء تک محترمہ پروین کوکب صاحبہ نے بطور صدر کام کیا۔ خواتین کی تعداد دس اور چار ناصرات ہیں۔ ۱۹۸۹ء میں پھر انتخاب ہوا اور محترمہ منور سلطانہ صدر منتخب ہوئیں۔

عاملہ لجنہ ۱۹۸۹ء

صدر لجنہ اماء اللہ محترمہ منورہ سلطانہ صاحبہ۔ جنرل سیکرٹری محترمہ نگہت مجید صاحبہ۔ سیکرٹری مال محترمہ غزالہ ظہیر صاحبہ۔ سیکرٹری ناصرات محترمہ نگہت مجید صاحبہ۔ سیکرٹری تربیت محترمہ راشدہ ظفر صاحبہ۔ سیکرٹری تبلیغ محترمہ رضیہ عنبر صاحبہ۔ سیکرٹری تحریکات محترمہ طینت رفیق صاحبہ۔ سیکرٹری مصباح محترمہ غزالہ ظہیر صاحبہ۔

ضروری نوٹ۔ مکرمہ رضیہ عنبر صاحبہ سیکرٹری تبلیغ اور محترمہ غزالہ ظہیر صاحبہ سیکرٹری مال نے مثالی اور قابل تعریف کام کیا ہے۔

مکرمہ رضیہ عنبر صاحبہ نے لجنہ ہال میں ۵۰۰ مارک ۱۹۸۹ء تک ادا کر دیا تھا۔

سو مساجد میں مکرمہ منور سلطانہ صاحبہ صدر لجنہ نے ایک ہزار مارک ادا کر دیا ہے۔ اور مکرمہ رضیہ عنبر صاحبہ باقاعدہ سو مساجد کی ادائیگی کر رہی ہیں۔

نام لجنہ۔ منور سلطانہ۔ نگہت مجید۔ رضیہ عنبر۔ طینت رفیق۔ غزالہ ظہیر۔ صدیقہ ظہیر۔ راشدہ ظفر۔ شبانہ مجید۔

نام ناصرات۔ مصورہ ریحانہ۔ صالحہ کوکب۔ روبینہ مجید۔ طاہرہ رفیق۔

مندرجہ بالا تمام بہنیں اور ناصرات ۱۹۸۹ء سے لیکر آج تک رمضان کے مہینہ میں باقاعدگی سے اپنا پورا وعدہ تحریک جدید ادا کرتی رہی ہیں۔

تمام بہنوں نے قادیان کے احمدی طلباء و طالبات کے لئے چندہ تو کئی دفعہ دیا ہے۔ مگر ہر ماہ باقاعدگی سے وظائف جاری نہیں کئے گئے۔

لجنہ اماءاللہ ڈنسن باخ

لجنہ کا قیام ستمبر ۱۹۸۰ء میں ہوا پہلی صدر محترمہ محمودہ شریف خالد صاحبہ منتخب ہوئیں۔ اب اس حلقہ میں خواتین کی تعداد اٹھائیس ہے۔ اس حلقہ کے دو مزید حلقے بنائے گئے ہیں جن کے نام یہ ہیں۔ نمبرا Urbach نمبر۲ Nieder Roden نئی مجلس عاملہ درج ذیل ہے۔
موجود صدر لجنہ اماء اللہ محترمہ رابعہ شفیع صاحبہ۔ جنرل سیکرٹری محترمہ ناصرہ باجوہ صاحبہ (لندن جا چکی ہیں) سیکرٹری مال محترمہ بشریٰ قاضی طاہر صاحبہ۔ سیکرٹری وقار عمل محترمہ زاہدہ یونس صاحبہ۔ سیکرٹری تحریک جدید محترمہ مسعودہ خان صاحبہ (لندن جا چکی ہیں)۔ سیکرٹری نمائش مسنز مبشر باجوہ اور سائرہ مسعود صاحبہ۔ سیکرٹری ناصرات محترمہ طلعت امتہ الرحیم صاحبہ۔ سیکرٹری تعلیم و تربیت محترمہ بشریٰ داؤد صاحبہ۔ سیکرٹری وصایا محترمہ منصورہ الیاس صاحبہ (لندن جا چکی ہیں)۔ سیکرٹری صحت جسمانی کوثر مشتاق صاحبہ۔

لجنہ اماءاللہ روڈ گاؤ

نام صدر۔ مسز امتہ الرشید بھٹی

عاملہ ممبرز کے نام۔

مسز نغمانہ متین صاحبہ۔ مسز مریم صدیقہ صاحبہ۔ مسز شیریں ناصر صاحبہ۔ مس شکیلہ نشاط صاحبہ (۱۹۸۹ء سے تاحال) مس یاقوت کرن صاحبہ (۱۹۹۰ء سے تاحال)

سابقہ۔ مسز مبشرہ شکیل صاحبہ (۱۹۸۹ء سے تاحال)

سابقہ مسز زاہدہ ملک صاحبہ (اگست ۱۹۹۰ء تا حال)

قابل تعریف کام کرنے والا شعبہ۔ شعبہ ناصرات

سیکرٹری ناصرات کا نام۔ مسز مریم صدیقہ صاحبہ

اکتوبر ۸۸ء تا ستمبر ۸۹ء کا لجنہ فنڈ اور اجتماع فنڈ ادا کر کے صف اول کے اعزازی سرٹیفیکٹس حاصل کرنے والی ممبرز کے نام مندرجہ ذیل ہیں۔ لہٰذا اس برانچ کو ٹرافی ملی۔

(لجنہ ممبرز)

۱۔ مسز امتہ الرشید بھٹی
۲۔ مسز شیریں ناصر صاحبہ
۳۔ مسز مریم صدیقہ صاحبہ
۴۔ مس شکیلہ نشاط صاحبہ
۵۔ مسز زرینہ بیگم صاحبہ
۶۔ مسز نعمانہ متین صاحبہ

(ناصرات)

۱۔ مس یاقوت کرن
۲۔ نادیہ شکیل
۳۔ سعدیہ شکیل
۴۔ صائمہ شکور
۵۔ عارفہ شکور

ان ممبرات کے نام جو ہر سال ماہ رمضان میں تحریک جدید کے وعدہ جات ۱۰۰% ادا کرتی رہی ہیں۔

۱۔ سردار بی بی (مرحومہ) صف دوم ۱۹۸۷ء سے تا حال۔
۲۔ حاکم بی بی (مرحومہ) اور امتہ الرشید بھٹی ۱۹۸۹ء سے تا حال۔

لجنہ اماءاللہ اوفن باخ

اس حلقہ کا قیام ۲۶۔ فروری ۱۹۸۷ء میں ہوا۔ پہلی صدر محترمہ منیرہ باجوہ صاحبہ اور محترمہ امتہ الرشید صاحبہ کو سیکرٹری مال منتخب کیا گیا۔ ۱۳۔ دسمبر کو دوبارہ انتخاب ہوئے اور درج ذیل عاملہ وجود میں آئی۔

صدر لجنہ اماء اللہ محترمہ منیرہ باجوہ صاحبہ۔ نائب صدر لجنہ اماء اللہ محترمہ امتہ الودود صاحبہ۔ سیکرٹری مال محترمہ امتہ الرشید صاحبہ۔ سیکرٹری ناصرات محترمہ شازیہ باجوہ صاحبہ۔ سیکرٹری تحریک جدید امتہ الباسط میر صاحبہ۔ سیکرٹری اصلاح و ارشاد محترمہ عائشہ علی صاحبہ۔ سیکرٹری تعلیم و تربیت محترمہ مسز آفتاب احمد صاحبہ۔ سیکرٹری تجنید محترمہ امتہ الصبور صاحبہ۔ سیکرٹری مصباح محترمہ امتہ العلیم صاحبہ۔ جنرل سیکرٹری محترمہ مریم منور صاحبہ۔

عاملہ ممبران لجنہ اماء اللہ حلقہ برگش گلیڈباخ

۱۔ صدر۔ محترمہ امتہ الکریم ملک۔ مارچ ۱۹۸۸ء سے تا حال
۲۔ جنرل سیکرٹری۔ محترمہ رفعت محمود بٹ۔ مارچ ۱۹۸۸ء سے تا حال
۳۔ سیکرٹری مال ۔ محترمہ خالدہ ماجد۔ مارچ ۱۹۸۸ء تا مارچ ۱۹۸۹ء
۴۔ سیکرٹری مال و سیکرٹری تحریکات ۔ محترمہ شازیہ خالد۔ اپریل ۱۹۸۹ء سے تا حال
۵۔ سیکرٹری تعلیم و تربیت۔ محترمہ زاہدہ نفیس۔ مارچ ۱۹۸۸ء سے تا حال
۶۔ سیکرٹری ناصرات۔ محترمہ بشریٰ رفیق۔ جنوری ۱۹۹۱ء سے تا حال
۷۔ سیکرٹری نمائش۔ محترمہ زاہدہ یعقوب۔ جنوری ۱۹۹۱ء سے تا حال
۸۔ سیکرٹری تبلیغ۔ محترمہ زاہدہ نفیس۔ جنوری ۱۹۹۱ء سے تا حال
۹۔ سیکرٹری تبلیغ۔ محترمہ شکرن لودھی (ترکی احمدی بہن)۔ ستمبر ۱۹۹۲ء سے تا حال
۱۰۔ سیکرٹری تجنید۔ محترمہ امتہ الکریم ملک۔ مارچ ۱۹۸۸ء سے تا حال۔

لسٹ اعزاز سرٹیفکیٹ درجہ دوم
۱۔ محترمہ امتہ الکریم ملک صاحبہ
۲۔ محترمہ منصورہ متین صاحبہ

نوٹ۔ یہ حلقہ مکرم و محترم بشارت محمود صاحب مربی سلسلہ احمدیہ کولون کے زیر سرگردگی مارچ ۱۹۸۸ء میں قائم ہوا تھا۔

لجنہ اماء اللہ ٹریئر

۱۔ صدر۔ بشریٰ محمود صاحبہ ۱۹۸۸ء سے تا حال
۲۔ سیکرٹری تبلیغ۔ فائزہ ظفر صاحبہ
۳۔ جنرل سیکرٹری۔ ناصرہ ظہیر صاحبہ

۴۔ سیکرٹری تربیت۔ نصرت عزیزہ صاحبہ

۵۔ سیکرٹری ضیافت۔ طلعت اکرم صاحبہ

۶۔ سیکرٹری مال۔ شبانہ طاہر صاحبہ

۷۔ سیکرٹری مصباح۔ عائشہ اختر صاحبہ

۸۔ سیکرٹری تحریکات۔ الوینا فاروق صاحبہ

۹۔ سیکرٹری تعلیم۔ امتہ الشافی صاحبہ

۱۰۔ سیکرٹری تجنید۔ رفعت ناصر صاحبہ

۱۱۔ سیکرٹری ناصرات۔ نزہت عباس صاحبہ

تمام بہنیں بہت اچھا کام کر رہی ہیں خصوصاً سیکرٹری صاحبہ تبلیغ فائزہ ظفر قابل تعریف ہیں۔ صد سالہ جوبلی کے موقع پر اخبارات میں جماعتی تعارف کرایا۔ جرمن ہیں مگر اب اردو بولتی ہیں تبلیغی میدان میں سرگرم عمل ہیں۔ جزاکم اللہ تعالیٰ۔

ذکیہ خان صاحبہ Daun نے لجنہ ہال و تحریک جدید میں ادائیگی کی ہے۔ یہ اپنی برانچ DAUN کی کئی سال صدر بھی رہی ہیں۔ اب یہ برانچ ٹریئر کے ساتھ مل چکی ہے۔ ٹریئر کی لجنہ نے مارچ ۸۹ء میں ۱۰۰% فیصد چندہ ادا کیا اور صف اول کی جماعت شمار ہوئی اور سرٹیفکیٹ اور ٹرافی ملی۔

لجنہ کے نام مندرجہ ذیل ہیں۔

صفیہ سلیمان۔ نصرت صدیقہ۔ عائشہ اختر۔ رضیہ عزیز۔ فائزہ ظفر۔ بشریٰ محمود۔ شبانہ طاہر۔ نزہت عباس۔ ناصرہ ظہیر۔

ناصرات کے نام یہ ہیں۔

علیہ۔ فضیلہ عزیز۔ فرح عزیز۔ ثناء ظہیر۔ صدف ظہیر۔

مندرجہ ذیل ممبرات ماہ رمضان میں تحریک جدید کے وعدہ جات ۱۰۰% ادا کرتی ہیں۔

بشریٰ محمود۔ رقیہ عزیز۔ صفیہ سلیمان۔ طلعت اکرم۔ نزہت عباس۔ نصرت صدیقہ۔ امتہ الشافی۔ شبانہ۔ نصرت عزیز۔

قادیان کے طلباء کے نام وظائف مندرجہ ذیل لجنات نے دیئے۔

بشریٰ محمود ۷۰۔ فائزہ ظفر ۱۰۰۔ نصرت صدیقہ ۴۰۔ رضیہ عزیز ۶۰۔ عائشہ اختر ۷۰۔ نزہت عباس ۱۲۰۔ بشریٰ لودھی ۵۰۔ شبانہ طاہر ۱۰۰۔ ناصرہ ظہیر ۱۰۰۔ رفعت لودھی ۵۰۔ امتہ الشافی ۵۰۔ شہناز نعیم ۵۰۔

طلعت اکرم ۱۰۰۔ شبانہ نسرین ۱۰۰۔ انیلا سعید ۱۲۰۔ نصرت عزیز ۵۰۔ علومیہ فاروق ۵۰۔ صفیہ سلیمان ۵۰۔ تسنیم اعجاز ۴۰۔ نعیمہ ۱۰۰۔ غزالہ ۵۰۔

تاریخ لجنہ اماء اللہ میشیڈے

تنظیم لجنہ Meschede کا قیام ۱۹۸۸ء میں عمل میں آیا مگر اس سے قبل بھی لجنہ بہنیں مقامی جماعتی تنظیم میشڈے میں لجنہ کا چندہ یعنی لجنہ فنڈ ادا کرتی تھیں۔ اور دیگر تحریکات (جماعتی) میں حصہ لیتی تھیں۔ محترمہ شہناز اختر غفور جون ۱۹۸۲ء میں جرمنی آکر مقامی جماعت میں شامل ہوئی ۱۹۸۲ء سے ۱۹۸۸ء تک مقامی جماعت کو بھی لجنہ فنڈ ادا کرتی رہیں اور دیگر جماعتی تحریکات میں حصہ لیتی رہیں۔

محترمہ عابدہ افضل صاحبہ جولائی ۱۹۸۲ء میں مقامی جماعت میں شامل ہوئیں اور اگست ۸۲ء سے ۸۸ء تک سیکرٹری مال جماعت مقامی کو لجنہ فنڈ ادا کرتی رہیں۔ اور دیگر تحریکات میں حصہ لیتی رہیں۔

محترمہ حمیدہ مشتاق صاحبہ دسمبر ۱۹۸۴ء میں مقامی جماعت کی ممبر بنی اور ۱۹۸۸ء تک لجنہ فنڈ مقامی سیکرٹری مال جماعت کو ادا کیا دیگر تحریکات میں حصہ لیتی رہیں۔

یہاں لجنہ اماء اللہ کا قیام اپریل ۱۹۸۸ء میں ہوا۔

عاملہ ممبرز کے نام یہ ہیں۔

صدر لجنہ اماء اللہ۔ محترمہ شہناز اختر غفور اپریل ۱۹۸۸ء سے ۱۹۹۰ء تک تمام شعبوں کا کام کیا۔

لجنہ ہال مرکزیہ

جن لجنات نے ۱۹۸۹ء تک ۱۰۰ مارک یا اس سے زائد رقم ادا کی۔

محترمہ شہناز اختر غفور۔ محترمہ عابدہ افضل صاحبہ۔ محترمہ حمیدہ مشتاق صاحبہ۔

جن لجنہ کو اکتوبر ۸۸ء تا ستمبر ۸۹ء کا لجنہ فنڈ' اجتماع فنڈ مارچ ۱۹۸۹ء تک ادا کرکے اعزازی سرٹیفکیٹ ملے۔

محترمہ عابدہ افضل صاحبہ۔ محترمہ حمیدہ مشتاق صاحبہ۔ محترمہ نعیمہ جاوید صاحبہ۔ (ٹرافی مل چکی ہے)

رمضان المبارک میں وعدہ جات تحریک جدید ادا کرنے والی بہنوں کے نام۔

محترمہ شہناز اختر غفور صاحبہ۔ محترمہ عابدہ افضل صاحبہ۔

انہوں نے ۱۹۸۲ء تا ۱۹۹۰ء جن دیگر تحریکات میں بفضلہ تعالیٰ حصہ لیا۔

صد سالہ جوبلی۔ وقف جدید۔ لجنہ ہال مرکزیہ۔ ۱۰۰ مساجد۔ انڈیا بھارت جوبلی۔ واشنگٹن مسجد۔ وظائف

طلبہ قادیان۔ جدید کمپیوٹر پریس، بیوت الحمد، تحریک شدھی، ہالینڈ مسجد، سویڈش ترجمہ قرآن، امدادِ مظلومین
نعیمہ اختر جاوید صاحبہ۔

۱۹۸۸ء دسمبر میں پاکستان سے آکر لجنہ تنظیم میں شامل ہوئیں۔ مارچ ۱۹۸۹ء میں فنڈ لجنہ کی ۱۰۰% ادائیگی کی۔ اجتماعی فنڈ کی بھی صد فیصد ادائیگی کی۔ تحریک جدید۔ وقف جدید کی رمضان المبارک ۹۰ء تک ۱۰۰% ادائیگی کی۔

محترمہ رشیدہ بیگم ملک صاحبہ۔

۱۹۹۰ء جون میں میشیڈے کی برانچ میں راٹنگن سے آکر شامل ہوئیں۔ وہاں پر وہ لجنہ فنڈ صد فیصد ادا کر آئیں۔

۱۹۸۸ء سے ۱۹۹۰ء تک ہماری مجلس میں ناصرات کی عمر کی کوئی بچی نہیں تھی۔ تمام بچیاں ناصرات سے کم عمر کی تھیں۔

۱۔ عزیزہ مہ جبیں افضل (ولادت ۸۶۔۴۔۲۸) نے وقف جدید' تحریک جدید' جوبلی صد سالہ' تحریک شدھی' ہالینڈ مسجد' مظلوموں کی امداد' مسجد واشنگٹن' بھارت افریقہ جوبلی' سو مساجد جرمنی کی تحریکات میں حصہ لیا۔

۲۔ عزیزہ ناہید انجم جاوید (ولادت ۸۴۔۱۰۔۱۳) نے وقف جدید' تحریک جدید' واشنگٹن مسجد' سو مساجد' جوبلی انڈیا افریقہ کی تحریکات میں حصہ لیا۔

۳۔ عزیزہ عارفہ سندس جاوید (ولادت ۸۶۔۱۲۔۴) نے وقف جدید' تحریک جدید' واشنگٹن مسجد' جوبلی بھارت افریقہ' سو مساجد کی تحریکات میں حصہ لیا۔ ۸۹۔۸۸ سے رمضان المبارک میں تحریک جدید کی ادائیگی جاری ہے۔

۴۔ عزیزہ طاہرہ یاسمین جاوید (ولادت ۸۹۔۲۔۷) نے وقف جدید' تحریک جدید' سو مساجد' افریقہ بھارت جوبلی' مسجد واشنگٹن' کی تحریکات میں حصہ لیا۔ نیز تحریک جدید کی ادائیگی رمضان المبارک میں جاری ہے۔

۵۔ عزیزہ ھبتہ الحی سعدیہ غفور (ولادت ۸۹۔۷۔۱۸) نے مظلوموں کی امداد' وقف جدید' تحریک جدید' مسجد واشنگٹن' سو مساجد' جوبلی بھارت افریقہ' تحریک جدید ۹۰۔۸۹ رمضان المبارک میں ادائیگی جاری ہے۔

۶۔ عزیزہ ملیحہ جاوید (ولادت ۹۰۔۴۔۲۷) نے وقف جدید' تحریک جدید' مسجد واشنگٹن' سو مساجد'

افریقہ بھارت جوبلی کی تحریکات میں حصہ لیا۔

وعدہ جات تحریک جدید ۱۹۸۲ء تا ۱۹۹۰ء

لجنہ اماء اللہ Meschede

مسز شہناز اختر غفور صاحبہ۔ مسز عابدہ افضل صاحبہ۔ مسز حمیدہ مشتاق صاحبہ۔ مسز نعیمہ اختر صاحبہ۔

وعدہ جات ۱۰۰ مساجد ۱۹۸۸ء۔ ۱۹۸۹ء

مسز شہناز اختر غفور صاحبہ نے اپنے ۲۰۰۰ وعدہ میں سے ۶۰۰ مارک ادا کئے۔ مکرمہ عابدہ افضل صاحبہ وعدہ ۲۰۰۰ مارک ادائیگی ۲۰۰ مارک۔ مکرمہ حمیدہ بیگم مشتاق صاحبہ وعدہ ۱۰۰۰ مارک، ادائیگی ۴۰۰ مارک۔ مکرمہ نعیمہ اختر جاوید صاحبہ وعدہ ۱۰۰۰ مارک، ادائیگی ۳۰۰ مارک۔ مکرمہ رشیدہ بیگم ملک صاحبہ نے ۱۰۰ مارک ادا کئے۔

ناصرات

عزیزہ مہ جبیں افضل وعدہ ۱۰۰۰ مارک، ادائیگی ۴۰۰ مارک۔ عزیزہ ناہید انجم جاوید وعدہ ۵۰۰ مارک ادائیگی ۲۰۰ مارک۔ عزیزہ عارفہ سندس جاوید وعدہ ۵۰۰ مارک، ادائیگی ۲۰۰ مارک۔ عزیزہ طاہرہ یاسمین جاوید وعدہ ۵۰۰ مارک ادائیگی ۶۰ مارک۔ عزیزہ صبغۃ الحی نے ۲۰۰ مارک ادا کئے۔

نوزائیدہ بچیاں

عزیزہ منزہ حناء غفور نے ۵۰۰ مارک کا وعدہ کیا۔ عزیزہ ملیحہ جاوید نے ۵۰ مارک ادا کئے۔ عزیزہ ثناء جبیں افضل نے ۵۰۰ مارک کا وعدہ کیا۔

ٹوٹل ادائیگی ۲۸۱۰ مارک

وعدہ جات جوبلی بھارت و افریقہ ۱۹۸۹ء۔ ۱۹۹۵ء

محترمہ شہناز اختر غفور صاحبہ وعدہ ۱۰۰۰ مارک، ادائیگی ۲۲۵ مارک۔ محترمہ عابدہ افضل صاحبہ نے ۱۰۰۰ مارک کا وعدہ کیا۔ محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ وعدہ ۱۰۰۰ مارک، ادائیگی ۶۰۰ مارک۔ محترمہ نعیمہ اختر جاوید صاحبہ نے ۲۰ مارک ادا کئے۔

ناصرات

عزیزہ مہ جبیں افضل نے ۱۰۰۰ مارک کا وعدہ کیا۔ عزیزہ انجم جاوید نے ۱۰۰ مارک ادا کئے۔ عزیزہ سندس جاوید نے ۱۰۰ مارک ادا کئے۔ عزیزہ طاہرہ یاسمین جاوید نے ۱۰۰ مارک ادا کئے۔ عزیزہ ہبتہ الحی سعدیہ غفور نے ۲۵۰ مارک ادا کئے۔ عزیزہ ملیحہ جاوید نے ۱۰۰ مارک ادا کئے۔ عزیزہ منزہ حناء غفور نے ۱۰۰ مارک کا وعدہ کیا۔

ٹوٹل وعدہ ۵۱۰۰ مارک۔ ٹوٹل ادائیگی ۱۳۷۵ مارک

وعدہ جات وظائف طلبہ قادیان

محترمہ مسز شہناز اختر غفور نے ۱۵۰ مارک ادا کئے۔ مکرم محمد غفور صاحب نے ۱۵۰ مارک ادا کئے۔ محترمہ عابدہ افضل صاحبہ نے ۲۰۰ مارک ادا کئے۔ محترمہ حمیدہ بیگم مشتاق صاحبہ نے ۱۰۰ مارک ادا کئے۔ محترمہ نعیمہ اختر جاوید صاحبہ نے ۱۲۰ مارک ادا کئے۔ مکرم محمد افضل صاحب نے ۲۰۰ مارک ادا کئے۔

ٹوٹل وعدہ ۹۲۰ مارک۔ ٹوٹل ادائیگی ۹۲۰ مارک

وعدہ جات مظلوموں کی امداد

محترمہ شہناز اختر غفور نے ۵۰ مارک ادا کئے۔ عزیزہ حبتہ الحی سعدیہ غفور نے ۱۰ مارک ادا کئے۔ محترمہ عابدہ افضل صاحبہ نے ۵۰ مارک ادا کئے۔ محترمہ حمیدہ مشتاق صاحبہ نے ۲۰ مارک ادا کئے۔ محترمہ نعیمہ جاوید نے ۱۰ مارک ادا کئے۔ عزیزہ مہ جبیں افضل نے ۵ مارک ادا کئے۔

وعدہ جات مسجد واشنگٹن ۹۰۔۱۹۸۹ء

محترمہ مسز شہناز اختر غفور صاحبہ نے ۲۰۰ مارک ادا کئے۔ عزیزہ حبتہ الحی سعدیہ غفور نے ۵۰ مارک ادا کئے۔ محترمہ عابدہ افضل صاحبہ نے ۱۰۰ مارک ادا کئے۔ عزیزہ مہہ جبین افضل نے ۵۰ مارک ادا کئے۔ محترمہ حمیدہ مشتاق صاحبہ نے ۵۰ مارک ادا کئے۔ محترمہ نعیمہ جاوید صاحبہ نے ۱۰ مارک کا وعدہ کیا۔ عزیزہ ناہید انجم جاوید صاحبہ نے ۱۰ مارک ادا کئے۔ عزیزہ عارفہ سندس جاوید نے ۱۰ مارک ادا کئے۔ عزیزہ طاہرہ یاسمین جاوید نے ۱۰ مارک ادا کئے۔ عزیزہ ملیحہ جاوید نے ۱۰ مارک ادا کئے۔

ٹوٹل وعدہ۔ ۵۰۰ مارک۔ ٹوٹل ادائیگی۔ ۴۹۰ مارک

۳۔ وعدہ کولون مشن

محترمہ عابدہ افضل صاحبہ۔ ۳۰۰ مارک ادا کیئے۔

۳۔ جدید پریس کمپیوٹر تحریک ۱۹۸۵ء

۱۔ محترمہ مسز شہناز صاحبہ۔ ۱۰۵ مارک ادا کیئے۔

۱۳ تحریک وقف نو ۹۰۔۸۸

۱۔ محترمہ مسز عابدہ افضل صاحبہ۔ ۲۔ محترمہ مسز شہناز غفور صاحبہ۔ ۳۔ محترمہ نعیمہ اختر جاوید صاحبہ۔

وقف جدید ۔۸۶ء

۱۔ محترمہ مسز شہناز غفور صاحبہ۔ ۱۰ مارک ادا کیئے۔ ۲۔ محترمہ مسز عابدہ افضل صاحبہ۔ ۱۰ مارک ادا کیے۔ ۳۔ محترمہ حمیدہ مشتاق صاحبہ۔ ۱۰ مارک ادا کیئے۔

وقف جدید ۸۸۔۸۶

۱۔ محترمہ مسز شہناز اختر غفور صاحبہ۔ ۱۵ مارک اور ۲۰ مارک ادا کیئے۔

۲۔ محترمہ مسز عابدہ افضل صاحبہ۔ ۲۰ مارک اور ۲۳ مارک ادا کیئے۔

۳۔ محترمہ مسز حمیدہ مشتاق صاحبہ۔ ۲۰ مارک اور ۲۳ مارک ادا کیئے۔

۴۔ محترمہ مسز مہ جبیں افضل صاحبہ۔ ۱۰ مارک اور ۱۲ مارک ادا کیئے۔

۶۔ بیوت الحمد ۱۹۸۸ء

۱۔ محترمہ مسز شہناز اختر غفور صاحبہ۔ ۱۰۰ مارک ادائیگی کی۔

۲۔ محترمہ مسز عابدہ افضل صاحبہ۔ ۱۰۰ مارک ادائیگی کی۔

۷۔ وعدہ تحریک جدید سال رواں ۸۷ تا ۸۸

۱۔ محترمہ مسز شہناز اختر غفور صاحبہ۔ ۲۲۰ مارک ادا کیئے۔

۲۔ محترمہ مسز عابدہ افضل صاحبہ۔ ۲۰۰ مارک ادا کیئے۔

۳۔ عزیزہ مہ جبیں افضل۔ ۱۰۰ مارک ادا کیئے۔

۴۔ محترمہ مسز حمیدہ مشتاق صاحبہ۔ ۱۰۰ مارک ادا کیئے۔

وعدہ جات وقف جدید بابت سال ۱۹۹۰ء۔۱۹۸۹ء میں ان لجنات نے ادائیگی کی۔

۱۔ محترمہ مسز شہناز اختر غفور صاحبہ۔۵۰ مارک اور ۵۵ مارک ادا کئے۔

۲۔ محترمہ مسز عابدہ افضل صاحبہ۔۵۰ مارک اور ۵۵ مارک ادا کئے۔

۳۔ محترمہ مسز حمیدہ مشتاق صاحبہ۔۴۰ مارک اور ۵۰ مارک ادا کئے۔

۴۔ محترمہ مسز نعیمہ اختر جاوید صاحبہ۔۱۰ مارک اور ۱۰ مارک ادا کئے۔

ان ناصرات کے نام جنہوں نے ادائیگی کی۔

۱۔ عزیزہ مہ جبیں افضل۔۳۰ مارک اور ۳۵ مارک ادا کئے۔

۲۔ عزیزہ ناھید انجم جاوید۔۵ مارک اور ۵ مارک ادا کئے۔

۳۔ عزیزہ عارفہ سندس جاوید۔۵ مارک اور ۵ مارک ادا کئے۔

۴۔ عزیزہ طاہرہ یاسمین جاوید۔۵ مارک ادا کئے۔

۵۔ عزیزہ ہبتہ الحی سعدیہ غفور۔۲۵ مارک ادا کئے۔

وعدہ جات یورپیئن مراکز ۸۷۔۱۹۸۴ء لجنہ اماء اللہ Meschede

۱۔ محترمہ مسز شہناز اختر غفور صاحبہ۔ ۲۰۰ مارک اور طلائی زیور بڑی چوڑیاں ۴ عدد کانٹے ایک جوڑی۔ انگوٹھی ۲ عدد۔ لونگ ۱ عدد۔

۲۔ محترمہ مسز عابدہ افضل صاحبہ۔ طلائی زیور۔ ہار کانٹے ایک جوڑی۔ نتھ ایک عدد۔ ٹکہ ۱ عدد۔ انگوٹھیاں ۲ عدد۔

۳۔ محترمہ مسز حمیدہ مشتاق صاحبہ۔ زیور طلائی۔ انگوٹھی ایک عدد

۲۔ صد سالہ جوبلی فنڈ

۱۔ محترمہ مسز شہناز غفور صاحبہ۔۴۴۰ مارک ادا کئے۔

۲۔ محترمہ مسز عابدہ افضل صاحبہ۔۴۰۰ مارک ادا کئے۔

۳۔ مسز حمیدہ مشتاق صاحبہ۔۵۰ مارک ادا کئے۔

۴۔ عزیزہ مہ جبیں افضل صاحبہ۔۱۰۰ مارک ادا کئے۔

جدید پریس کمپیوٹر تحریک ۱۹۸۵ء

	وعدہ مارک	ادائیگی
شہناز اختر غفور صاحبہ	۱۰۵	۱۰۵ ″

تحریک وقفِ نَو ۱۹۹۰ء ۱۹۸۸ء

۱- عابدہ افضل صاحبہ ۲- شہناز اختر غفور صاحبہ ۳- نعیمہ اختر جاوید صاحبہ

وقف جدید ۱۹۸۸ء ۱۹۸۶ء

	وعدہ سال گذشتہ ۸۷ء	وعدہ سال رواں ۱۹۸۸ء
شہناز اختر غفور صاحبہ	۲۵ مارک ۲۵ ادائیگی	۲۰ مارک ۲۰ ادائیگی
عابدہ افضل صاحبہ	۲۰ " ۲۰ "	۲۳ " ۲۳ "
حمیدہ مشتاق صاحبہ	۲۰ " ۲۰ "	۲۳ " ۲۳ "

وعدہ جات یورپین مراکز لجنہ اماءاللہ

	وعدہ مارک	ادائیگی
۱- شہناز اختر غفور صاحبہ	۲۰۰ "	۲۰۰ مارک ، طلائی زیور (بڑی چوڑیاں) ۴ عدد کانٹے ایک جوڑی ، انگوٹھی ۲ عدد ، لونگ ۱ عدد
۲- عابدہ افضل صاحبہ		طلائی زیور - ہار ۱ عدد ، کانٹے ایک جوڑی ، نتھ ایک عدد ، ٹکہ ۱ عدد ، انگوٹھیاں ۲ عدد
۳- حمیدہ مشتاق صاحبہ		طلائی زیور - انگوٹھی ایک عدد

صدسالہ جوبلی فنڈ

	وعدہ	مارک	ادائیگی
۱- شہناز اختر غفور صاحبہ	۴۱۰	"	۴۱۰+۲۰
۲- عابدہ افضل صاحبہ	۴۰۰	"	۴۰۰
۳- حمیدہ مشتاق صاحبہ	۵۰	"	۵۰
۴- عزیزہ مہ جبیں افضل صاحبہ	۱۰۰	"	۱۰۰

وعدہ کولون مشن

	وعدہ	مارک	ادائیگی
عابدہ افضل صاحبہ	۳۰۰	"	۳۰۰
عزیزہ مہ جبیں افضل	۱۰	مارک	۱۰ ادائیگی

سانحہ اوجڑی کیمپ اسلام آباد پاکستان ۱۹۸۸ء

	وعدہ	مارک	ادائیگی
عابدہ افضل صاحبہ	۱۰۰	"	۱۰۰
شہناز اختر غفور صاحبہ	۵۰	"	۵۰

سویڈش قرآن ۱۹۸۷ء

	وعدہ	مارک	ادائیگی
شہناز اختر غفور صاحبہ	۱۰۰	″	۱۰۰

دارالیتامٰی تحریک ۱۹۸۸ء ۱۹۸۷ء

	وعدہ	مارک	ادائیگی
شہناز اختر غفور صاحبہ	۱۰۰	″	۱۰۰

بیوت الحمد ۱۹۸۸ء

	وعدہ	مارک	ادائیگی
شہناز اختر غفور صاحبہ	۱۰۰	″	۱۰۰
عابدہ افضل صاحبہ	۱۰۰	″	۱۰۰

وعدہ تحریک جدید ۱۹۸۸ء تا ۱۹۸۷ء

	وعدہ	مارک	ادائیگی
شہناز اختر غفور صاحبہ	۲۲۰	″	۲۲۰
عابدہ افضل صاحبہ	۲۰۰	″	۲۰۰
عزیزہ مہ جبیں افضل صاحبہ	۱۰۰	″	۱۰۰
حمیدہ مشتاق صاحبہ	۱۰۰	″	۱۰۰

تحریک شدھی ۱۹۸۸ء - ۱۹۸۷ء

	وعدہ	مارک	ادائیگی
شہناز اختر غفور صاحبہ	۱۰۰	″	۱۰۰
عابدہ افضل صاحبہ	۱۰۰	″	۱۰۰
عزیزہ مہ جبیں افضل	۵۰	″	۵۰

وعدہ لجنہ ہال مرکزیہ ۱۹۸۸ء ۱۹۸۷ء

	وعدہ	مارک	ادائیگی
شہناز اختر غفور صاحبہ	۱۳۵	″	۱۳۵
عابدہ افضل صاحبہ	۲۰۰	″	۲۰۰
حمیدہ مشتاق صاحبہ	۱۲۰	″	۱۲۰

وعدہ ہالینڈ مسجد ۱۹۸۷ء

وعدہ مارک ادائیگی

شہناز اختر غفور صاحبہ	۱۰۰	۶	۱۰۰
عابدہ افضل صاحبہ	۱۰۰	۶	۱۰۰
مہ جبیں افضل صاحبہ	۱۰۰	۶	۱۰۰

لجنہ اماءاللہ گوٹنگن

نومبر۱۹۹۰ء میں باقاعدہ لجنہ کا کام شروع کیا گیا اور لجنہ کے چندہ جات بھی لینے شروع کئے اس سے پہلے ممبرات جماعت کے چندہ جات ادا کرتی رہیں۔ نومبر۱۹۹۰ء میں جب لجنہ کا باقاعدہ کام شروع ہوا اس وقت مندرجہ ذیل صدر اور عاملہ ممبرز چنی گئی۔

صدر لجنہ مکرمہ طاہرہ نورین ناصر صاحبہ۔ جنرل سیکرٹری مکرمہ امتہ الحفیظ صاحبہ۔ سیکرٹری تبلیغ و سیکرٹری تعلیم و تربیت زوباریہ احمد صاحبہ۔ سیکرٹری مال مکرمہ کوثر پروین صاحبہ۔

اس سے پہلے ۱۹۸۸ء میں یہاں ایک فیملی آئیں اس وقت گو لجنہ کا قیام عمل میں نہ آیا تھا مگر یہ جماعت کے چندے ادا کرتی تھیں۔ لجنہ کے باقاعدہ قیام سے پہلے نومبر۱۹۹۰ء تک یہ فیملی تبلیغی سٹال لگاتی رہی اور کافی لٹریچر تقسیم کیا۔ اور قرآن پاک بھی دیئے ان کے نام یہ ہیں۔

مکرمہ امتہ الحفیظ صاحبہ اہلیہ مکرمہ غلام احمد صاحب۔ مکرمہ زوباریہ احمد بنت مکرم غلام احمد صاحب۔ اور ناصرات میں مکرمہ فوزیہ احمد بنت غلام احمد صاحب۔ مکرمہ امتہ الحیٔ صاحبہ بنت غلام احمد صاحب۔ مکرم امتہ الرؤف صاحبہ بنت مکرم غلام احمد صاحب۔

مکرمہ امتہ الحفیظ صاحب اہلیہ غلام احمد صاحب نے ۸۹/۱۹۸۸ء میں تحریک جدید ۴۰۰ مارک ادا کر کے اور پھر ۹۰/۱۹۸۹ء میں ۶۱۰ مارک کی ادائیگی کر کے دفتر اوّل میں شامل ہوئیں۔ اسی طرح ان کے پانچوں بچوں نے بھی ۵۰ مارک تحریک جدید میں ادا کئے۔

لجنہ اماء اللہ شوئیسنگن

یہ حلقہ ۱۹۸۸ء میں (Mannheim) کی جماعت سے الگ ہوا تھا۔ اس وقت کی صدر لجنہ ناصرہ لبنیٰ نذیر صاحبہ تھیں۔ انہوں نے قریباً ایک سال صدر لجنہ کی حیثیت سے کام کیا۔ اس کے بعد صدارت کے فرائض مکرمہ صالحہ جمیلہ صاحبہ کے سپرد ہوئے۔

حلقہ کی ممبرات اور ناصرات کی لسٹ مندرجہ ذیل ہے۔ جنہوں نے اعزازی سرٹیفیکٹس حاصل کئے اور جوبلی کے موقع پر ۲۳ مارچ سے پہلے تمام چندہ جات ادا کر کے ٹرافی بھی حاصل کی۔ اور تحریک جدید کا چندہ ہر سال رمضان میں ادا کر کے حضور کی خدمت میں بھجوائی جانے والی دعائیہ لسٹ میں شامل ہوئیں۔

مکرمہ نادرہ قیصر صاحبہ۔ مکرمہ صالحہ جمیلہ صاحبہ۔ مکرمہ شہناز ناصر صاحبہ۔ مکرمہ فریدہ محمود صاحبہ۔ مکرمہ محمودہ حسین صاحبہ۔ مکرمہ نصرت پروین صاحبہ۔ مکرمہ مبشرہ جبین صاحبہ۔ مکرمہ بشریٰ ظہور صاحبہ۔ مکرمہ عارفہ اعجاز صاحبہ۔ مکرمہ باسط صاحبہ۔ مکرمہ امتہ العزیز صاحبہ۔ مکرمہ امتہ العزیز صاحبہ۔ مکرمہ حمیرا خلیل صاحبہ۔ مکرمہ حسین بی بی صاحبہ۔ مکرمہ سمیرا خلیل صاحبہ۔

لسٹ ناصرات جماعت شوٹ سنگن

۱۔ عزیزہ امتہ الرحیم صاحب بنت مکرم نصیر احمد ناصر صاحب ۲۔ عزیزہ ثمینہ کوثر صاحبہ بنت مکرم اکرام اللہ رانجھا صاحب۔ ۳۔ عزیزہ ظل ہما صاحبہ بنت مکرم خلیل احمد صاحب۔ ۴۔ عزیزہ بشریٰ حنا صاحبہ بنت مکرم خلیل احمد صاحب۔ ۵۔ عزیزہ نادیہ حسین صاحبہ بنت مکرم محمد حسین صاحب۔ ۶۔ عزیزہ فائزہ حسین صاحبہ بنت مکرم محمد حسین صاحب۔ ۷۔ عزیزہ عمارہ حسین صاحبہ بنت مکرم محمد حسین صاحب۔ ۸۔ عزیزہ امتہ التین صاحبہ بنت مکرم ظہور احمد صاحب طاہر ۹۔ عزیزہ فرخ محمود صاحبہ بنت مکرم اقبال محمود صاحب۔ ۱۰۔ عزیزہ سحر محمود صاحبہ بنت مکرم اقبال محمود صاحب۔ ۱۱۔ عزیزہ عاصمہ پرویز صاحبہ بنت مکرم امجد پرویز صاحب۔ ۱۲۔ عزیزہ عظمیٰ پرویز صاحبہ بنت مکرم امجد پرویز صاحب۔

ان تمام ناصرات نے اعزازی سرٹیفیکٹس بھی حاصل کئے تھے اور سندات بھی لی تھیں۔ اسی طرح جوبلی کے موقع پر کھیلوں میں حصہ لے کر اول۔ دوم اور سوم آنے والی بچیوں نے انعام بھی لئے تھے۔ مندرجہ ذیل بہنوں نے لجنہ ہال کا چندہ ادا کیا تھا۔

مکرمہ نادرہ میر صاحبہ ۱۲۰ مارک۔ مکرمہ شہناز ناصر صاحبہ ۱۳۰ مارک۔ مکرمہ نصرت سید صاحبہ ۵۰

مارک۔ مکرمہ محمودہ حسین صاحبہ ۵۰ مارک۔

BranchHildesheim

صدر مکرمہ مہ جبین نسیم صاحبہ

سو مساجد تحریک

ا۔ مکرمہ سردار بیگم صاحبہ ۱۰۰۰ مارک۔ مکرمہ صفیہ بیگم صاحبہ ۱۰۰۰ مارک۔ ۳۔ مکرمہ کنیز بیگم صاحبہ ۲۰۰۰ مارک۔ ۴۔ مکرمہ مہ جبین نسیم صاحبہ ۱۵۰۰ مارک۔ اور ایک سونے کا کڑا جو کہ جماعت کو دے دیا گیا ہے۔ اخبار احمدیہ میں اس کا ذکر آیا ہے۔

درویشان قادیان کے طلباء وطالبات کے وظائف

ا۔ مکرمہ سردار بیگم صاحبہ وعدہ ۵ مارک ماہانہ۔ ۲۔ مکرمہ صفیہ بیگم صاحبہ ۵ مارک ماہانہ۔ ۳۔ مکرمہ کینز بیگم صاحبہ ۵ مارک ماہانہ۔ ۴۔ مکرمہ مہ جبین نسیم صاحبہ ۱۰ مارک ماہانہ۔ مکرمہ بشریٰ طاہر ۱۰ مارک ماہانہ۔ مکرمہ رضیہ مبشر صاحبہ ۱۰ مارک ماہانہ۔

لجنہ اماءاللہ MONTABAUR

قیام ستمبر ۱۹۹۰ء

صدر لجنہ مکرمہ طاہرہ پروین صاحبہ۔ سیکرٹری مال مکرمہ صفیہ اقبال صاحبہ اس وقت صرف ۵ ممبرات تھیں صفیہ اقبال صاحبہ چند سال پہلے احمدی ہوئیں اور خدا کے فضل سے مخلص احمدی ہیں۔

ستمبر ۱۹۹۰ء تا حال

صدر طاہرہ رحمان صاحبہ۔ سیکرٹری مال مکرمہ صفیہ اقبال صاحبہ۔

تحریک جدید میں ہر سال ماہ رمضان میں سو فیصد ادائیگی۔

ا۔ مکرمہ طاہرہ رحمان صاحبہ۔ ۲۔ مکرمہ نصرت مقصود صاحبہ۔ ۳۔ مکرمہ عابدہ پروین صاحبہ۔ ۴۔ مکرمہ امتہ الکریم صاحبہ نجمی۔ ۵۔ ننھی شمسہ رحمان صاحبہ بنت نصیر الرحمن صاحب۔ ۶۔ مکرم امتہ الرشید صاحبہ بنت شیخ مسعود الرحمن صاحب۔ ۷۔ مکرمہ امتہ العزیز مرحوم اہلیہ شیخ مسعود الرحمن

صاحب۔

سو مساجد کے وعدہ جات

مکرمہ طاہرہ رحمان صاحبہ ۱۰۰۰ مارک ادائیگی ۴۵۰ مارک۔ مکرمہ صفیہ اقبال صاحبہ ۱۰۰۰ مارک۔
مکرمہ نصرت مقصود صاحبہ ۱۰۰۰ مارک ادائیگی ۴۰۰ مارک

تبلیغ میں صدر صاحبہ طاہر رحمان نے ۲ ترکی جوان لڑکیوں کو یسرنا القرآن خرید کر پڑھایا اور قرآن تک پہنچایا۔ اب ایک کی شادی ہو گئی ہے اس کو تحفہ ترکی قرآن مجید اور جرمن نماز دی گئی۔ لڑکیوں کے نام ثمرہ بنت بلیڈ احمد شوال بنت بلیڈ احمد آج کل ۲ بہنیں پاکستانی غیر از جماعت پڑھ رہی ہیں۔ نام سمرین و سبین بنت سعید احمد صاحب۔

عورتوں کے لئے RAUSBAH میں ترکی اور جرمنوں کی تبلیغی نشست کا انتظام کیا۔ ریجن کولون کے امیر صاحب ریجنل صدر مسز ناصرہ سلطانہ صاحبہ اور مسز عائشہ محمود صاحبہ نے اس نشست کے لئے مدد کی جزاکم اللہ۔ اسی طرح جماعت کے ممبران محترم منور صاحب، محترم ظفر اقبال صاحب، محترم مقصود احمد شاہد صاحب اور محترم نصیر الرحمٰن صاحب نے بھی مدد کی جزاکم اللہ۔

لجنہ اماء اللہ Eich آئش

تاریخ قیام: مارچ ۱۹۹۰ء

صدر مکرمہ شمیم بشیر صاحبہ۔ نائب صدر و سیکرٹری وصیت مکرمہ رشیدہ بیگم صاحبہ سیکرٹری تعلیم و تربیت مکرمہ شہناز کوثر صاحبہ۔

وعدہ جات سو مساجد تحریک

مکرمہ شمیم احمد صاحبہ ۱۵۰۰ مارک۔ جنرل سیکرٹری و سیکرٹری مال۔ امتہ الرؤف ملک صاحبہ ۱۰۰۰ مارک۔ سیکرٹری نمائش و وقار عمل امتہ الشکور احمد صاحبہ ۱۰۰۰ مارک۔

لجنہ اماء اللہ ALZEY آلزائی

مارچ ۱۹۹۰ء میں قیام عمل میں آیا۔

صدر مکرمہ محبوب جہاں صاحبہ۔ جنرل سیکرٹری، سیکرٹری مال، تحریکات سپورٹس: مکرمہ امتہ التین

شاہد صاحبہ۔ سیکرٹری تعلیم و تربیت، تجنید: مکرمہ شاہدہ پروین صاحبہ۔ سیکرٹری نمائش، ضیافت: مکرمہ ساجدہ خانم صاحبہ۔ سیکرٹری تبلیغ مکرمہ ذکیہ صاحبہ۔

وعدہ جات سو مساجد تحریک

مکرمہ محبوب جہاں صاحبہ ۱۵۰۰ مارک۔ مکرمہ امتہ المتین شاہد صاحبہ ۲۰۰۰ مارک مکرمہ شاہدہ ملک صاحبہ ۳۰۰۰ مارک۔ مکرمہ شاہدہ ملک صاحبہ نے وظیفہ برائے طلباء قادیان ۲۰۰ مارک سالانہ وعدہ کیا۔ ۱۰۰ مارک نقد ادائیگی کی گئی۔ جزاکم اللہ تعالیٰ۔

لجنہ اماءاللہ ڈی برگ

قیام لجنہ ڈی برگ فروری ۱۹۹۰ء

صدر مکرمہ عصمت نسیم صاحبہ فروری ۱۹۹۰ء تا حال۔ جنرل سیکرٹری مکرمہ امتہ الباسط صاحبہ زاہد فروری ۱۹۹۰ء تا حال ۔ سیکرٹری مال مکرمہ مستر سفیر صاحبہ فروری ۱۹۹۰ء تا حال سیکرٹری تعلیم و تربیت مکرمہ امتہ الباسط کریم صاحبہ ۱۹۹۰ء سیکرٹری تحریکات مکرمہ تہمینہ ضیاء صاحبہ۔ مکرمہ ملاحت تنویر صاحبہ سال کے اندر اندر چلی گئیں تا حال امتہ الودود صاحبہ ہیں۔ سیکرٹری نمائش مکرمہ امتہ القیوم صاحبہ ۱۹۹۰ء تا حال۔ سیکرٹری وصیت مکرمہ ریحانہ رفیق صاحبہ ۱۹۹۰ تا حال سیکرٹری ضیافت مکرمہ تبسم النساء صاحبہ ۱۹۹۰ء تا حال

وعدہ جات سو مساجد تحریک

۱۔ مکرمہ عصمت نسیم صاحبہ ۱۵۰۰ مارک۔ ۲۔ مکرمہ امتہ الباسط زاہد صاحبہ ۳۰۰۰ مارک۔ ۳۔ مکرمہ فوزیہ امتہ الواسع صاحبہ ۴۰۰۰ مارک۔ ۴۔ مکرمہ ملاحت تنویر صاحبہ ۵۰۰۰ مارک۔ ۵۔ مکرمہ امتہ الشکور صاحبہ ۶۰۰۰ مارک۔ ۶۔ مکرمہ امتہ الکلثوم صاحبہ ۱۰۰۰ مارک ادائیگی ۱۶۰ مارک۔ ۷۔ مکرمہ طاہرہ نسیم صاحبہ ۵۰۰۰ مارک۔ ۸۔ مکرمہ مسرت منیر صاحبہ ۱۵۰۰ مارک ادائیگی ۱۵۰۰ مارک۔ ۹۔ مکرمہ نسیم اختر صاحبہ ۱۰۰۰ مارک۔ ۱۰۔ مکرمہ محمودہ بیگم صاحبہ ۱۰۰۰ مارک۔ ۱۱۔ مکرمہ ریحانہ رفیق صاحبہ ۵۰۰۰ مارک ادائیگی ۱۰۰ مارک۔ ۱۲۔ مکرمہ تہمینہ ضیا صاحبہ ادائیگی ۱۵۰۰ مارک۔ ۱۳۔ مکرمہ ضیاء قمر ساہی صاحبہ ۱۵۰۰ مارک۔ ۱۴۔ مکرمہ مبارکہ بیگم صاحبہ نورانی ۲۰۰ مارک ادائیگی ۴۰ مارک۔ ۱۵۔ مکرمہ تبسم النساء صاحبہ ۱۰۰۰ مارک ۲۰۰ مارک۔ ۱۶۔ مکرمہ فرح ناز صاحبہ ۱۰۰ مارک

ان ممبرز نے ۱۹۸۹ء تا اکتوبر ۱۹۹۰ء لجنہ فنڈ ' اجتماع فنڈ ' تحریک جدید ' وقف جدید کی ادائیگی کی تھی۔

مکرمہ صالحہ بیگم صاحبہ۔ مکرمہ حامدہ بشریٰ صاحبہ۔ مکرمہ امتہ الٰہی نجم السحر صاحبہ۔ مکرمہ سیدہ رفیقہ باسط صاحبہ۔ مکرمہ رقیہ رشید صاحبہ۔ مکرمہ مسرت جبین صاحبہ۔ مکرمہ امتہ الٰہی صابرہ صاحبہ۔ مکرمہ عزیزہ بیگم صاحبہ۔ مکرمہ سعدیہ پروین صاحبہ۔ مکرمہ بشریٰ پروین صاحبہ۔ مکرمہ وحیدہ امجد صاحبہ۔ مکرمہ نسیم احمد صاحبہ۔ مکرمہ رضیہ منصور صاحبہ۔ مکرمہ صائمہ منصور صاحبہ۔ مکرمہ مریم صدیقہ صاحبہ۔

ناصرات میں سے عزیزہ سیدہ قراۃ العین صاحبہ اور عزیزہ سعدیہ امجد صاحبہ نے ادائیگی کی۔

ماہ رمضان میں چندہ تحریک جدید رمضان شروع ہونے سے پہلے اپنے وعدہ جات مکمل کرنے والی ممبرز۔

مکرمہ صالحہ بیگم صاحبہ۔ مکرمہ حامدہ بشریٰ صاحبہ۔ مکرمہ امتہ الٰہی نجم السحر صاحبہ۔ مکرمہ رفیقہ باسط صاحبہ۔ مکرمہ مسرت جبین صاحبہ۔ مکرمہ رقیہ رشید صاحبہ۔ مکرمہ نسیم احمد صاحبہ۔ مکرمہ وحیدہ امجد صاحبہ۔

ناصرات میں سے عزیزہ سیدہ قرہ العین صاحبہ۔ عزیزہ سعدیہ رشید صاحبہ۔ عزیزہ امتہ الکریم صاحبہ۔ عزیزہ نور السحر صاحبہ (چھوٹی عمر کی بچیاں)

وعدہ جات سو مساجد تحریک

مکرمہ صالحہ بیگم صاحبہ ۱۰۰۰ مارک کی مکمل ادائیگی کی۔

مکرمہ امتہ الٰہی نجم السحر صاحبہ ۱۵۰۰ مارک۔ مکرمہ رفیقہ باسط صاحبہ ۱۰۰۰ مارک۔ مکرمہ رقیہ رشید صاحبہ ۱۰۰۰ مارک۔ مکرمہ مسرت جبین صاحبہ ۱۰۰۰ مارک۔ مکرمہ امتہ الٰہی صابرہ صاحبہ ۱۰۰۰ مارک۔ مکرمہ عزیزہ بیگم صاحبہ ۱۰۰۰ مارک۔ مکرمہ مریم صدیقہ صاحبہ ۱۰۰۰ مارک۔ مکرمہ نجمہ پروین صاحبہ ۲۴۰۰ مارک۔ مکرمہ فرحانہ انجم صاحبہ ۱۰۰۰ مارک۔ مکرمہ نبیلہ وحید صاحبہ ۱۰۰۰ مارک۔ مکرمہ امتہ الشافی صاحبہ ۱۰۰۰ مارک۔

ناصرات میں سے عزیزہ قراۃ العین صاحبہ نے ۵۰۰ مارک کا وعدہ کیا۔

امتہ الٰہی نجم السحر صاحبہ نومبر ۱۹۸۸ء تا اگست ۱۹۸۹ء تک نیشنل سیکرٹری تربیت رہیں۔ پھر ۱۹۸۹ء اگست سے لے کر **تاحال** ـــــ نیشنل سیکرٹری تجنید رہیں۔ مجلس Pfungstadt میں ۱۹۹۰ء تاحال

ادائیگی ۴۰ مارک۔ ۱۷۔ مکرمہ نسیم بیگم نورانی صاحبہ ۱۰۰ مارک ادائیگی ۴۰ مارک۔

تحریک جدید کا چندہ ماہ رمضان میں ادا کرنے والی لجنات کے نام

۱۔ مکرمہ ضیاء قمر صاحبہ ساہی۔ ۲۔ مکرمہ امتہ الکلثوم صاحبہ۔ ۳۔ مکرمہ ریحانہ بشریٰ صاحبہ (لندن چلی گئیں ہیں۔) ۴۔ مکرمہ عصمت نسیم صاحبہ۔ ۵۔ مکرمہ امتہ الباسط زاہد صاحبہ۔ ۶۔ مکرمہ نسیم اختر صاحبہ۔ ۷۔ مکرمہ تبسم النساء صاحبہ۔ ۸۔ مکرمہ فوزیہ امتہ الواسع صاحبہ۔ ۹۔ مکرمہ طاہرہ محمود صاحبہ۔ ۱۰۔ مکرمہ مسرت منیر صاحبہ۔ ۱۱۔ مکرمہ امتہ الباسط کریم صاحبہ۔ ۱۲۔ مکرمہ امتہ الشکور صاحبہ۔ ۱۳۔ مکرمہ تہمینہ ضیاء صاحبہ (لندن چلی گئی ہیں) ۱۴۔ مکرمہ شائلہ احمد صاحبہ۔ ۱۵۔ مکرمہ ملاحت تنویر صاحبہ۔ ۱۶۔ مکرمہ صادقہ محمود صاحبہ۔ ۱۷۔ مکرمہ روبینہ بختیار صاحبہ۔ ۱۸۔ مکرمہ نبیلہ وحید صاحبہ۔ ۱۹۔ مکرمہ محمودہ بیگم صاحبہ۔ ۲۰۔ مکرمہ مسرت آفتاب صاحبہ۔ ۱۲۔ مکرمہ مبارکہ نورانی صاحبہ۔ ۱۳۔ مکرمہ نصرت شمیم صاحبہ۔ مکرمہ فرح ناز صاحبہ۔

لجنہ اماء اللہ Pfungstadt

قیام ۱۰۔ مارچ ۱۹۹۰ء

صدر مکرمہ رفیقہ باسط صاحبہ

عاملہ ممبرز کے نام

جنرل سیکرٹری و تحریکات مکرمہ امتہ الہی نجم السحر صاحبہ۔ سیکرٹری مال حامدہ بشریٰ صاحبہ۔ سیکرٹری تربیت مکرمہ نسیم احمد صاحبہ۔ سیکرٹری تعلیم مکرمہ سیدہ رفیقہ باسط صاحبہ۔ سیکرٹری تجنید مکرمہ رقیہ رشید صاحبہ۔ سیکرٹری ضیافت مکرمہ مسرت جبین صاحبہ۔

پہلے کچھ ممبرز Babenhausen کی جماعت میں تھیں جو اب ہماری جماعت میں شامل ہیں۔ ان ممبرات نے مارچ ۱۹۸۹ء میں تحریک لجنہ ہال میں ۱۰۰ مارک کا وعدہ مارچ میں ادا کر دیا تھا۔ اس کے علاوہ اکتوبر ۱۹۸۸ء تا ستمبر ۱۹۸۹ء میں لجنہ فنڈ' اجتماع فنڈ' تحریک جدید' وقف جدید کے چندے ادا کے صف اول کے اعزازی سرٹیفکٹس حاصل کئے ہیں۔ ان ممبرز کے نام درج ذیل ہیں۔

مکرمہ سیدہ رفیقہ باسط صاحبہ۔ مکرمہ مسرت جبیں صاحبہ۔ مکرمہ امتہ الہی صابرہ صاحبہ۔

ناصرات میں سے مکرمہ سیدہ قراۃ العین صاحبہ۔ مکرمہ امتہ الکریم صاحبہ۔ مہ وش وسیم صاحبہ۔

جنرل سیکرٹری اور تحریکات کی سیکرٹری کا کام کر رہی ہیں۔
سیدہ رفیقہ باسط صاحبہ نے ۱۹۸۷ء سے لے کر جون ۱۹۸۹ء تک Babenhausan کی جماعت میں سیکرٹری مال کا کام کیا۔ اس کے علاوہ ہر شعبہ جات میں دوسری سیکرٹریوں کے ساتھ مل کران کے کام میں مدد دی۔ اس کے علاوہ ۱۰۔مارچ ۱۹۹۰ء سے لے کر اب تک PFUNG STADT کی صدر ہونے کے علاوہ تعلیم کی سیکرٹری بھی ہیں۔

لجنہ اماء اللہ Jesteburg

مجلس کا قیام اکتوبر ۱۹۹۰ء میں عمل میں آیا۔ مکرمہ صادقہ پروین صاحبہ پہلی صدر لجنہ منتخب ہوئیں۔
ان ممبرات کے نام درج ذیل ہیں جو ہر سال ماہ رمضان میں تحریک جدید کے وعدہ جات مکمل ادا کر دیتی ہیں۔
لجنہ میں سے مکرمہ صادقہ پروین صاحبہ۔ مکرمہ سعیدہ بٹ صاحبہ۔ مکرمہ عذرا بٹ صاحبہ۔ مکرمہ خالدہ صاحبہ۔ مکرمہ نسیم اختر صاحبہ۔ تحریک جدید کے وعدہ جات مکمل ادا کئے۔
ناصرات میں سے عزیزہ صالحہ ممتاز صاحبہ۔عزیزہ قیصرہ ممتاز صاحبہ۔عزیزہ لبنیٰ ممتاز صاحبہ۔عزیزہ شہلا ممتاز صاحبہ۔عزیزہ کنول عروج صاحبہ۔عزیزہ امتہ السمیع صاحبہ۔عزیزہ امتہ الحیٔ صاحبہ
اس مجلس کی لجنات ہمیشہ لجنہ فنڈ اور اجتماع فنڈ ۱۰۰ فیصد سال ختم ہونے سے بہت پہلے ادا کر دیتی ہیں اس سلسلہ میں تمام لجنات مکمل تعاون کرتی ہیں۔ الحمد للہ۔ اسی طرح اس مجلس کی خاص بات یہ ہے کہ ساری مجلس میں ایک ترک کرد خاتون بھی شامل ہیں ان کا نام Birgul Nebling ہے جو کہ نو احمدی ہیں جو بڑے شوق سے چندہ جات ادا کرتی ہیں اور بھرپور تعاون کرتی ہیں۔

لجنہ اماء اللہ بوڈنگن

جماعت ۱۹۹۰ء میں قائم ہوئی تھی اس برانچ کی صدر مکرمہ امتہ الرشید صاحبہ تھیں جو کہ اب برانچ اوٹن برگ میں شفٹ ہو چکی ہیں مندرجہ ذیل ممبرات نے چندہ ممبری اور چندہ اجتماع کی سو فیصد ادائیگی کی تھی۔

مکرمہ امتہ الرشید صاحبہ صدر لجنہ۔ مکرمہ فرحت حنیف صاحبہ سیکرٹری مال۔ مکرمہ عطیہ ملک صاحبہ جنرل سیکرٹری، سیکرٹری تجنید۔ مکرمہ امتہ الباری صاحبہ سیکرٹری تربیت۔ مکرمہ شمیم اختر صاحبہ سیکرٹری ضیافت۔ مکرمہ امتہ السلام گیلانی صاحبہ۔ مکرمہ مس نعیمہ ناصر صاحبہ۔ مکرمہ رشیدہ بیگم صاحبہ۔ مکرم امتہ العزیز صاحبہ مرحومہ۔

لجنہ اماء اللہ اوڈن والڈ

تاریخ قیام جنوری ۱۹۹۰ء

صدر مکرمہ محمودہ ضیاء صاحبہ۔ جنرل سیکرٹری و تجنید مکرمہ صادقہ ریحانہ ضیاء صاحبہ۔ سیکرٹری تعلیم و تربیت و اصلاح وارشاد مکرمہ شاہدہ ضیاء صاحبہ، رفیقہ نسرین صاحبہ۔ سیکرٹری مال، تحریک جدید، وقف جدید مکرمہ امتہ الکریم سلام صاحبہ۔ سیکرٹری خدمت خلق، وقار عمل مکرمہ رئیسہ طاہر زیروی صاحبہ۔ سیکرٹری نمائش مکرمہ آنسہ روحی صاحبہ۔ سیکرٹری ضیافت، سپورٹس، ناصرات مکرمہ ثمینہ شاہدہ صاحبہ۔

تحریک جدید کی ماہ رمضان میں سو فیصد ادائیگی کرنے والی ممبرات کے نام

مکرمہ محمودہ ضیاء صاحبہ۔ مکرم صادقہ ریحانہ ضیاء صاحبہ۔ مکرمہ شاہدہ ضیاء صاحبہ۔ مکرمہ امتہ کریم سلام صاحبہ۔ مکرمہ رئیسہ طاہر صاحبہ زیروی۔ مکرمہ آنسہ روحی صاحبہ۔ مکرمہ ثمینہ شاہد صاحبہ۔ مکرمہ قیصریاسمین صاحبہ۔ مکرمہ رفت پروین صاحبہ۔ مکرمہ قمرالنساء صاحبہ۔ مکرمہ عارفہ نسرین صاحبہ۔

لجنہ اماء اللہ کائزرزلاوٹرن

قیام ۱۳۔ جنوری ۱۹۹۰ء

صدر مکرمہ طاہرہ کلیم صاحبہ۔ جنرل سیکرٹری مکرمہ امتہ السمیع ناز صاحبہ۔

وعدہ جات تحریک سو مساجد

مکرمہ امتہ السمیع ناز صاحبہ ۱۰۰۰مارک۔ مکرمہ امتہ السمیع چیمہ صاحبہ ۱۰۰۰مارک۔ مکرمہ فریدہ ظہیر صاحبہ ۱۵۰۰مارک۔ مکرمہ مقصودہ قمر صاحبہ ۱۰۰۰مارک۔

لجنہ اماء اللہ ہامبرگ سار

قیام ۱۳۔جنوری ۱۹۹۰ء

صدر مکرمہ منیرہ مسرت صاحبہ

وعدہ جات تحریک سو مساجد

مکرمہ منیرہ مسرت صاحبہ ۱۵۰۰ مارک۔ مکرمہ امتہ الجمیل صاحبہ باجوہ ۲۰۰۰ مارک۔ مکرمہ خالدہ تبسم صاحبہ ۱۵۰۰ مارک۔ مکرمہ نزھت بشارت صاحبہ ۱۵۰۰ مارک۔ مکرمہ نبیلہ خالد صاحبہ ۵۰۰ مارک۔ مکرمہ خالدہ امجد صاحبہ ۵۰۰ مارک۔

لجنہ اماء اللہ ہرڈورف

وعدہ جات تحریک سو مساجد

مکرمہ قیصرہ مظہر صاحبہ صدر لجنہ ۱۵۰۰ مارک۔ مکرمہ حمیرا آفتاب صاحبہ جنرل سیکرٹری ۱۰۰۰ مارک۔ مکرمہ ریحانہ طارق صاحبہ سیکرٹری مال ۱۰۰۰ مارک۔ مکرمہ نسرین احمد صاحبہ سیکرٹری تعلیم ۱۵۰۰ مارک۔ مکرمہ حمیدہ صاحبہ سیکرٹری تربیت مکرمہ نصرت عبید اللہ صاحبہ سیکرٹری نمائش ۱۰۰۰ مارک۔

لجنہ اماء اللہ Kelsterbach

قیام: ۱۹۔جولائی ۱۹۹۰ء عاملہ اور وعدہ جات ۱۰۰ مساجد

صدر مسز طیبہ اسماعیل صاحبہ ۱۰۰۰ مارک۔ جنرل سیکرٹری مکرمہ مس نبیلہ انور صاحبہ ۱۵۰۰ مارک۔ سیکرٹری تحریکات مکرمہ شگفتہ اعجاز صاحبہ ۱۵۰۰ مارک۔ سیکرٹری تعلیم تربیت مکرمہ نعیمہ بصیر صاحبہ ۱۵۰۰ مارک۔ سیکرٹری مال مصباح مکرمہ امینہ خانم صاحبہ ۱۰۰۰ مارک۔ سیکرٹری تجنید مکرمہ قدسیہ شفیع صاحبہ ۱۰۰۰ مارک۔ سیکرٹری وصیت مکرمہ امتہ العزیز صاحبہ ۱۵۰۰ مارک۔ سیکرٹری سپورٹس مکرمہ طیبہ مبارکہ صاحبہ ۲۰۰ مارک۔ سیکرٹری تبلیغ مکرمہ امتہ النصیر صاحبہ ۱۰۰۰ مارک۔ مکرمہ عزیزہ حدیقۃ النور صاحبہ ۱۰۰ مارک۔

لجنہ اماء اللہ Urberach

قیام: مارچ ۱۹۸۷ء

پہلی صدر مکرمہ رشیدہ بشیر صاحبہ۔ جنرل سیکرٹری مکرمہ بشریٰ شاہ (۱۹۸۷ء)، مکرمہ مس زاہدہ بشیر صاحبہ۔ سیکرٹری تربیت مکرمہ مبارک اشرف صاحبہ۔ سیکرٹری مال مکرمہ دردانہ پرویز صاحبہ۔ سیکرٹری مصباح مکرمہ قدسیہ نصیر صاحبہ۔ سیکرٹری ضیافت امینہ بشیر صاحبہ۔

دوسری صدر مکرمہ خالدہ خانم صاحبہ۔ سیکرٹری مال و تعلیم و تربیت بشریٰ ماجد صاحبہ۔ سیکرٹری تحریکات صادقہ بشریٰ صاحبہ۔ سیکرٹری وقار عمل مکرمہ رضیہ مشتاق صاحبہ۔ سیکرٹری تبلیغ مکرمہ دردانہ پرویز صاحبہ۔ سیکرٹری ضیافت مکرمہ نفیسہ بیگم صاحبہ۔ سیکرٹری نمائش مکرمہ روبینہ بشریٰ صاحبہ۔

۱۹۸۸ء میں تحریک جدید کی وصولی ۸۰ فیصد ہوئی۔ اسی سال ۲۰ فروری کو نور مسجد میں یوم مصلح موعود منایا گیا جس میں لجنہ کی سو فیصد حاضری پر نیشنل صدر صاحبہ نے اظہار خوشنودی کیا۔ ۱۹۸۹ء میں صد سالہ جشن تشکر کے موقع پر بھی لجنات کی حاضری Dietzenbach میں سو فیصد رہی جشن تشکر کے موقع پر فرانکفرٹ ہوٹل میں ایک خصوصی اجلاس ہوا جس میں ڈاکٹر عبد السلام صاحب نوبل پرائز ہولڈر مہمان خصوصی تھے۔ جرمن لیڈی پروفیسر کو شرکت کے لئے اس پروگرام میں مدعو کیا گیا۔ اپنے حلقہ میں بھی جشن تشکر بڑے اہتمام سے منایا گیا اور حاضرین کو کھانا بھی پیش کیا گیا۔

لجنہ اماء اللہ Blumenthal

قیام: ۱۹۹۰ء

صدر مکرمہ فضیلت خان صاحبہ۔ سیکرٹری تعلیم و تربیت مکرمہ فرحت عثمان صاحبہ۔ سیکرٹری ناصرات و تحریکات مکرمہ طاہرہ خالد صاحبہ۔ سیکرٹری تجنید و جنرل سیکرٹری غزالہ سید صاحبہ۔ سیکرٹری نمائش مکرمہ خدیجہ ہاشمی صاحبہ۔ سیکرٹری خدمت خلق۔ ضیافت مکرمہ نعیمہ داؤد صاحبہ۔ سیکرٹری تبلیغ واشاعت مکرمہ یاسمین اقبال صاحبہ۔ سیکرٹری مال مکرمہ منورہ کلیم صاحبہ۔

لجنہ اماء اللہ Datteln

قیام:۔ ۱۴۔ اکتوبر ۱۹۹۰ء

یہ برانچ پہلے ریکلنگ ہاؤزن کے ساتھ منسلک تھی۔ اکتوبر ۱۹۹۰ء میں ممبرات بڑھ جانے کی وجہ سے اس کو الگ کیا گیا۔

صدر: مکرمہ بشریٰ رفیق صاحبہ۔ جنرل سیکرٹری: مکرمہ مس رضوانہ احمد صاحبہ۔ سیکرٹری تعلیم و تربیت: مکرمہ فرحت بشارت صاحبہ۔ سیکرٹری مال و تحریکات و تبلیغ: مکرمہ شمیم منظور صاحبہ۔ سیکرٹری ضیافت و وقار عمل: مکرمہ عطیہ چوہدری صاحبہ۔ سیکرٹری ناصرات: مکرمہ فہمیدہ ناز صاحبہ۔ سیکرٹری خدمت خلق: مکرمہ شمیم عادل صاحبہ۔ سیکرٹری نمائش: مکرمہ رضیہ بانو صاحبہ۔

لجنہ اماء اللہ بوخم

قیام:۔ ۱۴۔ اکتوبر ۱۹۹۰ء

صدر: مکرمہ صدفہ افضل صاحبہ۔ جنرل سیکرٹری مکرمہ سمیعہ منور صاحبہ۔ سیکرٹری تعلیم و تربیت و ناصرات: مکرمہ فرح دیبا عصمت اللہ صاحبہ۔ سیکرٹری ضیافت: مکرمہ نسیم ملک صاحبہ۔ سیکرٹری وقار عمل مکرمہ امینہ شیخ صاحبہ۔ سیکرٹری مال و تبلیغ: مکرمہ مس عظمی شیخ صاحبہ۔ سیکرٹری تحریکات: مکرمہ صدفہ افضل صاحبہ۔ سیکرٹری نمائش: مکرمہ بشریٰ تبسم صاحبہ۔ سیکرٹری خدمت خلق: مکرمہ مس فوزیہ ملک صاحبہ۔ سیکرٹری سپورٹس: مکرمہ سعدیہ ملک صاحبہ۔

لجنہ اماء اللہ Friedberg

قیام:۔ ۲۶۔ اگست ۱۹۹۰ء

یہاں لجنات اس سے قبل لجنہ BAD NAUHEIM کے ساتھ منسلک تھیں۔ تعداد بڑھ جانے کی وجہ سے برانچ کو الگ کیا گیا۔

صدر: مکرمہ قمر رفیق کاہلوں صاحبہ۔ جنرل سیکرٹری: مکرمہ صادقہ نعیم صاحبہ: سیکرٹری مال: مکرمہ طیبہ احمد صاحبہ۔ سیکرٹری تحریکات: مکرمہ بشارت قدیر صاحبہ۔ سیکرٹری ضیافت و وقار عمل: مکرمہ بشریٰ تراب صاحبہ۔ سیکرٹری ناصرات و صحت جسمانی: مس شازیہ کاہلوں صاحبہ۔ سیکرٹری تعلیم و تربیت مکرمہ امتہ العزیز انور صاحبہ۔

لجنہ اماء اللہ فرینکفرٹ کی مختصر تاریخ

یہاں لجنہ کا قیام اکتوبر ۱۹۷۳ء کو عمل میں آیا اس وقت فرینکفرٹ میں صرف چار خواتین تھیں انتخاب مکرم و محترم فضل الٰہی صاحب انوری کی زیر نگرانی ہوا۔ پہلی صدر مکرمہ قانتہ خاں منتخب ہوئیں۔ پہلی نائب صدر اور جنرل سیکرٹری مسز ہدایت اللہ ہبش منتخب ہوئیں۔ ۱۹۷۳ء کے جلسہ سالانہ منعقدہ ربوہ میں مکرمہ قانتہ خان صاحبہ نے لجنہ اماء اللہ مغربی جرمنی کی نمائندگی کی۔ مکرمہ قانتہ صاحبہ جرمنی میں یورپین لجنات میں پہلی مجاہدہ لجنہ تھیں جنہوں نے اسلامی روایات کو برقرار رکھنے کے لئے پردے کا جہاد کیا دوسرے لفظوں میں یورپین احمدی مجاہدہ کا کردار ادا کیا اور یونیورسٹی میں دوران تعلیم برقعہ پر اعتراض کرنے والے پروفیسر کو دوٹوک کہہ دیا کہ اگر آپ کو میرے برقعہ پر اعتراض ہے تو میں ایسی تعلیم کو خیرباد کہہ دوں گی۔ الحمدللہ کہ جیت ہماری مجاہدہ کی ہوئی۔

۱۹۷۵ء میں خواتین کی تعداد اٹھائیس ہو گئی اور مجلس عاملہ یہ تھی۔

صدر لجنہ اماء اللہ مکرمہ قانتہ خان صاحبہ

جنرل سیکرٹری مکرمہ مسز ہدایت اللہ ہبش صاحبہ

سیکرٹری پاکستانیوں کیلئے مکرمہ نور النساء صاحبہ

سیکرٹری جرمنوں کے لئے مکرمہ امینہ صاحبہ

اسی سال محترمہ کوثر شاہین ملک صاحبہ (حالیہ صدر لجنہ اماء اللہ مغربی جرمنی) فرانکفرٹ تشریف لائیں۔ پاکستان میں احمدیوں پر جو ظلم ہو رہے تھے۔ ان خبروں کا انگلش میں ترجمہ کرنا ان کے ذمہ لگایا گیا۔ اور مکرمہ سمیرا احمد صاحبہ (جرمن احمدی) ان خبروں کا جرمن میں ترجمہ کرتی تھیں جو بوقت ضرورت عدالتوں میں دیا جاتا تھا۔

اسی سال مکرمہ امینہ طیبہ صاحبہ بیگم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب ربوہ سے تشریف لائیں اور لجنہ اماء اللہ سے پہلی ملاقات کی۔ اسی سال لجنہ اماء اللہ نے اپنا پہلا سالانہ اجتماع منعقد کیا۔

۱۹۷۵-۷۶ء

۷ ستمبر ۱۹۷۵ء کو صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ کا دوبارہ انتخاب ہوا کیونکہ پہلی صدر مکرمہ قانتہ خاں

صاحبہ ڈنمارک تشریف لے جا چکی تھیں نئی مجلس عاملہ درج ذیل ہے۔
صدر لجنہ اماء اللہ مکرمہ مسز ہدایت اللہ ھبش صاحبہ
جنرل سیکرٹری مکرمہ نور النساء صاحبہ اور مکرمہ کوثر شاہین ملک صاحبہ
سیکرٹری اردو سیکشن مکرمہ کوثر شاہین ملک صاحبہ
سیکرٹری جرمن ونشرواشاعت مکرمہ سمیرا شاہد احمد صاحبہ
سیکرٹری ضیافت مکرمہ نعیمہ داود صاحبہ
اس سال خواتین کی تعداد چونسٹھ ہو گئی۔ اسی سال حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ یورپ کے دورہ پر تشریف لائے تو ستمبر ۱۹۷۶ء میں فرانکفرٹ بھی تشریف لائے۔ حضور کے کھانے پکانے کے فرائض مکرمہ رشید محسن صاحبہ اور رضیہ اعجاز صاحبہ نے سرانجام دیئے حضور نے ان کے کام کو بہت پسند کیا اور انہیں انعام عطا کئے۔ مکرمہ حضرت بیگم صاحبہ مرحومہ سے تمام ممبرات کے ملاقات و مصافحہ کروایا گیا نیز حضور اقدس نے بھی ازراہ شفقت ممبرات سے ملاقات کی۔

بیعتیں

مکرمہ ملکہ فاطمہ پروین (Monika) نے ۵ ستمبر ۱۹۷۶ء کو بیعت کی مکرمہ فریدہ Doris نے ۱۰ ستمبر ۱۹۷۶ء کو بیعت کی مکرمہ ماریہ ھبش صاحبہ نے (ہمشیرہ ہدایت اللہ ہبش) ۱۷ ستمبر ۱۹۷۶ء کو بیعت کی۔

تقریبات

مارچ ۱۹۷۶ء میں جرمن خواتین نے پہلا سیرت النبی ﷺ کا جلسہ منعقد کیا جس میں ۱۸ جرمن اور ۱۲ پاکستانی خواتین نے شرکت کی۔ ۱۰ جولائی ۱۹۷۶ء کو دوسرا سالانہ اجتماع برائے لجنہ اماء اللہ فرانکفرٹ منعقد ہوا۔ ۵ ستمبر ۱۹۷۶ء کو حضور اقدس حضرت خلیفہ المسیح الثالث رحمہ اللہ علیہ نے بمعہ بیگم صاحبہ خواتین سے ملاقات کی۔ اس سال سالانہ اجتماع کے لئے صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے جو پیغام بھجوایا درج ذیل ہے۔

(دوسرے سالانہ اجتماع کے موقعہ پر صدر صاحبہ مرکزیہ کا پیغام)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لجنہ اما اللہ جرمنی کی ممبرات

پیاری بہنو۔ اسلام علیکم
آپ کی صدر کی طرف سے آمدہ اطلاع سے یہ جان کر مجھے بے حد خوشی ہوئی کہ آپ اپنا سالانہ

اجتماع ۱۰۔جولائی ۱۹۷۶ء کو منعقد کر رہی ہیں۔ میری دلی دعا ہے کہ یہ کامیابی سے اختتام پذیر ہو اور آپ کی مساعی سے احمدیت پھیلے۔

پیاری بہنو!! فرانکفرٹ ایک نہایت اہم مقام پر واقع ہے یورپ کے بہت سے رستے اس میں سے ہو کر گزرتے ہیں۔ یورپ میں سفر کرتے ہوئے لوگ اس میں سے گزرتے ہیں یا یہاں پر تھوڑی دیر قیام کرتے ہیں۔ آپ لوگوں کو یہ موقع حاصل ہے کہ ان لوگوں تک احمدیت کا پیغام پہنچائیں۔ آپ لوگ ان سے ذاتی طور پر رابطہ قائم کر کے اسلام اور احمدیت کے بارے میں لٹریچر ان تک پہنچا سکتی ہیں۔ اگر ہماری فرانکفرٹ کی بہنیں اسلام کی تبلیغ کے بارے میں اپنی ذمہ داری کو پوری طرح محسوس کریں تو وہ ملک میں ایک روحانی انقلاب لا سکتی ہیں۔ لیکن سب سے پہلے انہیں اپنی زندگی کو بدلنا ہو گا۔ اگر ان کا اخلاق مثالی ہو گا تو لوگ خود بخود ان کی طرف مائل ہوں گے۔ اگر ان کے اعمال و افعال میں قرآنی احکام کی جھلک ہو گی تو ان کے ملنے والے لازماً ان کی طرف اور اسلام کی طرف جھکیں گے۔

آپ کو یاد رکھنا چاہئے کہ حضرت مسیح و مہدی موعود کا مقصد اسلام کو دوبارہ بحال کرنا اور شریعت کو نافذ کرنا ہے۔ وہ اس لئے آئے تھے کہ مسلمانوں اور باقی بنی نوع انسان کو اسلام کی آغوش میں لے آئیں۔ مسلمان اسلام اور شریعت سے دور ہو گئے تھے ان کی آمد کا واحد مقصد یہی تھا کہ ان مسلمانوں میں ایک نئی روح پھونک دیں۔ انہوں نے یہ مشن کامیابی سے نبھایا۔ اب یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ باقی انسانوں تک یہ پیغام پہنچائیں۔

ہم جو ان کے متبعین ہیں۔ ہمارے پاس یہ کام ایک مقدس امانت ہے۔ اس کے لئے ہمیں اپنی ہر چیز قربان کر دینی چاہئے۔ ہمیں تو اس بات پر خوش ہونا چاہئے کہ انسانیت کو اپنے خالق کی طرف واپس لانے کا عظیم اور مقدس کام ہمیں سونپا گیا ہے۔ لیکن سب سے پہلے ہمیں اپنے دل کو ٹٹولنا پڑے گا اور اپنے اندر جھانکنا پڑے گا کہ کیا ہمارے افعال ہمارے اقوال کے مطابق ہیں یا نہیں۔ کیا ہمارا عہد بیعت ایک حقیقت ہے یا محض ایک نعرہ۔ ہماری زندگیوں پر اسلامی اخلاق کی گہری چھاپ ہونی چاہئے۔ ہمیں دیکھنا چاہئے کہ ہمارا اخلاق' اپنے ملنے جلنے والوں سے ہمارا برتاؤ' ہمارا طریق زندگی سب کچھ قرآنی احکام کے مطابق ہے۔ یہ اسی صورت میں ممکن ہے کہ ہم قرآن کریم کے مطالب کو سمجھتے ہوں اور رسول پاک ﷺ کے بارے میں سب کچھ جانتے ہوں۔ خدا کرے کہ آپ یہ چیزیں سیکھ لیں۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خواہش کے مطابق اپنی اور باقی انسانوں کی زندگیوں میں روحانی اور

اخلاقی انقلاب لا سکیں۔ آمین

والسلام

مریم صدیقہ

صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

ربوہ ۲۱۔جون ۱۹۷۶ء

۱۹۷۶-۷۷ء

۱۹۷۶ء کے اختتام تک مسز ہدایت اللہ مرحومہ ذہنی طور پر بیمار رہنے لگیں اور پھر ماریشس چلی گئیں اور محترمہ سمیرا احمد کو قائمقام صدر نامزد کیا گیا اور مکرمہ کوثر شاہین ملک نے جنرل سیکرٹری اور سیکرٹری مال کے فرائض سرانجام دیئے۔ ۱۹۷۷ء کے ستمبر میں پھر انتخاب ہوا اور مکرمہ مریم ناز صاحبہ صدر اور مسز شمیم سیال صاحبہ جنرل سیکرٹری منتخب ہوئیں۔

۱۹۷۷-۷۸ء

صدر و مجلس عاملہ وہی رہی خواتین کی تعداد ساٹھ ہو گئی اور چھ ناصرات۔ ۲۵ مارچ ۱۹۷۸ء کو لجنہ اماء اللہ کا سالانہ اجتماع منعقد ہوا۔

۱۹۷۸-۷۹ء

صدر و مجلس عاملہ وہی رہی جنرل سیکرٹری مکرمہ منور عبداللہ صاحبہ منتخب ہوئیں۔ خواتین کی تعداد ۷۰ ہو گئی۔ سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ ۱۵۔اپریل ۱۹۷۹ء کو منعقد ہوا شرکت کرنے والی خواتین کی تعداد ۴۵ تھی۔ اس سال خدا کے فضل سے ناصرات کی تعداد بیس ہو گئی۔

۱۹۷۹-۸۰ء

اکتوبر ۱۹۷۹ء میں بیگم مرزا مبارک احمد صاحب تشریف لائیں۔ لجنہ اماء اللہ کے اجلاس کی صدارت کی اور فرینکفرٹ کو مختلف حصوں میں تقسیم کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ چنانچہ مندرجہ ذیل حلقے اور مجالس عاملہ معرض وجود میں آئیں۔

۱۔ سنٹرل حلقہ فرینکفرٹ

صدر لجنہ اماء اللہ مکرمہ مریم ناز صاحبہ

جنرل سیکرٹری مکرمہ منور عبداللہ صاحبہ

سیکرٹری فار جر منز مکرمہ سمیرا احمد صاحبہ
سیکرٹری ناصرات مکرمہ زاہدہ جاوید صاحبہ
۲۔ حلقہ ZOO
صدر لجنہ اماء اللہ مکرمہ امینہ باجوہ صاحبہ
سیکرٹری مکرمہ فہمیدہ خالد صاحبہ
۳۔ حلقہ Rodelheim
صدر مکرمہ فرخ مبشرات اور مسز کوثر ملک صاحبہ (مسز فرخ مبشرات ۳ ماہ بعد پاکستان چلی گئی تھیں)
سیکرٹری مکرمہ عفیفہ محمود صاحبہ
۴۔ حلقہ Dietzenbach
صدر حلقہ مکرمہ محمودہ شریف خالد صاحبہ
سیکرٹری مکرمہ باصرہ باجوہ صاحبہ

اس سال خواتین کی تعداد ۱۰۰ تک پہنچ گئی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ مع بیگم صاحبہ فرینکفرٹ تشریف لائے تو خواتین نے حضور اقدس سے ملاقات کی۔ لجنہ اماء اللہ کا اجتماع ۲۶ اکتوبر کو ہوا۔

۱۹۸۰ء۔۸۱

مجلس عاملہ درج ذیل ہے۔
صدر لجنہ اماء اللہ مکرمہ منور عبداللہ واگز ہاؤزر صاحبہ
جنرل سیکرٹری مکرمہ بشریٰ داؤد ناصر صاحبہ
سیکرٹری مال مکرمہ رضیہ وسیم صاحبہ
سیکرٹری وقار عمل مکرمہ رضیہ جاوید صاحبہ
سیکرٹری تجنید مکرمہ فریدہ سمیع صاحبہ
سیکرٹری ناصرات مکرمہ عفیفہ محمود صاحبہ
سیکرٹری تعلیم و تربیت مکرمہ نرگس رحمان صاحبہ
سیکرٹری جرمن و انگلش مکرمہ امینہ قریشی صاحبہ

صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ اور جنرل سیکرٹری صاحبہ نے ۱۹۸۱ء میں چاروں حلقوں کا دورہ کیا اور

سیکرٹریوں کے انتخاب کروائے۔ (مرکزی ہدایت کے مطابق حلقہ انچارج کو سیکریٹری کا نام دیا گیا)

ا۔ سیکرٹری حلقہ Rodelheim مکرمہ کوثر شاہین ملک صاحبہ

۲۔ سیکرٹری حلقہ ZOO مکرمہ زاہدہ جاوید صاحبہ

۳۔ سیکرٹری حلقہ Dietzenbach مکرمہ محمودہ شریف خالد صاحبہ

۱۹۸۱۔۸۲ء

اکتوبر ۱۹۸۱ء کو صدر لجنہ فرانکفرٹ کا انتخاب ہوا۔ اس سال خواتین کی تعداد ۱۳۲ ہو گئی۔

لوکل عاملہ ۱۹۸۱۔۸۲ء فرانکفرٹ

صدر مکرمہ منور عبداللہ صاحبہ

جنرل سیکرٹری مکرمہ کوثر شاہین ملک صاحبہ

سیکرٹری مال مکرمہ امینہ باجوہ صاحبہ

سیکرٹری اصلاح وارشاد مکرمہ نرگس رحمان صاحبہ

سیکرٹری وقار عمل مکرمہ قیوم مبارک صاحبہ

سیکرٹری تجنید مکرمہ فریدہ سمیع صاحبہ

سیکرٹری حلقہ Rodelheim مکرمہ عفیفہ محمود صاحبہ

سیکرٹری حلقہ ZOO مکرمہ زاہدہ جاوید صاحبہ

سیکرٹری Dietzenbach مکرمہ مسعودہ جان صاحبہ

صدر شہر Hamburg مکرمہ سلمیٰ منیرہ صاحبہ

صدر شہر Nurnburg مکرمہ طاہرہ رؤف صاحبہ

صدر شہر Koln مکرمہ جمیلہ سلیم صاحبہ

صدر شہر Berlin مکرمہ فرزانہ گل صاحبہ

حضرت خلیفہ المسیح ثالث کی بیگم مکرمہ منصورہ بیگم صاحبہ کی وفات پر لجنہ کی طرف سے حضور کو ٹیلی گرام افسوس کا بھیجا گیا۔ اسی طرح حضرت چھوٹی آپا اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بھی۔ ۸ جون ۱۹۸۲ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث وفات پا گئے۔ ممبرات فرینکفرٹ نور مسجد مشنری انچارج منصور احمد خان صاحب اور ان کی اہلیہ سے افسوس کرنے گئیں اور نیشنل عاملہ کی طرف سے تعزیتی خط مرکز میں بھیجا گیا۔ ۱۶۔ اگست ۱۹۸۲ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بمعہ بیگم صاحبہ اور

بچیوں کے فرانکفرٹ تشریف لائے۔ ۲۰۔اگست کو حضور کی جرمن لوگوں کے ساتھ میٹنگ ہوئی اور ریفرشمنٹ کا انتظام لجنہ اماء اللہ نے کیا۔ ۲۱۔ اگست کو انفرادی ملاقات حضور کے ساتھ ہوئی اس کے بعد حضور کے ساتھ لجنات نے بیعت کی۔

خدام الاحمدیہ کی تربیتی کلاس مسجد نور میں ایک ہفتے کے لئے ہوئی۔ دو ممبرات روزانہ تیس آدمیوں کے لئے دوپہر اور رات کا کھانا پکاتی رہیں اور اس کے علاوہ مسجد کی صفائی بھی کرتی رہیں۔ ۳۰۔اکتوبر اجتماع لجنہ اماء اللہ کے لئے چنا۔

نیشنل مجلس عاملہ ۱۹۸۳ء

صدر لجنہ اماء اللہ مکرمہ منور عبداللہ صاحبہ
جنرل سیکرٹری مکرمہ کوثر شاہین صاحبہ
سیکرٹری مال مکرمہ مریم ناز صاحبہ
سیکرٹری تعلیم و تربیت مکرمہ امتہ العلیم صاحبہ عصمت
سیکرٹری وقار عمل مکرمہ قانتہ یوسف صاحبہ
سیکرٹری تجنید مکرمہ فریدہ سمیع صاحبہ
سیکرٹری جرمن مکرمہ سمیرا احمد صاحبہ
سیکرٹری ناصرات مکرمہ کوثر منصور صاحبہ
سیکرٹری ضیافت مکرمہ امینہ قریشی صاحبہ
سیکرٹری معاون ضیافت مکرمہ نرگس رحمان صاحبہ اور مکرمہ منصورہ الیاس صاحبہ
سیکرٹری صحت جسمانی مکرمہ جمیلہ احمد صاحبہ
سیکرٹری معاون صحت جسمانی امتہ العلیم صاحبہ عصمت
سیکرٹری اصلاح وارشاد مکرمہ ربیعہ یالنز صاحبہ
سیکرٹری تحریک جدید مکرمہ عفیفہ محمود صاحبہ

اس سال لجنہ اماء اللہ کی مغربی جرمنی میں پانچ برانچز قائم ہو گئیں جن کے نام یہ ہیں۔ ۱۔ فرینکفرٹ۔ ۲۔ہمبرگ۔ ۳۔ رائنگن۔ ۴۔کولون۔ ۵۔ برلن۔ فرینکفرٹ کے علاوہ جو چار برانچز قائم ہوں ان کی صدر مندرجہ ذیل خواتین تھیں۔

ہمبرگ مکرمہ نعیمہ انجم صاحبہ

کولون مکرمہ جمیلہ سلیم صاحبہ برلن مکرمہ فرزانہ گل صاحبہ راننگن مکرمہ رضیہ عنبر صاحبہ

صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ حضرت سیدہ مریم صدیقہ چھوٹی آپا کی فرانکفرٹ میں آمد

۲۔جولائی ۱۹۸۳ء بروز ہفتہ شام چھ بجے حضرت چھوٹی آپا بمعہ حضرت سیدہ ناصرہ بیگم صاحبہ و صاحبزادی مکرمہ امتہ القدوس صاحبہ نور مسجد فرانکفرٹ میں تشریف لائیں۔ مجلس عاملہ کی ممبرات نے ان کا انتہائی گرمجوشی سے استقبال کیا۔

حضرت چھوٹی آپا کی صدارت میں مجلس عاملہ کی میٹنگ ہوئی جس میں لجنہ اماء اللہ مغربی جرمنی کا تفصیلی تعارف ہوا۔ شام ساڑھے چھ بجے مکرمہ آپا جان کی زیر صدارت اجلاس عام ہوا جس میں ان کو سپاسنامہ پیش کیا گیا۔ حضرت چھوٹی آپا صاحبہ نے اردو اور انگلش میں بہنوں سے خطاب کیا مکرمہ صاحبزادی امتہ القدوس صاحبہ نے حضور کا ایک پردے کے متعلق اہم خط پڑھ کر سنایا۔ نیز صاحبزادی صاحبہ نے ممبرات کی فرمائش پر اپنا کلام بھی سنایا۔

افطاری کے بعد لجنہ اماء اللہ فرانکفرٹ کی طرف سے انہیں عشائیہ دیا گیا اسی طرح ۶۔اگست کی شام تمام لجنات نے حضرت خلیفہ المسیح الثالث مرحوم کی حرم محترمہ مکرمہ سیدہ آپا طاہرہ صدیقہ صاحبہ کے ساتھ گزاری مکرمہ صدر صاحبہ نے انہیں سپاسنامہ پیش کیا اس کے بعد مکرمہ آپا جان نے ممبرات سے خطاب کیا لجنہ کی طرف سے انہیں عصرانہ دیا گیا۔

مسز کوثر شاہین ملک صاحبہ کی درخواست پر از راہ شفقت حضرت چھوٹی آپا بمعہ اپنی ہمشیرہ سیدہ طیبہ آپا صاحبہ نواب مسعود صاحب اور ان کی صاحبزادی مکرمہ نصرت صاحبہ مشنری انچارج منصور خان صاحب بمعہ بیگم صاحبہ عید سے ایک دو دن قبل ان کے گھر کھانے پر تشریف لے گئیں۔ آپ مکرمہ منور عبداللہ اور مسز انیسہ قریشی (جرمن احمدی) کے گھر بھی مدعو ہوئیں۔

ضیافت

سیکرٹری ضیافت اور ان کی معاونین کے بھرپور تعاون سے لجنہ اماء اللہ فرینکفرٹ کے فنکشنز میں ریفرشمنٹ کی تیاری کے سلسلے میں اب کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہیں کرنا پڑتا۔ گزشتہ سال اجتماع کے موقع پر خواتین نے خود کھانا پکایا تھا اور اس سال بھی خود کھانا تیار کریں گی۔

شعبہ اصلاح و ارشاد

کے تحت بعض سرگرم لجنات نے کچھ غیر مسلم خواتین کو گھر مدعو کر کے تبلیغ کے مواقع فراہم

کئے۔

شعبہ تعلیم و تربیت

اس سال فروری ۱۹۸۳ء میں تعلیم القرآن کی کلاس شروع ہوئی اس میں پہلا پارہ معہ تفسیر اور کتاب "ایک غلطی کا ازالہ" ختم کی۔ نو بہنوں نے اس کلاس میں شمولیت کی اور سات بہنوں نے امتحان دیا۔ جس کے نتیجے میں اول مکرمہ کوثر شاہین ملک صاحبہ اور دوم مکرمہ فریدہ سمیع صاحبہ اور سوم مکرمہ زاہدہ جاوید صاحبہ آئیں۔ مسز امتہ العلیم عصمت خان صاحبہ نے یہ کلاس لی۔ حضرت چھوٹی آپا صاحبہ نے اپنے مبارک دستخطوں کے ساتھ سندیں عطا کیں اور بقایا بہنوں کو حوصلہ افزائی کے انعامات ملے۔

۵ نومبر ۱۹۸۲ء کو تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے کیا اور لجنہ اماء اللہ کو دفتر سوم کی اہم ذمہ داری سونپی۔ ممبرات سے وعدہ جات لئے گئے۔ دسمبر ۱۹۸۲ء میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے مطابق تمام بہنوں کو پردے کی تحریک کی گئی۔ مشنری انچارج صاحب کی ہدایت کے مطابق پردہ اختیار کرنے والی بہنوں کی لسٹیں تیار کر کے دی گئیں۔

شعبہ مال سینٹرل حلقہ فرانکفرٹ

لجنہ فنڈ ۲۸۹۶ مارک

صدقہ ۲۹۷ مارک

مسجد فنڈ ۳۰ مارک

اجتماع فنڈ ۵۱۵ مارک

لائبریری عطیہ ۴۰ مارک

نمائش ۲۵۰ مارک

(جائزہ فرینکفرٹ حلقہ جات)

بورن ہائم

حلقہ بورن ہائم سیکرٹری مکرمہ زاہدہ جاوید صاحبہ

پانچ اجلاس سال میں اس حلقے میں منعقد ہوئے اور چار اجلاس مسجد میں ہوئے۔ صدر صاحبہ لجنہ مغربی جرمنی اور مکرمہ صاحبزادی امتہ العلیم صاحبہ عصمت نے اس حلقے کا دورہ کیا۔ مکرمہ امتہ العلیم

صاحبہ نے پردے کے موضوع پر ایک جامع مضمون پڑھا۔ اس سال اس حلقے میں پہلے کی نسبت زیادہ سرگرمی سے لجنات نے ہر جماعت کے کام میں حصہ لیا اور ممبر چندہ ممبری باقاعدگی سے ادا کرتی ہیں۔

حلقہ Rodelheim سیکرٹری مکرمہ عفیفہ محمود صاحبہ

دوران سال کل بارہ اجلاس منعقد ہوئے۔ حاضری اسی فیصد رہی۔ حلقہ میں معیاری پردہ کی پابندی کرنے والی خواتین کی تعداد ۵۰ فیصد ہے۔

چندوں کا گوشوارہ

لجنہ فنڈ ۳۲۴ مارک

صدقہ ۲۴۵ مارک

مسجد فنڈ ۳۰ مارک

اجتماع فنڈ ۱۰۰ مارک

تحریک جدید کے وعدہ جات ۴۵۸ مارک

وصولی ۳۲۳ مارک

مکرمہ کوثر شاہین ملک صاحبہ نے ۱۰۰۰ مارک یورپین مراکز میں ادا کیا۔

حلقہ Dietzenbach سیکرٹری مسز مسعودہ خان صاحبہ

دوران سال کل دس اجلاس مختلف ممبرات کے گھروں میں منعقد ہوئے۔ حاضری اسی فیصد رہی۔ حضرت خلیفۃ المسیح رابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق دوبارہ لجنات پردے کی طرف آئی ہیں جن میں سے چار لجنات اعلیٰ درجے کا پردہ کرتی ہیں اور باقی کوٹ اسکارف کا پردہ کرتی ہیں۔

چندہ جات

چندہ ممبری باقاعدگی سے ہر ماہ دیتی ہیں۔ تحریک جدید کے وعدہ جات ۱۰۲۰ مارک ہیں اور وصولی ۵۰۰ مارک کی ہو چکی ہے۔

ناصرات الاحمدیہ ۸۳-۱۹۸۲ء

امسال ناصرات کے ۱۴ اجلاسات ہوئے کل ناصرات کی تعداد چوبیس ہے۔ سارا سال نصاب کی تیاری کروائی گئی اور امتحان میں سے بچیاں پاس ہوئیں۔ معیار اول میں اول: عزیزہ نورین محمود صاحبہ

دوم: عزیزہ عطیہ نور صاحبہ

سوئم: عزیزہ ندرت خان صاحبہ اور مبارکہ طیبہ صاحبہ

دوم: عزیزہ ریحانہ مقصود صاحبہ عزیزہ فرحانہ مقصود صاحبہ، عزیزہ ثروت جاوید صاحبہ
سوئم آنے والی ناصرات:
عزیزہ ثروت ناز صاحبہ عزیزہ دردانہ مقصود صاحبہ، عزیزہ فوزیہ رحمان اور مبشرہ محمود صاحبہ

امتحان میں پوزیشن حاصل کرنے والی بچیوں کو حضرت چھوٹی آپا نے انعام دیئے۔ دوران سال کل ناصرات کا چندہ ۱۰۹ مارک ہوا۔ ناصرات کی سالانہ کھیلوں کا بھی انعقاد ہوا۔

۸۴-۱۹۸۳ء

صدر لجنہ اماء اللہ مکرمہ منور عبد اللہ صاحبہ
جنرل سیکرٹری مکرمہ کوثر شاہین ملک صاحبہ
سیکرٹری مال مکرمہ فریدہ سمیع صاحبہ
سیکرٹری تربیت مکرمہ منور عبد اللہ صاحبہ
سیکرٹری وقار عمل مکرمہ مریم ناز صاحبہ
سیکرٹری معاون وقار عمل مکرمہ قانتہ یوسف صاحبہ
سیکرٹری تجنید مکرمہ شمیم امینی صاحبہ
سیکرٹری جرمن مکرمہ سمیرا احمد صاحبہ
سیکرٹری ضیافت مکرمہ انیسہ قریشی صاحبہ
سیکرٹری اصلاح و ارشاد مکرمہ ربیعہ یالنس صاحبہ (جرمن لوگوں کے لئے) مکرمہ کوثر شاہین صاحبہ (پاکستانی لوگوں کے لئے) سیکرٹری تحریک جدید مکرمہ عفیفہ محمود صاحبہ
سیکرٹری تقسیم انعامات مکرمہ رضیہ مرتضیٰ صاحبہ
سیکرٹری پرائز ڈسٹری بیوشن مکرمہ فوزیہ شمس صاحبہ
معاون سیکرٹری ضیافت مکرمہ رضیہ اعجاز صاحبہ، مکرمہ منصورہ الیاس صاحبہ، مکرمہ کوثر مشتاق صاحبہ، مکرمہ راشدہ آصف صاحبہ
سیکرٹری سپورٹس مکرمہ جمیلہ احمد صاحبہ
معاون سیکرٹری سپورٹس مکرمہ فوزیہ شمس صاحبہ
لجنہ اماء اللہ فرانکفرٹ کے ۶ حلقے ہیں جو کہ درج ذیل ہیں۔
ا۔ سینٹرل حلقہ: صدر مکرمہ منور عبد اللہ صاحبہ

سیکرٹری مکرمہ کوثر شاہین ملک صاحبہ
۲۔ حلقہ Bomheim: سیکرٹری مسزاے رفیق نیازی صاحبہ
۳۔ حلقہ Hoechst: سیکرٹری مکرمہ صادقہ ہبش صاحبہ
۴۔ حلقہ Rodelheim: سیکرٹری مکرمہ عفیفہ محمود صاحبہ
۵۔ حلقہ Morfelden: سیکرٹری مکرمہ نعیمہ اجمل صاحبہ
۶۔ حلقہ Dietzenbach: سیکرٹری مکرمہ منصورہ الیاس صاحبہ

مجلس شوریٰ میں سات ممبرز اور آٹھ زائرین نے شرکت کی۔ اور ممبرات نے پردے کے متعلق مشورے دیئے۔ اس حلقے میں کل ۱۲ اجلاس ہوئے۔ ۲۴۔ دسمبر ۱۹۸۳ء کو تربیتی کلاس مسجد نور میں ایک ہفتے کے لئے منعقد ہوئی جس میں بارہ ممبرات '۸ ناصرات اور ۵ اطفال نے شرکت کی۔ مکرم ملک منصور صاحب مشنری انچارج اور مکرم باسط طارق صاحب نے یہ کلاس لی۔ دس ممبرات نے امتحان میں حصہ لیا۔ پوزیشن لینے والی لجنات کو مشنری انچارج صاحب نے انعام کے علاوہ ۱۰۰ مارک تقسیم کیے۔

اول: مکرمہ کوثر شاہین ملک صاحبہ 'مکرمہ امتہ الرفیق صاحبہ نیازی

۹ جولائی ۱۹۸۴ء کو جرمن اجتماع منعقد ہوا جس میں ۱۶ جرمن احمدی اور ۵ مہمان خواتین نے شرکت کی۔ مکرمہ صبیحہ محمود صاحبہ آف برلن کی زیر صدارت یہ اجتماع ہوا۔ ۲۲۔ اپریل ۱۹۸۴ء کو جلسہ سالانہ مغربی جرمنی منعقد ہوا۔

چندوں کا گوشوارہ ۸۴۔ ۱۹۸۳ء
حلقہ سینٹرل کل ممبرات ۴۵
لجنہ فنڈ ۱۴۳۶ مارک
اجتماع ۲۸۰ مارک
صدقہ ۳۰۷ مارک
بیوت الحمد ۲۰۰ مارک
ایوان قادیان ۲۰۰ مارک
کل ۲۵۱۶ مارک

حلقہ Bornheim کل ممبرات ۱۶

لجنہ فنڈ ۲۹۲ مارک

اجتماع ۱۵۰ مارک

صدقہ ۱۹۹.۵۰ مارک

فدیہ ۳۰ مارک

دارالضیافت ۵۰ مارک

کل ۷۲۱.۵۰ مارک

حلقہ Hoechst لجنات کی تعداد ۱۲

لجنہ فنڈ ۲۸۴ مارک

اجتماع فنڈ ۱۱۱ مارک

صدقہ ۴۳ مارک

کل ۳۵۲ مارک

حلقہ Rodelheim کل ممبرات ۱۱

لجنہ فنڈ ۲۰۹ مارک

اجتماع فنڈ ۶۰ مارک

صدقہ ۱۱۶ مارک

کل ۳۵۲ مارک

حلقہ Dietzenbach

لجنہ فنڈ ۱۴۴ مارک

اجتماع فنڈ ۶۰ مارک

صدقہ ۳۰۰ مارک

فدیہ ۱۰۰ مارک

کل ۶۰۴ مارک

حلقہ Moerfelden کل ممبرات ۵

لجنہ فنڈ ۸۵ مارک

اجتماع فنڈ ۳۰ مارک

کل ۱۱۵ مارک

تحریک جدید

حلقہ Bornheim وعدہ جات ۸۳۱ مارک۔ وصولی ۸۰۵ مارک۔ بقایا ۲۶ مارک

حلقہ Dietzenbach وعدہ جات ۱۰۳۶ مارک۔ وصول ۸۱۱ مارک۔ بقایا ۲۲۵ مارک

حلقہ Hoechst وعدہ جات ۳۸۰ مارک۔ وصولی ۳۳۰ مارک۔ بقایا ۵۰ مارک

حلقہ Rodelheim وعدہ جات ۳۱۲ مارک۔ وصولی ۳۱۲ مارک۔

حلقہ Central وعدہ جات ۲۲۳۰ مارک۔ وصولی ۲۰۵۰ مارک۔ بقایا ۱۸۰ مارک

حلقہ Morfelden وعدہ جات ۲۱۰ مارک۔ وصولی ۱۹۶ مارک۔ بقایا ۱۴ مارک

سالانہ اجتماع

۷ جولائی ۱۹۸۴ء میں مسجد نور میں منعقد ہوا۔ کل ممبرات ۹۰ تھیں جن میں ۸ جرمن لجنات بھی تھیں۔ صدارت مکرمہ امتہ السمیع راشدہ صاحبہ نے کی۔ مختلف مقابلہ جات ہوئے۔ اجتماع کے بعد صدر لجنہ فرانکفرٹ کا الیکشن ہوا مکرمہ کوثر شاہین ملک صاحبہ ۵۱ ووٹوں سے صدر منتخب ہوئیں۔ اجتماع کامیاب رہا۔

جرمن اجتماع ۸ جولائی ۱۹۸۸ء کو منعقد ہوا۔ تمام احمدی جرمن لجنات کے علاوہ ۱۲ پاکستانی ممبرات نے شرکت کی۔ غیر مسلم جرمن بھی شریک ہوئیں۔ انہوں نے بہت دلچسپی کا اظہار کیا۔ ۵ بجے اجتماع ختم ہوا۔ خدا کے فضل سے اجتماع بہت کامیاب رہا۔

کل ناصرات ۲۴ ہیں جو فرانکفرٹ میں ہیں۔ اور تین گروپ بنے ہوئے ہیں۔ اس سال ناصرات کا چندہ ۲۳۲ مارک ہوا۔ سالانہ اجتماع ناصرات کا ۲۶ مئی ۱۹۸۴ء کو مسجد نور میں منعقد ہوا۔ کل ۳۳ ناصرات نے حصہ لیا۔ مکرم عبدالباسط صاحب مشنری انچارج نے خطاب کیا۔ مکرمہ منور عبداللہ صاحبہ اور مکرمہ کوثر شاہین ملک صاحبہ نے مختلف نصائح ناصرات کو کیں۔

نیشنل صدر مکرمہ منور عبداللہ صاحبہ ۸۵-۱۹۸۴

جنرل سیکرٹری سمیرا احمد صاحبہ

معاون جنرل سیکرٹری مکرمہ مبارکہ متین صاحبہ

سیکرٹری مال مکرمہ فریدہ سمیع صاحبہ

سیکرٹری تعلیم و تربیت مکرمہ زاہدہ طاہر صاحبہ
سیکرٹری ناصرات مکرمہ نرگس رحمان صاحبہ
سیکرٹری تبلیغ مکرمہ ربیعہ یالنس صاحبہ
سیکرٹری تجنید مکرمہ شمیم امینی صاحبہ
سیکرٹری نمائش مکرمہ رضیہ جاوید صاحبہ
لجنہ اماء اللہ مغربی جرمنی کی اس سال ۸ برانچز ہو گئی ہیں جو درج ذیل ہیں۔
۱۔ فرینکفرٹ
۲۔ ہمبرگ
۳۔ کولون
۴۔ راٹننگن
۵۔ وائزن ہائم
۶۔ نیورن برگ
۷۔ ہائیڈل برگ
۸۔ برلن

اس سال ۱۳ اجلاسات ہوئے جن میں نئے عاملہ ممبرز چنے گئے۔

حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی وفات پر افسوس کا خط لاہور ان کی فیملی کو بھیجا گیا اور اجلاس میں چوہدری صاحب کے حالات زندگی کے متعلق ممبرات کے بتایا گیا۔ حضرت خلیفہ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ۱۸ دسمبر کو تشریف لائے۔ فرانکفرٹ اور دوسرے شہروں کی ممبرات نے مجلس عرفان میں شرکت کی۔ حضرت صاحب اور حضرت بیگم صاحبہ کو ٹی پارٹی دی گئی بیگم صاحبہ نے ممبرات کو قیمتی نصائح سے نوازا۔ حضور جب دوسری دفعہ جرمنی تشریف لائے تو ناصرباغ کا افتتاح کیا۔

جلسہ سالانہ مغربی جرمنی جون ۱۹۸۵ء میں منعقد ہوا۔ لجنہ اماء اللہ نے اپنا پروگرام دو گھنٹوں کا کیا۔ دو سو عورتوں اور بچوں نے پہلے دن جلسہ میں شرکت کی اور دوسرے دن ڈھائی سو تعداد تھی۔ اجتماع لجنہ اماء اللہ مغربی جرمنی ۱۳۔ اگست کو ناصرباغ میں ہوا۔ اور یہ اجتماع نیشنل صدر منور عبداللہ صاحبہ کی زیر صدارت ہوا۔ مکرم مشنری انچارج صاحبہ مکرم منصور صاحب نے لجنہ میں آ کر پردے پر

اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ تقریر کے بعد نیشنل صدر کا انتخاب ہوا۔ اور مکرمہ کوثر شاہین صاحبہ ملک ۷۰ ووٹوں کے ساتھ نیشنل صدر منتخب ہوئیں۔ اجتماع کے آخر میں مختلف پروگراموں میں جیتنے والی لجنات کو مکرمہ امتہ السمیع راشدہ ملک صاحبہ نے انعام دیئے۔

جرمن ممبرات کا اجتماع ہوا جس میں دس جرمن احمدی اور ۳ غیر احمدی جرمن خواتین نے حصہ لیا۔ یہ اجتماع مکرمہ قانتہ راشد صاحبہ کی زیر صدارت ہوا۔ ان موضوعات پر بحث ہوئی۔ جرمنی میں اسلامی تعلیم کا مستقبل اور تبلیغ میں ہمارا تجربہ۔

اہم نقطہ جس پر بات چیت ہوئی وہ یہ تھا کہ "بچوں کو بہت چھوٹی عمر میں جنسی تعلقات سے کیسے دور رکھا جائے" دوسرا نقطہ یہ تھا کہ "تبلیغ میں تعلقات کیسے بڑھائے جائیں"

مختلف برانچز کی رپورٹ

فرانکفرٹ سیکرٹریان کو پلان بتایا گیا کہ کس طرح سال بھر کام کرنا ہے جو درج ذیل ہے۔

۱۔ سیکرٹریان کے لئے پردہ ضروری ہے۔

۲۔ مہینے میں ایک دفعہ اجلاس ہو جو کہ مسجد میں ہو۔

۳۔ ہر مہینے کی پندرہ تاریخ کو مرکزی سیکرٹری کو ماہانہ رپورٹ بھیجی جائے۔

۴۔ ہر ممبر کے لئے تجنید فارم کا بھرنا ضروری ہے۔

۵۔ تحریک جدید کے وعدہ جات فارم پر لیکر تحریک جدید کی سیکرٹری کو دیئے جائیں۔

۶۔ اجتماع اور لجنہ فنڈز سیکرٹریان مال کے پاس جمع کروائے جائیں۔

۷۔ نیشنل عاملہ کا پروگرام چھپوا کر ہر ممبر کو دیا جائے۔

۸۔ ہر ممبر کا ریکارڈ رکھا جائے کہ اس نے جماعت کے لئے کیا کام کیا۔

اصلاح و ارشاد کے تحت مختلف کام ہوئے۔ کتابیں لوکل لائبریریز کو تحفتاً دی گئیں۔ مکرمہ سمیرا شاہد صاحبہ نے اردو بولنے والی لجنات کو جرمن پڑھانا شروع کیا۔ تبلیغ کمیٹی نے مختلف کتابیں لکھیں عیسائی لوگوں کے لئے جو جرمنی میں ہیں اور یہ کام ابھی تک جاری ہے۔ نیشنل صدر صاحبہ اور جنرل سیکرٹری نے فرینکفرٹ کے حلقوں کے دوروں میں حلقوں کی سیکرٹریوں کے انتخاب کروائے۔ ممبرز نے سلور جوبلی کی تقریب میں کھانا بنایا۔ حضور اور ان کی فیملی ۲۴۔ ستمبر کو فرانکفرٹ میں تشریف لائے۔ ۲۳ ستمبر کو فیملی کی ملاقاتیں ہوئیں۔

شعبہ مال

لجنہ فنڈ ۳۱۳۵.۵۰ مارک

اجتماع فنڈ ۹۱۰ مارک

یورپین فنڈ ۳۰ مارک

صدقہ ۱۴۷۹.۲۰ مارک

ہدیہ ۸۰ مارک

کل ۵۶۳۴.۷۰ مارک

اخراجات

سیٹ روحانی خزائن ۶۰۰ مارک

ٹیلیفون کا خرچہ ۱۲۸ مارک

سٹیشنری ۶۵-۳۵ مارک

ریفریشمنٹ ۲۲۵-۱۵ مارک

۸۰ مارک

کل ۱۴۲۸-۵۹ مارک

تحریک جدید

کل وعدہ جات ۶۴۹۵ مارک

وصولی ۴۸۸۰ مارک

مارچ ۱۹۸۵ء میں مکرمہ کوثر شاہین ملک صاحبہ نے اپنی والدہ مکرمہ آمنہ صدیقہ صاحبہ آف لندن کی وفات پر ان کی طرف سے لندن مسجد میں ۵۰۰ مارک کا حقیر نذرانہ یورپین مراکز کی تعمیر میں دیا۔

سالانہ اجتماع ناصرات مغربی جرمنی

۱۴۔ اگست ۱۹۸۵ء کو دس بجے ناصرباغ میں منعقد ہوا۔ کل حاضری ۳۰ تھی اور مکرمہ قانتہ شاہدہ صاحبہ جو کہ لندن کے مشنری انچارج کی بیگم ہیں کے زیر صدارت یہ اجتماع ہوا۔ مکرم ملک منصور صاحب مشنری انچارج اور مکرمہ قانتہ شاہدہ صاحبہ نے اپنے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

۱۹۸۵ء-۸۶

اس سال مغربی جرمنی کی گیارہ برانچز بن گئی ہیں جو کہ درج ذیل ہیں۔

1. Frankfurt. 2. Hamburg. 3. Koln. 4. Munchen. 5. Berlin 6. Aachen.

7. Nurenberg 8. Heidelberg. 9. Ratingen.
10. Menden Ludenscheid. 11. Balingen.

اس سال کی نیشنل مجلس عاملہ درج ذیل ہے۔

صدر لجنہ اماء اللہ مکرمہ کوثر شاہین ملک صاحبہ
نائب صدر مکرمہ امتہ السیع راشدہ ملک صاحبہ
جنرل سیکرٹری و اصلاح وارشاد مکرمہ ربیعہ یالنس صاحبہ
سیکرٹری مال و ناصرات مکرمہ مریم ناز صاحبہ
سیکرٹری تعلیم و تربیت و صحت جسمانی مکرمہ طلعت رحیم صاحبہ
سیکرٹری تجنید مکرمہ شمیم امینی صاحبہ
سیکرٹری وصیت مکرمہ رضیہ اعجاز صاحبہ
سیکرٹری تحریک جدید، وقف جدید و نمائش مکرمہ رضیہ جاوید صاحبہ
سیکرٹری مصباح و اشاعت مکرمہ قانتہ یوسف صاحبہ
سیکرٹری سوشل سروس مکرمہ عفیفہ محمود صاحبہ
سیکرٹری تعلیم مکرمہ یاسمین اعجاز صاحبہ (جرمن)

اس سال کے سالانہ اجتماع کے موقعہ پر مکرمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے جو پیغام بھیجا اس کا خلاصہ درج ذیل ہے۔

میری بہنو!! آپ کے وجود حضرت اقدس کے ان الفاظ کے مطابق ہونے چاہئیں کہ وہ اس چراغ کی طرح ہوں جو اونچی جگہ رکھا جاتا ہے۔ دنیا کے چاروں طرف اپنی روشنی پھیلائیں۔ اپنے میں وہ روشنی پیدا کریں جو پھیلے اور دنیا کو منور کرے۔ وہ اعلیٰ اخلاق پیدا کریں جو دنیا کے لئے نمونہ ہوں۔ آپ کا عمل قرآن مجید کی تعلیم کے مطابق ہو۔ اس کے علاوہ پردہ پر زور دیا۔

اپریل ۱۹۸۶ء میں منعقدہ جلسہ سالانہ مغربی جرمنی کے موقعہ پر حضرت سیدہ چھوٹی آپا مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے جو پیغام بھجوایا اس کا خلاصہ درج ذیل ہے۔ ہر جلسہ سالانہ اس جلسہ کا ظل ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام منعقد کیا کرتے تھے۔ سب سے پہلے جلسہ سالانہ میں صرف ۷۵ افراد شریک ہوئے تھے اور آج چھوٹے چھوٹے جلسوں میں بھی ہر جگہ اس سے زیادہ حاضری ہوتی ہے یہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کی بھی دلیل ہے۔ اپنے ذاتی نمونہ کو

قرآنی تعلیم کے مطابق بنانے کی طرف زور دیا گیا۔ پھر اپنی اولاد کی طرف توجہ دیں۔ ان کی تربیت کا بندوبست کریں آئندہ ذمہ داریاں ان پر پڑنے والی ہیں۔ اپنی اولاد کو بھی اور خود بھی دھریت اور دجالیت کی آگ سے جو مغربی ممالک میں بھڑک رہی ہے بچائیں۔

جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منایا گیا جس میں ۸۰ خواتین اور بچوں نے شرکت کی سالانہ اجتماع ناصرباغ میں منعقد ہوا فرانکفرٹ کی ۱۵۰ خواتین نے شرکت کی۔

۱۰ مارچ ۱۹۸۶ء کو بون میں ممبرات نے پاکستان میں ہونے والے احمدیوں پر ظلم و ستم کے خلاف احتجاجی جلوس نکالا۔ لجنہ اماء اللہ مغربی جرمنی کا اجتماع ۸ مئی ۱۹۸۶ء کو ناصرباغ میں ہوا۔ ۲۵۰ لجنات اور ۱۰۰ بچوں نے شرکت کی تمام جرمنی سے ممبرات آئیں۔ ۱۰ مئی ۱۹۸۶ء کو ناصرات کا سالانہ اجتماع ناصرباغ میں ہوا۔ جرمن لجنات کا اجتماع بھی اسی تاریخ کو ہوا۔ ۹ لجنات اور ۲ مہمان خواتین نے شرکت کی جرمن لجنہ نے مختلف تقاریر کیں اور "پردہ کی تاریخ" کے متعلق بحث کی۔

مجلس شوری ۹ مئی ۱۹۸۶ء کو ناصرباغ میں منعقد ہوئی۔ ۳۹ عاملہ ممبرات ۱۱۱ زائرین نے شرکت کی اہم نکات پردہ 'لٹریچر کا ترجمہ پر بحث ہوئی۔

۱۴ جون ۱۹۸۶ء کو ناصرباغ میں جلسہ سالانہ منعقد ہوا۔ ۲۲۵ ممبرات اور ۲۰۰ بچے جلسہ سالانہ پر تشریف لائے۔ ممبرات (بچیاں جو ابھی لجنہ میں داخل ہوئی ہیں) نے ترجمانی کا کام بہترین طریقے سے کیا۔

تربیتی کیمپ ناصرات کے لئے ۷ جولائی ۱۹۸۶ء تا ۱۳ جولائی ۱۹۸۶ء کو ناصرباغ میں منعقد ہوا۔ مکرمہ مریم ناز صاحبہ نیشنل سیکرٹری ناصرات کے زیر نگرانی ہوا۔ ۲۹ ناصرات نے شرکت کی۔ مکرم ملک منصور صاحب نے بچیوں کو قرآن شریف پڑھایا۔ آخر میں امتحان میں کامیاب ہونے والی بچیوں کو انعام دیئے گئے۔ یہ کیمپ خدا کے فضل سے بہت کامیاب رہا۔

پردہ اور تبلیغ پر بہت زور دیا جاتا رہا۔ سال کے شروع میں دس نکاتی تربیتی پروگرام کے تیار کر کے بحث کی گئی۔

۴۳ ممبرات نے نمائش میں حصہ لیا اجتماع کے موقع پر ۴۶۴ مارک منافع ہوا جو کہ لجنہ فنڈ میں دیا گیا۔ ۷۶ ممبرات نے مصباح لگوایا۔ ناصرات کے عمروں کے حساب سے تین گروپ بنائے گئے۔ ناصر باغ میں تربیتی کیمپ لگوایا گیا جس میں ۲۹ ناصرات نے حصہ لیا۔ اور بہت ہی کامیاب رہا۔

فرینکفرٹ میں ناصرات کی تین برانچز ہیں جس میں زیادہ ناصرات کی تعداد ہے ان برانچز کی سیکرٹریز نے نام درج ذیل ہیں۔

ناصرات فرینکفرٹ: ناصرات کی تعداد ۵۶ اور مکرمہ طیبہ گیلانی صاحبہ سیکرٹری ہیں۔
ناصرات Gross.G: ناصرات کی تعداد ۸ ہے اور مکرمہ منور عبد اللہ صاحبہ سیکرٹری ہیں۔
ناصرات Dietzenbach: ناصرات کی تعداد ۱۳ ہے اور مکرمہ طلعت رحیم صاحبہ سیکرٹری ہیں۔

شعبہ مال برائے ناصرات

فرینکفرٹ: نصرت فنڈ: ۳۲۳ مارک۔ اجتماع فنڈ: ۲۴۵ مارک۔ تحریک جدید: ۴۶.۵۰ مارک۔
Dietzenbach: نصرت فنڈ: ۴۵ مارک۔ اجتماع فنڈ: ۴۵ مارک۔
GrossGerau: نصرت فنڈ: ۸ مارک۔ اجتماع فنڈ: ۴۵ مارک۔ تحریک جدید ۶ مارک۔

لوکل عاملہ فرینکفرٹ

صدر مکرمہ امتہ الرحیم شاد صاحبہ (دوسرے شہر میں شفٹ ہونے کی وجہ سے چند ماہ بعد دوسری صدر مکرمہ طیبہ چیمہ صاحبہ منتخب ہوئیں)
جنرل سیکرٹری مکرمہ زبیدہ نسیم صاحبہ
سیکرٹری مال مکرمہ عفیفہ محمود صاحبہ
سیکرٹری تعلیم و تربیت مکرمہ نعیمہ اجمل صاحبہ
سیکرٹری لائبریری مکرمہ شمیم امینی صاحبہ
سیکرٹری تجنید مکرمہ روبینہ وسیم صاحبہ
معاون سیکرٹری تجنید مکرمہ مس ندرت داؤد صاحبہ
سیکرٹری نمائش مکرمہ زاہدہ مبشر صاحبہ
سیکرٹری ناصرات مکرمہ طیبہ گیلانی صاحبہ
سیکرٹری ضیافت مکرمہ امتہ الباسط صاحبہ لطیف
سیکرٹری معاون تربیت مس خولہ خالد صاحبہ
سیکرٹری اشاعت مس خولہ خالد صاحبہ
سیکرٹری صحت جسمانی مکرمہ زاہدہ جاوید صاحبہ
سیکرٹری اصلاح وارشاد مس ریحانہ مقصود صاحبہ
سیکرٹری تحریک جدید، وقف جدید مسز نعیمہ اجمل صاحبہ
سیکرٹری وصیت مکرمہ تنویر گردیزی صاحبہ

سیکرٹری مصباح مکرمہ انجم آرا صاحبہ

سیکرٹری خدمت خلق مکرمہ مس فریدہ رحمت صاحبہ

فرینکفرٹ میں لجنہ کی تعداد ۱۹۵ اور ناصرات کی ۸۶ ہے۔ فرانکفرٹ کو ۷ حلقوں میں تقسیم کیا گیا ہے جو درج ذیل ہیں۔

۱۔ حلقہ CentralFrankfurt: سیکرٹری مکرمہ عقیقہ ارشاد صاحبہ

۲۔ حلقہ Rodelhiem: سیکرٹری مکرمہ فریدہ ندیم صاحبہ

۳۔ حلقہ Dietzenbach: سیکرٹری مکرمہ بشریٰ قاضی صاحبہ

۴۔ حلقہ Offenbach: سیکرٹری مکرمہ ناصرہ قریشی صاحبہ

۵۔ حلقہ GrossGerau: سیکرٹری مکرمہ فوزیہ قادر صاحبہ

۶۔ حلقہ Bonames: سیکرٹری مکرمہ مریم ناز صاحبہ

۷۔ حلقہ Griesheim: سیکرٹری مکرمہ صادقہ ہدایت اللہ صاحبہ

شعبہ مال:

لجنہ فنڈ ۷۵۲۰ مارک

اجتماع فنڈ ۲۱۹۰ مارک

صدقہ ۵۰۔۳۲۱۴ مارک

تحریک جدید:

وعدہ جات کی وصولی ۷۹۰۴ مارک

وقف جدید ۵۹۲ مارک

ناصرات فنڈ ۷۵.۲۶۷۵ مارک

اجتماع فنڈ ۳۵۵ مارک

وقف جدید ۱۰۴ مارک

صدقہ ۳۵ مارک

فرینکفرٹ ۸۶۔۱۹۸۵ء

لوکل عاملہ

صدر مکرمہ مبارکہ متین بشارت صاحبہ

جنرل سیکرٹری مکرمہ صبیحہ مشتاق صاحبہ
سیکرٹری مال' مصباح' وصیت' تحریک جدید مکرمہ صادقہ رانا طاہرہ صاحبہ
سیکرٹری تعلیم و تربیت مکرمہ فرزانہ فلاح الدین صاحبہ
سیکرٹری وقار عمل مکرمہ منیرہ مقصود صاحبہ
سیکرٹری تجنید مکرمہ مس شازیہ رانا طاہر صاحبہ
سیکرٹری ناصرات مکرمہ نرگس رحمان صاحبہ
سیکرٹری اصلاح و ارشاد مکرمہ جمیلہ احمد صاحبہ
سیکرٹری نمائش مکرمہ زاہدہ مبشر صاحبہ

اس حلقے میں تمام سال ۱۰ اجلاس ہوئے جو بھی کاروائی اجلاسات کی ہوئی ان کا جرمن اور انگلش میں ترجمہ ہوتا رہا۔ فرینکفرٹ کے **ان حلقہ جات میں سیکرٹریاں تبدیل کی گئیں۔**

سیکرٹری سینٹرل حلقہ مکرمہ صبیحہ مشتاق صاحبہ
سیکرٹری Griesheim مکرمہ زاہدہ جاوید صاحبہ
سیکرٹری Rodelhiem مکرمہ روبینہ وسیم صاحبہ

جلسہ سیرت النبی ﷺ یکم دسمبر کو مسجد نور میں منایا گیا ۸۰ لجنات اور بچوں نے شرکت کی۔ ایک جرمن مہمان بھی آئیں۔

۲۰۔ اپریل کو لجنہ نے اور ناصرات ______

نے پکنک ناصر باغ میں منائی۔ سالانہ اجتماع ۸ اور ۱۰ مئی ۱۹۸۶ء کو ناصر باغ میں منعقد ہوا۔ فرینکفرٹ کی ۱۵ لجنات نے شرکت کی لوکل اجتماع ۶ اور ۷ ستمبر کو ناصر باغ میں منعقد ہوا۔ مکرمہ کوثر شاہین ملک صاحبہ نے صدارت کی اور بعد میں ناصرات کا اجتماع ہوا۔ ۵۰ فیصد عورتیں برقع اور بیس فیصد کوٹ اور اسکارف کا پردہ کرتی ہیں۔ لجنات نے حضور اقدس کی خدمت میں خطوط لکھے۔ بد رسومات مثلاً سالگرہ اور مختلف موقع جات پر تحفے لے جانیکی رسم کو سختی سے روکا گیا۔ یوم تبلیغ پر ممبرات نے نماز تہجد پڑھی اور روزہ رکھا۔ غیر احمدی خواتین کو لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ ناصرات نے جلسہ اور اجتماع کے مواقع پر اسٹال لگائے۔ مجلس شوریٰ ۷ اور ۸ دسمبر ۱۹۸۶ء کو ناصر باغ میں منعقد ہوئی۔

لجنہ اماء اللہ ۸۷-۱۹۸۶ء
نیشنل عاملہ ممبرات

صدر لجنہ مکرمہ کوثر شاہین ملک صاحبہ
نائب صدر لجنہ مکرمہ مریم ناز صاحبہ
جنرل سیکرٹری مکرمہ منیرہ باجوہ صاحبہ
معاون جنرل سیکرٹری مکرمہ فوزیہ نوری صاحبہ
سیکرٹری فار نیشنل صدر مکرمہ بشریٰ رحیم صاحبہ
سیکرٹری مال مکرمہ مریم ناز صاحبہ
سیکرٹری تعلیم و تربیت مکرمہ منور عبد اللہ صاحبہ
سیکرٹری مصباح، اشاعت، سوشل سروس مکرمہ قانتہ یوسف صاحبہ
سیکرٹری تجنید مکرمہ عقیلہ شمس صاحبہ
سیکرٹری جرمن مکرمہ مکرمہ ربیعہ یالنس صاحبہ
سیکرٹری ناصرات، وصیت مکرمہ طلعت رحیم صاحبہ
سیکرٹری ضیافت مکرمہ فرزانہ فلاح صاحبہ
سیکرٹری نمائش مکرمہ رضیہ مرتضیٰ صاحبہ
سیکرٹری لائبریری مکرمہ شمیم امینی صاحبہ
سیکرٹری اصلاح وارشاد (جرمن لوگوں کیلئے) مکرمہ سمیرہ احمد صاحبہ
سیکرٹری اصلاح وارشاد مکرمہ نرگس رحمان صاحبہ **(برائے پاکستانی لجنہ)**
سیکرٹری تحریک جدید، وقف جدید مکرمہ منصورہ الیاس صاحبہ

مغربی جرمنی میں نومبر ۱۹۸۵ء سے اکتوبر ۱۹۸۶ء تک لجنہ کی برانچز کی تعداد ۱۴ تھی۔ اور نومبر ۱۹۸۶ء سے اکتوبر ۱۹۸۷ء تک لجنہ کی برانچز کی تعداد ۲۸ ہو گئی۔ جو درج ذیل ہیں :

1. AACHEN 2. BABENHAUSEN 3. B.EDINGEN 4. BERLIN 5. DAUN 6. FRANKENTHAL 7. FRAN-KFURT 8. FREINSHEIM 9. GINSHEIM 10. HAMBURG

11. HANNOVER 12. HEIDELBERG 13. KARLSRUHE 14. KASSEL 15. KIEL 16. KÖLN 17. KULMBACH 18. MANNHEIM 19. MENDEN 20. MORBACH 21. MÜNCHEN 22. NEUBURG 23. NÜRNBURG 24. RATINGEN 25. RECKLINGHAUSEN 26. SELINGENSTADT 27. WETTER 28. STUTTGART

۲۶ برانچز میں لجنات کی تعداد ۵۵۲ اور ناصرات کی تعداد ۱۷۵ ہے۔

۱۰ فروری کو فرینکفرٹ کی نئی عاملہ بنائی گئی اور مکرمہ طیبہ چیمہ صاحبہ جنرل سیکرٹری اور مکرمہ امتہ الرحیم شاد صاحبہ صدر منتخب ہوئیں۔ ۲۲ فروری ۱۹۸۷ء کو یوم مصلح موعود منایا گیا۔ ۲۷ لجنات اور ۱۰ ناصرات اور ۲۰ بچوں نے شرکت کی۔ جلسہ سالانہ ۱۷ تا ۱۹ اپریل کو منعقد ہوا۔ حاضری تینوں دنوں ۸۰ سے ۹۰ لجنات تک رہی۔ ۱۸۔ مئی ۱۹۸۷ء کو تربیتی کمیٹی تشکیل میں آئی انچارج مکرمہ منور عبداللہ صاحبہ کو بنایا گیا۔ ۲۹۔ مئی کو یوم خلافت منایا گیا۔ ۲۷۔ جون کو سالانہ اجتماع ناصرات کا ناصرباغ میں منعقد ہوا۔ ۳۰۔ اگست کو عطاء اللہ صاحب کلیم بمعہ اپنی اہلیہ کے فرینکفرٹ تشریف لائے ان کے اعزاز میں ۵۔ ستمبر کو نیشنل عاملہ کی طرف سے عشائیہ دیا گیا۔ رسالہ مصباح لینے والوں کی تعداد ۵۰ ہے۔

شعبہ مال

حلقہ Central لجنہ فنڈ ۲۴۷ مارک۔ اجتماع فنڈ ۳۰۰ مارک۔ لجنہ ہال ۳۹۴ مارک۔

حلقہ Rodelheim لجنہ فنڈ ۶۸۸ مارک۔ اجتماع فنڈ ۱۹۰ مارک۔ لجنہ ہال ۱۶۰ مارک۔

حلقہ Dietzenbach لجنہ فنڈ ۲۳۴ مارک۔ اجتماع فنڈ ۱۷۰ مارک۔

حلقہ Offenbach لجنہ فنڈ ۱۸۳ مارک۔ اجتماع فنڈ ۱۳۰ مارک۔ لجنہ ہال ۴۰ مارک۔

حلقہ Bonames لجنہ فنڈ ۳۱۵ مارک۔ اجتماع فنڈ ۱۲۰ مارک۔

حلقہ Griesheim لجنہ فنڈ ۱۰۳۵ مارک۔ اجتماع فنڈ ۵۳۲ مارک۔ لجنہ ہال ۲۲۰ مارک۔

حلقہ Bad-Soden لجنہ فنڈ ۲۳۴ مارک۔ اجتماع فنڈ ۷۰ مارک۔ لجنہ ہال ۱۰۳۰ مارک۔

ناصرات فنڈ ۲۶۵ مارک۔ ناصرات اجتماع فنڈ ۲۲۵ مارک۔ ناصرات وقف جدید ۲۴ مارک

تحریک جدید کل مغربی جرمنی کے وعدہ جات ۲۲۶۳۴۱ مارک

تحریک جدید میں لجنہ اماء اللہ کے وعدہ جات ۲۴۴۸۵ مارک
تحریک جدید میں لجنہ ماء اللہ کی وصولی ۲۰۲۸۹ مارک
تعداد جن ممبرات نے حصہ لیا۔ ۶۸۶ ، وقف جدید لجنہ اماء اللہ ۲۴۶۸ مارک' وصولی ۲۲۵۳ مارک
شعبہ مال
لجنہ فنڈ ۴۴۳۴ مارک، اجتماع فنڈ ۱۲۷۵ مارک ، صدقہ ۹۴۲ مارک ، ناصرات فنڈ ۲۴۵.۷۵ مارک
ناصرات اجتماع فنڈ ۲۵۰ مارک' ناصرات وقفِ جدید ۱۰۴ مارک
ناصرات تحریکِ جدید کے وعدہ جات ۶۳۰۱ مارک ، وصولی ۴۴۶۹ مارک

جلسہ سالانہ ۱۹۸۷ء مغربی جرمنی کے موقع پر صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے پیغام کا خلاصہ درج ذیل ہے۔

یہ پیغام سورہ النصر پر مشتمل تھا۔" جب لوگ فوج در فوج اسلام میں داخل ہوں گے تو بہت خوف کا مقام ہے کہ وہ نئی نئی کمزوریاں لیکر آئیں گے وہ تمام مسلمان میں جڑھ نہ پکڑ جائیں اور مسلمان عقیدہ میں کمزور نہ پڑ جائیں"

آخر میں آپ نے تحریر فرمایا

پس عورتوں پر بہت بڑی ذمہ داری ہے ان کا اپنا نمونہ درست نہ ہو گا تو ان کی بچیاں بھی ویسی ہی ہوں گی۔ اسلامی اقدار کی حفاظت کرنی ہے۔ اسلامی اخلاق کی حفاظت کرنی ہے۔ پس دینی علم حاصل کریں۔ قرآن کریم کا ترجمہ سیکھیں۔ اور جائزہ لیتی رہیں کہ کیا آپ کا عمل قرآن کریم کے مطابق ہے۔ آپ کے قول اور فعل میں فرق تو نہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو دنیا کے لئے نمونہ بنائے۔ آمین

۳۰۔ اگست کو مشنری انچارج مکرم عطاء اللہ کلیم صاحب فرینکفرٹ تشریف لائے تو نیشنل عاملہ کی طرف سے ان کو بمعہ ان کی بیگم صاحبہ کو ۵۔ ستمبر کو عشائیہ دیا گیا۔ عاملہ ممبرز کو آپ نے ناقابل فراموش خطاب کیا جس میں ان کو ان کے فرائض اور سینئرز کی اطاعت اور جونیرز سے شفقت کا سلوک برتنے کے بارے میں فرائض یاد دلائے۔

نیشنل عاملہ مغربی جرمنی ۱۹۸۸۔۱۹۸۷ء

صدر لجنہ اماء اللہ مکرمہ کوثر شاہین ملک صاحبہ
نائب صدر، سیکرٹری نمائش مکرمہ مریم ناز صاحبہ
جنرل سیکرٹری مکرمہ بشریٰ داؤد صاحبہ
معاون جنرل سیکرٹری مکرمہ فوزیہ نوری صاحبہ
سیکرٹری مال مکرمہ تنویر گردیزی صاحبہ

سیکرٹری تعلیم و تربیت مکرمہ منور عبداللہ صاحبہ

سیکرٹری مصباح مکرمہ قانتہ یوسف صاحبہ

سیکرٹری تجنید مکرمہ عقیلہ شمس صاحبہ

جنرل سیکرٹری (جرمن لوگوں کے لئے) مکرمہ ربیعہ یالنس صاحبہ

سیکرٹری ناصرات مکرمہ طلعت رحیم صاحبہ

سیکرٹری ضیافت مکرمہ مبارکہ اشرف صاحبہ

معاون سیکرٹری ضیافت مکرمہ رشیدہ بشیر صاحبہ

سیکرٹری اشاعت مکرمہ منصورہ الیاس صاحبہ

معاون سیکرٹری اشاعت مکرمہ مس بشریٰ رحیم صاحبہ

سیکرٹری وصیت مکرمہ طیبہ گیلانی صاحبہ

سیکرٹری خدمت خلق مکرمہ جمیلہ احمد صاحبہ

سیکرٹری اصلاح وارشاد، تعلیم و تربیت (جرمن لوگوں کے لئے) مکرمہ سمیرہ احمد صاحبہ

سیکرٹری اصلاح وارشاد مکرمہ نرگس رحمان صاحبہ

معاون سیکرٹری اصلاح وارشاد مکرمہ مس ریحانہ مقصود صاحبہ

سیکرٹری تحریک جدید، وقف جدید مکرمہ امتہ الباسط میر صاحبہ

سیکرٹری لائبریری مکرمہ شمیم امینی صاحبہ

سیکرٹری سپورٹس مکرمہ فوزیہ نوری صاحبہ

اس سال جون ۱۹۸۸ء تک بفضل خدا ۶۱ برانچز بن چکی ہیں اور جرمن کے ۶۱ چھوٹے اور بڑے شہروں میں لجنہ کی بنیاد رکھی گئی ہے۔

۱۹۸۷-۸۸

Name of Branch	Name of President
Babenhausen	Wahida Nasir
Bad Nauheim	Shuqufta Naeem
Bad Oldesloe	Tanveer-ul-Islam
Bad Soden	Zeb un Nisa Bukhari
Balingen/Edingen	Nargis Lubna Ahmed

Bergisch Gladbach	Amtul Karim Malik
Boblingen	Robina Saeed
Bitburg	Zareen Masih
Bielefeld	Saleema Naseer
Bocholt	Jamila Begum
Daun	Zakia Khan
Frankenthal	Amina Khalida Khalid
Freinsheim	Khalida Mumtaz
Gießen	Fharat Ishfaq
Ginsheim	Rashida Akhtar
Groß Gerau City	Zeenat Hamid
Groß Rohrheim	Noor Jahan Gafoor
Heidelberg	Bushra Bashir
Herborn	Khalida Naseer
Karlsruhe	A.M.Tahir
Kassel	Amtul Hafeez
Kiel	Nasira Jabeen
Koblenz	Shahida Parveen
Korebach	Naheed Tahsam Malik
Lensahn	Shazi Afshan
Limesheim	Sughra Begum
Menden	Durre Shawar Malik
Meschede	Shahnaz Akhtar Gafoor
Minden	Tayyaba Ahmad
Morebach	Amtul Naseer Qureshi
Morfeldern	
München	Nasira Munawar
Neuburg/Do.	Khalida Naseer
Nürnberg	Syeda Ansa Mubasher
Osnabrück	Parveen Akhtar
Offenbach	Munira Bajwah
Otterndorf	Hanisa Bibi
Pforzheim	Yasmin Tahir
Plaidt	Qaisra Abid
Radevormwald	Samina Imtiaz
Ratingen	Parveen Kaukab Ahmad
Recklinghausen	Aziza Bushra Rafiq
Regensburg	Tahira Wahid
Rodgau	Amtul Rashid Bhatti
Schlüctern Herols	Nadrah Yasmin Ramah
Schmitten	Amtul Rashid
Schwabisch Hall	Sajda Basit
Schweinfurt	Rehana Irshad
Seligenstadt	Mubarika Sultana
Soest	Yasmin Aslam

Stadat	Tahsin Afzal
Städe	Naseem Akhtar
Stockstadt	Ferah Mirza
Stuttgart	Shaheen Ahmad Yahya Rafi
Trier	Ijaz Bushra Mahmood
Urberach	Rashida Bashir
Wetter	Shahida Bushra Khaloon
Würzburg	Naima Wahabzia
Mühlheim	Amtul Wahabzia
Jossgrund	Samina Lamaat Mirza
Neustadt	Amtul Rahim Shad

ناصرات کی تعداد بفضل خدا ۱۵۰ تک پہنچ گئی ہے اور باقی ۱۰۰ ناصرات کی تنظیم ابھی قائم نہیں ہوئی کیونکہ بعض جگہوں پر بہت تھوڑی تعداد ہونے کی وجہ سے لجنہ کے ساتھ ہی ناصرات کا پروگرام ہوتا ہے۔ جلسہ سالانہ مغربی جرمنی ۱۷ تا ۱۹۔ اپریل ۱۹۸۷ء کو ناصرباغ میں ہوا۔ مسز Kulman کے زیر صدارت ہوا۔ تمام پروگراموں کا جرمن میں ترجمہ ہوتا رہا۔ ۲۴۔ مئی کو یوم خلافت منایا گیا۔ ۱۶ ممبرات، ۳۴ ناصرات نے شرکت کی۔ ناصرات کی سیکرٹری نے ناصرات کا تربیتی کیمپ ۱۳ تا ۱۸ جولائی ناصرباغ میں کروایا۔ لوکل اجتماع لجنہ و ناصرات فرانکفرٹ ۲۸، ۲۹ جولائی کو ہوا۔ ۶ تا ۸ فروری ۱۹۸۷ء مجلس شوریٰ Köln میں منعقد ہوئی۔ ۱۳ عاملہ ممبرز اور ۱۳ زائرین نے شرکت کی۔ نیشنل اجتماع ۲۰-۱۹۔ ستمبر کو ناصرباغ میں منعقد ہوا۔ پہلے دن ۵۳۳ ممبرات لجنہ ناصرات اور بچوں نے دوسرے دن ۱۷۰ ممبرات ناصرات اور بچوں نے شرکت کی۔ تمام شعبہ جات کے تحت سیکرٹریز بہت محنت اور لگن سے کام کر رہی ہیں۔ ۱۹۸۶ء سے اجتماع اور جلسہ سالانہ پر مختلف اسٹالز سے لجنہ کو ۸۰-۳۰۹۶ مارک کا منافع ہوا جس میں سے ۶۱۸ مارک مختلف مدوں پر خرچ ہوئے مثلاً لجنہ کا لاؤڈ سپیکر۔ ٹیپ ریکارڈ خریدا۔

نیشنل عاملہ کے ۱۶ اجلاسات ہوئے اور ان میں مختلف پروگراموں اور منصوبوں پر بحث ہوئی۔ لجنات کی ضرورت محسوس کرتے ہوئے نیشنل صدر صاحبہ نے ۵ نئی برانچز کا اجراء کر کے وہاں انتخابات کروائے۔

صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ کا دورہ جرمنی

نیشنل عاملہ سے مشورہ کے بعد صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ کو دورہ مغربی جرمنی کی دعوت بھجوائی گئی جسے از راہ شفقت منظور کرتے ہوئے آپ ۱۸ جولائی ۱۹۸۷ء کو فرانکفرٹ تشریف لائیں۔

حسن اتفاق سے سیدہ صدر صاحبہ کا پروگرام ملنے سے قبل خاکسارہ بمع فیملی انگلینڈ جانے کی تیاری کر چکی تھی ایک روز قبل حضرت چھوٹی آپا صاحبہ کے پروگرام کی اطلاع ملی للہٰذا بچوں کو چھوڑ کر میں لندن سے ۱۸ جولائی کو واپس فرانکفرٹ آئی۔ فلائیٹ ۴ گھنٹے لیٹ تھی بے حد گھبراہٹ طاری تھی۔ مگر الحمدللہ کہ آپ کی تشریف آوری سے قبل میں ایئرپورٹ پر اتر چکی تھی ڈنمارک کی صدر صاحبہ آپ کے ہمراہ تھیں۔ نائب امیر صاحب مکرم شریف خالد صاحب نے نائب صدر صاحبہ مکرمہ مریم ناز کو اندر تک جانے کا انتظام کروا دیا تاکہ آپ کو جہاز سے ہی رسیو کر لیا جائے۔ موجودہ نیشنل عاملہ ممبرز نے آپ کا گرمجوشی سے استقبال کیا۔ خاکسارہ کی عاجزانہ درخواست پر سیدہ صدر صاحبہ نے انتہائی شفقت کا اظہار کرتے ہوئے میرے غریب خانے پر قیام فرمایا۔ اسی طرح آپ نے مکرم امیر صاحب' نائب امیر صاحب مکرم شریف خالد صاحب' مکرمہ مسز راشد آصف صاحبہ اور مکرمہ مسز مریم ناز کی دعوتیں بھی ان کی درخواست پر از راہ شفقت منظور کیں)

سیدہ صدر صاحبہ کا سامان گھر رکھ کر سیدھے ناصر باغ پہنچے کیونکہ وہاں ناصرات کے تربیتی کیمپ کا آخری دن تھا چنانچہ آپ نے وہاں بچیوں کو بصیرت افروز خطاب کیا اور سندات بھی عطا کیں خطاب درج ذیل ہے۔

"حضرت چھوٹی آپا کا خطاب

برموقع تربیتی کلاس ناصرات ۸۷-۹-۱۸"

اشھد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ و اشھد ان محمد عبدہ و رسولہ اما بعد فاعوذ باللہ من الشیطن الرجیم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ فاتحہ کے بعد آپ نے فرمایا:۔

میری بہت ہی پیاری عزیز بچیو السلام علیکم!

آپ سب کو مل کر اور دیکھ کر بہت خوشی محسوس ہو رہی ہے اور خدا کے فضل سے اچھی خاصی تعداد میں تربیتی کلاس لگی ہوئی ہے۔ اس میں شامل ہونے والی بچیوں اور ان کے نتائج کا معلوم ہو کے بڑی مسرت محسوس کر رہی ہوں۔ پروگرام تو تھا میں نے لکھا ہوا تھا لیکن یہ کہ عین اس وقت میں یہاں یعنی جبکہ آپ کی کلاس کا افتتاح ہو رہا ہے۔ سب سے پہلا پروگرام آپ ہی کا ہے اس لئے اپنی بچیوں سے کچھ باتیں کروں گی میں امید کرتی ہوں کہ وہ توجہ سے سنیں گی۔ سمجھنے کی اور عمل کرنے کی کوشش کریں گی۔ آج سے اٹھانوے سال پہلے قادیان کی بستی میں اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو بھیجا۔ اس لئے بھیجا کہ لوگ اسلام سے دور جا چکے تھے۔ اپنے پیدا کرنے والے رب سے ان کا کوئی تعلق نہیں رہا تھا۔ مختلف قسم کی برائیوں اور گندگیوں میں وہ مبتلا ہو گئے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو بھیجا وہ اکیلے تھے۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے ان سے بہت وعدے کئے کہا کہ "میں تیری تبلیغ کو دنیا کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔" آج سے اٹھانوے سال پہلے جو آدمی ہوں گے اس وقت کے وہ سوچتے ہوں گے کہ یہ کوئی دیوانے کی باتیں ہیں۔ کوئی شائد پاگل شخص ہے اتنی بڑی بات کہ ساری دنیا تجھے ماننے لگ جائے گی اور دور دور تک تیری تبلیغ پہنچے گی۔ تیری آواز پہنچے گی تیری تعلیم پہنچے گی۔ خدا لوگوں کے دلوں میں الہام کرے گا جو تیری مدد کریں گے لوگ دور دور سے آئیں گے جو تجھ پر سلام بھیجیں گے بظاہر یہ کہانیاں سی لگتی تھیں لگتی ہوں گی اس وقت۔ اس وقت تو نہیں لگتیں۔ لیکن آج ہم خود اپنی نظروں سے دیکھ رہے ہیں کہ قادیان سے جو جماعت شروع ہوئی تھی وہ دنیا کے کونے کونے

میں پھیلتی چلی گئی کون سا ایسا ملک ہے آج کہ جہاں احمدیت نہیں پھیل چکی جہاں ہمارے مبلغین کام نہیں کررہے۔ آپ کو اس کا احساس ہونا چاہئے کہ آپ میں سے ایک ایک بچی کا وجود ایک ایک بچے کا وجود صداقت ہے حضرت مسیح موعود کی سچائیوں پر۔ کیونکہ آپ لوگوں کی یہاں موجودگی ثابت کرتی ہے کہ آپ سچے تھے۔ ان کو تو نہیں پتہ تھا کہ اتنے عرصہ میں احمدی جا بسیں گے جرمن میں ڈنمارک میں کوئی ناروے میں کوئی سویڈن میں کوئی ہالینڈ اور اسپین۔ میں کوئی بلجیم اور کوئی انگلستان میں جا بسیں گے۔ تو میری بچیو جہاں آپ کا وجود آپ کا ہونا اس ملک میں رہائش اختیار کرنا آپ کا اس ملک میں اور یہاں احمدیت پھیلانے کا موجب بنا حضرت مسیح موعود کی صداقت کی دلیل ہے۔ وہاں آپ پر بہت ذمہ داریاں آپڑتی ہیں۔ ابھی چھوٹی ہیں اس لئے ممکن ہے کہ میری تقریر کو بعض نہ پوری طرح سمجھ سکیں میں کوشش کر رہی ہوں اور آسان زبان میں بول رہی ہوں۔ لیکن بحیثیت احمدی ہونے کے آپ مسلمان ہیں بڑے ہو کر آپ نے ان ذمہ داریوں کو سنبھالنا ہے۔ اور آپ نے احمدیت کو پھیلانا ہے پورے نمونے سے پورے اخلاق سے اپنی تعلیم سے۔ اپنی انسانیت کی خدمت کرنے سے۔ تو جو کام آپ نے کرنا ہے اس کی تیاری ابھی سے کرنی پڑے گی۔ آپ سکول جاتی ہیں۔ جو آپ نے آخری امتحان سکول کا پاس کرنا ہو گا۔ جب پہلی جماعت میں آپ داخل ہوتی ہیں۔ اس وقت سے آپ کی تیاری شروع ہو جاتی ہے۔ پہلی سے دوسری میں تیسری میں۔ تیسری سے چوتھی میں جائیں گی ہوتے ہوتے جو آپ کی آخری کلاس ہو گی تبھی آپ وہاں سے نکل کر کالج جا سکتی ہیں۔ پھر یونیورسٹی جا سکتی ہیں۔ یہ نہیں ہوتا کہ ایک سیڑھی پر تو قدم نہ رکھو اور دوسری سیڑھی پر پھلانگ کر چڑھ جائے آدمی۔ یہ دنیا کا قاعدہ ہے کہ قدم بقدم چلا جاتا ہے۔ نیچے سے اوپر چڑھا جاتا ہے جو کام آپ نے آج سے دس سال بعد کرنا ہے۔ جو کام آپ نے پندرہ سال بعد کرنا ہے جن ذمہ داریوں کو اٹھانا ہے۔ تیاری اس کی بچیو آج کرنی ہے۔ اور اس کے لئے پہلی چیز علم دین کا سیکھنا ہے۔ ٹھیک ہے دنیاوی تعلیم آپ کی بڑی اعلیٰ طریق پر ہو رہی ہو گی بہترین سکولوں میں آپ پڑھ رہی ہوں گی لیکن دنیاوی تعلیم سے نہ آپ کو دین سے محبت ہو سکتی ہے۔ نہ آپ دین کی ذمہ داریاں اٹھا سکتی ہیں۔ جب تک آپ خود دین کو نہ سیکھیں' اپنی عقل عمر اور سمجھ کے مطابق اس کے لئے جہاں ایک طرف آپ کی سیکرٹریاں ناصرات ہیں اور عہدے دار ہیں۔ ان کا فرض ہے کہ آپ کو سکھائیں اور ماؤں کی سب سے زیادہ بڑی ذمہ داری ہے۔ کیونکہ اجلاس تو سیکرٹری کے ساتھ آٹھ یا پندرہ دن کے بعد ہو جائے گا جو بھی مقرر ہے وہ کبھی کبھی یا تو کلاس لگالے گی۔ روزانہ تو آپ کی ذمہ دار مائیں ہی ہوتی ہیں۔ اور مائیں

یہاں بہت کم ہیں۔ ان سے تو انشاء اللہ تعالیٰ کل خطاب کرنے کا موقع ملے گا۔ لیکن آپ کا بھی فرض ہے کہ جو بھی آپ کو سکھایا جائے جو دینی بات آپ کو سکھائی جائے۔ آپ اس کو اچھی طرح یاد رکھیں اور بھولیں نا حالانکہ آپ ان لوگوں میں سے نہیں ہیں جس ملک میں آپ رہتی ہیں ان کی نقل نہیں کرنی ہے۔ ان کو دین سکھانے آئے ہیں یہاں آپ نے اس تعلیم پر عمل کرنا ہے جو قرآن میں بیان ہوئی ہے۔ جو رسول کریم ﷺ تعلیم لائے تھے جس کو پھر سے پھیلانے کے لئے حضرت مسیح موعود دنیا میں آئے اور جس کو آپ کے خلفاء کرتے رہے ہیں اور کر رہے ہیں جس مقصد کے لئے مبلغ بھیجے جاتے ہیں اور لجنہ قائم ہوئی ہے۔ انصار اللہ اور اطفال اللہ قائم ہوئی ہیں ان سب کا ایک ہی مقصد ہے کہ ہم اپنے بچوں اور بچیوں کو سچے مسلمان بنائیں۔ خدا سے محبت کرنے والے بنائیں۔ مذہب کی غیرت رکھنے والے اور محبت رکھنے والے ہوں لڑکیوں پر تو لڑکوں سے زیادہ ذمہ داریاں پڑتی ہیں۔ کیونکہ آگے قوم کی ذمہ داریاں عورتوں کے سر زیادہ ہوتی ہیں۔ مرد تو باہر رہتے ہیں سارا دن کے تھکے ہارے آئے جس کو توفیق ملی کام کیا۔ لیکن وہ مائیں۔ آج کی بچیاں تو جو کل کی مائیں بنیں گی۔ اگر وہ آج دین میں اچھی طرح ہوں گی اگر اچھی طرح انہیں دین نہیں آئے گا وہ کیسے باقی لوگوں کو تعلیم دے سکتی ہیں تو یہ نہ سمجھو کہ ابھی ہم بہت چھوٹی ہیں۔ جس طرح پہلی کلاس پاس کیے آپ دوسری کلاس میں نہیں جا سکتیں۔ اسی طرح میری پیاری بچیو۔ ابھی سے آپ نماز قرآن حدیث جو کچھ بھی اپنی اپنی عمر میں کے مطابق ہے اپنی دین کی واقفیت۔ کیا اختلاف ہے ہمارا دوسرے مسلمانوں کے ساتھ اور اسلام کی خوبی کے دلائل اپنی اپنی عمر کے مطابق سیکھیں اور سمجھیں۔ پندرہ سال کی عمر ناصرات کی عمر ہے۔ پندرہ سال تک بچیوں کو اتنا ہو جانا چاہئے کہ جب وہ لجنہ میں قدم رکھیں تو پوری طرح اپنی ذمہ داریوں کو سنبھالنے والی ہوں۔ یہ ٹھیک ہے کہ عمر کے ساتھ انسان کا تجربہ بڑھتا ہے۔ علم بڑھتا ہے مشاہدہ بڑھتا ہے۔ وہ تو بڑھتا رہے گا آپ کا لیکن جن بچیوں نے بچپن میں ناصرات کی ٹریننگ نہیں حاصل کی ہوگی اور اپنی ذمہ داریوں کا احساس بچپن میں نہیں کیا ہوگا وہ اس تنظیم کی ذمہ داریوں کو نہیں اٹھا سکیں گی۔ رسول ﷺ کے ذریعے ایک نئے معاشرے کی بنیاد رکھی گئی تھی۔ ایک ایسا معاشرہ جو دنیا میں مثالی معاشرہ تھا۔ آپ جب بڑی ہو کر تاریخ اسلام پڑھیں گی تو آپ کو علم ہوگا کہ آج کی جو ترقی یافتہ قومیں ہیں انگریز ہیں یا جرمن یا فرانسیسی ہیں جو بڑی پرانی قومیں سمجھی جاتی ہیں انہوں نے جو کچھ سیکھا اور سب سے بڑی ROME کی EMPIRE تھی اس زمانے میں سب مسلمانوں سے سیکھا۔ مسلمانوں کے زمانے میں جو انگریزوں کی حالت تھی جس طرح شہروں میں رہتے

والے دوسروں کو جانگلی (جنگلی) کہتے ہیں۔ لیکن افسوس کہ مسلمان جو ساری دنیا پر چھائے تھے۔ جنہوں نے ملک پر ملک فتح کئے تھے۔ فرانس کے باڈر تک پہنچ گئے تھے انہوں نے جب اسلام پر عمل کرنا چھوڑا تو وہی مسلمان جو ساری دنیا میں پھیلے ہوئے تھے۔ وہ ذلت کے گڑھے میں جا پڑے جب تک وہ قرآن مجید کے حکموں پر چلتے رہے وہ ترقی کرتے گئے جب انہوں نے قرآن کی تعلیم کو چھوڑا تو اللہ تعالیٰ نے بھی ان کو چھوڑ دیا۔ لیکن خدا اپنے بندوں کو کبھی گمراہ نہیں چھوڑتا۔ کبھی انہیں بھٹکتا ہوا نہیں چھوڑتا۔ اسے بڑا پیار ہے اپنے بندوں سے اور بچیو تم سے تو بہت ہی پیار کرتا ہے اللہ تعالیٰ تمہیں بھی اس سے اتنا ہی پیار کرنا چاہئے وہ سمجھتا ہے کہ بچے معصوم ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو بھیجا اس لئے بھیجا کہ وہ باغ جو آنحضرت نے لگایا تھا (اور میری بچیو یاد رکھو جب رسول کریم ﷺ کا نام لیا جائے تو ان پر درود ضرور بھیجا کرو) وہ سوکھ گیا تو حضرت مسیح موعودؑ کے آنے سے پھر اس باغ میں بہار آئی۔ آپ اس کے ننھے منے پھول غنچے۔ شگوفے ہیں جس طرح درختوں پر پھول کھلتے ہیں۔ ننھی منھی کلیاں ہوتی ہیں۔ بڑی ہماری نظریں ہیں آپ پر۔ بڑی امیدیں وابستہ ہیں اپنی بچیوں سے جب آپ بڑی ہوں گی اور یہ کام سنبھالیں گی۔ بڑی نسل میں سے کئی ایسی ہیں جو پڑھی لکھی نہیں۔ تعلیم نہیں ہے ان کی۔ اس تعلیم نہ ہونے کی وجہ سے وہ اپنی ذمہ داریوں کو نبھا نہیں سکتیں۔ لیکن آج کے دور میں ہر لڑکا اور لڑکی تعلیم حاصل کر رہا ہے لیکن صرف دنیاوی تعلیم کافی نہیں دینی تعلیم کا آنا بھی ضروری ہے جس حد تک ممکن ہو اسے شوق سے پڑھیں۔ یہ نہ میں سنوں کہ یہ بچی اپنی کلاس میں تو بڑی ہوشیار ہے لیکن قرآن شوق سے نہیں پڑھتی جن بچیوں نے ابھی تک ناظرہ نہیں پڑھا وہ ناظرہ پڑھیں۔ ناظرہ کے بعد آپ ترجمہ پڑھیں جو اردو میں پڑھ سکیں بہت اچھا ہے۔ اردو ہماری زبان ہے اسے بھولنا نہیں چاہئے جن کو نہیں آتی انہیں سکھانی چاہئے تا جرمن بھی سیکھیں انگریزی اردو بھی بول سکیں' لوگ بڑی زبانیں سیکھ لیتے ہیں۔ اس لئے کہ ہمارا لٹریچر اردو میں ہے۔ پھر آپ کو پڑھانا مشکل ہو جاتا ہے۔ لیکن جو یہیں پیدا ہوئی ہیں کم اردو آتی ہے تو جرمن میں ہی ترجمہ پڑھ لیں آہستہ آہستہ عمر کے مطابق اس کا ترجمہ سیکھیں۔ تاریخ اسلام کا علم حاصل کریں جو جو کتابیں یہاں پر چھپتی ہیں اور یہاں ملتی ہیں ان کا مطالعہ کریں۔ اور جو پڑھانے والیاں اور عہدیدار آپ کو سکھائیں ان کی پوری پوری اطاعت کرتے ہوئے آپ ان کو سیکھیں اور ان کے ساتھ تعاون کریں۔ میں مبارکباد دیتی ہوں ان بچیوں کو جنہوں نے سرٹیفکیٹ حاصل کئے اور جنہوں نے اچھے نمبر حاصل نہیں کئے ان سے بھی امید رکھتی ہوں کہ وہ آئندہ سال محنت کرکے آگے نکلنے کی کوشش کریں گی اور

اگلی کلاس میں اس بھی زیادہ تعداد ہو گی کیونکہ جرمنی بفضل خدا بہت جماعت پھیل چکی ہے۔ اور اکثریت یہاں پاکستان سے آئی ہوئی ہے۔ خواتین اور مردوں کی مجھے بڑی خوش ہوئی ہے خاص طور پر ناصرات کو دیکھ کر کیونکہ ہمیشہ ترقی کرنے والی قومیں حال کو نہیں بلکہ مستقبل کو دیکھتی ہیں اس لئے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا: ترجمہ:۔ ہر شخص کو چاہئے کہ وہ دیکھتا رہے کہ کل کے لئے اس نے کیا کیا۔ اس میں مسلمانوں کو توجہ دلائی ہے کہ تم یہ نہ دیکھو تمہارا آج کا زمانہ کیسا گزر رہا ہے۔ تم کیسے ہو۔ اپنی ترقیوں پر خوش نہ ہو جانا۔ تم یہ دیکھو کہ کل کے لئے تم نے کیا کیا ہے۔ تمہاری قربانیاں اگر اگلی نسل دینے کو تیار نہ ہوئی تو ضائع چلی جائیں گی وہ ایک نسل تک محدود ہو جائیں گی۔ اور کوئی زندہ رہنے والی قوم ایک نسل پر خوش نہیں ہوتی۔ اس کی ہر اگلی نسل پہلے سے زیادہ ترقی یافتہ پہلے سے زیادہ قربانی دینے والی پہلے سے زیادہ خلیفۂ وقت کے احکام پر لبیک کہنے والی پہلے سے زیادہ مذہب سے محبت کرنے والی اور مذہب کے لئے غیرت رکھنے والی پیدا ہو گی۔ خدا کرے کہ یہ نصیحتیں آپ کو یاد رہیں۔ اور اس روشنی میں سیکرٹریان بھی آپ کی تربیت کی طرف توجہ دیتی رہیں۔ اور آپ خود بھی۔ اور یہ بات ہمیشہ مد نظر رکھیں کہ ہم نے جرمن کی نقل نہیں کرنی کہ ہم جرمنی میں آگئی ہیں۔ اس لئے جو یہاں لوگ کرتے ہیں ان جیسا لباس پہننے لگ جائیں ان جیسی حرکتیں کرنے لگ جائیں۔ یہ لوگ تو دین سے دور جا پڑے ہیں۔ حضرت مسیح موعود کے خلفاء آپ کے مقرر کردہ مشنز اس لئے قائم کئے گئے ہیں اس لئے مبلغ یہاں بھیجے جاتے ہیں تاکہ ان کو توجہ دلائیں کہ اپنے حقیقی رب کی طرف توجہ کریں۔ لیکن آپ کو بڑی نعمت عطا ہوئی ہے کہ آپ احمدی گھرانوں میں پیدا ہوئی ہیں۔ کتنی بڑی نعمت ہے۔ شکر کریں اللہ کا آپ احمدی ہیں شکر کریں کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو احمدی ماں باپ کے گھر میں پیدا کیا ہے۔ اور حضرت مسیح موعود کی جماعت میں پیدا کیا ہے۔ ٹھیک ہے کہ خدا تعالیٰ کا ہی حکم ہے کہ رزق کے تلاش میں اللہ کی زمین بہت بڑی ہے۔ کہیں بھی جانا پڑے رہو۔ لیکن اپنے اصولوں کو مد نظر رکھ کر رہو۔ ہم مسلمان ہیں احمدی ہیں ہم حضرت مسیح موعود کی جماعت میں سے ہیں۔ ہم نے ان لوگوں کی نقل نہیں کرنی ہے۔ ہم نے ان کو اپنا نیک نمونہ دیکھانا ہے۔ تاکہ وہ ہمیں دیکھ کر کہنے پر مجبور ہو جائیں۔ ان کے عقائد کچھ سہی مگر یہ حقیقت میں ایک زندہ رہنے والی قوم ہیں۔ خدا کرے ایسا ہی ہو۔

۱۹ر جولائی ۱۹۸۷ء کو آپ نے لجنہ اماء اللہ جرمنی کی عاملہ سے انفرادی تعارف کے بعد خطاب فرمایا عاملہ ممبرز اور ان کی ذمہ داریاں اور فرائض سے آگاہ کیا اور یہ کہ "چونکہ تربیت کا اہم فرض عاملہ ممبرز پر

قائم ہوتا ہے اس لئے انہیں خصوصی اسلامی کردار اور اخلاق فاضلہ کا مالک ہونا چاہئے۔ حسد اور غیبت سے اجتناب کرنا چاہئے۔ اپنے اندر ہر کمی اور غلطیوں کو دور کریں تاکہ زندہ جماعت کی روح زخمی نہ ہو۔" ممبرات کو ممبر شپ فنڈ۔ چندہ عام۔ چندہ وصیت اور اجتماع فنڈ اور دوسرے جماعتی وعدوں کی اہمیت اور افادیت سے آگاہ کیا۔ ممبرات سے ملاقات کے بعد ایک بجے دوپہر جرمن احمدی بہنوں سے ملاقات کی جن کی تعداد آٹھ تھی۔ جن میں دو بہنیں زیر تبلیغ تھیں۔ جرمنوں نے پردہ۔ صفائی۔ اسلامی طریق زندگی اور یورپ کی بے راہ زندگی کے بد نتائج پر سوالات کئے جن پر سیدہ صدر صاحبہ نے تفصیلی روشنی ڈالی۔

دوپہر کے کھانے کے بعد فرینکفرٹ اور قریبی علاقوں کی ممبرات کا اجلاس عام ہوا جس میں فرینکفرٹ لجنہ کی تعداد ۱۹۰ تھی۔ تلاوت۔ عہد نامہ اور نظم کے بعد صدر محترمہ کوثر شاہین ملک نے بصد احترام حضرت چھوٹی آپا صاحبہ کی خدمت میں سپاسنامہ پیش کیا۔

سپاسنامہ

بصد احترام واکرام مرکزیہ صدر صاحبہ اور عزیز بہنو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آج کا دن جماعت جرمنی اور لجنہ اماء اللہ جرمنی کے لئے حقیقی خوشی کا روز ہے یا دوسرے لفظوں میں عید سے پہلے عید کا دن ہے آج ہمارے درمیان ایک ایسی بزرگ ہستی موجود ہیں جن سے ہم سب پیار کرتے ہیں۔ ان خوبیوں کی وجہ سے جو اللہ تعالیٰ نے انہیں عطا کیں۔ ان کاوشوں کی وجہ سے جن کے لئے انہوں نے اپنی زندگی وقف کر رکھی ہے۔ اپنے مقام کی وجہ جو انہیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ملا۔

خوبیوں سے میری مراد ان کی وہ خداداد صلاحیتیں ہیں جو اللہ تعالیٰ نے انہیں عطا فرمائیں اور آپ نے تمام عمر لجنہ کو اپنے پیار سے نوازا۔

کاوشوں سے میری مراد دن رات کی وہ تگ و دو ہے جو آپ نے لجنہ اماء اللہ کو دنیا میں قائم کرنے کے لئے تمام زندگی کی۔

اور مقام سے میری مراد وہ بابرکت مقام ہے جو محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت ام المومنین کی بہو ہونے کا شرف حاصل ہوا۔ حضرت ام المومنین اور حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بالواسطہ تربیت کے نتیجہ میں آپ کو ایسی برکت ملی۔ کہ خود آپ کا وجود جماعت کے لئے اور لجنہ کے لئے خاص طور پر فیض رساں بن گیا ہماری ماؤں نے اور خود

ہم نے اور ہر چشم بینا نے' اپنی آنکھوں سے دیکھا۔ کہ حضرت مصلح موعودؓ نے احمدی عورت کی جو تصویر اپنے دماغ میں بنائی تھی۔ اس تصویر کے خدوخال بنانے اس تصویر کو رنگ و روپ دینے۔ اس کو پروان چڑھانے اور ایک چلتی پھرتی تصویر بنانے میں حضرت چھوٹی آپا اور ہماری موجودہ صدر صاحبہ نے زندگی صرف کر دی ہے۔

حضرت چھوٹی آپا۔ آپ کو ہم سب بھی چھوٹی آپا اس لئے کہتے ہیں کہ ہمارے بزرگ سب پیار سے آپ کو چھوٹی آپا کہتے آئے ہیں۔ ورنہ آپ تو ہم سب کی بڑی آپا بلکہ ہماری سب کی ماں ہیں۔

لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ چھوٹی آپا کہنے سے محبت کی جو چنگاری بدن میں پھیلتی ہے وہ بہت سی گذشتہ یادیں تازہ کر دیتی ہے۔ اور تاریخی یادوں سے ہی قومیں بنتی ہیں۔ جن قوموں نے اپنے آباؤ اجداد کی یادوں کو اپنے سینے سے لگائے رکھا وہ قومیں ہمیشہ زندہ رہیں۔ پیاری چھوٹی آپا ہم لجنہ اماء اللہ جرمنی آپ کی آمد کی خوشی میں یہ عہد کرتی ہیں۔ کہ ہم ان یادوں کو اپنے سینے سے اس طرح چمٹائے رکھیں گے جس طرح ہماری آنکھیں ہمارے بدن سے لگی ہوئی ہیں ۔ ہم ان یادوں کو اس طرح اپنے آپ سے وابستہ رکھیں گے جس طرح ہمارا دل یا ہمارے ہاتھ جسم سے پیوست ہو چکے ہیں۔ ہم ان یادوں کو اپنی روح میں اس طرح سنوار کر رکھیں گے جس طرح آسمان پر چمکتے ستارے پیوست ہیں اور دشمن کبھی بھی ہمارے سینوں سے یہ یادیں چھین نہیں سکے گا۔ خواہ ہمیں اپنے عزیز و آقارب چھوڑنے پڑیں۔ یا اپنے گھر۔ آج ہمارا سب کا اس ملک میں جمع ہو جانا ایک الٰہی تقدیر ہے۔

حضرت چھوٹی آپا ہم آپ کو یقین دلاتی ہیں۔ کہ جس مقصد کے لئے آپ نے تمام زندگی جدوجہد کی وہ مقصد ہم پر واضح ہے آپ جس کارواں کو لے کر چلی تھیں۔ اس کی منزل ہم پر عیاں ہے بلکہ منزل اب تو نظر آ رہی ہے۔ اور جب منزل نظر آ رہی ہو۔ عام طور پر قافلے سست ہو جایا کرتے ہیں۔ ہم یہ بھی آپ کو یقین دلاتی ہیں۔ کہ ہمارا قافلہ منزل کے نظر آنے کے باوجود سست نہیں ہو گا۔ کیونکہ ہمیں یقین ہے۔ کہ جو منزل ہمیں نظر آ رہی ہے وہ تو منزل کا پہلا نشان ہے۔ اصل سفر تو اس کے بعد شروع ہو گا۔ یہ ساری تگ و دو تو اس سفر کی تیاری ہے۔

ہماری پیاری آپا جان آپ کو اس منزل کا ہر قدم مبارک۔ آپ کو اس سفر کی ہر کامیابی مبارک ہمارے لئے بھی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی آپ کی طرح دین کی خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔

تفصیل دورہ جات مغربی جرمنی

۲۰ جولائی کو چھوٹی آپا صاحبہ بمعہ قافلے کے Heideleberg کے دورے پر تشریف لے گئیں۔

۲۶ ممبرات نے حضرت چھوٹی آپا کو خوش آمدید کہا۔

۸۷۔۷۔۲۱ کو آپ نے München کا دورہ کیا۔ بیس ممبرات اور ۲ ناصرات نے اجلاس میں شرکت کی۔ جرمن رسالے کی رپوٹر مسز یعقوب نے بھی اجلاس میں شرکت کی اور حضرت چھوٹی آپا کا خطاب سنا جس کی جرمن میں ترجمانی نیشنل صدر صاحبہ کر رہی تھیں۔ رپوٹر نے اشاعت کے بارے میں انٹرویو لیا۔

۸۷۔۷۔۲۲ کو Nurnberg کا دورہ کیا ۱۴ لجنات نے شرکت کی محترمہ آنسہ شہزاد صاحبہ (صدر نیورن برگ ہیں) نے خاطرمدارت کرنے میں جماعت سے کسی قسم کا مطالبہ نہیں کیا اپنی خواہش سے خود تواضع کی۔

۸۷۔۷۔۲۳ کو Berlin کا دورہ ہوا ۱۸ لجنات حاضر تھیں۔ جرمن بہن مسز شمائلہ احمد جو بہت اچھی اردو سیکھ چکی ہیں۔ چھوٹی آپا کے خطاب کا جرمن میں ترجمہ کرتی گئیں۔

۸۷۔۷۔۲۴ کو Hamburg کے دورے کے لئے حضرت چھوٹی آپا تشریف لے گئیں ۸ جرمن اور ۱۶ عاملہ ممبرات نے خوش آمدید کہا اور ۹۲ لجنات ۳۵ ناصرات حاضر تھیں۔

۸۷۔۷۔۲۵ کو Koln کا دورہ ہوا ۸۷۔۷۔۲۶ کو اجلاس عام ہوا۔ حضرت چھوٹی آپا نے خطاب کیا۔ ۹۲ لجنات جو کولون کے مختلف قریبی شہروں سے آئی تھیں نے شرکت کی۔

۸۷۔۷۔۲۷ کو حضرت چھوٹی آپا نے فرینکفرٹ کی نیشنل اور لوکل عاملہ کو آخری خطاب کیا اور اپنی قیمتی نصائح سے عاملہ ممبرات کو نوازا مختلف کاموں کو احسن طریقے سے کرنے کی مختلف ہدایات دیں۔

دوروں میں

آپ کے ہمراہ نیشنل صدر لجنہ اماءاللہ مغربی جرمنی مسز کوثر شاہین ملک، محترمہ مسز مریم ناز اور محترمہ شمیم امنی تھیں۔ دوروں کے دوران سیدہ صدر صاحبہ کے ناقابل فراموش کا خلاصہ درج ذیل ہے۔ آپ نے فرمایا "مذہب کی جڑ خدا شناسی اور معرفت الٰہی ہے۔ اس کی شاخیں اعمال صالحہ اور اس کے پھول اخلاق فاضلہ اور اس کا پھل برکات روحانیہ اور نہایت لطیف محبت ہے اور اس کے پھل سے متمتع ہونا روحانی تقدس و پاکیزگی کا مقصد ہے" (بحوالہ "سرمہ چشمہ آریہ" تحریر حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

آپ نے فرمایا کہ آنحضرت ﷺ کی بعثت سے قبل دنیا پر روحانی اور اخلاقی اندھیرے تھے آپ اپنے ساتھ مکمل طریقہ حیات قرآن پاک کی صورت میں لائے اور دنیا کو تاریکی سے نکال کر روشنی کی طرف

لے گئے۔ آج کے تہذیب یافتہ لوگ جدید فلسفے یا عیسائیت کی تعلیم کو روشنی سمجھتے ہیں۔ جدید تہذیب روشنی نہیں جس کے ساتھ "عزیز خدا ہے وہ دشمنوں پر غالب ہے ظاہر اندھیرے نہیں جس کے ساتھ خدا ہے وہ اندرونی اندھیروں پر بھی غالب ہوتا ہے۔

آنحضرت ﷺ کے ذریعے یہ دونوں قرآنی وعدے پورے ہوئے اور مسلمان دنیا پر نہ صرف غالب ہوئے بلکہ علوم کی بنیاد ڈالنے والے ہوئے لیکن جب انہوں نے قرآنی تعلیم پر عمل کرنا چھوڑ دیا تو ذلت کے گڑھے میں گر گئے اور خدا تعالیٰ کے رحم نے جوش مارتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو دنیا میں بھیجا کہ وہ لوگوں کو قرآنی تعلیم کے ذریعہ پھر سے جگائیں۔ "آپ کی حیثیت ایک بیج کی طرح ہے جس طرح باغ میں بیج لگایا جاتا ہے پانی دیا جاتا۔ بڑا ہو کر تناور درخت بن جاتا ہے جس کی چھاؤں میں سینکڑوں لوگ پناہ لیتے ہیں" خدا تعالیٰ آپ کو یہاں مصلحتوں کے تحت لایا ہے ان ترقی یافتہ قوموں سے گھبرائیں نہ کہ ہم تعداد میں تھوڑے ہیں۔ آپ دعائیں کریں کہ آپ کے قدم مضبوط ہوں۔ آپ کے ایمان میں برکت ہو اور بڑی مضبوط جماعتیں قائم ہوں۔ "ہمیشہ چھوٹی جماعتوں کو بڑی جماعتوں پر غلبہ حاصل ہوتا ہے۔ نبی ﷺ کی قلیل جماعت کو اس لئے غلبہ حاصل ہوتا ہے کہ اسے اللہ تعالیٰ کی پشت پناہی حاصل ہوتی ہے۔ آپ نے سورہ توبہ اور سورہ المومنون سے حوالے دیتے ہوئے فرمایا کہ "مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ ان کے اندر جھگڑا نہیں ہوتا۔ ایک دوسرے کی برائیاں نہیں کرتے۔ غیبت نہیں کرتے۔ دینی و دنیاوی کاموں میں مدد کرتے ہیں اور وہ ہاتھ کی پانچ انگلیاں ہیں۔ اچھے کاموں کا ایک دوسرے کو حکم دیتے ہیں" پس خدا کی رضا کو حاصل کریں۔ ایک دوسرے کی معاون بنیں اکڑنا نہیں۔ تکبر نہیں کرنا۔ دوسرے کا سہارا بننا ہے۔ دین کا مطلب ہے کہ دوسروں کی برائیاں چھڑوا دو اور نیکیوں میں مدد دو۔ حدیث قدسی ہے کہ برا کام ہاتھ سے روکو اگر اس کی طاقت نہیں تو زبان سے روکو اگر اس کی بھی طاقت نہیں تو کم از کم دل میں برا سمجھیں اور یہ ایمان کا کمزور درجہ ہے۔ آپ یہاں کی نقالی ہرگز نہ کریں۔ ان کی تہذیب اور مذہب اور ہے ہمارا اور ہے۔ کہ اگر ہم نے پردہ نہیں کیا تو کیا ہو جائے گا"۔ اگر ہم نے اجلاس اٹینڈ نہیں کئے تو کیا ہو جائے گا؟ اگر ہم نے چندہ نہ دیا تو کیا ہو جائے گا؟ امت محمدیہ کو یہ حکم دیا گیا کہ ایک دوسرے کو نیکیوں کا حکم دو۔ برائیوں سے روکو۔ نماز قائم کرو۔ نماز وہ نیکی ہے۔ جسکو اگر باقاعدگی سے ادا کیا جائے تو انسان بہت سی برائیوں سے بچ جاتا ہے۔ نماز کی روحانی طاقت برائی سے بچالیتی ہے۔ "ایمان بغیر عمل کے نہیں پنپتا خدا کا پیار حاصل کرنے کے لئے قربانیاں دینی پڑتی ہیں۔ جذبات

اولاد۔ وقت اور مال کی قربانی۔ چندہ دینے والی جماعت کے لئے اگر یہ تسلسل ٹوٹ جائے تو ان کے اندر وہ زندگی قائم نہیں رہ سکتی۔ مومن مرد اور مومن عورت کی نشانی ہے کہ وہ خدا اور رسول کی مکمل اطاعت کرتے ہیں۔ قرآن کریم پر غور کریں وہ عدل و انصاف۔ غیروں سے محبت کا سلوک اب بھی نظر آنا چاہئے مائیں تربیت اولاد پر توجہ دیں۔ خود اعتمادی اور محنت کا جذبہ ان میں پیدا کریں۔ تب ہی خدا کا پیار انہیں مل سکتا ہے آپ جماعت کی نمائندہ ہیں۔ اپنی زینت کو چھپائیں۔ اپنی انفرادیت کو قائم رکھیں۔ قرآنی اخلاق پیدا کریں۔ ہماری تنظیمیں موجودہ دور میں اسلامی معاشرہ قائم کرنے کی کوشش میں ہیں لیکن کامیابی کا زیادہ تر دارومدار لجنہ اماء اللہ کی تنظیم کی عملی کوششوں پر ہے جتنی زیادہ تربیت ہو گی اتنی ہی کامیابی نصیب ہو گی۔ خدا تعالیٰ وہ وقت لائے کہ اللہ کے فضلوں اور رحمتوں کی بارش اس رنگ میں اس ملک پر پڑے کہ یہاں کے لوگ اسلام قبول کریں۔ جنہوں نے یہاں اسلام قبول کیا ہے انہوں نے پاکستانیوں سے بہتر نمونہ دکھایا ہے۔ وہ اردو بھی سیکھ رہی ہیں۔ وہ پردہ بھی کر رہی ہیں وہ تبلیغ بھی کر رہی ہیں۔

"آپ کے سامنے ترقی کرنے کے لئے مقصد ایک ہو کہ ہم نے اسلام کی خاطر زندگی صرف کرنی ہے۔ سیدہ صدر صاحبہ نے "تقویٰ" کی تشریح کرتے ہوئے فرمایا کہ تقویٰ کے معنی نیکی کے نہیں بلکہ اس کے معنی گناہوں سے بچنا ہے متقی ہر قدم پر ڈرتا ہے اور خدا کی رضا کو حاصل کرتا ہے۔ کسی نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا تقویٰ کیا ہے؟ آپ نے یوں فرمایا "راستے میں کانٹے ہوں گے تو کیا کرو گے؟ اس نے کہا میں ان سے بچ کر نکل جاؤں گا۔ آپ نے فرمایا یہی تقویٰ ہے پس عزیز بہنو اپنی زندگیوں کو قرآن مجید کے مطابق ڈھالو اپنے والدین کے ساتھ احسان کرو۔ رشتہ داروں سے احسان کرو۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے عملی کردار سے قرآنی تعلیم کی تشریح کی۔ آپ کا قول۔ فعل اور عمل قرآنی تعلیم کے مطابق تھا۔ خلیفہ وقت کی نصائح کو سنیں اور عمل کریں۔ اسلام کو زندہ رکھنے کے لئے اپنی بچیوں کی اچھی تربیت کریں۔ اگلی نسل کی تیاری کے لئے قربانیاں مسلسل ہوں۔ بچوں میں خدا تعالیٰ کی محبت۔ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خلفاء کی محبت اور جذبہ اطاعت پیدا کریں۔ جو ماں خود نماز پڑھے گی۔ جمعہ پر جائے گی اجلاسوں میں جائے گی۔ چندے دے گی اس کا بچہ بھی اس کی پیروی کرے گا۔

آپ نے فرمایا کہ ماں کا فرض تو مبلغ سے بھی زیادہ ہے کہ اس نے اپنے بچوں کو برے ماحول سے بچانا ہوتا ہے۔ اگلی نسل کی تقدیر آپ کے ہاتھ میں ہے اگلی نسل کو تیار کریں کہ وہ گذشتہ کی قربانیاں

برقرار رکھیں بلکہ آگے بڑھائیں۔ احمدیت کی چوتھی نسل اخلاق فاضلہ کے ذریعہ اور قربانیوں کے ذریعہ دنیا کے ہر کونے میں اسلام کا جھنڈا گاڑ دے اور دنیا کو صراط مستقیم پر چلانے والی ہو۔

آپ نے اس امر کی طرف خصوصی توجہ دلائی کہ ایسا نہ ہو کہ نئے آنے والے آپ کے غلط نمونے کو دیکھ کر اسلامی تصویر ہی بدل دیں۔ وہ تو اسلام کی اصل تصویر دیکھنا چاہتے ہیں"

آج احمدیت پر عیسائی دنیا کی طرف سے یہی اعتراض ہے کہ اگر تم لوگوں کا یہ دعوے ہے کہ حقیقی اسلام کے دعوے دار ہم ہیں تو پھر وہی نمونہ دکھاؤ جو آنحضرت ﷺ کے وقت مسلمانوں کا تھا۔ وہی سچائی۔ وہی خوش خلقی۔ وہی صفائی۔ وہی عدل و انصاف اور غیروں سے محبت کا سلوک اب بھی نظر آنا چاہئے۔

"حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے اس ارشاد کو مدنظر رکھیں کہ نئی صدی میں ہم نے اپنی کمزوریوں کو چھوڑ کر داخل ہونا ہے۔ خدا کے وعدے اور بشارتیں پوری ہوں گی۔ درمیان میں ابتلائیں آئیں گی مگر خدا تعالیٰ کے وعدوں کے مطابق جو اس نے اپنے مسیح کے ساتھ کئے "وہ تمہیں ضائع نہیں کرے گا

اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے فرائض احسن رنگ میں ادا کرنے کی توفیق عطا کرے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بوئے ہوئے بیج کو وہ تناور درخت بنا دے جس کے سائے تلے تمام دنیا پناہ لے سکے آمین۔

دورے ختم کرنے کے بعد آپ نے کمال شفقت کے ساتھ لجنہ اماء اللہ فرینکفرٹ کی نیشنل و لوکل عاملہ ممبرز کو بار ایک پھر خطاب کیا۔ ان کی ذمہ داریوں سے آگاہ کرتے ہوئے فرمایا کہ "آپ سب ممبرات کی تربیت اور خصوصاً عہدیداران کی خاص تربیت کی طرف توجہ دیں۔ اپنے اجلاسوں میں تربیتی امور کو مدنظر رکھیں ہر نئے سال کا گذشتہ سال سے مقابلہ کریں تاکہ گذشتہ خامیوں کو دور کر سکیں۔ آپ نے فرمایا "جب مقصد ایک ہو۔ منزل ایک ہو تو اختلافات کیسے؟ مرکزی عاملہ ممبرز کو خصوصی کردار کا حامل ہونا چاہئے۔ حفظ مراتب کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک دوسرے پر اعتماد کریں اور اپنے سینئرز کی تابعداری کا جذبہ پیدا کریں۔ ممبرات کو پردے کی طرف توجہ دلائیں جاسوسی۔ غیبت اور الزام تراشی سے گریز کریں۔ جرمن احمدی قیمتی ہیروں سے مشابہ ہیں ان کی حفاظت کریں۔" آپ نے شعبہ مال اور شعبہ تجنید کو بھی خصوصی توجہ دلائی کہ چندوں کی وصولی تجنید کے مطابق ہونی چاہئے کیونکہ بجٹ کے مطابق چندوں کی وصولی کم ہے۔ اسی طرح شعبہ اشاعت کو چھوٹی چھوٹی کتب کے

جرمن ترجمے کرنے کی طرف بھی خصوصی توجہ دلائی۔

آخر میں آپنے جرمنی کی لجنات کے محبت بھرے جذبات اور والہانہ استقبال کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا اور دعا کی اللہ تعالیٰ ان دوروں کے عملی نتائج دکھائے اور جرمنی کی لجنات کو ترقی کی راہوں پر گامزن کرے۔

۸۷۔۷۔۲۸ کو سیدہ صدر صاحبہ فرینکفرٹ سے لندن تشریف لے گئیں۔

آخر میں میں محترم مکرم امیر صاحب۔ نائب امیر صاحب لوکل صدر صاحب فرینکفرٹ کا شکریہ ادا کرتی ہوں جنہوں نے ان دوروں کے دوران ہمیں ضروری ہدایات سے نوازا اور ہر ممکن مدد فرمائی اسی طرح میں بشیر امینی صاحب کو لمبس صاحب ناز احمد ناصر صاحب کی بے حد مشکور ہوں جنہوں" نے اس مبارک ہستی کی ڈرائیونگ اور سیکورٹی کے فرائض سرانجام دیئے اور اپنا قیمتی وقت "خدمت دین کو اک فضل الٰہی جانو" کے مصداق ہمارے لئے صرف کیا۔

(میں اپنی ان بہنوں اور کارکنات کی بھی بے حد شکر گزار ہوں جنہوں نے اس موقعہ پر ہر طرح سے تعاون کیا اور اتفاق اور تابعداری کی روح کو قائم رکھا اللہ تعالیٰ ان سب کو اپنے خاص فضلوں رحمتوں اور برکتوں سے نوازے۔ (آمین)

۲۸ جولائی کو آپ واپس لندن تشریف لے گئیں۔ نیشنل صدر لجنہ اماء اللہ جرمنی بھی آپ کے ہمراہ لندن گئیں۔

چھٹی سالانہ تربیتی کلاس ۲۵ تا ۳۱ دسمبر ۱۹۸۷ء مسجد نور میں منعقد ہوئی۔ ۲۲ فروری کو یوم مصلح موعودؓ منایا گیا ۱۰۰ ممبرات نے شرکت کی۔

۱۹۸۷ء۔۸۸

امسال نیشنل صدر صاحبہ نے ۱۵ عاملہ کی میٹنگز بلوائیں جن میں سال کا لائحہ عمل۔ نیشنل اجتماع۔ جلسہ سالانہ کے پروگرامز وغیرہ بنائے گئے۔ سال کے دوران حسب ضرورت محترم مولانا عطاء اللہ کلیم صاحب اور محترم امیر صاحب عبداللہ واگس ہاوزر صاحب بھی عاملہ ممبرز کو خطاب کر کے راہنمائی کرتے رہے۔

۲۹ مارچ ۱۹۸۸ء کو از راہ شفقت حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے نیشنل عاملہ کے ساتھ (ہماری درخواست پر) میٹنگ کی بمقام نور مسجد ۴.۳۰ بجے آپ نے تربیت کے معاملہ میں عاملہ ممبرز کی راہنمائی کی اس سال مس بشریٰ احمد اور مسز فوزیہ نوری کو ان کے تعاون۔ تابعداری

بے حد محنت سے کام کرنے پر ستائیشی سرٹیفکیٹس دیے گئے۔

شعبہ تبلیغ

سال کے شروع میں تبلیغ کا پروگرام بنا کر تمام برانچز کو بھجوایا گیا جس کے نتیجہ میں بائیس برانچز نے ماہوار رپورٹس بھجوائیں۔ دوران سال مندرجہ ذیل فنکشنز مرکز اور برانچز میں منعقد ہوئے۔

۱۔ جلسہ سالانہ مغربی جرمنی۔ ۲۔ جلسہ سیرت النبی ﷺ ۳۔ یوم مصلح موعود۔ ۴۔ یوم مسیح موعود۔ ۵۔ یوم خلاف

جلسہ سالانہ پر حضور اقدس نے لجنہ اماء اللہ مغربی جرمنی کو از راہ شفقت خطاب فرمایا اور لجنہ کے اچھے نظم و ضبط کو سراہا۔ حضرت بیگم صاحبہ نے ہفتہ اور اتوار کے پروگرامز کی صدارت کی اور تمام ممبرات کو شرف مصافحہ بخشا۔

۱۔ شعبہ وصیت۔ ۱۰۷ موصیات ہیں۔ سیکرٹری وصیت مسز طیبہ گیلانی نے نیشنل صدر کے ہمراہ ۱۸ شہروں کے دورے کئے۔

۲۔ مصباح۔ مصباح کی تعداد ۵۰ سے بڑھ کر ۲۰۷ ہو گئی۔ سیکرٹری مسز قانتہ یوسف نے محنت سے کام کیا مسز ربیعہ یالنز سیکرٹری خارجہ نے جرمن ممبرات کے لئے لائحہ عمل بنایا گیا۔ جرمن زبان میں لجنہ کا عہد نامہ سب ممبرات کو بھجوایا۔ جوبلی پروگرام جرمن میں ترجمہ کر کے بھجوایا۔ نیشنل صدر کے ساتھ دو دوروں میں شرکت کی۔ ناصرات کے تربیتی کیمپ کے لئے پروگرام بنانے میں مدد کی۔

۴۔ شعبہ نمائش۔ سالانہ اجتماع کے موقعہ پر ۲۲ شہروں نے نمائش میں ہاتھ سے بنی ہوئی اشیا بھجیں الحمد اللہ ۱۰۹۵ مارک کا منافع ہوا۔ مقابلے میں پوزیشن لینے والی لجنات اور ناصرات کو انعامات اور سرٹیفکٹ دیے گئے۔ مسز مریم ناز سیکرٹری نمائش نے بہت محنت سے یہ مقابلہ جات ترتیب دیے۔

۵۔ سپورٹس۔ ۴ ستمبر ۱۹۸۸ء کو ناصر باغ میں سالانہ کھیلوں کا انعقاد کیا گیا جس میں ملک بھر کی ممبرات اور ناصرات نے بھرپور حصہ لیا۔ بوری ریس۔ تین ٹانگ کی ریس۔ بیک ریس۔ رسہ کودنا اور پیغام رسانی کے مقابلہ جات ہوئے۔ مسز فوزیہ نوری سیکرٹری سپورٹس نے بہت عمدگی کے ساتھ پروگرام ترتیب دیا۔

۶۔ تعلیم و تربیت۔ محترمہ مسز منور عبد اللہ سیکرٹری۔ تعلیم و تربیت نے ششماہی نصاب بنا کر تمام برانچز کو بھجوائے پہلے پارے کا نصف لفظی ترجمہ نصاب میں رکھا گیا۔ چار احادیث اور درثمین کی لمبی نظم یاد کرنے کو دی گئی۔ ماہوار اجلاس کے لئے لائحہ عمل پر نظم و ضبط کو بہتر بنانے کی راہنمائی دی گئی۔

غیبت کرنے کی بجائے مذہبی گفتگو کرنے کی تاکید کی گئی۔ مجلس شوریٰ منعقد کی گئی۔
۷۔ تجنید۔ محترمہ عقیلہ شمس سیکرٹری تجنید تھیں۔ ۱۹۸۷ء میں لجنہ کی ۲۸ تنظیمیں تھیں جبکہ ستمبر ۱۹۸۸ء تک خدا کے فضل سے ۵۹ برانچز ہو گئیں اور لجنات کی تعداد ۵۴۲ سے ۱۰۰۵ ہو گئی۔
۸۔ شعبہ ناصرات۔ سیکرٹری محترمہ مسز طلعت احمد ہیں۔
۹۔ ناصرات کا لائحہ عمل بنا کر تمام برانچز کو بھجوایا گیا۔ گروپ اول گروپ دوم اور گروپ سوم الف اور ب کا الگ الگ نصاب بنایا۔ دینی معلومات کا پرچہ بھی ہر گروپ کو دیا گیا۔ نیز یہ طے کیا کہ ناصرات کی ممبرز جب بارہ سال کی ہو جائیں تو مسجد۔ بازار اور گھروں میں آنے جانے کے لئے نقاب استعمال کریں نیز کلاس میں بھی تیراکی کے لئے دس سال کی عمر تک کی لڑکیوں کو حصہ لینے کی اجازت دی گئی۔
اگست ۱۹۸۸ء میں ایک ہفتے کے لئے ناصرات کا تربیتی کیمپ لگایا گیا جس میں فرینکفرٹ ریجن کی ۶۷ ناصرات نے حصہ لیا۔
۱۰۔ لائبریری۔ محترمہ مسز شمیم امینی صاحبہ انچارج ہیں انچارج لائبریری کی درخواست پر نیشنل صدر نے "حدیقۃ الصالحین" کی فوٹو کاپی کر کے لائبریری کو دی۔ صحیح بخاری کا تین کتابوں کا سیٹ پاکستان سے منگوا کر دیا۔ اسی طرح عربی۔ اردو کی ڈکشنری۔ دیوان غالب درثمین اور کلام محمود پاکستان سے منگوا کر دیں۔ وقتاً فوقتاً یہ کتب لجنات کو پڑھنے کے لئے دی جاتی ہیں۔
۱۱۔ آنریری سیکرٹری۔ محترمہ مسز عفیفہ محمود صاحبہ نیشنل عاملہ ممبرز کے خطوط۔ لائحہ عمل ضوابط و قواعد۔ دینی و تربیتی پروگرام فوٹو کاپی کرنے میں مدد دیتی رہیں اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر دے کہ خرابی صحت کے باوجود انہوں نے اس سلسلے میں نیشنل صدر کے ہمراہ جا کر ڈھیروں فوٹو کاپیاں کر کے دیں۔

لوکل عاملہ فرینکفرٹ ۸۸۔۱۹۸۷ء

۱۔ صدر۔ محترمہ طیبہ چیمہ ۲۔ جنرل سیکرٹری۔ محترمہ ناصرہ اسلم صاحبہ۔ ۳۔ سیکرٹری تعلیم و تربیت۔ محترمہ لبنیٰ غفور صاحبہ۔ ۴۔ سیکرٹری مال۔ محترمہ عفیفہ محمود صاحبہ۔ ۵۔ سیکرٹری تبلیغ۔ محترمہ سعدیہ محمود صاحبہ۔ ۶۔ سیکرٹری سپورٹس۔ محترمہ شوکت صغیر صاحبہ۔ ۷۔ سیکرٹری وقف جدید و تحریک جدید۔ محترمہ آصفہ مقصود صاحبہ۔ ۸۔ سیکرٹری ضیافت۔ مسز عبدالغفور بھٹی صاحبہ۔ ۹۔ سیکرٹری وصیت۔ محترمہ طیبہ گیلانی صاحبہ۔ ۱۰۔ سیکرٹری خدمت خلق۔ محترمہ فریدہ خانم صاحبہ۔ ۱۱۔ سیکرٹری مصباح۔ محترمہ قانتہ یوسف صاحبہ۔ ۱۲۔ سیکرٹری تجنید۔ محترمہ روبینہ وسیم صاحبہ۔ ۱۳۔ سیکرٹری ناصرات۔ محترمہ امۃ القدوس باری صاحبہ۔

فرینکفرٹ میں چھ حلقے بن چکے ہیں۔
ا۔ سنٹرل حلقہ۔ محترمہ صدر صاحبہ انجمن آرا صاحبہ۔ ۲۔ گریس ہائم۔ محترمہ صدر صاحبہ متین بشارت صاحبہ۔ ۳۔ گن ہائم۔ محترمہ صدر صاحبہ روبینہ سخاوت صاحبہ۔ ۴۔ بوناميس۔ محترمہ صدر صاحبہ سلیمہ خواجہ صاحبہ۔ ۵۔ ہئو۔سٹ۔ محترمہ صدر صاحبہ مبشرہ ملک صاحبہ۔ ۶۔ RÖDEL - HEIM۔ محترمہ صدر صاحبہ عفیفہ محمود صاحبہ۔

تجنید۔ ۱۸۱

لوکل صدر صاحبہ نے نیشنل صدر صاحبہ۔ لوکل سیکرٹری ناصرات۔ سیکرٹری وصیت۔ جنرل سیکرٹری۔ سیکرٹری تحریک جدید و وقف جدید کے ہمراہ تمام حلقوں کے دورہ جات کئے۔

یوم مصلح موعود۔ یوم مسیح موعود۔ یوم خلافت منائے گئے۔ ۱۳۔ اگست ۱۹۸۸ء لوکل اجتماع کیا گیا جس میں مولانا عطاء اللہ کلیم صاحب اور مکرم مرزا عبدالحق صاحب امیر جماعت پنجاب اور نیشنل صدر صاحبہ نے خطاب کیا۔ ۹۸ ممبرات نے شرکت کی۔ ۲۶ ممبرات نے مقابلہ جات میں حصہ لیا۔

۱۹۸۹ء تک محترمہ مسز متین مبارکہ صاحبہ، محترمہ طیبہ چیمہ صاحبہ بطور صدران فرینکفورٹ سٹی مقرر ہوئیں۔

۱۹۸۹ء میں نیشنل اجتماع کے موقع پر نیشنل صدر کے انتخاب کے ساتھ ہی لوکل صدر فرینکفورٹ (سٹی) کا انتخاب بھی کروایا گیا۔

محترمہ مسز کوثر شاہین ملک صاحبہ کی زیر نگرانی ہونے والے انتخاب میں مسز عفیفہ محمود صاحبہ کثرت رائے سے لوکل صدر منتخب ہوئیں۔ انہوں نے محترمہ مسز طیبہ صاحبہ سے چارج لیا اور تاحال اسی عہدہ پر فائز ہیں۔ مزید برآں انہوں نے تقریباً ایک سال کے بطور ریجنل صدر فرینکفرٹ بھی کام کیا۔ اسی دوران انہوں نے مندرجہ ذیل عاملہ کمیٹی تشکیل دی۔

عاملہ ممبران لجنہ اماء اللہ فرینکفورٹ (سٹی)

۱۹۸۹ء کی مجلس عاملہ

ا۔ صدر۔ مسز عفیفہ صاحبہ۔ ۲۔ جنرل سیکرٹری۔ مسز رضیہ وسیم صاحب۔ ۳۔ سیکرٹری اصلاح وارشاد۔ مس سعدیہ محمود صاحبہ۔ ۴۔ سیکرٹری تعلیم و تربیت۔ مس لبنیٰ غفور بھٹی صاحبہ۔ ۵۔ سیکرٹری مال۔ مسز صبیحہ مسیح الدین صاحبہ۔ ۶۔ سیکرٹری سپورٹس۔ مس رخشندہ خالد صاحبہ۔ ۷۔ سیکرٹری ضیافت۔ مسز بشریٰ ناصر صاحبہ۔ ۷۔ سیکرٹری مصباح۔

مسز قانتہ یوسف صاحبہ۔ ۸۔ سیکرٹری ناصرات۔ مسز امتہ القدوس صاحبہ۔ ۹۔ سیکرٹری خدمت خلق۔ مسز رضیہ خالد صاحبہ۔ محترمہ مسز منیرہ مقصود صاحبہ ۱۰۔ سیکرٹری وقار عمل۔ مس امتہ الحئی صاحبہ۔ ۱۱۔ سیکرٹری تحریک جدید وقف جدید۔ مسز آصفہ مقصود صاحبہ۔ ۱۲۔ سیکرٹری تجنید۔ مسز صبیحہ مشتاق صاحبہ۔ ۱۳۔ سیکرٹری نمائش۔ راشدہ آصف صاحبہ۔ ۱۴۔ سیکرٹری ٹرانسلیشن۔ مسز ساجدہ طاہر صاحبہ۔ ۱۵۔ سیکرٹری وصیت۔ محترمہ طیبہ گیلانی صاحبہ۔

۹۰۔۱۹۸۹ء

۱۔ بونا میس۔ محترمہ سلیمہ خواجہ صاحبہ۔ ۲۔ وڈ دل ہائم۔ مسز روبینہ وسیم صاحبہ۔ ۳۔ فرینکفرٹ برگ۔ محترمہ بشریٰ بھٹی صاحبہ۔ ۴۔ نوئے ایزن برگ۔ مسز ممتاز بیگم صاحبہ۔ ۵۔ مسجد۔ مسز بشریٰ ناصر صاحبہ۔ ۶۔ HÖCHST مسز صبیحہ مشتاق صاحبہ۔ ۷۔ ہیڈرس ہائم۔ مسز جیبہ خانم صاحبہ۔ ۸۔ گن ہائم۔ مسز فہمیدہ خالد صاحبہ۔ ۹۔ گریس ہائم۔ محترمہ آمنہ سمیع صاحبہ۔ ۱۰۔ بورن ہائم۔ مسز خالدہ جاوید صاحبہ۔ ۱۱۔ ایشرش ہائم۔ مسز عتیقہ ارشاد صاحبہ۔

۱۹۹۰ء کی مجلس عاملہ

درج ذیل ۶۔ سیکرٹریان ۱۹۹۰ء کی مجلس عاملہ میں نئی ہیں۔ باقی مجلس عاملہ ۱۹۸۹ء والی ہے۔

۱۔ سیکرٹری اصلاح وارشاد۔ مسز ناصرہ اسلم صاحبہ۔ ۲۔ سیکرٹری ناصرات۔ محترمہ نرگس رحمان صاحبہ۔ ۳۔ سیکرٹری وقار عمل۔ محترمہ مس شوکت بنگوی صاحبہ۔ ۴۔ سیکرٹری تحریک جدید و وقف جدید۔ مس امتہ الحئی صاحبہ۔ ۵۔ سیکرٹری ٹرانسلیشن۔ محترمہ صبیحہ مسیح الدین صاحبہ۔ ۶۔ سیکرٹری وصیت۔ مسز انیسہ باجوہ صاحبہ۔ فرینکفورٹ میں ممبرات کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر مزید پانچ حلقے قائم کیے گئے اس طرح فرینکفورٹ میں حلقہ جات کی کل تعداد ۱۰ ہو گئی۔ ۸۹ء تا حال صدر منتخب ہوئیں۔

مسز عفیفہ محمود صاحبہ صدر لجنہ فرینکفورٹ کی زیر نگرانی ہونے والی اہم مساعی

۱۔ پہلے ریجنل اجتماع کا انعقاد۔ ۲۔ مینا بازار۔ ۳۔ لوکل و ریجنل اجتماع۔

اجتماعات

مسز عفیفہ محمود صاحبہ کے زیر نگرانی پہلا لوکل اجتماع فرینکفورٹ مورخہ ۱۴'۱۵ جولائی ۹۰ء بروز

ہفتہ اتوار بونامیس سنٹر میں منعقد کروایا گیا۔ (مہمان خصوصی محترمہ مسز سعیدہ صاحبہ ۔ آف پاکستان تھیں۔)

مینابازار

فرینکفرٹ کی ممبرات کی تفریحی سرگرمیوں کو مد نظر رکھتے ہوئے۔

مورخہ .... جون ۱۹۹۰ء کو ناصرباغ گروس گیراؤ میں مینابازار کا اہتمام کیا گیا واضح رہے کہ جرمنی میں لجنہ کی طرف سے لگایا جانے والا یہ پہلا مینابازار تھا۔ جس میں احمدی خواتین کی کثیر تعداد کے علاوہ مختلف قوموں کی مہمان خواتین نے شرکت کرکے مینابازار کو کامیاب بنایا۔

اس موقع پر کھانے پینے، گارمنٹس، جیولری وغیرہ کے کم و بیش ۵۰ اسٹالز لگائے گئے اس مینابازار سے حاصل ہونے والی تمام آمدنی افریقہ فنڈ میں بھجوائی گئی۔

لجنہ اماءاللہ گریس ہائیم

صدر: محترمہ متین بشارت صاحبہ

۱۔ محترمہ ادیبہ رشید صاحبہ۔ برائے لجنہ ہال۔ ۱۲۵مارک ادا کئے

۲۔ محترمہ زاہدہ جاوید صاحبہ۔ برائے لجنہ ہال۔ ۱۰۰مارک ادا کئے

کارکردگی حلقہ روڈل ہائم ۱۹۸۵ء تا ۱۹۹۰ء

۱۹۸۵ء

۱۔ صدر حلقہ۔ محترمہ روبینہ وسیم صاحبہ۔ ۲۔ جنرل سیکرٹری۔ محترمہ فرحت رحمٰن صاحبہ۔ ۳۔ سیکرٹری مال۔ فرحت رحمٰن صاحبہ۔ ۴۔ سیکرٹری ناصرات۔ نرگس رحمٰن صاحبہ۔ ۵۔ سیکرٹری ضیافت۔ محترمہ رشیدہ محسن صاحبہ۔ ۶۔ سیکرٹری خدمت خلق۔ منیرہ مقصود صاحبہ۔

۱۹۸۶ء

۱۔ صدر حلقہ۔ محترمہ روبینہ وسیم صاحبہ۔ ۲۔ جنرل سیکرٹری۔ محترمہ امتہ النصیر صاحبہ۔ ۳۔ سیکرٹری مال۔ فرحت رحمٰن صاحبہ۔ ۴۔ سیکرٹری ناصرات۔ نرگس رحمٰن صاحبہ۔ ۵۔ سیکرٹری ضیافت۔ محترمہ رشیدہ محسن صاحبہ۔ ۶۔ سیکرٹری خدمت خلق۔ منیرہ مقصود صاحبہ۔

۱۹۸۷ء

۱۔ صدر حلقہ۔ محترمہ فریدہ ندیم صاحبہ۔ ۲۔ جنرل سیکرٹری۔ محترمہ امتہ النصیر صاحبہ۔ ۳۔

سیکرٹری مالی تحریکات روبینہ وسیم صاحبہ۔ ۳۔ سیکرٹری ناصرات۔ نرگس رحمٰن صاحبہ۔ ۴۔ سیکرٹری ضیافت۔ محترمہ رشیدہ محسن صاحبہ۔ ۵۔ سیکرٹری تعلیم و تربیت۔ محترمہ طیبہ چیمہ صاحبہ۔ن ٦۔ سیکرٹری مالی تحریکات۔ روبینہ وسیم صاحبہ۔ ۷۔ سیکرٹری وقار عمل۔ بشریٰ سلیم صاحبہ

۱۹۸۸ء

۱۔ صدر حلقہ۔ محترمہ عفیفہ محمود صاحبہ۔ ۲۔ جنرل سیکرٹری۔ محترمہ امتہ النصیر صاحبہ۔ ۳۔ سیکرٹری مالی تحریکات۔ محترمہ روبینہ وسیم صاحبہ۔ ۴۔ سیکرٹری مال۔ محترمہ فرحت رحمٰن صاحبہ۔ ۵۔ سیکرٹری تعلیم و تربیت۔ محترمہ طیبہ چیمہ صاحبہ۔ ٦۔ سیکرٹری ناصرات۔ محترمہ نرگس رحمٰن صاحبہ۔ ۷۔ سیکرٹری نمائش۔ محترمہ ثریا مقصود صاحبہ۔ ۸۔ سیکرٹری وقار عمل۔ محترمہ بشریٰ سلیم صاحبہ۔ ۹۔ سیکرٹری ضیافت۔ محترمہ رشیدہ محسن صاحبہ۔ ۱۰۔ سیکرٹری سپورٹس۔ محترمہ نورین محمود صاحبہ

۱۹۸۹ء

۱۔ صدر حلقہ۔ محترمہ روبینہ وسیم صاحبہ۔ ۲۔ جنرل سیکرٹری۔ امتہ النصیر صاحبہ۔ ۳۔ سیکرٹری مال۔ یاسمین محمود صاحبہ۔ ۴۔ سیکرٹری ناصرات۔ نرگس رحمٰن صاحبہ۔ ۵۔ سیکرٹری وقار عمل۔ محترمہ ثمینہ منصور صاحبہ۔ ٦۔ سیکرٹری تعلیم و تربیت۔ طیبہ چیمہ صاحبہ۔ ٦۔ سیکرٹری سپورٹس۔ محترمہ ریحانہ مقصود صاحبہ۔ ۷۔ سیکرٹری ضیافت۔ محترمہ آنسہ حبیب صاحبہ۔ ۸۔ سیکرٹری نمائش۔ محترمہ ثریا مقصود صاحبہ۔ ۹۔ سیکرٹری تجنید۔ محترمہ دردانہ مقصود صاحبہ۔ ۱۰۔ سیکرٹری اصلاح و ارشاد۔ محترمہ فرحانہ مقصود صاحبہ۔

۱۹۸۹ء جو کہ جوبلی کا سال تھا حلقہ کی تمام ممبرات نے چندہ ممبری مارچ میں ادا کر کے صفِ اول کی ٹرافی اور اسناد حاصل کیں۔ نام ممبرات۔ محترمہ کوثر شاہین ملک صاحبہ۔ محترمہ نصرت جہاں صاحبہ۔ محترمہ رضیہ سلطانہ صاحبہ۔ محترمہ ثمینہ منصور صاحبہ۔ محترمہ ثریا مقصود صاحبہ۔ محترمہ ریحانہ مقصود صاحبہ۔ محترمہ فرحانہ صاحبہ۔ محترمہ دردانہ صاحبہ۔ محترمہ آنسہ حبیب صاحبہ۔ محترمہ صائمہ بٹ صاحبہ۔ محترمہ شمع بٹ صاحبہ۔ محترمہ رضیہ وسیم صاحب۔ محترمہ ناصرہ داؤد صاحبہ۔ محترمہ امتہ النصیر صاحبہ۔ محترمہ فرحت رحمٰن صاحبہ۔ محترمہ نرگس رحمٰن صاحبہ۔ محترمہ رعنا خلیق صاحبہ۔ محترمہ رشیدہ محسن صاحبہ۔ محترمہ فریدہ ندیم صاحبہ۔ محترمہ عفیفہ محمود صاحبہ۔ محترمہ نورین محمود صاحبہ۔ محترمہ یاسمین محمود صاحبہ۔ محترمہ بشریٰ سلیم صاحبہ۔ محترمہ فوزیہ نوری صاحبہ۔ اور محترمہ روبینہ وسیم صاحبہ۔

۱۹۹۰ء صدر حلقہ روبینہ وسیم صاحبہ + سیکرٹری حلقہ محترمہ امتہ النصیر صاحبہ۔ سیکرٹری مال و ناصرات۔ محترمہ ریحانہ مقصود صاحبہ۔ سیکرٹری مالی تحریکات۔ محترمہ روبینہ وسیم صاحبہ۔ سیکرٹری تعلیم و تربیت۔ محترمہ طیبہ چیمہ صاحبہ۔ سیکرٹری اصلاح و ارشاد۔ محترمہ فرحانہ مقصود صاحبہ۔ سیکرٹری نمائش۔ محترمہ ثریا مقصود صاحبہ۔ سیکرٹری تجنید۔ محترمہ دردانہ مقصود صاحبہ۔ سیکرٹری سپورٹس۔ محترمہ ریحانہ مقصود صاحبہ۔ سیکرٹری خدمت خلق۔ محترمہ ثریا مقصود صاحبہ۔ سیکرٹری ضیافت۔ محترمہ آنسہ حبیب صاحبہ۔ سیکرٹری وقار عمل۔ فرحت رحمٰن صاحبہ

اس کے علاوہ حلقہ میں خدمت خلق وقار عمل اور حلقہ میں کسی بھی ممبر کے کسی عزیز کی وفات یا کسی ممبر کے بیمار ہونے پر ان کی ہر طرح مدد کرنے میں پیش پیش رہنے والی ممبرات کے نام بھی درج ذیل ہیں۔ بعض ممبرات بغیر کسی عہدے کے خدمت خلق کا کام کرنے میں اپنی نمایاں خدمات پیش کرتی رہیں ان کے نام بھی درج کر رہی ہوں۔

محترمہ کوثر شاھین ملک صاحبہ۔ محترمہ نرگس رحمٰن صاحبہ۔ محترمہ ثریا مقصود صاحبہ۔ محترمہ فرحت رحمٰن صاحبہ۔ محترمہ شمع بٹ صاحبہ ۔ محترمہ امتہ النصیر صاحبہ اور ضیافت میں اکثر تعاون کرنے والی محترمہ رشیدہ محسن صاحبہ ہیں خدمت خلق کے لئے فریدہ ندیم بھی پیش پیش ہیں۔

لسٹ برائے وظائف قادیان حلقہ Rödelheim

۱۔ محترمہ کوثر شاہین صاحبہ۔ ۱۰۰ مارک ادا کئے
۲۔ مسز ناصرہ داؤد صاحبہ۔ ۲۰۰ مارک ادا کئے
۳۔ مسز فرحت رحمان صاحبہ۔ ۱۰۰ مارک ادا کئے
۴۔ مسز طیبہ چیمہ صاحبہ۔ ۱۰۰ مارک ادا کئے
۵۔ مسز امتہ النصیر صاحبہ۔ ۵۰ مارک ادا کئے
۶۔ مسز روبینہ وسیم صاحبہ۔ ۶۰ مارک ادا کئے
۷۔ مسز ثمینہ منصور صاحبہ۔ ۵۰ مارک ادا کئے

لسٹ برائے وعدہ جات سو مساجد

۱۔ مسز روبینہ وسیم صاحبہ۔ ۲۰۰۰ مارک۔ ۲۔ مسز کوثر شاہین صاحبہ۔ ۱۵۰۰ مارک۔ ان کی ۵۴۶ مارک وصولی ہو چکی ہے۔ ۳۔ مسز ثریا مقصود صاحبہ۔ ۱۵۰۰ مارک۔ ۴۔ مسز طیبہ چیمہ صاحبہ۔ ۱۰۰۰ مارک۔ ۵۔ مسز نصرت جہاں صاحبہ۔ ۳۰۰ مارک۔ ان کی ۱۰۰ مارک

وصولی ہو چکی ہے۔ ۶۔ مسز نرگس رحمان صاحبہ۔ ۱۵۰۰ مارک۔ ان کی ۵۰ مارک وصولی ہو چکی ہے۔ ۷۔ مسز ناصرہ داؤد صاحبہ۔ ۲۰۰۰ مارک۔ ان کی ۱۵۰ مارک وصولی ہو چکی ہے۔ ۸۔ مسز امتہ النصیر صاحبہ۔ ۱۰۰۰ مارک۔ ان کی ۱۰۰ مارک وصولی ہو چکی ہے۔ ۹۔ مسز آنسہ حبیب صاحبہ۔ ۲۰۰۰ مارک۔ ۱۰۔ محترمہ رضیہ سلطانہ صاحبہ۔ ۵۰۰ مارک۔ ان کی ۲۱۰ مارک وصولی ہو چکی ہے۔ ۱۱۔ مس صائمہ نورین بٹ صاحبہ۔ ۵۰۰ مارک۔ ۱۲۔ مسز فریدہ ندیم صاحبہ۔ ۲۰۰ مارک۔ ۱۳۔ مسز فرحت رحمان صاحبہ۔ ۱۰۰۰ مارک۔ مکمل وصولی ہو چکی ہے۔ ۱۴۔ مسز شمع بٹ صاحبہ۔ ۵۰۰ مارک۔ ۱۵۔ مسز شاہین احمد صاحبہ۔ ۱۰۰ مارک۔ ۱۶۔ مس ریحانہ مقصود صاحبہ۔ ۸۰۰ مارک۔ ۱۷۔ مس فرحانہ مقصود صاحبہ۔ ۷۰۰ مارک۔ ۱۸۔ محترمہ دردانہ مقصود صاحبہ۔ ۷۰۰ مارک۔

ناصرات اور بچیاں

۱۹۔ عزیزہ عمارہ داؤد ۵۰۰۔ مارک۔ ۲۰۔ عزیزہ ہما ابمر ملک۔ ۱۰۰ مارک۔ ۲۱۔ عزیزہ فوزیہ رحمان۔ ۵۰۰ مارک۔ ۲۲۔ عزیزہ سعدیہ رحمان۔ ۵۰۰ مارک۔ ۲۳۔ عزیزہ محمودہ چیمہ۔ ۱۰۰۰ مارک۔ ۲۴۔ عزیزہ بشریٰ مقصود۔ ۷۰۰ مارک۔ ۲۵۔ عزیزہ منور بشیر مقصود۔ ۷۰۰ مارک۔ ۲۶۔ عزیزہ مدیحہ نورین بٹ۔ ۵۰۰ مارک۔ ۲۷۔ عزیزہ فائزہ نورین بٹ۔ ۵۰۰ مارک۔ ۲۸۔ عزیزہ حنا سعید احمد۔ ۵۰۰ مارک۔ مکمل وصولی ہو چکی ہے۔ ۲۹۔ عزیزم زبیر سعید احمد۔ ۵۰۰ مارک۔ مکمل وصولی ہو چکی ہے۔

لسٹ برائے تحریک جدید۔ وہ ممبرات جو رمضان المبارک میں ادا کر دیتی ہیں۔

۱۔ مسز کوثر شاہین ملک صاحبہ۔ ۲۔ مسز ناصرہ داؤد صاحبہ۔ ۳۔ مسز فرحت رحمان صاحبہ۔ ۴۔ مسز فریدہ ندیم صاحبہ۔ ۵۔ مسز امتہ النصیر صاحبہ۔ ۶۔ مسز روبینہ وسیم صاحبہ۔ ۷۔ مسز ثریا مقصود صاحبہ۔ ۸۔ مسز ریحانہ مقصود صاحبہ۔ ۹۔ مسز رضیہ وسیم صاحبہ۔ ۱۰۔ مس دردانہ مقصود صاحبہ۔ ۱۱۔ مس فرحانہ مقصود صاحبہ۔ ۱۲۔ مسز نصرت جہاں ملک صاحبہ۔ ۱۳۔ رضیہ سلطانہ صاحبہ۔ ۱۴۔ مسز آنسہ حبیب صاحبہ۔ ۱۵۔ مسز نرگس رحمان صاحبہ۔

لسٹ برائے وعدہ ہسپتال نگرپارک وادائیگی

۱۔ محترمہ کوثر شاہین ملک صاحبہ۔ ۲۔ مسز طیبہ چیمہ صاحبہ۔ ۳۔ مسز عفیفہ محمود صاحبہ۔

۴۔ مسز ثریا مقصود صاحبہ ۔ ۵۔ محترمہ نصرت جہاں ملک صاحبہ ۔ ۶۔ مسز نرگس رحمان صاحبہ ۔ ۷۔ مسز غزالہ رفیق صاحبہ ۔ ۸۔ مسز فریدہ ندیم صاحبہ ۔ ۹۔ مسز بشریٰ سلیم صاحبہ ۔ ۱۰۔ مسز امتہ النصیر صاحبہ ۔ ۱۱۔ محترمہ فرحت رحمان صاحبہ ۔ ۱۲۔ مسز رشیدہ محسن صاحبہ ۔ ۱۳۔ مسز شاہین احمد صاحبہ ۔ ۱۴۔ مسز آنسہ حبیب صاحبہ ۔ ۱۵۔ مسز طاہرہ عزیز صاحبہ ۔ ۱۶۔ مسز شمع بٹ صاحبہ ۔ ۱۷۔ مسز فوزیہ نوری صاحبہ ۔ ۱۹۔ مسز ناصرہ داؤد صاحبہ ۔ ۲۰۔ مسز گل رعنا صاحبہ ۔ ۲۱۔ مسز روبینہ وسیم صاحبہ ۔ ۲۲۔ مسز رضیہ وسیم صاحبہ ۔

لجنہ اماء اللہ حلقہ HÖCHST

۱۹۸۶ء سے ۱۹۸۹ء تک مسز مبشرہ ملک صاحبہ صدر تھیں۔

۱۹۸۹ء تا حال مسز صبیحہ مشتاق صاحبہ صدر اور سیکرٹری تجنید ہیں۔

۱۔ جنرل سیکرٹری و مالی تحریکات ۔ مسز صبیحہ مسیح صاحبہ ۱۹۸۹ء تا حال ۔ ۲۔ سیکرٹری تعلیم و تربیت و ناصرات ۔ مسز شمیم سیال صاحبہ ۱۹۸۵ء تا حال ۔ ۳۔ سیکرٹری نمائش ۔ مسز راشدہ آصف صاحبہ ۱۹۸۵ء تا حال ۔ ۴۔ سیکرٹری ضیافت ۔ مسز شہناز شفیق صاحبہ ۱۹۹۰ء تا حال ۔ ۵۔ سیکرٹری تبلیغ ۔ مس عطیہ نور بخش صاحبہ ۱۹۹۰ء تا حال ۔ ۶۔ سیکرٹری وصیت ۔ مسز راحت طاہر صاحبہ ۱۹۸۹ء تا حال ۔ ۷۔ سیکرٹری وقار عمل و اشاعت ۔ مسز شمیم امینی صاحبہ ۱۹۸۹ء تا حال ۔

چندہ لجنہ ہال ادا کرنے والی لجنہ مسز شمیم سیال صاحبہ ہیں۔

لجنہ اماء اللہ فرینکفرٹ برگ

صدر حلقہ ۔ مسز بشریٰ بھٹی صاحبہ ۔ کل تعداد ممبرات ۔ ۱۷ عدد

نومبر ۱۹۸۵ء میں اس لجنہ کا قیام عمل میں لایا گیا ۔ اور مسز زبیدہ نسیم صاحبہ نے بطور جنرل سیکرٹری چارج لیا ۔ جبکہ مسز عقیلہ شمس صاحبہ ' مسز زاہدہ صاحبہ ' مسز سلمیٰ مجید صاحبہ محترمہ زبیدہ نسیم صاحبہ کے بعد دیگرے سیکرٹریان مال مقرر ہوئیں۔

فروری ۱۹۸۹ء میں مسز کوثر شاہین ملک صاحبہ نیشنل صدر لجنہ اماء اللہ کی زیر نگرانی صدر حلقہ کا باضابطہ انتخاب ہوا ۔ اور کثرت رائے سے مسز بشریٰ بھٹی صاحبہ ۔ پہلی صدر لجنہ حلقہ فرینکفرٹ برگ منتخب ہوئیں اور درج ذیل کمیٹی تشکیل دی گئی۔

فروری ۱۹۸۹ء تا حال

صدر۔ مسز بشریٰ بھٹی صاحبہ۔ (اس دوران لوکل صدر کی زیر نگرانی ایک مرتبہ دوبارہ انتخاب بھی ہوا)
جنرل سیکرٹری۔ مسز زبیدہ نسیم صاحبہ۔ سیکرٹری مال۔ مسز کوکب امینی صاحبہ۔ سیکرٹری تعلیم و تربیت۔ مس لبنیٰ غفور بھٹی صاحبہ۔ سیکرٹری اصلاح و ارشاد۔ مسز امتہ الرفیق نیازی صاحبہ۔۸۹ء تا ۹۰ (حلقہ سے چلی گئیں۔
سیکرٹری وصیت۔ مسز زاہدہ طاہر صاحبہ۔ سیکرٹری تحریکات۔ محترمہ مس عظمیٰ غفور بھٹی صاحبہ ۸۹ء تا اکتوبر ۸۹ء (حلقہ سے چلی گئیں) سیکرٹری تحریکات۔ مسز صفیہ چیمہ صاحبہ ۹۰ تا حال۔
سیکرٹری سپورٹس۔ مسز صفیہ چیمہ صاحبہ سیکرٹری وقار عمل۔ مسز سلمیٰ مجید طاہر صاحبہ۔ ۸۹ء تا ۹۰ء۔
نائبات۔ مسز خالدہ اکمل صاحبہ' مسز عابدہ انعام صاحبہ۔ سیکرٹری ضیافت۔ مسز صفیہ خالد صاحبہ۔ ۸۹ء تا ۹۰ء۔ سیکرٹری تجنید۔ مسز عقیلہ شمس صاحبہ تا حال۔ انچارج شعبہ نمائش۔ مسز عابدہ بھٹی صاحبہ سیکرٹری ناصرات۔ مس عظمیٰ غفور بھٹی صاحبہ۔ فروری ۸۹ء تا اکتوبر ۸۹ء۔ محترمہ مسز زبیدہ نیسم صاحبہ نومبر ۸۹ء

صف اول کی ٹرانی اور اعزازی سرٹیفیکٹس حاصل کرنے والی ممبرات و ناصرات کے نام
مارچ ۸۹ء تک لجنہ و اجتماع فنڈ ادا کرنے والی لجنات و ناصرات فرائیکفرٹ برگ

لجنات

ا۔ محترمہ بشریٰ بھٹی صاحبہ۔ ۲۔ محترمہ زبیدہ نسیم صاحبہ۔ ۳۔ محترمہ کوکب امینی صاحبہ۔ ۴۔ محترمہ رضیہ جاوید صاحبہ۔ ۵۔ محترمہ سلمیٰ مجید صاحبہ۔ ٦۔ محترمہ عقیلہ شمس صاحبہ۔ ۷۔ محترمہ زاہدہ طاہر صاحبہ۔ ۸۔ محترمہ صفیہ چیمہ صاحبہ۔ ۹۔ محترمہ عابدہ بھٹی صاحبہ۔ ۱۰۔ محترمہ خالدہ اکمل صاحبہ۔ ۱۱۔ محترمہ لبنیٰ غفور بھٹی صاحبہ۔ ۱۲۔ محترمہ صفیہ خالد صاحبہ۔ ۱۳۔ محترمہ عابدہ انعام صاحبہ۔

ناصرات

ا۔ عزیزہ حنا غفور بھٹی ۲۔ عزیزہ فرح بھٹی۔ ۳۔ عزیزہ شائلہ بھٹی۔ ۴۔ عزیزہ عطیہ غفور بھٹی۔ ۵۔ عزیزہ ثمانیہ اکمل۔ ٦۔ عزیزہ عائشہ اکمل۔ ۷۔ عزیزہ ماریہ چیمہ۔ ۸۔ نگہت سحر۔ ۹۔ عزیزہ ثروت جاوید۔ ۱۰۔ عزیزہ طلعت جاوید۔

نوٹ۔ ان تمام ممبرات و ناصرات نے صف اول کے اعزازی سرٹیفیکیٹس بھی حاصل کیے۔
برانچ کو ٹرانی بھی ملی۔

رمضان المبارک میں تحریک جدید کے وعدہ جات کی ۱۰۰% ادائیگی کرنے والی ممبرات

۱۔ محترمہ بشریٰ بھٹی صاحبہ۔ ۲۔ محترمہ زاہدہ مبشر صاحبہ۔ ۳۔ محترمہ رضیہ جاوید صاحبہ۔ ۴۔ محترمہ عابدہ بھٹی صاحبہ۔ ۵۔ محترمہ صفیہ چیمہ صاحبہ۔ ۶۔ محترمہ صفیہ نواز صاحبہ۔ ۷۔ محترمہ عقیلہ شمس صاحبہ۔ ۸۔ محترمہ عابدہ انعام صاحبہ۔ ۹۔ کوکب امینی صاحبہ۔ ۱۰۔ محترمہ لبنیٰ غفور بھٹی صاحبہ۔

۹۰ / ۹۱ء

تحریک مساجد فنڈ لجنہ فرینکفورٹ برگ

۱۔ مسز زاہدہ مبشر صاحبہ وعدہ ۱۰۰۰ مارک باقاعدگی سے ادا کر رہی ہیں۔

۲۔ مسز خالدہ اکمل صاحبہ۔ ۹۰۰ مارک یکمشت ادا کر دیا (حلقہ سے چلی گئی ہیں) جزاکم اللہ

مساجد فنڈ کی باقاعدہ ادائیگی کرنے والی ممبرات کے نام

۹۰/ء

۱۔ محترمہ بشریٰ بھٹی صاحبہ۔ ۲۔ محترمہ زبیدہ نسیم صاحبہ۔ ۳۔ محترمہ رضیہ جاوید صاحبہ۔ ۴۔ محترمہ صفیہ چیمہ صاحبہ۔ ۵۔ محترمہ عابدہ بھٹی صاحبہ۔ ۶۔ زاہدہ مبشر صاحبہ۔ ۷۔ محترمہ کوکب امینی صاحبہ۔ ۸۔ محترمہ صفیہ خالد صاحبہ۔ ۹۔ سلمیٰ مجید طاہر صاحبہ۔ ۱۰۔ محترمہ سیما عباسی صاحبہ۔ ۱۱۔ محترمہ لبنیٰ غفور بھٹی صاحبہ۔ ۱۲۔ محترمہ حسنیٰ غفور بھٹی صاحبہ۔

سینٹرل حلقہ نور مسجد

۱۹۸۷ء۔ ۱۹۸۶ء کے دوران حلقہ نور مسجد فرانکفرٹ کا سینٹرل حلقہ تھا۔ جس کے تحت مزید ۴ یا ۵ حلقے تھے۔ اور اس وقت فرینکفرٹ کی لوکل صدر محترمہ انجمن آراء ملک صاحبہ تھیں۔ جن کی عاملہ ممبرز مندرجہ ذیل لجنات تھیں۔

صدر سینٹرل حلقہ فرانکفرٹ۔ محترمہ مسز مبارکہ متین صاحبہ۔ ۱۹۸۷ء ۱۹۸۵ء

۱۔ محترمہ انجمن آراء ملک صاحبہ۔ ۱۹۸۹ء ۱۹۸۷ء

۲۔ جنرل سیکرٹری۔ محترمہ عتیقہ ارشاد صاحبہ۔ ۱۹۸۹ء ۔ ۱۹۸۷ء محترمہ ناصرہ اسلم صاحبہ۔ ۱۹۸۷ء تا ۱۹۸۹ء

۳۔ سیکرٹری ناصرات۔ محترمہ طیبہ گیلانی صاحبہ۔ ۱۹۸۸ء ۱۹۸۶ء۔

۴۔ سیکرٹری مال۔ مسز قمرالنساء صاحبہ۔ ۱۹۸۷ء۔ مسز صادقہ رانا صاحبہ۔ ۱۹۸۷ء۔ ۱۹۸۵ء۔ محترمہ عتیقہ ارشاد صاحبہ ۱۹۸۹ء ۱۹۸۷ء

۵۔ سیکرٹری مصباح۔ مسز صادقہ رانا صاحبہ۔ ۱۹۸۹ء ۱۹۸۷ء محترمہ قانتہ یوسف صاحبہ۔ ۱۹۸۷ء۔ ۱۹۸۵ء

۶۔ سیکرٹری تعلیم و تربیت۔ محترمہ ساجدہ طاہر صاحبہ۔ ۱۹۸۷ء

۷۔ سیکرٹری ضیافت۔ محترمہ بشریٰ ناصر صاحبہ۔ ۱۹۸۹ء۔ ۱۹۸۷ء

۸۔ سیکرٹری تحریکات۔ مسز صادقہ رانا صاحبہ۔ ۱۹۸۷ء۔ ۱۹۸۵ء محترمہ نصرت رفیق صاحبہ۔ ۱۹۸۹ء۔ ۱۹۸۷ء

۹۔ سیکرٹری وقار عمل۔ محترمہ فریدہ رحمت صاحبہ ۱۹۸۹ء۔ ۱۹۸۷ء۔ محترمہ شوکت فرزانہ صاحبہ۔ ۱۹۸۸ء

۱۰۔ سیکرٹری ٹرانسلیشن۔ مسز ساجدہ طاہر صاحبہ۔ ۱۹۹۰ء ۱۹۸۸ء

۱۱۔ سیکرٹری اطلاعات۔ ۱۹۸۵ء۔ ۱۹۸۲ء

۱۲۔ سیکرٹری تجنید۔ مس شازیہ رانا صاحبہ۔ ۱۹۹۰ء

۱۳۔ سیکرٹری صحت و جسمانی۔ محترمہ فریدہ شمیم صاحبہ ۱۹۸۵ء ۱۹۸۴ء

۱۴۔ سیکرٹری اشاعت و وصیت۔ مسز صادقہ رانا صاحبہ۔ ۱۹۸۷ء ۱۹۸۵ء

سینٹرل حلقہ نور مسجد فرانکفرٹ جن حلقہ جات پر مشتمل تھا وہ مسجد سے دور تھے۔ جس کی وجہ سے ممبرات کو اجلاسات پر آنے میں دشواری ہوتی تھی اور پھر حاضری کم ہوتی تھی۔ سینٹرل حلقہ جس کی تجنید ۶۵' ۶۰ تھی۔ حاضر ہونے والی ممبرات صرف ۶ یا ۵ ہوتی تھیں۔ لہٰذا سینٹرل حلقے کو مزید حلقوں میں تقسیم کیا گیا۔ اور آج سینٹرل حلقہ کے ۹ حلقے بن گئے ہیں۔ اور اب حلقہ مسجد ۱۹۸۹ء سے علیحدہ حلقے کے طور پر کام کر رہا ہے اور اس وقت اس کی صدر محترمہ بشریٰ ناصر صاحبہ بنی تھیں جن کی عاملہ ممبرز کے نام یہ تھے۔

۱۹۸۹ء تا حال

۱۔ صدر حلقہ نور مسجد۔ محترمہ بشریٰ ناصر صاحبہ

۲۔ جنرل سیکرٹری۔ محترمہ امتہ النور روزی صاحبہ

۳۔ سیکرٹری مال و مصباح۔ محترمہ قانتہ یوسف صاحبہ

۴۔ سیکرٹری ناصرات۔ محترمہ امتہ القدوس صاحبہ

۵۔ سیکرٹری وقار عمل۔ محترمہ فریدہ رحمت صاحبہ

۶۔ سیکرٹری تحریکات۔ محترمہ مریم مغفور صاحبہ

محترمہ بشریٰ ناصر صاحبہ نے بہت محنت سے ________________ حلقے کو فعال بنایا لیکن بعد میں خرابی صحت کی وجہ سے انہیں یہ کام چھوڑنا پڑا۔ اور ان کی جگہ مسنز مریم مغفور بطور صدر حلقہ مسجد کام کر رہی ہیں۔

خصوصی طور پر کام کرنے والی ممبرات

۱۔ سیکرٹری وقار عمل۔ محترمہ فریدہ رحمت صاحبہ ۱۹۸۷ء تا حال

۲۔ محترمہ بشریٰ ناصر صاحبہ محترمہ امتہ القدوس صاحبہ، محترمہ ناصرہ اسلم صاحبہ اور مسز آصفہ مقصود صاحبہ نور مسجد میں وقارِ عمل کے علاوہ ہر جلسہ سالانہ پر وقار عمل کرتی رہیں۔ ۱۹۸۸ء ۱۹۷۶ء

۳۔ محترمہ طیبہ گیلانی صاحبہ ۱۹۸۸ء۔ ۱۹۸۶ء کے دوران نیشنل صدر محترمہ کوثر شاہین ملک صاحبہ کے ساتھ جرمنی کے مختلف شہروں میں جماعتی دورں پر بطور معاون خصوصی کام کرتی رہیں۔

وعدہ جات برائے تحریک ۱۰۰ مساجد

وعدہ ادائیگی

۱۔ محترمہ زاہدہ نصیر صاحبہ۔ ۱۰۰۰ مارک ادا کئے۔ صفِ دوم میں شامل ہوئیں جزاکم اللہ

۲۔ محترمہ بشریٰ ناصر صاحبہ۔ وعدہ ۱۵۰۰ مارک ادائیگی ۲۰۰ مارک

۳۔ محترمہ ناصرہ اسلم صاحبہ۔ وعدہ ۱۵۰۰ مارک

۴۔ محترمہ سعیدہ شہزاد صاحبہ۔ وعدہ ۱۰۰۰ مارک

۵۔ محترمہ طیبہ گیلانی صاحبہ۔ وعدہ ۱۵۰۰ مارک

۶۔ محترمہ امتہ النور روزی صاحبہ۔ وعدہ ۱۰۰۰ مارک ادائیگی ۱۵۰ مارک

۷۔ محترمہ ماجدہ طارق صاحبہ۔ وعدہ ۱۰۰۰ مارک ادائیگی ۱۵۰ مارک

۸۔ محترمہ مریم مغفور صاحبہ۔ وعدہ ۱۵۰۰ مارک ادائیگی ۳۰ مارک

حلقہ بوناميس فرانکفرٹ

۱۔ صدر۔ محترمہ سلیمہ خواجہ صاحبہ۔ ۱۹۹۰ء۔ ۱۹۸۷ء

۲۔ جنرل سیکرٹری و تحریکات۔ محترمہ امتہ القدوس صاحبہ۔ ۱۹۸۸ء ۱۹۸۷ء

۳۔ سیکرٹری مال و نمائش۔ محترمہ رضیہ اعجاز صاحبہ۔ ۱۹۸۹ء ۱۹۸۷ء
۴۔ سیکرٹری مال۔ محترمہ فرح ناز صاحبہ۔ ۱۹۹۰ء ۱۹۸۹ء
۵۔ جنرل سیکرٹری۔ محترمہ امتہ الباسط صاحبہ۔ ۱۹۸۹ء۔ ۱۹۸۸ء
۶۔ جنرل سیکرٹری۔ لبنیٰ خواجہ صاحبہ۔ ۱۹۹۰ء۔ ۱۹۸۹ء
۷۔ سیکرٹری ناصرات۔ محترمہ تنویر گردیزی صاحبہ۔ ۱۹۸۹ء۔ ۱۹۸۸ء **مس آصفہ جاوید ۹۰۔ ۱۹۸۹ء**

ان لجنات و ناصرات کے نام جنہوں نے اکتوبر ۸۸ تا ۸۹ کا لجنہ و اجتماع فنڈ ادا کر کے صف اول کا اعزاز حاصل کیا۔

۱۔ محترمہ سلیمہ خواجہ صاحبہ۔ ۲۔ مسز صادقہ طاہر رانا صاحبہ۔ ۳۔ مس لبنیٰ خواجہ صاحبہ۔ ۴۔ نائلہ خواجہ صاحبہ۔ ۵۔ مس شمائلہ خواجہ صاحبہ۔ ۶۔ مسز تنویر گردیزی صاحبہ۔ ۷۔ مس شہلا گردیزی صاحبہ۔ ۸۔ مس ناصرہ گردیزی صاحبہ۔ ۹۔ مس سعدیہ نواز صاحبہ۔ ۱۰۔ مسز بلقیس نواز صاحبہ۔ ۱۱۔ مسز رضیہ اعجاز صاحبہ۔ ۱۲۔ مس شہلا اعجاز صاحبہ۔ ۱۳۔ مسز امتہ القدوس صاحبہ۔ ۱۴۔ مسز قمر النساء مرزا صاحبہ۔ ۱۵۔ مسز امتہ القیوم جاوید صاحبہ۔ ۱۶۔ مس آصفہ جاوید صاحبہ۔ ۱۷۔ مس شائستہ جاوید صاحبہ۔ ۱۸۔ مسز ماہرہ واحد صاحبہ۔ ۱۹۔ مسز منیرہ مقصود صاحبہ۔ ۲۰۔ مس نگینہ مقصود صاحبہ۔ ۲۱۔ مس ثمینہ مقصود صاحبہ۔ ۲۲۔ محترمہ امتہ الوحید منعم صاحبہ۔ ۲۳۔ مسز امتہ الرفیق نیازی صاحبہ۔ ۲۴۔ مسز مریم ناز صاحبہ۔ ۲۵۔ محترمہ فرحت ناز صاحبہ۔ ۲۶۔ مس طیبہ ناز صاحبہ۔ ۲۷۔ مس نزہت ناز صاحبہ۔ ۲۸۔ مس شازیہ رانا صاحبہ

وہ ممبرات جو ہر سال ماہ رمضان میں تحریک جدید صد فیصد ادائیگی کر کے دعائیہ لسٹ میں شامل ہوئیں۔

۱۔ مکرمہ صادقہ طاہر رانا و بچگان۔ ۲۔ مکرمہ لبنیٰ خواجہ صاحبہ۔ ۳۔ مکرمہ نائلہ خواجہ صاحبہ۔ ۴۔ مکرمہ تنویر گردیزی صاحبہ۔ ۵۔ مکرمہ بلقیس نواز صاحبہ۔ ۶۔ مکرمہ رضیہ اعجاز صاحبہ۔ ۷۔ مکرمہ امتہ القدوس صاحبہ۔ ۸۔ مکرمہ قمر النساء مرزا صاحبہ۔ ۹۔ مکرمہ امتہ القیوم جاوید صاحبہ۔ ۱۰۔ مکرمہ ماہرہ وحیدہ صاحبہ۔ ۱۱۔ مکرمہ منیرہ مقصود صاحبہ۔ ۱۲۔ مکرمہ امتہ الوحید منعم صاحبہ۔ ۱۳۔ مکرمہ امتہ الرفیق نیازی صاحبہ۔ ۱۴۔ محترمہ ناصرہ شاہین صاحبہ۔ ۱۵۔ مکرمہ حمیدہ بیگم صاحبہ۔ ۱۶۔ مکرمہ خالدہ بیگم

وہ ممبرات جنہوں نے سو مساجد کے وعدہ جات میں ایک ہزار مارک سے زائد کی ادائیگی کرنی ہے

۱۔ مکرمہ مسز سلیمہ خواجہ صاحبہ۔۱۰۰۰مارک
۲۔ مکرمہ مسز صادقہ طاہر رانا صاحبہ۔۳۰۰۰مارک
۳۔ مکرمہ مسز تنویر گردیزی صاحبہ۔۱۵۰۰مارک
۴۔ مکرمہ مسز امتہ القدوس خان صاحبہ۔۱۵۰۰مارک
۵۔ مسز قمر النساء مرزا صاحبہ۔۱۵۰۰مارک
۶۔ مسز امتہ القیوم جاوید صاحبہ۔۱۵۰۰مارک
۷۔ مسز امتہ الوحید جاوید منعم صاحبہ۔۱۲۰۰مارک
۸۔ مسز ناصرہ شاہین صاحبہ۔۱۰۰۰مارک
۹۔ مسز حمیدہ بیگم صاحبہ۔۱۰۰۰مارک
۱۰۔ مسز امتہ الوحید خان صاحبہ۔۴۰۰۰مارک
۱۱۔ مسز شوکت صغیر صاحبہ۔۲۵۰۰مارک

وہ ممبرات جنہوں نے ۱۰۰ مساجد کے وعدہ جات کی ادائیگی کچھ کردی ہے۔

۱۔ مسز سلیمہ خواجہ صاحبہ۔۸۰ مارک ادا کئے
۲۔ مس لبنیٰ خواجہ صاحبہ۔۶۰ مارک ادا کئے
۳۔ مس نائلہ خواجہ صاحبہ۔۵۰ مارک ادا کئے
۴۔ مسز تنویر گردیزی صاحبہ۔۴۰ مارک ادا کئے
۵۔ مس شہلا گردیزی صاحبہ۔۱۵ مارک ادا کئے
۶۔ ناصرہ علیم صاحبہ۔۵ مارک ادا کئے
۷۔ مسز بلقیس نواز صاحبہ۔۲۰ مارک ادا کئے
۸۔ محترمہ رضیہ اعجاز صاحبہ۔۶۱ مارک ادا کئے
۹۔ محترمہ امتہ القدوس صاحبہ۔۱۶۳ مارک ادا کئے
۱۰۔ محترمہ صادقہ طاہر رانا صاحبہ۔۱۰۰ مارک ادا کئے
۱۱۔ محترمہ قمر النساء مرزا صاحبہ۔۶۳ مارک ادا کئے
۱۲۔ محترمہ امتہ القیوم صاحبہ۔۶۷۹ مارک ادا کئے

۱۳۔ محترمہ آصفہ جاوید صاحبہ۔ ۳۰ مارک ادا کئے

۱۴۔ محترمہ امتہ الوحید منعم صاحبہ۔ ۲۰ مارک ادا کئے

۱۵۔ محترمہ مس صائمہ منعم صاحبہ۔ ۲ مارک اد کئے

۱۶۔ محترمہ امتہ الرفیق نیازی صاحبہ۔ ۲۰ مارک ادا کئے

۱۷۔ محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ۔ ۳۰۰ مارک ادا کئے

وہ ممبرات جنہوں نے قادیان کے احمدی طلباء و طالبات کے لئے وظائف جاری کرنے میں حصہ لیا۔ اور کتنی کتنی ادائیگی کی۔

وعدہ جات ان کے ۵ مارک تھے۔ ان سے بڑھ کر ادائیگی کی۔ ۱۔ محترمہ سلیمہ خواجہ صاحبہ۔ ادائیگی ۴۰ مارک

۲۔ محترمہ تنویر گردیزی صاحبہ۔ ادائیگی ۲۶ مارک

۳۔ محترمہ بلقیس نواز صاحبہ۔ ادائیگی ۴۰ مارک

۴۔ محترمہ رضیہ اعجاز صاحبہ۔ ادائیگی ۳۶ مارک

۵۔ محترمہ امتہ القدوس صاحبہ۔ ادائیگی ۴۰ مارک

۶۔ محترمہ صادقہ طاہر رانا صاحبہ۔ ادائیگی ۳۵ مارک

۷۔ محترمہ قمرالنساء مرزا صاحبہ۔ ادائیگی ۴۰ مارک

۸۔ محترمہ امتہ القیوم جاوید صاحبہ۔ ادائیگی ۱۰ مارک

۹۔ محترمہ امتہ الوحید منعم صاحبہ۔ ادائیگی ۳۵ مارک

۱۰۔ امتہ الرفیق نیازی صاحبہ۔ ادائیگی ۲۰ مارک

۱۱۔ محترمہ ناصرہ شاھین صاحبہ۔ ادائیگی ۲۰ مارک

۱۲۔ محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ۔ ۵ ادا مارک

۱۳۔ محترمہ فریدہ سمیع صاحبہ۔ ۵ مارک ادا کئے

۱۴۔ محترمہ شوکت صغیر صاحبہ۔ ادائیگی ۱۰ مارک

اس کے علاوہ تمام ممبرات نے لجنہ ہال فنڈ۔ نگرپارکر۔ چک سکندر فنڈ ادا کر دیے ہیں۔

لجنہ اماءاللہ بورن ہائیم فرینکفرٹ

لجنہ بورن ہائیم کی بنیاد ۱۰- مارچ ۱۹۹۰ء کو رکھی گئی۔ کل تعداد ۱۷

صدر: مکرمہ خالدہ جاوید صاحبہ۔ سیکرٹری مال مکرمہ روبینہ تقی صاحبہ۔ سیکرٹری تحریکات مکرمہ بشریٰ ہادی صاحبہ۔ جنرل سیکرٹری مکرمہ سیمی کنول صاحبہ۔ سیکرٹری وقار عمل مکرمہ شگفتہ قیوم صاحبہ۔ سیکرٹری ناصرات شاہینہ قریشی صاحبہ۔ سیکرٹری اصلاح و ارشاد مس فرح قریشی صاحبہ۔ سیکرٹری وصیت مکرمہ جمیلہ مختار صاحبہ۔ سیکرٹری نمائش مکرمہ زبیدہ قریشی صاحبہ۔

مارچ ۱۹۸۹ء تک لجنہ اور اجتماع فنڈ ادا کرنے والی

مکرمہ نورین چیمہ صاحبہ۔ مکرمہ زبیدہ قریشی صاحبہ۔ مکرمہ شاہینہ قریشی صاحبہ۔ مکرمہ فرح قریشی صاحبہ۔ مکرمہ عظمہ بھٹی صاحبہ۔ مکرمہ شگفتہ قیوم صاحبہ۔ مکرمہ خالدہ جاوید صاحبہ۔ مکرمہ رابعہ چوہدری صاحبہ۔ مکرمہ روبیہ تقی صاحبہ۔ مکرمہ سیمی کنول صاحبہ۔ مکرمہ بشریٰ ہادی صاحبہ۔ مکرمہ جمیلہ مختار صاحبہ۔ مکرمہ طاہرہ بھٹی صاحبہ۔

ناصرات میں سے مس فریحہ تقی صاحبہ۔ مس افشاں جاوید صاحبہ۔ مس فریحہ عامرہ صاحبہ نے اپنا چندہ ادا کیا۔

رمضان المبارک میں تحریک جدید کے وعدہ جات کی سو فیصد ادائیگی کرنے والی ممبرات کے نام۔

مکرمہ نورین چیمہ صاحبہ۔ مکرمہ زبیدہ قریشی صاحبہ۔ مکرمہ شاہنہ قریشی صاحبہ۔ مکرمہ فرح قریشی صاحبہ۔ مکرمہ عظمہ بھٹی صاحبہ۔ مکرمہ شگفتہ قیوم صاحبہ۔ مکرمہ خالدہ جاوید صاحبہ۔ مکرمہ رابعہ چوہدری صاحبہ۔ مکرمہ روبیہ تقی صاحبہ۔ مکرمہ سیمی کنول صاحبہ۔ مکرمہ بشریٰ ہادی صاحبہ۔ مکرمہ جمیلہ مختار صاحبہ۔ مکرمہ طاہرہ بھٹی صاحبہ۔

جب حلقہ مسجد میں حلقہ بورن ہائیم اور حلقہ ریشرز ہائم شامل تھے۔

حلقہ مسجد فرینکفرٹ سٹی کل تعداد: ۵۴

صدر مکرمہ بشریٰ ناصر صاحبہ۔ جنرل سیکرٹری مکرمہ خالدہ جاوید صاحبہ۔ ۱۹۸۹ء ۱۹۹۰ء۔ سیکرٹری وقار عمل مکرمہ فریدہ رحمت صاحبہ۔ سیکرٹری امتہ القدوس صاحبہ۔ سیکرٹری مال مکرمہ عتیقہ ارشاد

صاحبہ۔ سیکرٹری تحریکات مکرمہ نصرت رفیق صاحبہ۔ سیکرٹری وصیت مکرمہ جمیلہ مختار صاحبہ۔ سیکرٹری اصلاح وارشاد امتہ النور روزی صاحبہ۔

حلقہ بورن ہائیم ۱۹۸۹ء

تحریک جدید مساجد فنڈ میں کل وعدہ جات اور ادائیگی باقاعدگی سے کرنے والی ممبرات کے نام۔

مکرمہ شگفتہ قیوم صاحبہ اور ان کی چار سالہ بچی جو وقف نو تحریک میں شامل ہے۔

مکرمہ خالدہ جاوید صاحبہ اور ان کی ایک بچی۔

مکرمہ زہرہ بیگم صاحبہ۔ مکرمہ زبیدہ قریشی صاحبہ۔ مکرمہ مس شاہنہ قریشی صاحبہ۔ مس فرخ قریشی صاحبہ۔ مکرمہ عظمہ بھٹی صاحبہ۔ مکرمہ طاہرہ بھٹی صاحبہ۔ مکرمہ روبینہ تقی صاحبہ اور ان کی بچی نے بھی وعدہ لکھوایا۔ مکرمہ نورین چیمہ صاحبہ۔ مکرمہ رابعہ چوہدری صاحبہ۔ مکرمہ سیمی کنول صاحبہ۔ مکرمہ بشریٰ ہادی صاحبہ۔

لجنہ اماء اللہ گن ہائیم

فروری ۱۹۸۸ء میں حلقہ گن ہائم کا قیام عمل میں آیا جو کہ مکرمہ کوثر شاہین ملک نیشنل صدر صاحبہ کی زیر نگرانی عمل میں آیا۔ اور انہی کی زیر نگرانی عاملہ ممبرات کا انتخاب ہوا۔ فروری ۱۹۸۸ء سے اپریل ۱۹۸۸ء تک عاملہ ممبرات یہ رہیں۔

صدر: مکرمہ فوزیہ فلاح الدین صاحبہ۔ فروری ۱۹۸۸ء سے اپریل ۱۹۸۸ء

جنرل سیکرٹری: مکرمہ روبینہ سخاوت صاحبہ فروری ۱۹۸۸ء تا اپریل ۱۹۸۸ء

سیکرٹری تجنید: مکرمہ ناصرہ رزاق صاحبہ فروری ۱۹۸۸ء تا اپریل ۱۹۸۸ء

سیکرٹری ناصرات: مکرمہ کوثر منصور احمد صاحبہ فروری ۱۹۸۸ء تا اپریل ۱۹۸۸ء

سیکرٹری مال: مکرمہ امینہ باجوہ صاحبہ فروری ۱۹۸۸ء تا اپریل ۱۹۸۸ء

سیکرٹری خدمت خلق: مکرمہ نصرت صاحبہ فروری ۱۹۸۸ء تا اپریل ۱۹۸۸ء

سیکرٹری نمائش: مکرمہ تنویر لقمان صاحبہ فروری ۱۹۸۸ء تا اپریل ۱۹۸۸ء

اپریل ۱۹۸۸ء سے مارچ ۱۹۹۰ء تک عاملہ ممبرات۔

صدر: مکرمہ روبینہ سخاوت صاحبہ اپریل ۱۹۸۸ تا مارچ ۱۹۹۰ء۔

نائب صدر مکرمہ ناصرہ رزاق صاحبہ اپریل ۱۹۸۸ء تا مارچ ۱۹۹۰ء

سیکرٹری تجنید: مکرمہ ناصرہ رزاق صاحبہ اپریل ۱۹۸۸ء تا مارچ ۱۹۹۰ء

جنرل سیکرٹری: مکرمہ امینہ باجوہ صاحبہ اپریل ۱۹۸۸ء تا مارچ ۱۹۹۰ء
سیکرٹری ناصرات: مکرمہ کوثر منصور احمد صاحبہ اپریل ۱۹۸۸ء تا مارچ ۱۹۹۰ء
سیکرٹری مال: مکرمہ امینہ باجوہ صاحبہ اپریل ۱۹۸۸ء تا مارچ ۱۹۹۰ء
سیکرٹری خدمت خلق: مکرمہ نصرت احمد صاحبہ اپریل ۱۹۸۸ء تا مارچ ۱۹۹۰ء
سیکرٹری تحریکات: مکرمہ نصرت کاہلوں صاحبہ اپریل ۱۹۸۸ء تا مارچ ۱۹۹۰ء

فروری ۱۹۸۸ء تا مارچ ۱۹۹۰ء مکمل چندہ جات ادا کرنے والی ممبرات۔

مکرمہ روبینہ سخاوت صاحبہ۔ مکرمہ ناصرہ رزاق صاحبہ۔ مکرمہ امینہ باجوہ صاحبہ۔ مکرمہ فہمیدہ خالد صاحبہ۔ مکرمہ مس قانتہ رخشندہ صاحبہ۔ مکرمہ نصرت قمر صاحبہ۔ مکرمہ نصرت کاہلوں صاحبہ۔ مکرمہ فوزیہ حمید صاحبہ۔ مکرمہ عمیرہ ملک صاحبہ۔ مکرمہ فوزیہ فلاح صاحبہ۔ مکرمہ کوثر منصور صاحبہ۔ مکرمہ تنویر لقمان صاحبہ۔ مکرمہ طاہرہ غفور صاحبہ۔ مکرمہ طاہرہ احمد صاحبہ۔ مکرمہ ماجدہ شاہ۔ مکرمہ مسز شاھد عاصم صاحبہ۔

فروری ۱۹۸۸ء تا مارچ ۱۹۹۰ء تک مکمل تحریکات کے چندے ادا کرنے والی ممبرات کے نام

مکرمہ روبینہ سخاوت صاحبہ۔ مکرمہ ناصرہ رزاق صاحبہ۔ مکرمہ امینہ باجوہ صاحبہ۔ مکرمہ فہمیدہ خالد صاحبہ۔ مکرمہ مس قانتہ رخشندہ صاحبہ۔ مکرمہ نصرت قمر صاحبہ۔ مکرمہ نصرت کاہلوں صاحبہ۔ مکرمہ فوزیہ حمید صاحبہ۔ مکرمہ عمیرہ ملک صاحبہ۔ ۔ مکرمہ کوثر منصور صاحبہ۔ مکرمہ تنویر لقمان صاحبہ۔ مکرمہ فرزانہ فلاح صاحبہ۔ مکرمہ طاہرہ غفور صاحبہ۔ مکرمہ ماجدہ شاہ۔ مکرمہ مسز شاھد عاصم صاحبہ۔ مکرمہ شگفتہ لقمان صاحبہ۔ مکرمہ رفعت نعیم صاحبہ۔

اپریل ۱۹۹۰ء تا دسمبر ۱۹۹۰ء ممبران عاملہ کے نام

صدر: مکرمہ فہمیدہ خالد صاحبہ۔ نائب صدر: مکرمہ روبینہ سخاوت صاحبہ۔ سیکرٹری تجنید: مکرمہ ناصرہ رزاق صاحبہ۔ سیکرٹری تجنید: مکرمہ ناصرہ رزاق صاحبہ۔ جنرل سیکرٹری و سیکرٹری مال: مکرمہ امینہ باجوہ صاحبہ۔ سیکرٹری ناصرات: مکرمہ کوثر منصور احمد صاحبہ۔ سیکرٹری خدمت خلق: مکرمہ نصرت احمد صاحبہ۔ سیکرٹری تحریکات: مکرمہ نصرت کاہلوں صاحبہ۔ سیکرٹری نمائش: مکرمہ تنویر لقمان صاحبہ۔ سیکرٹری خدمت خلق: مکرمہ نصرت قمر صاحبہ۔ سیکرٹری تعلیم مکرمہ روبینہ سخاوت صاحبہ۔

لجنہ اماء اللہ Hättersheim

اس حلقہ میں لجنہ کا قیام ۱۹۸۹ء دسمبر میں ہوا۔ ابتداء میں ممبرات کی تعداد تقریباً ۹ تھی۔ اور باقاعدہ انتخاب سے صدر لجنہ محترمہ حبیبہ خانم صاحبہ منتخب ہوئیں۔ عاملہ ممبران کے نام درج ذیل ہیں۔

جنرل سیکرٹری، تجنید، خدمت خلق، تبلیغ: مکرمہ غزالہ محمود صاحبہ۔ سیکرٹری ناصرات: مکرمہ طیبہ سلام بھٹی صاحبہ۔ سیکرٹری مال: مکرمہ نعیمہ اکرم صاحبہ۔ سیکرٹری نمائش مکرمہ طاہرہ طارق صاحبہ۔ سیکرٹری اصلاح وارشاد مکرمہ خالدہ عزیز صاحبہ۔

اس کے بعد نئی صدر لجنہ کا انتخاب ۱۹۹۱ء میں ہوا۔ جس میں ریجنل صدر عفیفہ محمود صاحبہ اور مکرمہ رضیہ وسیم صاحبہ نے شمولیت کی اب صدر لجنہ مکرمہ امتہ الرشید بھٹی صاحبہ ہیں۔

جنرل سیکرٹری مکرمہ دیبا بھٹی صاحبہ۔ سیکرٹری مال وناصرات: مکرمہ امتہ الجمیل صاحبہ۔ سیکرٹری تعلیم و تربیت مکرمہ طاہرہ بشارت صاحبہ۔ سیکرٹری تحریکات: مکرمہ طاہرہ طارق صاحبہ۔ سیکرٹری نمائش: مکرمہ امتہ النصیر رفیع صاحبہ۔ سیکرٹری تبلیغ: مکرمہ نصرت رفیق صاحبہ۔ سیکرٹری ضیافت مکرمہ نسرین ماجد صاحبہ۔ سیکرٹری تجنید: مکرمہ بدر اشفاق صاحبہ۔ سیکرٹری سپورٹس و وقار عمل: مکرمہ فرح دیبا صاحبہ بھٹی۔ لجنہ کی کل تعداد ۳۴ اور ناصرات کی تعداد ۱۶ ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی فرینکفرٹ میں تشریف آوری

حضرت خلیفہ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مارچ ۱۹۸۸ء میں جرمنی بمعہ فیملی کے تشریف لائے۔ جرمنی میں پہلی دفعہ لجنہ کی نیشنل عاملہ ممبرز کیساتھ حضور اقدس کی Meeting ۲۹ مارچ بمقام نور مسجد ہوئی۔ عاملہ ممبرز کے تعارف کے بعد حضور اقدس کی خدمت میں ایجنڈا پیش کیا گیا اس میں دو شقیں تھیں۔

۱۔ یہاں کے ماحول میں ناصرات کی کیسے تربیت کی جائے؟

۲۔ پاکستان سے نئے آنے والے لوگوں کے مسائل سے کیسے نمٹا جائے؟

حضور نے فرمایا کہ یہ سارے یورپ کا مسئلہ ہے لیکن سکول جانے والی بچیوں پر کوئی چیز ٹھونسنی نہیں چاہیے۔ سکول اور دوسرے اداروں میں اسلامی لباس پہنیں۔

پھر حضور نے فرمایا:۔

نئے آنے والوں کا سب سے بڑا مسئلہ یہ ہے کہ یہ ان پڑھ ہیں زیادہ تر گاؤں سے آتے ہیں اور ان پڑھ ہیں۔ عورتوں کو تعلیم نہیں دی جاتی یہاں نئی دنیا میں آکر ان کی آنکھیں چکا چوند ہو جاتی ہیں۔ اور وہ اپنے طور طریقے بھول جاتی ہیں۔ حضور نے نیشنل صدر صاحبہ کو ہدایت فرمائی کہ اگر خواتین اس قسم کا مظاہرہ کریں وہ ان کے نام اور پتے لکھ کر مجھے بھجوادیں تاکہ میں لجنہ مرکزیہ کو پاکستان میں گاؤں کی لجنہ کی تربیت کی ہدایت کروں۔

اس کے بعد حضور نے چند سوالوں کے جواب دیئے جو جلسہ سالانہ کے انتظام اور نماز کے اوقات کے بارے میں تھے۔ دعا کروا کر حضور تشریف لے گئے۔ بیگم صاحبہ نے سب ممبرز کو شرف مصافحہ بخشا۔

جلسہ سالانہ مغربی جرمنی یکم تا ۳ اپریل ۱۹۸۸ء ناصر باغ میں منعقد ہوا۔ حضرت بیگم صاحبہ کے زیر صدارت یہ جلسہ ہوا۔ ممبرات' ناصرات اور بچوں کی حاضری جلسہ سالانہ میں تینوں دن تقریباً تیرہ سو سے سترہ سو تک رہی۔ جلسہ کے تیسرے دن حضور اقدس نے لجنہ اماء اللہ کے جلسہ گاہ میں خطاب فرمایا اور جلسہ گاہ کے انتظام کو سراہا۔ جلسہ کے دوران بک سٹال لجنہ نے لگایا جس میں ۱۲۴ مارک منافع ہوا۔ کھانے پینے کے سٹال سے ۹۷۴ مارک منافع ہوا۔ دوسرے دن جلسہ سے حضرت بیگم صاحبہ نے تقریباً ۱۳۰۰ ' ناصرات بچیوں سے مصافحہ کیا۔ تقریباً ۳۰ جرمن خواتین نے جلسے میں شرکت کی۔ خدا کے فضل سے اس سال کا جلسہ ہر لحاظ سے بہت کامیاب رہا۔

شعبہ مال

تحریک جدید کل وعدے ۲۴۱۵۸۵ مارک۔ لجنہ کے وعدے۔ ۱۲۴۸۱ مارک۔ تعداد ۵۷۶

یورپین سنٹرز

میں لجنہ نے تقریباً ۲۵۰۰۰ مارک کی مالیت کے زیور کی قربانی دی اور ۸۷ عورتوں نے حصہ لیا۔

مکرمہ صدر لجنہ مرکزیہ کا پیغام برائے لجنہ ویسٹ جرمنی (جلسہ سالانہ) اپریل ۱۹۸۸ء

پیاری بہنو!! السلام و علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس مختصر اپیغام کے ذریعہ آپ کے جلسہ سالانہ میں شرکت کر رہی ہوں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اگلے سال جماعت احمدیہ کے تمام افراد جشن تشکر منائینگے اللہ تعالیٰ کے احسانات جو اس نے لگاتار سو سال تک جماعت احمدیہ پر کیئے۔ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے کہ لئن شکرتم لازیدنکم اگر تم شکر ادا کرتے رہو گے میں تمیں زیادہ دونگا۔ پس شکر کا جذبہ ہر احمدی خاتون میں ہونا

چاہئے۔ اس لئے لجنہ کی عہدہ داران کا بھی فرض ہے کہ عورتوں کے سامنے اپنوں کے سامنے غیروں کے سامنے ان ترقیات کا ذکر بطور شکر کے کرتے رہنا چاہئے جو سو سال میں بارش کی طرح اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ پر برسائے ہیں اور انفرادی طور پر ہر عورت کو جائزہ لینا چاہئے کہ کیا میں شکر گزار بندہ ثابت ہو رہی ہوں یا نہیں۔ شکر کرنے کے کئی طریقے ہیں ایک زبان سے اظہار کرنا دوسرے اپنے عمل کے ذریعے سے اظہار کرنا۔ زبان سے اظہار تو ہر ایک کرتا ہے مگر یہ کافی نہیں۔ جب تک آپ کا دل آپ کی قربانیاں آپ کا بنی نوع انسان سے سلوک آپ کے دعویٰ کا ساتھ نہ دیں۔ آپ منہ سے تو کہیں اللہ تعالیٰ کا شکر ہے لیکن کوئی ابتلاء آ جائے کوئی تکلیف آ جائے تو گھبرا جائیں۔ اس ملک میں آپ لوگ جا بسے ہیں اللہ تعالیٰ نے رزق کے دروازے آپ پر کھولے ہیں۔ حقیقی شکر کا عملی مقام آپ کو اس وقت ہی حاصل ہو سکتا ہے جب آپ اپنے ذاتی اخراجات پر جماعت کے لئے خرچ کرنے کو احمدیت کی ترقی کے لئے خرچ کرنے کو مقدم سمجھیں گی خود تنگی بھی اٹھانی پڑے تو ترجیح دیں احمدیت کی ترقی کے لئے جو تحریکات حضور کی طرف سے پیش ہوتی رہتی ہیں ان میں شمولیت کرنے سے بلکہ شامل ہونے والوں میں صف اول میں آنے سے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو احمدیت کی نعمت سے نوازا ہے۔ آپ نے صرف اپنے تک اس نعمت کو محدود نہیں رکھنا۔ خدا کے اس احسان کا شکر اس طرح ادا کرنا ہے کہ ان لوگوں تک جو اس نعمت سے محروم ہیں اس کا پیغام پہنچانا ہے اور خود اپنے گھروں میں اپنے دلوں میں ایمان اور یقین کو قائم رکھنا ہے۔ یہاں کے آزاد ماحول سے اپنی اولاد کو اسلام کے نمونہ پر قائم رکھنا بہت ضروری ہے۔ ورنہ جو نعمت اللہ تعالیٰ نے آپ کو عطا کی ہے اس سے محرومی کا ڈر ہو سکتا ہے۔ اگر آپ کے گھر میں دین پر عمل نہ ہو گا اور صحیح نمونہ قرآن مجید کی تعلیم کا آپ وہاں کے رہنے والوں کے سامنے پیش نہیں کریں گی تو آپ کی نصیحت کا بھی کوئی اثر نہیں ہو گا۔ پس دوسروں تک احمدیت کا پیغام پہنچانے سے پہلے اپنی اصلاح کریں اپنے گھر کی اصلاح کریں اپنے بچوں کی اصلاح کریں۔

میری بہنو!! مردوں کو اپنی روزی کمانے کے لئے بہت وقت دینا پڑتا ہے۔ گھروں میں دینی ماحول قائم رکھنے کی ذمہ داری آپ کی ہے۔ اس لئے سب سے پہلے آپ نے اپنا نیک نمونہ پیش کرنا ہے۔ مجھے افسوس ہے کہ ابھی تک بہنوں میں جھگڑے بھی ہوتے ہیں شکوے بھی ہوتے ہیں۔ حالانکہ تمام جھگڑے فساد شکوے شکایتیں چھوڑ کر ایک مقصد کے لئے متحد ہو کر کام کرنا چاہئے اور وہ مقصد یہ ہے کہ جرمنی میں اسلام پھیل جائے۔ دنیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مان لے ایک خدا کی عبادت کرنے

لگ جائے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو تسلیم کرلیں۔ پس ماؤں کا فرض ہے کہ اپنے بچوں کی دینی تعلیم اور تربیت پر بہت توجہ دیں اس ملک میں رہ کر پردہ سے غافل نہ ہوں تمام اسلامی احکام پر عمل کریں۔ نئے احمدیت میں داخل ہونے والے آپ کی نقل کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

خاکسارہ

مریم صدیقہ

صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

۱۹۷۳ء سے اپریل ۱۹۸۸ء تک لجنہ اماء اللہ جرمنی کی بتدریج ترقی کو ملاحظہ کرتے ہوئے مکرم امیر صاحب جرمنی کی طرف سے نیشنل صدر صاحبہ کو خط موصول ہوا وہ نہ صرف نیشنل عاملہ ممبرز کو پڑھ کر سنایا گیا بلکہ اجتماع کے موقعہ پر تمام ممبرات کے سامنے بھی پڑھا گیا تاکہ سب کی حوصلہ افزائی ہو۔ اور مزید ترقی میں ممد و معاون ثابت ہو۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

AHMADIYYA MUSLIM BEWEGUNG

NUUR MOSCHEE

ZENTRALE FÜR DEUTSCHLAND · BABENHÄUSER LANDSTR. 25 · 6000 FRANKFURT/M. 70

NUUR MOSCHEE · BABENHÄUSER LANDSTR. 25 · 6000 FRANKFURT/M. 70

TELEFON: (069) 681485
TELEX: 416187 islam d
TELEGRAMM-ADRESSE:
»ISLAM« FRANKFURT (MAIN)

HAUPTSITZ:
RABWAH, PAKISTAN

National President
Lajna Imaillah
Mrs. Kausar Shaheen Malik
NUUR-MOSCHEE
Babenhäuser Landstr. 25

6000 Frankfurt 70

FFM., DEN 16.04.1988

Dear sister in Islam,

assalam-o-alaikum wa Rahmatullah wa Barakatohu.

May these lines find you in a good health, and may Almighty Allah-tallah always bless you and your work. Amin.

Kindly refer to your monthly report of March, 1988.

I cannot deny to submit my heartiest praise towards the way you nowadays submit your monthly reports. During the last months the presentation of these reports

showed so much improvement that it really is an example for all our other Shobas. Al-hamdolillah.

Please, submit my respect and praise also to those being responsible for the compilation and representation of these reports, and may Almighty Allah-tallah also bless that your work in future, inshallah.

It is additionally very remarkable as well that about 39 aktive Jamaats are reported within this last report.

But if this is by any chance the report which is meant to be submitted to Centre I am only missing the space where I am supposed to write my signature ...

Besides, I would like to request that you should discuss the proposal of a magazin of the german Lajna Imaullah at your next National Aamla meeting. The layout of the magazin might be viewed by yourself at any time at my office.

Wassalam, your brother in Islam,

Abdullah Wagishauser
Ameer Jamaat-e-Ahmadiyya
Federal Republic of Germany

رپورٹ نمائش

سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ

مغربی جرمنی ۲-۳-۴ ستمبر ۱۹۸۸ء

گزشتہ سالوں کی طرح اس سال بھی مغربی جرمنی میں لجنہ اماء اللہ کا سالانہ اجتماع ۲،۳،۴ ستمبر ۱۹۸۸ء کو منعقد ہوا۔ اس اجتماع میں بھی نمائش لگائی گئی۔ نمائش میں ممبرات نے بڑے شوق سے حصہ لیا۔ اسی طرح ناصرات نے بھی حصہ لیا۔ نمائش میں اول، دوم اور سوم آنے والی بہنوں اور بچیوں میں انعامات تقسیم کئے گئے۔

یہ پروگرام مقابلے کی غرض سے بھی کیا جاتا ہے کڑھائی، سلائی کے مختلف شعبہ جات میں لجنات اور ناصرات کے لئے الگ الگ انعامات رکھے گئے تھے۔

گذشتہ سالوں کی طرح اس سال بھی مغربی جرمنی میں لجنہ اماء اللہ کا سالانہ اجتماع ۲، ۳، ۴ ستمبر ۱۹۸۸ء کو منعقد ہوا۔ اس اجتماع میں بھی نمائش لگائی گئی۔ نمائش میں ممبرات نے بڑے شوق سے حصہ لیا اسی طرح ناصرات نے بھی حصہ لیا۔ نمائش میں اوّل، دوم اور سوم آنے والی بہنوں اور بچیوں میں انعامات تقسیم کیے گئے۔

نمائش میں مندرجہ ذیل حلقوں اور برانچز نے حصہ لیا:

نام حلقہ	تعداد لجنات	اشیاء کی مالیت
۱۔ حلقہ لوناميس	۶	۹۵/-
۲۔ سنٹرل حلقہ	۸	۹۳/-
۳۔ گریس ہائم	۳	۳۵/-
۴۔ روڈل ہائم	۱۱ لجنات، ۵ ناصرات	۹۰/-
۵۔ ہوئیسٹ	۱۰	۵۰/-
۶۔ آفن باخ	۷	۸۳/-
۷۔ باڈسوڈن	۱	۰۵/-
۸۔ گروس گراؤ	۱۱	۶۴/-
۹۔ ڈیٹسن باغ	۲۵	۲۰۶/-
۱۰۔ زیلگن سٹڈ	۱۶	۱۰۹/-
۱۱۔ کولون	لجنات نے حصہ لیا	۵۰/-
۱۲۔ ہمبرگ	۱۹	۷۶/-
۱۳۔ ڈیمی برگ	۱	۱۰/-
۱۴۔ بریمن	۴	۱۵/-
۱۵۔ برلن	۱۵	۴۲/-
۱۶۔ میڈن	کی مجلس نے حصہ لیا	۶۱/-
۱۷۔ ہالوور	۵	۳۹/-
۱۸۔ ریگنزبرگ	۱	
۱۹۔ بابن ہاؤزن	کی مجلس نے حصہ لیا	
۲۰۔ ریکلنگن ہاؤزن	۱	۷/-
۲۱۔ راٹنگن	۱	۱۶/-
۲۲۔ میونخ	۱	۸/-

مسز مبارکہ اشرف صاحبہ نے نمائش فنڈ دیا	۳۵/-
مسز عائشہ اسماعیل صاحبہ نے نمائش فنڈ دیا	۵۰/-
مسز زینب بٹ صاحبہ نے نمائش فنڈ دیا	۱۰/-
اسی طرح بہت سی لجنات نے نمائش فنڈ دیا	۲۴۴-۵۴
ٹوٹل انکم	۵۲۵-۵۴

مندرجہ ذیل مجالس نے اپنی چیزوں کی لاگت واپس لی۔

۱۔ ڈیٹسن باغ	۴/-
۲۔ گروس گراؤ	۴۰/-
۳۔ روڈل ہائم	۲۰/-
۴۔ کولون	۷۹/-
۵۔ ہمبرگ	۱۷۸/-
۶۔ برلن	۱۰۹/-
ٹوٹل رقم جو ادا کی گئی	۴۳۰/-
اصل منافع	۹۵-۵۴
حلقہ روڈل ہائم نے بعد میں ادا کئے	۰۵-۰۰
مسز کوثر شاہین ملک صاحبہ کو جمع کرائے	۱۰۰-۵۴

یہ پروگرام مقابلے کی غرض سے بھی کیا جاتا ہے کڑھائی سلائی کے مختلف شعبہ جات میں لجنات اور ناصرات کے لیے الگ الگ انعامات رکھے گئے تھے۔

انعامات حاصل کرنے والی لجنات کے نام

(۱) کڑھائی

اوّل: شاہدہ صاحبہ کولون — رومال
دوئم: عفیفہ محمود صاحبہ روڈل ہائم — قمیض
سوئم: نجمہ حفیظ صاحبہ ہمبرگ — میز پوش

(۲) ٹننگ

اوّل: رفیعہ اعجاز صاحبہ لوناميس — سوئیٹر
دوئم: ناصرہ نذیر صاحبہ میونخ — سوئیٹر
سوئم: طاہرہ ناصرہ مبارکہ صاحبہ برلن
سوئم: امۃ العزیز صاحبہ کولون

(۳) کروشیہ

اوّل: ثمائلہ احمد صاحبہ، برلن
اوّل: وحیدہ ناصر صاحبہ بابن ہاؤزن
دوئم: بشریٰ داؤد صاحبہ ڈیٹسن باغ
سوئم: طاہرہ وحید صاحبہ ریکلنگ ہاؤزن

(۴) سلائی

اول: زینب بٹ صاحبہ
دوئم: ہمبرگ
سوئم: در شہوار صاحبہ میڈن

(۵) ہینڈی کرافٹ

اول: طاہر عزیز صاحبہ روڈل ہائم

دوئم: روبینہ کسیم صاحبہ روڈل ہائم

دوئم: نصرت داؤد ڈیٹسن باخ

دوئم، نورین محمود روڈل ہائم

سوئم: ثمینہ مقصود روڈل ہائم

انعامات حاصل کرنیوالی ناصرات کے نام

(۱) سلائی

اوّل: فرحت ناز بونامیس

دوئم: نائلہ خواجہ بونامیس

دوئم: فرحانہ مقصود روڈل ہائم

(۲) کڑھائی

اول: طیبہ ناز بونامیس

(۳) خصوصی انعام

کڑھائی، اول: نزہت ناز بونامیس

سلائی، اول: شہلا طارق بونامیس

حوصلہ افزائی: شہلا گردیزی بونامیس

" : ہما عنبر روڈل ہائم

مریم ناز

(نیشنل سیکریٹری نمائش)

ٹور پروگرام

اکتوبر ۱۹۸۷ء سے ۱۹۸۸ء تک تیس شہروں کا دورہ کیا گیا۔ مکرمہ نیشنل صدر صاحبہ کے ساتھ نیشنل عاملہ ممبرات نے مختلف شہروں کے دورے کیے۔ صدر صاحبہ کا دورے کرنے کا مقصد یہ تھا کہ مختلف شہروں میں لجنہ کی نئی برانچز کا اجراء کیا جائے اور کچھ شہروں میں ممبرات کے آپس میں اختلافات تھے جن کو خوش اسلوبی سے سلجھایا گیا۔ دورے کرنے سے ممبرات میں دوبارہ چستی اور کام میں تیزی پیدا ہوئی۔ نیشنل عاملہ انور احمد ملک صاحب کی تہہ دل سے مشکور ہے جنہوں نے بھرپور تعاون کرتے ہوئے اپنی گاڑی پر لجنہ کو دورہ جات کروائے۔ جزاہ اللہ تعالیٰ احسن الجزاء

۸۸-۱۹۸۷ء میں لجنہ اماء اللہ مغربی جرمنی کی ۵۳ نئی برانچز بنائیں گئیں۔ تمام برانچز میں بفضل خدا کام بہت محنت سے اور دلچسپی سے ہو رہا ہے۔ اس کے علاوہ فرینکفرٹ میں محترم مشنری انچارج عطاء اللہ صاحب کلیم ہر اتوار جرمن نو احمدی خواتین کی تعلیم و تربیت کی کلاس لیتے ہیں نیز اس میں قرآن مجید پڑھانا اس کا ترجمہ' دین کے چھوٹے چھوٹے مسائل کے بارے میں بتایا جاتا ہے۔ اور جرمن خواتین بہت دلچسپی سے کلاس اٹینڈ کرتی ہیں۔ غرض کہ مولانا صاحب لجنہ اماء اللہ کی بہبود اور تربیت میں گہری دلچسپی لیتے ہیں اور ہر موقع پر ان کی رہنمائی کرتے ہیں۔

۱۹۸۹ء ۱۹۸۸ء نیشنل عاملہ ممبرز

نیشنل صدر: مکرمہ کوثر شاہین ملک صاحبہ۔ نائب صدر و سیکرٹری نمائش: مکرمہ مریم ناز صاحبہ۔ جنرل سیکرٹری: مکرمہ فوزیہ نوری صاحبہ۔ اسسٹنٹ جنرل سیکرٹری: مکرمہ امتہ النور روزی صاحبہ۔

سیکرٹری فار جرمنز: مکرمہ ربیعہ یالنز۔ سیکرٹری ٹرانسلیشن: مکرمہ بشریٰ داود ناصر صاحبہ۔ اسسٹنٹ سیکرٹری ٹرانسلیشن: مکرمہ بشریٰ احمد صاحبہ۔ سیکرٹری تعلیم: مکرمہ منورہ عبداللہ صاحبہ۔ سیکرٹری تربیت: مکرمہ امتہ الحیٔ نجم السحر صاحبہ۔ اسسٹنٹ سیکرٹری تربیت: مکرمہ زینت حمید صاحبہ۔ سیکرٹری مال: مکرمہ تنویر گردیزی صاحبہ۔ سیکرٹری ناصرات: مکرمہ طلعت احمد صاحبہ۔ اسسٹنٹ سیکرٹری ناصرات و اشاعت: مکرمہ عطیہ مقصود صاحبہ۔ سیکرٹری اصلاح و ارشاد: مکرمہ نرگس رحمان صاحبہ۔ اسسٹنٹ سیکرٹری اصلاح و ارشاد: مکرمہ ریحانہ مقصود صاحبہ۔ سیکرٹری وصیت مکرمہ طیبہ گیلانی صاحبہ۔ سیکرٹری تحریکات: مکرمہ امتہ الباسط صاحبہ لطیف۔ سیکرٹری خدمت خلق: مکرمہ منیرہ مقصود صاحبہ۔ سیکرٹری وقار عمل مکرمہ جمیلہ مختار صاحبہ۔ سیکرٹری مصباح: مکرمہ قانتہ یوسف صاحبہ۔ سیکرٹری ضیافت مکرمہ مبارکہ اشرف صاحبہ (بنت مولوی محمد ابراہیم صاحب بقاپوری مرحوم)۔ اسسٹنٹ سیکرٹری ضیافت: مکرمہ رشیدہ بشیر صاحبہ۔ سیکرٹری سپورٹس: مکرمہ فرخ مبشرات صاحبہ۔ سیکرٹری آڈیو وڈیو مکرمہ عفیفہ محمود صاحبہ۔ سیکرٹری لائبریری مکرمہ شمیم امینی صاحبہ۔

تجنید

برانچز کی تعداد بڑھ کر ۸۰ ہو گئی۔ رجسٹرڈ لجنات =۱۲۱۱۔ ناصرات =۲۵۹۔ برانچز = ۲۳ (فرینکفرٹ کی ناصرات کے ۸ حلقہ جات ہیں)

نیشنل عاملہ کے ۱۳ اجلاسات بلائے گئے جن میں جوبلی کا پروگرام' جوبلی کا جلسہ' ریجنل اجتماعات کے پروگرام طے کئے گئے۔ مکرمہ صدر صاحبہ لجنہ مرکزیہ ربوہ پاکستان اور محترم امیر صاحب جرمنی کی طرف سے ملی ہوئی ہدایات نیشنل عاملہ ممبرز کو بتائی گئیں تاکہ ملک بھر کا پروگرام مرتب کیا جاسکے۔

دورہ جات

اس سال نیشنل صدر نے اکیلے بھی اور نیشنل عاملہ ممبرز کے ہمراہ جو دورے کئے مندرجہ ذیل ہیں۔ شمئن۔ کولون۔ ریکلنگ ہاوسن۔ منیڈن۔ آخن راڈے فوم والڈ۔ فرینکفرٹ۔ بارسوڈن SCHWETZINGEN، ہیرلوون، فرائنس ہائم، ہاشیڈل برگ، بوناہیس، بابن ہاؤزن کاسل گیزن، بادناؤ ہائم، فورس ہائم، فرانکن تھال، گروس روہرہائم -آفن باخ، ڈیٹسن باخ، گروس گیراؤ دوبار کولون، ہمبرگ، نوئے اذن برگ، فلڈا، زوئسٹ ہسیل ہاؤزن، ہوئسٹ فرینکفرٹ، سنیٹرل حلقہ فرینکفرٹ، گریس ہائم فرینکفرٹ، لورش، ملس ہائم اور دوسرے شہروں کے دورے کئے۔

ان دوروں میں برانچز کو کام کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ ان کے مسائل کا حل بتایا گیا۔ شعبہ مال اور تحریک جدید وقف جدید کے بارے میں راہنمائی کی گئی ممبرات کو وقار عمل اور ضیافت کے شعبوں میں تندہی سے کام کرنے کی تلقین کی گئی اور نظم وضبط کو بہتر بنانے کی کوشش کو تیز کرنے کی توجہ دلائی گئی۔ انہیں دوروں کے دوران کولون اور ہیمبرگ کے ریجنل اجتماع بھی اٹینڈ کئے۔ مکرمہ مریم ناز صاحبہ۔ مکرمہ زینت حمید صاحبہ۔ مکرمہ فوزیہ نوری صاحبہ۔ مکرمہ بشریٰ داود صاحبہ۔ مکرمہ طلعت احمد صاحبہ۔ مکرمہ فرح مبشرات صاحبہ۔ مکرمہ طیبہ گیلانی صاحبہ۔ مکرمہ جمیلہ مختار صاحبہ۔ مس بشریٰ احمد صاحبہ اور مس ریحانہ مقصود صاحبہ نے چند دوروں میں شرکت کی۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر دے۔

لجنہ کولون اور لجنہ ہیمبرگ کو ۱۰۰ مساجد تحریک میں حصہ لینے کی درخواست کی جس میں ہیمبرگ کی ۲۳ عاملہ ممبرز نے ۵۵۱۰۰ مارک اور کولون کی ممبرات نے ۵۴۰۰۷ مارک کے وعدہ جات لکھوائے۔

صد سالہ جوبلی

۲۲ مارچ ۱۹۸۹ء کو لجنہ اماء اللہ جرمنی کی بیشتر لجنات نے شکرانے کے طور پر روزہ رکھا۔ نماز تہجد ادا کی جس میں حضور اقدس کی صحت و درازی عمر کے لئے۔ اسیران راہ مولیٰ کی رہائی۔ داعی الی اللہ اور ان تمام احمدیوں کے لئے جو پاکستان میں مشکلات میں مبتلاء ہیں دلی دعائیں کی گئی۔ ۲۳ مارچ ۱۹۸۹ء کو مختلف برانچز میں ۸۹ لجنات نے بچوں اور بچیوں میں مٹھائی تقسیم کی اور غیر مسلم ہمسایوں کو سویٹ ڈشنز بنا کر بھیجی گئیں۔ لجنہ ممبرات نے یہ دن اس طرح منایا جس طرح عید منائی جاتی ہے۔ نئے کپڑے پہنے۔ غیر احمدیوں اور غیر مسلم لوگوں کو گھروں میں کھانے اور چائے پر مدعو کیا گیا اور احمدیت کا تعارف کروایا گیا اور صد سالہ جوبلی کی اہمیت کی وضاحت کی گئی۔ لجنہ اور ناصرات نے اس روز جلسے اور سپورٹس منعقد کیں۔ صحافی بھی بلائے گئے تین سے زائد اخبارات میں ہیڈ لائنز کے ساتھ مضامین چھاپے گئے جن میں احمدیت کا تعارف کروایا گیا۔ جن علاقوں میں جرمن احمدی خواتین مقیم تھیں انہوں نے جرمن غیر مسلم خواتین کو مدعو کر کے ان کے سوالوں کے جواب دیئے۔ مختلف زبانوں میں لٹریچر اور قرآن مجید کے تحفے دیئے گئے۔ کئی شہروں میں یہ پروگرام کرنے کے لئے ہال بھی کرایے پر لئے گئے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندگی پر تقاریر کی گئیں اور ان کی خدمت اسلام پر روشنی ڈالی گئی۔ لجنات نے دن رات بے حد لگن سے کام کیا تاکہ یہ موقعہ یادگار اور لافانی ہو جائے۔ نیشنل صدر مختلف برانچز میں مدعو کی گئیں۔ اس موقعہ کی مناسبت سے نیشنل صدر نے ممبرات کو خطابات

کئے اور واضح کیا کہ احمدی خواتین کا نمونہ غیر مسلم لوگوں کے لئے قول و فعل میں یکتا ہو۔ حضور اقدس، حضرت چھوٹی آپا صاحبہ اور تمام مخلص لجنات کے لئے درخواست دعا کی گئی اور ست لجنات کی ستیاں دور کرنے کی دعائیں بھی کی گئیں۔

۲۴ مارچ کو صد سالہ جوبلی کی خوشی میں نیشنل سیکرٹری سپورٹس کی ہدایت پر فرینکفرٹ، ہیمبرگ، کولون کے شہروں نے وسیع پیمانے پر سپورٹس منعقد کیں۔ نتائج بھجوانے والی برانچز کو جماعت کی طرف سے ٹرافیاں جلسہ سالانہ ۱۹۸۹ء پر دی گئیں۔ چونکہ ٹرافیاں کم تھیں۔ اس لئے جلسہ پر صرف فرسٹ آنے والی ممبرات کو ٹرافیاں دی گئیں اور سیکنڈ اور تھرڈ آنے والی ممبرات کو نیشنل اجتماع پر ٹرافیاں دینے کا وعدہ کیا گیا۔ یہ تقسیم انعامات مکرمہ امتہ الرشید احمد صاحبہ نیشنل صدر یو۔کے نے کی۔ جزاکم اللہ احسن الجزا۔

فرینکفرٹ ریجن کی کھیلوں کا انعقاد لوکل سپورٹس سیکرٹری مکرمہ مس نورین محمود صاحبہ نے فرینکفرٹ کے سکول کے ہال میں کیا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے ۸۰ لجنات و ناصرات نے کھیلوں کے پروگرام میں بھرپور حصہ لیا۔ نیشنل صدر صاحبہ و لوکل صدر صاحبہ مکرمہ عفیفہ محمود نے بھی کھیلوں میں حصہ لیا۔ لجنہ کو ترغیب دینے کے لئے مکرمہ بیگم عطاءاللہ صاحب کلیم نے بھی ایک ریس میں حصہ لیا۔ مکرمہ مس نورین محمود نے کم عمر ہونے کے باوجود بے حد شاندار کھیلوں کا پروگرام منعقد کیا۔ جزاھا اللہ احسن الجزا

کھیلوں میں جیتنے والی کھلاڑیوں کے نام

1Gruppe :Gymnastik:
1. Nagina Mqsood
2. Durdana Mqsood
3. Fozia Aslam

2 Gruppe Gymnastik:
1. Tayyeba Nas

1 Rennen:
1. Tahira
2. Uzma Mahmood
3. Mahim

1+2 GruppeBadminton:
1. Tayyeba Nas/ Giren Jaqub
2. Durdana Maqsood/ Shibra Seal

2Gruppe Rennen:
1. Shella Gardesi
2. Tayyeba Nas
3. Tayyeba Seal

2 Gruppe Rennen (klein)
1. Fozia Rehman
2. Mubachra Mahmood
3. Erha Batti

3 Gruppe A Rennen:
1. Bushra Maqsood
2.Shajda Jawed /Mawich Mansur
3.Nida Seal

3.Gruppe (B) Rennen:
1.Nazra Gardesi
2.Atja
3.Amra

2 Gruppe Bodenrutschen (Kl.)
1.Mubchra Mahmood
2.Frha Batti
3.Fozia Rehman

3. Gruppe ABodenrutschen:
1.Shajda Jawed
2.Maria Cheema
3.Bushra Maqsood

3 Gruppe (B) Froschhuepfen:
1.Schmaila
2.Amra/Nuzhat
3.Nasira Alim

Und 2 Wettkämpfe von 5 jährigen Mädchen.

2 Froschhuepfen:
1.Uzma Mahmood
2.Tahira
3.Atja

Anschliesend waren die Spiele der Lajna begonnen:1Badminton 2Staffel-Lauf,3Volyball, 4Bodenrutschen.

1Badminton (Doppel):
1.Kauser S. Malik /Asra Abasi
2.Frhana und Rehana Maqsood

2 Staffel- Lauf1.Platz:
1.Asra Abasi
Munira Maqsood
Fozia Noori
Kauser S:Malik
Rehana Maqsood
Marim Nas

Staffel- Lauf2Platz:
Frhana Maqsood
Asfa Naz
Almas Akhtar
Tayyeba Cheema
Buchra Saleem
Frha

3Vollyball:

Bei Vollyball gab es nach 5 Minuten Verlängerung keine Entscheidung deshalb ist das Spiel unentschieden!

4 Bodenrutschen: (Bodenrutschen wurde nachdem alter der Lajna bewärtet

16-20 Junge Lajna:
1.Frha Naz
2.Uzma Manzuur
3 Shazia Bajwa

20-40Ljna.
1.Fozia Noori
2.Bushra Saleem
3Munira Maqsood

Undueber Lajna:
1.Nargis Rehman
2.Afeefa Mahmood & Mrs. Rashida Bashir
3.Jamila Mukhter

نیشنل عاملہ کے مختلف شعبہ جات کا مختصر جائزہ

شعبہ تعلیم

سال کے شروع میں تعلیمی لائحہ عمل بنا کر برانچز کو بھجوایا گیا۔ تربیتی کلاسز برائے ناصرات کے لئے شعبہ تربیت نے بھی مدد کی۔ جولائی ۱۹۸۹ء میں نیشنل اجتماع کا پروگرام بنا کر برانچز کو بھجوایا گیا اور ہدایت دی گئی کہ تمام برانچز لوکل اجتماع منعقد کریں تاکہ نیشنل اجتماع کی تیاری، نظم و ضبط وغیرہ پر ممبرات کو ٹریننگ دے سکیں۔ لیکن چونکہ امسال خدام الاحمدیہ کا یورپین اجتماع منعقد ہونا تھا اور ناصر باغ میں جگہ اتنی وافر نہ تھی کہ دونوں اجتماعات بیک وقت کئے جا سکتے۔ لہٰذا لجنہ اماء اللہ نے تعاون کرتے ہوئے اپنا نیشنل اجتماع ملتوی کر دیا اور مکرم امیر صاحب سے مشورہ کر کے ریجنل اجتماعات منعقد کئے۔ چنانچہ نیشنل عاملہ ممبرز نے فرانکفرٹ، کولون، ہیمبرگ اور میونخ کے اجتماعات میں شرکت کی۔ ۱۶ ستمبر ۱۹۸۹ء کو لجنہ اماء اللہ مغربی جرمنی کی مجلس شوریٰ منعقد کی گئی جس میں نیشنل صدر لجنہ اماء اللہ مغربی جرمنی کا انتخاب ہوا جس کی اطلاع شوریٰ کی ممبرات کو قبل از وقت مرکز کی ہدایت پر دی جا چکی

تھی۔ مکرمہ کوثر شاہین ملک اکثریت ووٹوں سے منتخب ہوئیں۔ منظوری کے لئے نتیجہ مکرم امیر صاحب نے حضور اقدس کو بھجوایا۔

شعبہ تربیت

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ کی ہدایات کے مطابق لائحہ عمل تیار کر کے تمام برانچز کو بھجوایا گیا سال کے وسط میں ایک تفصیلی مضمون جس میں طریق نماز' وضو کا طریق' آداب نماز اور اہمیت نماز کو واضح کیا گیا لکھ کر برانچز کو بھجوایا۔ پردے کی اہمیت پر محترم مکرمہ عطاء الکلیم صاحب مشنری انچارج مغربی جرمنی کا لکھا ہوا مضمون تمام برانچز کو بھجوایا گیا۔ اللہ تعالی کے فضل سے ربوہ کے علاوہ دنیا کے دوسرے ممالک کا مقابلہ کرتے ہوئے جرمنی کی لجنات کے پردے کا معیار بہت اچھا ہے اللہ تعالی ان تمام بہنوں کو (جو پردے کی اہمیت سمجھ کر پردے کا اچھا نمونہ پیش کر رہی ہیں) جزائے خیر دے۔ آمین۔

نویں تربیتی کلاس ۱۹۸۹ء

خدا تعالیٰ کے فضل سے لجنہ و ناصرات فرانکفرٹ ریجن کی نئی صدی کی پہلی چھ روزہ تربیتی کلاس مورخہ ۲۴۔دسمبر تا ۲۹ دسمبر ۱۹۸۹ء احمدیہ سینٹر بونا میس میں نہایت کامیابی کے ساتھ منعقد ہوئی۔ الحمد للہ علی ذلک۔

کلاس کا افتتاح مکرم و محترم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب' امیر جماعت مغربی جرمنی نے کیا۔ سہ پہر تین بجے تک کلاس کا وقت رکھا گیا تھا۔ تربیتی کلاس میں لجنات و ناصرات کی حاضری ۶۰ فیصد رہی (اس لحاظ سے حاضری بہت خوشکن تھی) اس کے علاوہ دوسری خواتین بھی وقتاً فوقتاً کلاس کے روحانی ماحول سے مستفید ہوتی رہیں۔ تربیتی کلاس میں طالبات کو قرآن کریم' حدیث' فقہ اور اخلاقی مسائل کے متعلق پڑھایا گیا۔ کلاس کے آخر میں زبانی و تحریری امتحان ہوا تربیتی کلاس اس لحاظ سے بھی خصوصیت کی حامل رہی کہ امسال اردو نہ سمجھنے والی لجنات و ناصرات کے لئے ٹرانسلیشن کا انتظام کیا گیا تھا جس سے اردو نہ سمجھنے والی لجنات نے بھرپور استفادہ کیا۔

تربیتی کلاس کی منتظمہ مکرمہ مسز کوثر شاہین ملک صاحبہ نیشنل صدر لجنہ اماء اللہ مغربی جرمنی' نائب منتظمہ مکرمہ مریم ناز صاحبہ اور مکرمہ طلعت رحیم صاحبہ تھیں۔ جب کہ مکرمہ رابعہ شفیع صاحبہ۔ مکرمہ قانتہ یوسف صاحبہ' مکرمہ رضیہ وسیم صاحبہ اور لبنیٰ غفور بھٹی نے معاونت کے فرائض سرانجام دیئے۔ کلاس کی منتظمات و معاونات نے اپنی اپنی ذمہ داریوں کو نہایت خوش

اسلوبی سے سرانجام دیا۔ تربیتی کلاس کے نتائج درج ذیل ہیں۔

اول: مکرمہ لبنیٰ غفور بھٹی صاحبہ

دوم: مکرمہ مس صائمہ حمید صاحبہ

سوم: مکرمہ مس بشریٰ رحیم صاحبہ

جرمن مقابلہ

اول: مکرمہ مس طیبہ ناز صاحبہ

دوم: مکرمہ مس فرح ناز صاحبہ

سوم: مکرمہ مس ریحانہ مقصود صاحبہ

شعبہ تبلیغ

شعبہ تبلیغ کو بھی جرمن احمدی بہنوں کے لئے تربیتی پروگرام بنانے کی ذمہ داری سونپی گئی۔ چنانچہ سیکرٹری تبلیغ نے نیشنل سیکرٹری تعلیم کے ساتھ مل کر انکا تبلیغی لائحہ عمل بنا کر بھیجا۔ اس سال داعی الی اللہ گروپ بنایا گیا جس کی ۲۹ ممبرات ہیں ۱۰ سے ۲۰ سال کی عمر تک سال بھر میں اکٹھی ہوئیں جن میں "سلمان رشدی افیئر" پر بحث کی گئی۔ تبلیغ اور ہمارا اسکول "جرمنی میں غیرملکیوں کے بارے میں رویہ" "اسلامی پردہ" اور "تقریر کیسے کی جا سکتی ہے" کے موضوعات زیر بحث لائے گئے۔ داعی الی اللہ گروپ نے ریجنل اجتماع فرانکفرٹ میں اشیائے خورد و نوش کا سٹال لگایا جس کا منافع ۱۰۰ مساجد میں دیا گیا۔ مکرمہ ربیعہ اور گیزن کی مکرمہ ماریہ مجید صاحبہ نے جرمن زبان میں رسالہ نکالنے کی کاغذی تیاری کی۔ رسالے کا نام سیدہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ سے منظور کروایا آپ نے "خدیجہ" کی منظوری دی۔ چنانچہ جرمن کا پہلا شمارہ تمام ممبرات کے علاوہ مرکز بھی بھجوایا گیا۔ شعبہ تبلیغ کے تحت ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ مئی ۱۹۸۹ء کو جلسہ سالانہ مغربی جرمنی منعقد کیا گیا جس میں ہفتہ اور اتوار دونوں دن لجنہ کو اڑھائی گھنٹے کے الگ پروگرام کرنے کا موقعہ ملا۔

رپورٹ جلسہ سالانہ مستورات مغربی جرمنی

بمقام ناصر باغ گروس گیراؤ منعقدہ ۱۲-۱۳-۱۴- مئی ۱۹۸۹ء

جماعت احمدیہ مغربی جرمنی کا جلسہ سالانہ مورخہ ۱۲ مئی ۱۹۸۹ء بروز جمعہ المبارک دعاؤں اور ذکر الٰہی کے روح پرور ماحول میں حضرت خلیفہ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے بصیرت افروز افتتاحی خطاب اور پر سوز اجتماعی دعا سے شروع ہو کر مورخہ ۱۴ مئی ۱۹۸۹ء کی شام کو نہایت کامیابی سے بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ الحمد للہ علی ذلک

افسر صاحب جلسہ سالانہ کی جلسہ سالانہ کے بارہ میں ہدایات موصول ہونے کے فوراً بعد نیشنل عاملہ لجنہ اماء اللہ کا اجلاس بلایا گیا اور اس میں خواتین کے جلسہ سالانہ کے لئے کمیٹی بنائی گئی جس کے بعد جلسہ کمیٹی کا اجلاس بلایا گیا منتظمات کو ان کے شعبہ جات کے بارے میں ہدایات دی گئیں۔ جلسہ سالانہ کمیٹی کے تین اجلاس ہوئے نگران اعلیٰ مکرمہ کوثر شاہین ملک صاحبہ نیشنل صدر لجنہ اماء اللہ اور منتظمہ جلسہ سالانہ مکرمہ فوزیہ نوری نے نگرانی کے فرائض سرانجام دیئے مختلف شعبہ جات نے جلسہ سے قبل اور دوران جلسہ جو کام سرانجام دیئے وہ درج ذیل ہیں:۔

شعبہ آرائش

اس شعبہ کی انچارج مکرمہ امتہ النور روزی صاحبہ تھیں۔ چونکہ یہ احمدیت کی دوسری صدی کا پہلا جلسہ تھا۔ اس لئے خاص طور پر آرائش کی طرف توجہ دی گئی۔ مسجد نور فرانکفرٹ اور منارۃ المسیح کے بڑے پوسٹر بنوائے گئے' اس کے علاوہ انفارمیشن ' نرسری ' فرسٹ ایڈ' لجنہ سٹور ' رجسٹریشن ' سیکیورٹی چیک کے لئے بھی پوسٹر بنوائے گئے۔ دو بڑے پوسٹر فرحانہ مقصود صاحبہ نے بنائے۔ دو سو پوسٹرز سید مبشرات احمد صاحب نے لکھے اور چالیس پوسٹر مکرمہ ریحانہ شیریں ملک صاحبہ نے پینٹ کئے۔

منتظمہ جلسہ گاہ

منتظمہ جلسہ گاہ مکرمہ نرگس رحمان صاحبہ نے جلسہ سے قبل جلسے کا پروگرام ترتیب دیا۔ اردو جرمن تقاریر کے عنوانات تجویز کئے اس پروگرام کے مطابق جلسہ کی کاروائی عمل میں آئی۔

۱۳ مئی بروز ہفتہ ۔ اجلاس اوّل

حضرت بیگم صاحبہ حرم مبارک حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت دونوں دن اجلاس کی صدارت کی۔

تمام لجنات نے سبز رنگ کے کپڑے اور ناصرات نے سرخ رنگ کے کپڑے پہنے۔

۱۲۔۰۰ تلاوت معہ جرمن ترجمہ : مس بُشریٰ رحیم

نظم : مسز طیبہ گیلانی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لجنہ سے خطاب فرمایا۔

۱۳ مئی بروز ہفتہ ۔ اجلاس دوم

۴۔۰۰ (سہپہر) تلاوت : مسز امۃ الرحیم شاد

نظم : مسز باصرہ باجوہ

نظم : مسز نعیمہ کھوکھر (U.K)

افتتاحی خطاب : مسز ڈاکٹر عبد السلام (سابقہ صدر لجنہ اماء اللہ U.K)

پیغام حضرت چھوٹی آپا صاحبہ صدر لجنہ مرکزیہ : مسز کوثر شاہین ملک صاحبہ نیشنل صدر لجنہ اماء اللہ جرمنی

اردو تقریر: "امتِ محمدیہ میں خلافت علیٰ منہاج نبوت کا احیاء" : مسز طیبہ چیمہ

اردو تقریر: "اسلام میں عورت کا مقام" : مسز مبارکہ متین

اردو تقریر: "مغربی معاشرہ میں مسلمان عورت کا کردار اور لجنہ اماء اللہ کی ذمہ داریاں"۔ : مسز زینت حمید

اردو تقریر: "اسلام کی نشاۃ ثانیہ بذریعہ احمدیت" : مسز قمر النساء آخن

نظم : مسز شمیم سیال

ناروے اور ڈنمارک کی صدر لجنہ نے اپنی لجنہ کی طرف سے مغربی جرمنی کی لجنات کو صد سالہ جشن تشکر کی مبارک باد اور محبت بھرے پیغام بھجوائے۔

۱۴ مئی بروز اتوار

(نیشنل عاملہ ممبرز نے قوس قزح کے رنگوں کے دوپٹے اور آتشی گلابی سوٹ پہنے)

تلاوت : مسز امینہ مرزا ۔ جرمن ترجمہ : مس لبشریٰ رحیم۔

نظم : مس زاہدہ جاوید۔ جرمن ترجمہ : مس آصفہ ناز

حضرت چھوٹی آپا صاحبہ صدر لجنہ مرکزیہ کا پیغام جرمن زبان میں پڑھ کر سنایا گیا۔ ہمبرگ کی ناصرات نے صد سالہ جوبلی کے تشکرانے کے طور پر ایک ٹیبلو پیش کیا۔

جرمن تقریر : "UNSERE VERPFLICHTUNGEN - DURCH DAS BAIAT" مسز ملکہ فاطمہ

اردو ترجمہ : مس لبشریٰ رحیم۔

نظم : مسز ناصرہ قریشی

جرمن تقریر : "DIE PROPHEZEIUNGEN DES HEILIGEN QURAN UND DES HEILIGEN PROPHETEN MOHAMMAD IN BEZUG - AUF DIE AHMADIYYAT" مسز مالیس مجید

اردو ترجمہ : مس آصفہ ناز

اردو تقریر: "احمدی خواتین کی صد سالہ خدمات"۔ مس نائکہ قریشی۔

نظم : روحی شاہ (U.K.)

خطاب : نیشنل صدر لجنہ اماء اللہ برطانیہ، مسز امۃ الرشید احمد

جرمن ترجمہ : مس لبشریٰ رحیم۔

اختتامی خطاب : مسز کوثر شاہین ملک، نیشنل صدر لجنہ اماء اللہ مغربی جرمنی ۔ جرمن ترجمہ : مس لبشریٰ رحیم۔

نظم : مس خولہ خالد۔

شعبہ نظم و ضبط

اس شعبہ کی انچارج مکرمہ فوزیہ نوری تھیں۔ اسسٹنٹ مکرمہ عفیفہ محمود صاحبہ، مکرمہ فرخ مبشرات صاحبہ، مکرمہ امۃ الرحیم شاد، مکرمہ باصرہ باجوہ صاحبہ اور مکرمہ ناصرہ اسلم تھیں۔ تینوں دن ۲۰ سے ۲۵ معاونات نظم و ضبط ڈیوٹی دیتی رہیں۔ خاموشی اور نظم و ضبط برقرار رکھنے کے لئے پوسٹرز بنوائے گئے۔ حضور اقدس کی آمد پر تقریباً ۵۰ معاونات ڈیوٹی پر تھیں۔ جس میں سے ۱۰ معاونات جلسہ گاہ سے باہر ڈیوٹی دے رہی تھیں۔ جلسہ کے آخری دن نیشنل صدر صاحبہ مغربی جرمنی کی درخواست

پر بیگم صاحبہ نے تمام ممبرات سے ہاتھ ملایا۔ جن کی تعداد ناصرات اور بچوں کے ساتھ تقریباً دو ہزار تھی۔ خاموشی کے ساتھ خدا تعالیٰ کے فضل سے تمام ممبرات اس مبارک سعادت سے فیض یاب ہوئیں۔

منتظمہ سٹیج

اس شعبہ کی انچارج مکرمہ بشریٰ داؤد تھیں۔ ان کی اسسٹنٹ مکرمہ زینت حمید تھیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطاب سے قبل ہر قسم کی تیاری مکمل کی گئی۔ مائک بجلی اور ٹی وی کا معیاری انتظام کیا گیا تھا۔

شعبہ ریکارڈنگ

اس شعبہ کی انچارج مکرمہ مس ریحانہ مقصود صاحبہ تھیں۔ دونوں دن کا مکمل پروگرام ریکارڈ کیا گیا۔ مس آصفہ ناز صاحبہ نے اسسٹنٹ کے فرائض سرانجام دیئے۔

شعبہ ملاقات

اس شعبہ کی انچارج مکرمہ تنویر گردیزی تھیں۔ پہلے دن ۳۰ دوسرے دن ۲۲۰ اور تیسرے دن ۵۰۰ سے زائد خواتین کی ملاقات کروائی گئی۔

شعبہ معلومات

اس شعبہ کی انچارج مکرمہ طیبہ چیمہ تھیں۔ مکرمہ صبیحہ قمر صاحبہ نے بطور اسسٹنٹ خدمات انجام دیں۔ علاوہ ازیں ان کی تین معاونات بھی تھیں۔ اس شعبے کا کام دوران جلسہ ہر قسم کی معلومات فراہم کرنا تھا۔

سٹور

اس شعبہ کی انچارج مکرمہ شمیم امینی تھیں، جنہوں نے سٹور کا کام احسن طور پر انجام دیا۔

مینا بازار

اس شعبہ کی انچارج مکرمہ وحیدہ ناصر تھیں۔ جلسے کے پہلے دن بک سٹال کے لئے قیمتوں کی لسٹ تیار کی گئی۔ پرائیویٹ سٹال کے لئے اجازت نامے جاری کئے گئے۔

بک سٹال

اس کی انچارج مکرمہ مریم ناز تھیں۔ اس شعبہ کے تحت جلسہ کے تینوں دنوں میں کل ۶۰۹۔۴۰ مارک کی کتابیں فروخت ہوئیں۔

نمائش

اس شعبہ کی انچارج مکرمہ انیسہ باجوہ تھیں۔ لجنہ اماء اللہ مغربی جرمنی کی ۵۲ برانچز سے ممبرات نے اپنے ہاتھوں سے خوبصورت اشیاء بنا کر بھجیں۔ جلسہ کے تینوں دن ۱۰ معاونات نے ڈیوٹی دی۔

نرسری

نرسری کی انچارج مکرمہ امتہ القدوس صاحبہ تھیں۔ نرسری کے لئے ایک علیحدہ ٹینٹ کا انتظام تھا۔ جس میں بچوں کے لئے ویڈیو اور کھلونوں کا انتظام کیا گیا تھا۔

شعبہ ٹرانسپورٹ

اس شعبہ کی منتظمہ مکرمہ قانتہ یوسف صاحبہ تھیں ڈیوٹی پر پہنچنے والی بہنیں جنہیں ٹرانسپورٹ کا مسئلہ تھا انہیں ٹرانسپورٹ مہیا کرنا اور شام کو دیر تک ڈیوٹی دینے والی بہنوں کے لئے ٹرانسپورٹ کا انتظام کرنا بھی ان کے ذمہ تھا۔ اس طرح مہمان خواتین کو بھی ٹرانسپورٹ مہیا کی گئی۔

شعبہ جرمن لجنہ

اس شعبہ کی انچارج مکرمہ ربیہ یانس تھیں۔ لجنہ کے جلسہ کے پہلے روز ۲۶ جرمن لجنہ اور ۵ ناصرات اور ۲۶ مہمان خواتین جن کا تعلق جرمنی، ترکی، سوئٹزرلینڈ، اسپین، افغانستان اور ایران سے تھا۔ تیسرے دن ۳۵ جرمن لجنہ اور مہمان شامل ہوئیں۔ اس دن انچارج مکرمہ مریم مجید صاحبہ اور خولہ خالد اسسٹنٹ تھیں۔ نئی آنے والی بہنوں کو لٹریچر بھی دیا گیا۔ حضور کے ساتھ سوال و جواب کی مجلس بھی ہوئی جس میں ۱۶ لجنات، ۴ ناصرات اور ۴ مہمان شامل ہوئے۔ اس مجلس کے خاص موضوع پردہ، اسکول کے ساتھ بچوں کا سفر ہومیوپیتھک دوائیاں اور عورتوں کے حقوق وغیرہ تھے۔

شعبہ وقار عمل

اس شعبہ کی انچارج مکرمہ شمیم سیال تھیں، ان کی اسسٹنٹ مکرمہ رابعہ شفیع صاحبہ، مکرمہ جمیلہ مختار صاحبہ، مکرمہ رشیدہ شفیع صاحبہ، مکرمہ امتہ الحی صاحبہ مکرمہ فریدہ رحمت صاحبہ، مکرمہ خورشید فیض صاحبہ (ہیمبرگ) تھیں، ڈیوٹی دینے والے حلقہ جات۔

NEUISENBERG BONAMES, OFFENBACH, DIETZEN BACH, BADNEUHEIM, BADSODEN, RODELHEIM, HOCHST, CENTRAL HALQA, FRANKFURT.

مجموعی طور پر حلقہ Hochst اور حلقہ Rodelheim نے تینوں دن ڈیوٹی دی۔ جس میں خاص طور

پر حلقہ Höchst Dietzen Bach, Rodelheim اور گریس ہائم کی ناصرات شامل ہیں۔ اور جلسہ کے آخری دن گروس گیراؤ کی ممبرات نے ڈیوٹی دی۔ جس کی نگرانی مکرمہ زینت حمید صاحبہ نے کی۔ اس سال خدا تعالیٰ کے فضل سے شعبہ وقار عمل نے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور سپرد کئے گئے کام کو اپنی طاقت اور بساط سے بڑھ کر سرانجام دیا۔

تربیتی کمیٹی

اس کی انچارج مکرمہ منور عبداللہ واگس ہاؤزر تھیں۔ شعبہ رجسٹریشن، شعبہ ملاقات اور شعبہ استقبال ان کے زیر نگرانی تھے۔ ان کی اسسٹنٹ مکرمہ مس امتہ الحیٔ صاحبہ نجم السحر تھیں۔

شعبہ ضیافت

اس شعبہ کی انچارج مکرمہ مبارک اشرف صاحبہ تھیں کھانے کی تقسیم کے وقت بہنوں کو قطار میں کھڑا ہونے کی تلقین کی جاتی رہی تاکہ تقسیم میں آسانی رہے۔ جن بہنوں اور بچیوں نے تعاون کیا ان کے نام درج ذیل ہیں۔

مکرمہ مریم ناز صاحبہ، مکرمہ شیریں سلام صاحبہ، مسز طاہر صاحبہ، مکرمہ راشدہ آصف صاحبہ، مس نائمہ حمید صاحبہ، مس حمیرا عاقل صاحبہ، مکرمہ صائمہ رشید صاحبہ، مکرمہ نعیمہ صاحبہ، مکرمہ زرتاشتہ صاحبہ، مکرمہ نبیلہ صاحبہ، مکرمہ کرن صاحبہ، مکرمہ مبشرہ صاحبہ، مکرمہ ناصرہ صاحبہ، مکرمہ حمیرا وسیم صاحبہ، مکرمہ عفیفہ محمود صاحبہ، مکرمہ فوزیہ قادر صاحبہ، مکرمہ فرحت نازلی صاحبہ، مکرمہ کنول صاحبہ، مکرمہ بشریٰ ناصر صاحبہ، اور ان کے علاوہ دوسری بہت سی بہنوں نے بوقت ضرورت ڈیوٹی دی۔ اس کے علاوہ مکرمہ مریم ناز صاحبہ مکرمہ فوزیہ نوری صاحبہ مکرمہ عفیفہ محمود صاحبہ اور مکرمہ نرگس رحمان نے کھانا کھلانے اور ڈسپلن میں مدد دی۔

شعبہ استقبال

اس شعبہ کی انچارج مکرمہ طلعت رحیم تھیں۔ مکرمہ شبنم خلیق ان کی نائبہ تھیں، آنے والے مہمانوں کا مسکراتے چہروں کے ساتھ استقبال کرنا اور سامان وغیرہ اٹھانے میں مدد دیتی تھیں۔

شعبہ رہائش

اس شعبہ کی انچارج مکرمہ امتہ الباسط لطیف تھیں اس شعبہ کے تحت باہر سے آنیوالی مہمان خواتین کو رہائش مہیا کی گئی۔

شعبہ رجسٹریشن

اس شعبہ کی انچارج مکرمہ عقیلہ شمس صاحبہ تھیں۔ رجسٹر کی جانے والی لجنات' ناصرات اور بچوں کی تعداد درج ذیل ہے۔

۱۲۔ مئی ۱۹۸۹ء ممبرات ۱۲۶۹ ناصرات ۴۹۵ بچے ۷۹۴ کل تعداد ۲۵۵۸

۱۳۔ مئی ۱۹۸۹ء ممبرات ۱۴۴۹ ناصرات ۸۲۹ بچے ۹۲۱ کل تعداد ۳۱۹۹

۱۴۔ مئی ۱۹۸۹ء ممبرات ۱۵۰۸ ناصرات ۳۷۹ بچے ۶۲۹ کل تعداد ۲۵۷۶

شعبہ فرسٹ ایڈ

اس شعبہ کی انچارج مکرمہ آصفہ مقصود تھیں اور ان کی نائبہ مکرمہ رضیہ عنبر صاحبہ تھیں۔ بوقت ضرورت فرسٹ ایڈ اور فوری طور پر ڈاکٹر کو بلوایا جاتا تھا۔ اس کے علاوہ ان بہنوں کا ذکر بھی ضروری ہے۔ جن کے پاس کسی قسم کا شعبہ نہ ہونے کے باوجود انہوں نے دن رات محنت سے کام کیا۔ ان کے نام درج ذیل ہیں۔

مکرمہ ریحانہ شیریں صاحبہ' مکرم سید مبشرات صاحب' مس ثمینہ مقصود صاحبہ' مس نگینہ مقصود صاحبہ اور مس نورین محمود صاحبہ ان سب نے ایک نئے اور خوبصورت انداز میں پوسٹرز اور ہاتھوں میں پکڑنے والے نظم و ضبط کے کارڈ پیش کر کے جلسہ گاہ کی خوبصورتی میں اضافہ کیا۔

نمائندہ لجنہ

مکرم مستقیم احمد صاحبہ آف WALLDORF کو نمائندہ لجنہ مقرر کیا گیا جنہوں نے انتہائی محنت اور خلوص کے ساتھ لجنہ کا کام کیا۔ بہت سے مسائل کے باوجود انہوں نے لجنہ کی ہر قدم پر معاونت کی۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔ اسی طرح عزیزم فرحاج مراد ملک اور عزیزم ظفر کھوکھر (اطفال) نے رابطہ مستورات کے اسسٹنٹ کے طور پر تینوں دن چاک و چوبند رہ کر کام کیا۔ اللہ تعالیٰ ان تمام خدمات بجالانے والوں کو جزائے خیر سے نوازے۔ آمین۔

چونکہ یہ جوبلی کا سال تھا اس لئے ناصرات کے لئے خصوصی پروگرام بنائے گئے۔ داعی الی اللہ کلاس کا اجرا کیا جس کی انچارج مکرمہ ربیعہ صاحبہ کو بنایا گیا۔ ناصرات کو پردے کی اہمیت کی طرف توجہ دلائی گئی اور محبت سے سمجھایا کہ جب بچیاں ۱۱ برس کی ہو جائیں تو کلاس میں سر ڈھانپ کر بیٹھیں اور بارہ برس کی عمر میں کلاس میں ہلکا پھلکا کوٹ بھی پہن کر بیٹھیں نیز جب مسجد' بازار یا گھروں میں اکٹھی جائیں تو نقاب کوٹ استعمال کریں

۲۳۔مارچ ۱۹۸۹ء کو صد سالہ جوبلی کے فنکشن پر ناصرات سرخ لباس پہن کر آئیں۔ ۲۴ مارچ ۱۹۸۹ء تا ۳۰ مارچ ۱۹۸۹ء مختلف برانچز ناصرات کی میٹنگز بلوائی گئیں جن میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام احمدیت اور نئی صدی کی ذمہ داریوں پر تقاریر کی گئیں۔ ناصرات نے ترانے گائے۔ ناصرات کا پہلا ریجنل اجتماع ۲۹۔ ستمبر ۱۹۸۹ء کو منعقد کیا گیا محترم امیر صاحب نے ناصرات کو خطاب کیا اور ناصرات کو تلقین کی کہ ہمیں اپنے گھروں میں اسلامی ماحول پیدا کرنا ہے اور تبلیغ کی طرف خصوصی توجہ دینی ہے۔ مندرجہ ذیل برانچز کی ناصرات نے اپنے تمام چندہ جات بمعہ وقف جدید مارچ ۱۹۸۹ء تک ادا کرکے اور جون ۱۹۸۹ء تک ادا کرکے صف اول اور صف دوم میں شمولیت کی ان کو سیدہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ کی آمد مبارک پر اعزازی سرٹیفیکٹس دیے گئے۔

رپورٹ
شعبہ نمائش' برموقع جلسہ سالانہ'

۱۲'۱۳'۱۴' مئی ۱۹۸۹ء

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر نمائش لگانے کا انتظام کیا گیا تھا' جس میں مختلف مجالس کی ممبرات لجنہ کی بنائی ہوئی مصنوعات رکھی گئیں۔ اس سال ۵۴ مجالس کی ۵۹۰ ممبرات نے حصہ لیا کیونکہ یہ نمائش خاص طور پر جشن صد سالہ کے موقعہ پر لگائی گئی تھی'

مجالس۔ حصے لینے والی ممبرات

(۱) کورباخ ۴ (۲) گیزن ۶ (۳) میونخ ۸ (۴) آوگس برگ ۵ (۵) گروس روہرہائم ۵ (۶) فلڈا نوئے ہاف ۱۸ (۷) کارلسروئے ۱۲ (۸) زولسٹ ۵ (۹) مان ہائم ۲۳ (۱۰) شوٹ سنگن ۱۲ (۱۱) شٹاک سٹڈ ۲۰ (۱۲) برلن ۱۸ (۱۳) سیل ہاؤزن ۱۴ (۱۴) نیورن برگ ۳ (۱۵) ہربورن ۶ (۱۶) کم شن ۶ (۱۷) روڈگاؤ ۹ (۱۸) آفن باغ ۲۴ (۱۹) ورس برگ ۱۲ (۲۰) اوسنابروک ۴ (۲۱) راڈے فورم والڈ ۵ (۲۲) رانگن ۷ (۲۳) ہانوور ۷ (۲۴) شمٹن ۷ (۲۵) فرائز ہائم ۱۵ (۲۶) ہمبرگ ۸۷ (۲۷) سٹڈ گارٹ ۷ (۲۸) بریمن ۶ (۲۹) ریگنز برگ ۶ (۳۰) شٹاڈے ۱۱ (۳۱) ڈیٹسن باغ ۱۶ (۳۲) بابن ہاؤزن ۱۰ (۳۳) باواولڈس لو ۵ (۳۴) کوبلنز ۱۰ (۳۵) اربراخ ۷ (۳۶) ہائیڈل برگ ۷ (۳۷) گروس گیراؤ ۹ (۳۸) مورفیلڈن والڈورف ۹ (۳۹) پلائی ڈٹ ۴ (۴۰) نوئے آئزن برگ ۷ (۴۱) ریکلنگ باؤزن ۷ (۴۲) کیل ۱ (۴۳) بورکن ۷ (۴۴) میشیڈے (۴۵) آخن (۴۶) ڈیوس برگ (۴۷) روسلز ہائم (۴۸) زیلنگن سٹڈ (۴۹) کولون (۵۰) شلوسٹرن (۵۱) وولفس برائن (۵۲) منڈن لوڈن شائیڈ (۵۳) بادسوڈن (۵۴) فرینکفرٹ

کل ۳۸۲۰ مارکس کی اشیاء فروخت ہوئیں' جن میں سے ۱۲۶۱ مارکس ممبرات کو ادا کئے گئے جنہوں نے اصل لاگت کا مطالبہ کیا تھا۔ ۲۵۵۹ مارک منافع ہوا۔

حسب سابق پروگرام مقابلے کی غرض سے بھی کیا گیا تھا۔ مجلس برطانیہ کی آٹھ ممبرات نے جج کے فرائض انجام دیئے۔ مختلف مقابلہ جات میں درج ذیل ممبرات کو اول دوم اور سوم پوزیشن کا حقدار

قرار دیا گیا۔

(۱) کڑھائی

اول: طاہرہ اسحاق صاحبہ

دوم: امتہ القیوم خانہ صاحبہ

سوم: طلعت رحیم صاحبہ

(۲) ہینڈی کرافٹ

اول: امتہ الرفیق صاحبہ ایاز

دوم: ماجدہ مرزا صاحبہ

دوم: وحیدہ ناصر صاحبہ

سوم: ساجدہ خلیق صاحبہ

(۳) کروشیہ ورک

اول: فہمیدہ ناز صاحبہ

دوم: بشریٰ داؤد صاحبہ نگہت انور صاحبہ سوئم: عارفہ اعجاز صاحبہ ' عابدہ پروین صاحبہ نگہت انور صاحبہ

(۴) نٹنگ وول

اول: زینب بٹ صاحبہ

اول: ثریا ادریس صاحبہ

دوم: شمسہ بٹ صاحبہ

سوم: ساجدہ جہانگیر صاحبہ

سوم: انیسہ وقاص صاحبہ

(۵) سلائی

اول: بشریٰ نازی صاحبہ

دوم: ناصرہ داؤد صاحبہ ' شہناز صاحبہ

سوم: مبشرہ ملک صاحبہ ' بشریٰ منورہ صاحبہ

(۶) اسپیشل

اول: ناصرہ امجد صاحبہ

دوم: منورہ کھوکھر صاحبہ

(۷) کڑھائی (ناصرات)

اول: طاہرہ سیال، مبشرہ سیال، تزئین ملک

دوم: طیبہ سیال

سوم: در شہوار

(۸) ہینڈ ورک

اول: عطیہ ہیوبش

دوم: طیبہ سیال

اس سال مجالس کو بیجز بنانے کے لئے بھی کہا گیا تھا، مختلف برانچز کو مختلف رنگ دیئے گئے تھے۔ چنانچہ بیجز کا بھی مقابلہ ہوا اور منصفین نے مندرجہ ذیل مجالس کو اول، دوم اور سوم قرار دیا

اول: مجلس ہمبرگ

دوم: روڈل ہائم (فرینکفرٹ)

سوم: گریس ہائم (فرینکفرٹ)

انشاء اللہ آئندہ مزید کوشش کر کے زیادہ سے زیادہ نئی مجالس کو نمائش میں حصہ کے لئے تیار کیا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں زیادہ سے زیادہ خدمت دین کی توفیق دے۔ آمین۔

حضرت خلیفتہ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ کا لجنہ اماء اللہ مغربی جرمنی سے خطاب

بر موقعہ جلسہ سالانہ مستورات مغربی جرمنی،

مورخہ ۱۳ مئی ۱۹۸۹ء بمقام ناصر باغ گروس گیراؤ

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد آپ نے سورۃ الحجرت کی تفسیر بیان کرنے سے پہلے فرمایا۔

سب سے پہلے تو میں آپ کو اس بات کی مبارک باد پیش کرتا ہوں کہ اس سال خدا تعالیٰ کے فضل

سے لجنہ کا انتظام پچھلے سال اور اس سے پچھلے سالوں سے بہت بہتر ہے اور نظم و ضبط بھی عمدہ نظر آتا ہے شور بھی کوئی نہیں۔ اگرچہ مجھے یہ اعلانات کی آوازیں آرہی تھیں کہ شور نہ کریں' شور نہ کریں۔ کافی محنت آپ پر کی ہے ان لوگوں نے تب جا کر چپ کرایا ہے اور پھر یہ بورڈ بھی جگہ جگہ لے کر کھڑی ہیں خواتین۔ بہرحال اللہ نے ان کوششوں کو پھل لگایا اور بڑے عمدہ ماحول میں نظم و ضبط کے ساتھ آپ تشریف فرما ہیں۔ اور کوئی کسی قسم کے شور کی آواز نہیں آرہی۔ گذشتہ سالوں میں جرمنی کی جماعت اپنی خواتین سے ویسا ہی سلوک کرتی تھی جس طرح آپ لوگ اپنے گاؤں میں مرغیوں سے کرتے ہیں۔ ایک ڈربے میں بغیر سوچ کہ کتنی آسکتی ہیں دیہات میں زبردستی بھری جاتی ہیں مرغیاں' اور دوسرے دن جب کھولتے ہیں تو یقین نہیں آتا کہ اسی ڈربے میں سے نکل رہی ہیں۔ اسی طرح آپ لوگوں کا حال تھا کہ جب جلسہ ختم ہوتا تھا تو یقین نہیں آتا تھا کہ اتنی چھوٹی جگہ سے اتنی خواتین نکل رہی ہیں۔ لیکن میں نے ان کو سمجھایا پچھلے سال کہ آپ خدا کا خوف کریں عورتوں کی اپنی عزت کا مقام ہے اور اس کو اگر ہم نے دنیا کے سامنے صحیح معنوں میں پیش نہ کیا تو اسلام کی جو بھیانک تصویر کھینچی جارہی ہے اس کون درست کرے گا اسلام نے عورت کو ایک بہت ہی عظمت کا مقام عطا فرمایا ہے اس کو بحال کرنا سب سے زیادہ ذمہ داری جماعت احمدیہ کی ہے اور یورپ اس معاملہ میں پہلے ہی اسلام سے بدظن ہے' وہ سمجھتے ہیں کہ ان کی عورتیں گذشتہ ہزار سال پہلے کے زمانے کی عورتوں کی طرح ہیں اور ان کو اسلام ہر ترقی کی راہ سے پیچھے دھکیل دیتا ہے کوئی ترقی کا موقعہ خواتین کے لئے مہیا نہیں کرتا۔ احمدیت نے اس بات کو جھٹلانا ہے اور اللہ کے فضل سے جھٹلا رہی ہے جہاں جہاں یورپ میں جماعت احمدیہ کا تعارف ہو رہا ہے غیروں کے ساتھ وہ یہ بات تسلیم کرنے پر مجبور ہوتے چلے جارہے ہیں چنانچہ انگلستان میں بارہا اخبارات میں یہ بات شائع ہو چکی ہے جب پریس کی نمائندگی خواتین انٹرویو کے لئے آتی رہیں تو انہوں نے بہت ہی اچھے Compliments دیئے۔ لجنہ انگلستان کو' اور بعض نے بتایا بعد میں کہ ہم تو بدترین ہیں یہ دیکھ کر احمدیت خواتین کو پوری عظمت کا مقام دے رہی ہے۔ اور ان میں بڑا حوصلہ بڑی خود اعتمادی کامل یقین ہے۔ ماشاء اللہ یہی بات جرمنی میں بھی پیدا ہونی چاہئے۔ عموماً جرمنی میں جو خاندان آئے ہیں وہ دیہات سے یا چھوٹے قصبات سے آئے ہیں۔ اور وہاں تعلیم کا معیار اتنا اونچا نہیں اس وجہ سے جرمنی میں جو خواتین تشریف لائی ہیں یا ان کے بچے ان کے لئے مسائل ہیں تعلیم کی کمی کے اور معاشرے کے ایک خاص پس منظر کے' اس معاشرہ میں عموماً لڑائیاں بھی آپس میں زیادہ ہوتی ہیں۔ تو تو میں میں بھی چلتی

ہے' چغلیاں بھی بہت زیادہ ہوتی ہیں۔ چغلیاں تو خیر ہر جگہ ہر عورت میں رجحان پایا جاتا ہے لیکن بعض علاقوں میں مثلاً پاکستان میں دیکھا ہے باقی علاقوں سے زیادہ یہ بیماری ہے اس وجہ سے جب یہ آیات (سورۃ الحجرات) تلاوت کی جارہی تھی تو مجھے اس بات کی بہت خوشی ہوئی کہ بہت ہی عمدہ برمحل آیات کا انتخاب کیا گیا ہے اور میں سوچ رہا تھا کہ آپ کو کس موضوع سے مخاطب ہوں تو اس بچی نے مجھے تلاوت کے ساتھ ہی مضمون دے دیا چنانچہ میں نے ان سے کہا کہ آپ بجائے اس کے کہ اردو میں ترجمہ کریں یہ ترجمہ میرے لئے رہنے دیں اور میں اسی موضوع پر آپ سے مخاطب ہوں گا۔ پہلی آیت جو تلاوت کی ہے وہ ہے انما المومنون اخوہ فاصلحوا بین اخویکم واتقوا اللہ لعلکم ترحمون۔ کہ مومن سب بھائی بھائی ہیں بھائیوں کے درمیان صلح اور محبت کا ماحول قائم کرو' امن کا ماحول قائم کرو واتقوا اللہ لعلکم ترحمون' اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو تاکہ تم لوگوں پر رحم کیا جائے۔ یہ خطاب بظاہر تو مردوں سے ہے لیکن قرآن کریم کا یہ اسلوب ہے اور عربی زبان میں یہ طریق جاری ہے کہ عموماً خطاب مردوں سے ہوتا ہے' لیکن مرد مراد نہیں ہوتے بلکہ سب شامل ہوتے ہیں یعنی بنی نوع انسان یا مسلمان سارے شامل ہوتے ہیں اور خطاب مردوں سے ہے۔ چنانچہ اگر یہ مضمون اس طرح نہ سمجھا جائے تو پھر عورت کا ذکر کم ملے گا لیکن بہت ساری دوسری جگہوں پر خدا تعالیٰ نے یہ غلط فہمی دور فرمادی اور کھول کھول کر بتا دیا کہ ان آیات کا تعلق مردوں اور عورتوں سے برابر کا ہے۔ اور دونوں ہی مخاطب ہیں۔ اس پہلو سے اگرچہ یہ ہے کہ بھائیوں بھائیوں کے درمیان مواخات پیدا کرو' محبت کا اور صلح کا ماحول پیدا کرو لیکن اس میں عورتیں بھی مخاطب ہیں۔ دو طرح سے مخاطب ہیں ایک تو جیسا کہ میں نے بیان کیا عربی زبان میں مرد کا قومی خطاب عورت پر بھی اطلاق پاتا ہے اور مرد اور عورت دونوں پیش نظر ہوتے ہیں دوسرا یہ کہ جہاں تک میں نے جائزہ لیا ہے بہت سارے ایسے علاقے ہیں جہاں مردوں کی لڑائی میں عورتوں کا بہت دخل ہوا کرتا ہے اس لئے اصلحوا بین اخویکم میں عورت کی باتیں سنتے ہیں اور باہر جاکر دوسرے مردوں سے کرتے ہیں اور ان کے گھر کی عورتیں پھر ان کو برانگیختہ کرتی ہیں' دوسرے گھر کے خلاف اور یہ میرا تجربہ بہت پرانا ہے' مجھے موقع ملا ہے پاکستان میں بہت کثرت سے دورے کرنے کا اس وقت مشرقی پاکستان وہاں بھی جاتا تھا وہاں اختلافات طے کرنے کی کوشش کرتا تھا تو جب باتیں سامنے آتی تھیں تو یہ میں نے محسوس کیا کہ بہت ساری جگہوں پر لڑائیوں کا فتنہ گھر سے شروع ہوتا تھا اور رقابت شریکے کی بناء پر ایک عورت اپنے خاوند کو کہتی کہ فلاں نے میری بے عزتی کردی' فلاں

کی بیوی نے مجھے اس طرح دیکھا فلاں نے مجھ طعنہ دیا اور وہ پھر مشتعل ہو کے اس کے خاوند سے باہر جا کر لڑتا تھا۔ ایک دفعہ ڈھاکہ میں تو معاملہ اتنا خطرناک ہو گیا تھا کہ لگتا تھا کہ ساری جماعت پھٹ جائے گی اس وقت مجھے بڑا گھبرا کر ایک صاحب نے کہا کہ باہر بڑا فساد ہونے لگا ہے بہت سخت اشتعال پیدا ہو گیا ہے۔ میں باہر گیا ان کو تسلی دی۔ آرام سے پہلے بٹھایا۔ پھر میں نے نمائندے بلوائے ان سے پوچھا کیا بات ہے آخر پر وہی چھوٹی سی بات نکلی کہ کسی عورت نے کسی اور عورت کے متعلق اپنے خاوند سے بات کرلی اور اس نے پھر اپنے خاوند سے غصے میں آکر کہا کہ یہ اس نے میری شکایت کی ہے' پھر خاوند کے حمایتی دونوں طرف سے اکٹھے ہونے شروع ہوئے' یہ جہالت ہے جس کے خلاف قرآن کریم نے یہ اعلان فرمایا ہے کہ دیکھو ہم نے مومنوں کو بھائی بھائی بنایا ہے' مومنوں کو بھائی بھائی ہی رکھنالعلکم تر حمون تاکہ تم پہ خدا رحم کرے اس کا مطلب یہ ہے کہ ہر وہ شخص خواہ وہ مرد ہو یا عورت جو ایسی باتیں کرے کہ جس کے نتیجے میں مومنوں کے درمیان اختلاف پیدا ہوں اور بھائی بھائی نہ رہیں وہ خدا تعالیٰ کے رحم سے کاٹا جائے گا اگر وہ عورت ہے وہ بھی خدا کے رحم سے کاٹی جائے گی۔ اس سے آپ کو یہ مضمون سمجھ لینا چاہئے کہ بعض دفعہ آپ کی دعائیں قبول نہیں ہوتی۔ آپ لوگ مجھے بھی لکھتے ہیں کہ ہم تو بہت روئے بہت گریہ وزاری کی کئی لوگوں کی ہو بھی جاتی ہیں' مگر وہ ہماری دعائیں نہیں سنتا حالانکہ اللہ تو سب کے ساتھ ہے' اس کے بعض اصول بعض دفعہ توڑے جاتے ہیں اور یہ مضمون تو بہت وسیع ہے۔ میں نے خطبات میں اس پر کئی دفعہ روشنی ڈالی ہے لیکن یہ نہ ختم ہونے والا مضمون ہے۔

دعا کیوں قبول ہوتی ہے قبولیت کے لئے کیا طریق ہیں اور ہونے چاہئیں' اس وقت تو میرا یہ مضمون نہیں ہے' یہ بات میں آپ کو بتا دوں کہ جہاں جہاں خدا نے یہ فرمایا ہے کہ یہ کام کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے اگر وہ کام نہیں کریں گی اور جو شخص خدا کی اس بات پر دھیان نہیں دیتا وہ رحم سے کاٹا جائے گا۔ آنحضور ﷺ نے اس مضمون کو کھول کر بیان فرمایا ہے مختلف طریق پر مختلف جگہوں پر کہ (ترجمہ) جو رحم نہیں کرتا اس پر بھی رحم نہیں کیا جائے گا' اس لئے یہ مضمون بڑا وسیع ہے کہ کن باتوں پر آپ خدا کے رحم سے کاٹی جا سکتی ہیں۔ ایک مضمون عورت کے ساتھ خاص تعلق رکھتا ہے اور وہ یہ ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ نے وہ جسم کا عضو جس میں بچہ بنتا ہے اس کا نام رحم رکھا جو ر' ح' م سے ہے اور خدا تعالیٰ نے اپنی صفت رحمانیت بھی ان تین حرفوں سے بنائی ہے یعنی ر' ح' م اور اس میں بڑا وسیع مضمون ہے۔ آنحضرت ﷺ نے ایک سمندر بند کر دیا ہے

اس کوزے میں۔ آپؑ نے فرمایا کہ یاد رکھو جو رحمی رشتوں کو کاٹتا ہے وہ رحمٰن خدا سے بھی اپنا تعلق منقطع کر لیتا ہے اس لئے یہ خدا کے رحم کو حاصل کرنے کا مضمون بہت وسیع مضمون ہے' اس کے اصولوں کو اس کی حکمت کو سمجھیں تب آپ کو پتہ چلے گا کہ بعض دفعہ کیوں آپ پر رحم نہیں کیا جاتا۔ اللہ کسی پر ظلم کرنے والا نہیں اس نے خوب کھول کر ان باتوں کو سمجھا دیا ہے جو بہنیں اپنے رحمی رشتوں کو کاٹنے میں کوشش کرتی ہیں خواہ وہ بطور ساس ایسی کوشش کریں خواہ وہ بطور بہو ایسی کوشش کریں خواہ بہن بھائی کے رشتوں پر حملہ آور ہو یا بھائی بہن کے رشتوں کو قطع کرنا شروع کرے۔ آنحضور ﷺ نے فرمایا کہ خدا کے رحم سے تم لوگ کاٹے جاؤ گے ساتھ ہی اس میں آپ کا اعزاز بھی دیکھیں کتنا ہے فرمایا رحم کا نام خدا نے اپنی رحمانیت کے مطابق رکھا ہے اور امر واقعہ یہ ہے کہ رحمی رشتوں کے نتیجہ میں رحم پھیلنا چاہئے اور طبعی بات یہی ہے کہ ان رشتوں کے نتیجہ میں آپس میں سوسائٹی میں محبت پھیلنی چاہئے جہاں کہیں آپ اس مضمون کو بھلا دیں اور بھلا دیتی ہیں اکثر وہاں آپ کو یہ محسوس نہیں ہوتا کہ آپ کس بات سے محروم ہو رہی ہیں۔ آپ سمجھتے ہیں کوئی فرق نہیں پڑا' میرے خاوند نے میری تائید کر دی بعض سمجھتی ہیں میرے بیٹے نے میرا ساتھ دے دیا اور اس طرح فساد بھی ہو گیا تو فرق نہیں پڑا لیکن اس محرومی کا آپ کو خیال ہی نہیں آتا کہ دنیا کے رشتوں نے تو آپ کا ساتھ دیا لیکن خدا نے آپ کا تعلق کاٹ دیا اور اس نے اعلان کر دیا ہے کہ لعلکم ترحمون اگر تم بھائی چارے کو فروغ دو گی اور محبتیں پھیلاؤ گی تو یاد رکھو خدا تم پر رحم کریگا اور رحمت کا سلوک فرمائے گا اگر اس کے برعکس کام کرو گی تو خدا کی رحمت سے کاٹ دی جاؤ گی۔ مردوں پر بھی اس کا اطلاق ہوتا ہے لیکن چونکہ رحمٰن والی چیز بتلا رہی ہے کہ عورت کے ساتھ اس مضمون کا گہرا تعلق ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کے سمجھنے اور اس کے مطابق عمل کرنے کی توفیق دے'

پھر آپ نے فرمایا (ترجمہ) اے لوگو! جو ایمان لائے ہو کوئی قوم کسی قوم سے تمسخر نہ کرے اور یہ بات بھی خاص طور پر پاکستان سے آنے والوں کو پیش نظر رکھنی چاہئے جہاں تک میں نے مطالعہ کیا ہے مغربی قوموں میں آپس میں ایک دوسرے سے تمسخر کا رجحان نہیں پایا جاتا سوائے اس کے کہ بعض قومی رقابتوں کے نتیجہ میں وہ ایک دوسرے کے خلاف ہوں۔ اس لئے اس پہلو سے یہ آیت ان پر بھی اطلاق پاتی ہے مثلاً انگریز جب جرمن کی بات کرے گا تو کہے گا گوبھی کھان' پنجابی میں کہتے ہیں نا گوبھی کھانا تو گوبھی کھانے والی قوم ہے اور اسی طرح جرمن فرانسیسی انگریزوں کے اوپر مذاق کرتے ہیں۔ انگریز پھر آئرش سے مذاق کرتے ہیں۔ یہ مضمون ہے جس کو قرآن کریم کھول کر بیان کرتا ہے کہ

جہالت کی باتیں ہیں۔ لغو باتیں ہیں۔ مومن کی شان نہیں ہے کہ ایسی باتیں کرے لیکن بد قسمتی سے ہمارے ملک میں یعنی پاکستان میں اور ہندوستان میں بھی بہت کثرت کے ساتھ یہ بیماری پائی جاتی ہے۔ پنجاب کا معاشرہ تو ہندو اثرات کے نیچے بالکل قومی بندھنوں میں جکڑا جا چکا ہے ایک راجپوت ہے وہ ارائیں کے متعلق باتیں کرے گا۔ ایک ارائیں ہے وہ کسی اور قوم کو مذاق کا نشانہ بنائے گا۔ کہیں جولاہے پر باتیں ہو رہی ہیں کہیں اس پر لطیفے بنائے جا رہے ہیں' میراثی کے اوپر' لطیفوں میں خصوصاً جو پنجاب میں لطیفے بنتے ہیں آپ اکثر قومی رجحانات دیکھیں گے کوئی لطیفے کشمیری قوم پر ہیں کوئی پٹھان قوم پر ہیں۔ کوئی زمیندار ان جاٹوں کے اوپر ہیں کوئی قوم نہیں ہے بچی ہوئی جس کے اوپر لطیفے نہ بنائے گئے ہوں۔ چنانچہ قرآن کریم فرما رہا ہے کہ ایسی جہالتوں میں نہ مبتلا ہو۔ اس کے نتیجے میں تمہارے تعلقات کاٹے جائیں گے۔ خدا کے نزدیک کوئی قوم کسی دوسری قوم سے بحیثیت قوم فضیلت نہیں رکھتی' زمیندار اپنی جگہ اور میراثی اور جولاہے یہ سارے اپنی جگہ یہ سارے قوم کی خدمتیں کرنے والے مختلف فرقوں میں بٹے ہوئے لوگ ہیں اور جہاں تک ان کی عزت کا تعلق ہے' قرآن کریم فرماتا ہے تم میں سے جو تقویٰ میں آگے ہے اگر کوئی جولاہا زیادہ متقی ہے تو وہی معزز ہے اور یہ بات یاد رکھیں یہ جو کہا جاتا ہے کہ جولاہے بے وقوف ہوتے ہیں۔ میرا تجربہ یہ ہے کہ بے وقوف وہ ہوتا ہے جو خدا سے دور ہو۔

جماعت احمدیہ میں بھی بعض علماء مختلف قوموں سے آئے اور جاہلوں نے ان کو بھی مذاق کا نشانہ بنایا لیکن ہم جانتے ہیں کہ بعض جولاہے ان میں سے اتنے عقلمند ثابت ہوئے کہ دوسری قوموں کے بڑے بڑے فرزانوں کے اوپر ان کو فتح نصیب ہوئی کیونکہ متقی تھے۔ چنانچہ قرآن کریم کا یہ فرمان ان اکرمکم عند اللہ اتقاکم بالکل سچا ہے سو فیصدی درست ہے۔ عقل تقویٰ سے آتی ہے خدا سے دوری کے نتیجے میں عقل نہیں آیا کرتی۔ چنانچہ یہ دعویٰ کہ یہ لوگ عام لوگ ہیں بے چارے جن کی نہ قومی نہ دنیاوی عزتیں ہیں یہ بے وقوف ہوتے ہیں۔ قرآن کریم فرماتا ہے یہ اسلام کے دشمن جہلاء کیا کرتے ہیں (ترجمہ) جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اے لوگو! ایمان لاؤ' جس طرح عوام الناس ایمان لائے ہیں تو آگے سے جواب دیتے ہیں عوام الناس کی کیا حیثیت ہے ہم تو معزز لوگ ہیں' ہم صاف فہم اور صاحب عقل لوگ ہیں کیا ہم اس طرح ایمان لے آئیں جس طرح یہ بے وقوف لوگ ایمان لائے ہیں۔ قرآن کریم فرماتا ہے خبردار یہی بے وقوف ہیں ان کو پتہ نہیں کہ عقل تو ایمان سے آیا کرتی ہے' دوسری جگہ فرمایا اولوالالباب وہ لوگ ہیں جو خدا کی محبت میں راتوں کو جاگتے ہیں

کروٹیں بدلتے ہیں تو اس کو یاد کرتے ہیں، کھڑے ہوتے ہیں تو یاد کرتے ہیں بیٹھتے ہیں تو یاد کرتے ہیں، کائنات پر نظر ڈالتے ہیں تو غور کرتے رہتے ہیں کہ خدا نے کیوں پیدا کیا کس لئے پیدا کیا۔ یہ اولوا الالباب یہ صاحب فہم اور واحب عقل لوگ ہیں اس لئے یہ جو میں آپ کو بتا رہا ہوں کہ عقل تقویٰ سے آتی ہے یہ قرآن کریم کے ایک ارشاد کے مطابق بتا رہا ہوں۔ قرآن کی گواہی اس بات پر ہے اور امر واقعہ یہ ہے کہ حقیقت میں بلا استثناء تمام دنیا پر نظر ڈالیں۔ سچی عقل خدا کے تقویٰ کے بغیر نصیب نہیں ہوتی۔ اب آپ دیکھ لیجئے کہ ان قوموں نے کتنی ترقیاں کی ہیں بظاہر آپ ان کو عقل مند سمجھ رہے ہیں، آپ جانتی ہیں کہ دنیا کی ایجادات میں، سائنس میں فلسفوں میں یہ قومیں کتنا آگے بڑھ گئی ہیں۔ لیکن آخری نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ کچھ عرصے کے بعد اس طرح آپس میں لڑتی ہیں جاہلوں کی طرح کہ حیوانوں کو بھی ظلم میں پیچھے چھوڑ جاتی ہیں۔

اس ملک میں جہاں ہم آج بیٹھے ہوئے ہیں اس ملک میں اتنے مظالم ہوئے ہیں کہ آپ اس کا تصور نہیں کر سکتیں۔ وہ تاریخ جو دوسری جنگ کی ہے اگر آپ اس کا مطالعہ کریں تو آپ کا دل بیٹھنے لگے گا۔ چند سطور سے زیادہ آپ ان کتابوں کا مطالعہ نہیں کر سکتیں۔ جن میں وہ واقعات محفوظ ہیں کیسے کیسے ظلم یہاں کئے گئے اور پھر جب دوسری قومیں ان پر غالب آئیں تو انہوں نے بھی ایسا بہیمانہ سلوک کیا ہے کہ انسان حیران رہ جاتا ہے کہ یہ صاحب فہم صاحب عقل لوگ ہیں۔ یہ ان کی ساری محنتوں کا ماحصل ثمرہ ہے۔ پس حقیقت میں سچی عقل تقویٰ سے آتی ہے اور اس کے کے بغیر کوئی عقلمند نہیں ہے، اس بات کو اچھی طرح یاد رکھیں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے لا یسخر قوم من قوم عسی ان یکونوا خیرا منھم ولا نساء من نساء عسی ان یکن خیرا منھن۔ اس مضمون کا اس بات سے تعلق ہے جو میں بیان کر رہا ہوں۔ فرمایا اے لوگو! جو ایمان لائے ہو کوئی قوم کسی دوسری قوم سے تمسخر نہ کرے عسی ان یکونوا خیرا منھم یہ ہو سکتا ہے کہ وہ اس سے بہتر ہو جائیں جس سے آج تمسخر کیا گیا ہے خدا ان کو بلندی عطا کر دے اور جو تمسخر کرنے والے ہیں ان کی حیثیت کچھ باقی نہ رہے پھر خصوصیت سے فرمایا باوجود اس کے کہ پہلے بھی عورتیں شامل ہیں لیکن معلوم ہوتا ہے خصوصیت سے عورتوں میں جو یہ رجحان پایا جاتا ہے اس لئے فرمایا و لا نساء من نساء عسی ان یکن خیرا منھن اور کوئی عورت کسی عورت سے تمسخر نہ کرے یعنی اس کو نیچا نہ دکھائے، اس کے اوپر ایسے لطیفے نہ کہے جس سے اس کی تحقیر مراد ہو عسی ان یکونوا خیرا منھم ہو سکتا ہے کہ وہ ان سے بہتر ہو جائیں گی۔ اس میں دو مضمون خاص طور پر ذہن نشین کرنے چاہئیں۔ اول یہ کہ

ایسی عورتیں جن کے اوپر زیادتی ہو وہ اگر خدا کی خاطر صبر کریں گی تو یقیناً خدا ان کو بہتر کر دے گا اس میں کوئی شک نہیں اس لئے یہ بھی فرمایا کہ لازماً ہو جائیں گی۔ اگر وہ آگے سے ایسی باتیں کریں گی یا زیادتیاں شروع کر دیں گی اور اس طرح زبانیں دراز کریں گی، تو اس آیت کا اطلاق ان پر نہیں ہو تا۔ اس لئے جو مظلوم ہے اگر وہ خدا کی وجہ سے خدا کی محبت اور اس کی رضا کی خاطر صبر سے کام لیتا ہے تو پھر بات آگے نہیں بڑھتی اور اللہ تعالیٰ نے یہ ضمانت دے دی ہے کہ ہم اسے بہتر کر دیں گے۔ دوسرا یہ مضمون ہے کہ اگر عورتیں نیک ہیں اور متقی ہیں تو ان کو ویسے ہی ضمانت ملنی چاہئے۔ ایسی قومیں جو تقویٰ میں آگے بڑھ رہی ہیں وہ غالب آجایا کرتی ہیں۔ ان کو خدا بہتر کر دیا کرتا ہے۔ چنانچہ اسلام کی پہلی تاریخ میں آپ دیکھ لیجئے عرب قوم کو خدا نے کہاں سے اٹھایا اور کہاں تک پہنچایا یہ قوم بھی جیسا کہ قرآن کریم نے گواہی دی ہے، دوسری قوموں کے تمسخر کا نشانہ تھی۔ عربوں کے متعلق لوگ کہا کرتے تھے یہ جہلاء ہیں ان پڑھ اجڈ جس طرح پنجابی لوگوں کو بھی کہتے ہیں پنجابی ڈھگا، مطلب یہ ہے کہ پنجابیوں کو زیادہ عقل نہیں ہوتی، موٹے دماغ کے لوگ ہیں اور خاص طور پر یوپی والے پنجابیوں کا یہ مذاق اڑاتے ہیں، یہ بھی قومی مذاق ہی ہے، بہر حال مذاق اڑا رہے تھے۔ دیکھیں خدا نے پنجابیوں کو فضیلت دی نا یہاں پر اور انہی میں سے نبی بنا دیا یہ وہ مضمون ہے جو اس مضمون سے ملتا جلتا ہے، بیان ہوا کہ خدا تعالیٰ ان لوگوں کو جن پر تم آج تمسخر اڑا رہے ہو، ہو سکتا ہے کل بہتر کر دے چنانچہ اسکی ایک مثال عرب میں آپ کے سامنے ظاہر ہوئی اس دور میں پنجاب میں آپ کے سامنے آئی یہ دونوں قومیں ایسی تھیں جن کو باہر کے لوگ اجڈ، بے وقوف اور جاہل کہا کرتے تھے اور انہی میں سے خدا نے دنیا کا معلم اور دنیا کا حکمتیں سکھانے والے پیدا کر دیئے۔ یہ خدا کا فضل ہے جس کو چاہتا ہے عطا کرتا ہے اور جب خدا فضل عطا کیا کرتا ہے تو یہ نہیں دیکھا کرتا کہ یہ جولاہا آرہا ہے یا میراثی ہے یا موچی ہے یا لوہار ہے یا زمیندار ہے یا قریشی ہے یا مغل ہے یا پٹھان۔ خدا کے نزدیک ان قوموں کی کوئی حیثیت نہیں، سب انسان ہیں۔ وہی معزز ہے جو متقی ہو اور تقویٰ اختیار کرے اس پر خدا فضل فرماتا ہے اور اس قدر فضل فرما دیتا ہے کہ ساری دنیا ان کو رشک سے دیکھنے لگی ہے تو فرمایا ولا نساء من نساء عورتیں بھی یاد رکھیں کہ اپنی بہنوں سے تمسخر نہ کیا کریں پھر فرمایا ولا تلمزوا انفسکم ولا تنابزوا بالالقاب کہ تم ایک دوسرے کے اوپر طعن نہ کیا کرو۔ انفسکم کا ترجمہ عموماً آپ کو ملتا ہے مگر اس میں خاص طور یہ مفہوم پیش نظر رکھنا چاہئے انفسکم کا مطلب ہے اپنے اوپر خود اپنے ہی لوگوں پر ظلم نہ کیا کرو۔ کیونکہ اس کا نقصان تمہیں ہی پہنچے گا۔ اگر

انسان اپنے اوپر حملہ کرے تو آپ زخمی ہو گا۔ مراد یہ ہے کہ یہ خودکشی ہے۔ تم سمجھتی ہو کہ تم دوسری عورتوں کا مذاق اڑا رہی ہو لیکن بحیثیت قوم تم اپنے آپ کو ذلیل کرتی چلی جاتی ہو اور اس کا قومی نقصان تمہیں پہنچے گا۔ ولا تنابزوا بالالقاب اور نام نہ رکھا کرو یعنی بیہودہ چڑانے والے نام جیسے کہتے ہیں پٹنگا لگایا' قد چھوٹا ہے بے چاری کابونی ہے یا کوئی کالی کلوٹی ہے' جشن ہے بھینگی ہے' یہ ہے' وہ ہے' اللہ نے جس طرح کسی کو پیدا کر دیا وہ بے اختیار ہے اور بے اختیار پر حملہ سب سے ذلیل چیز ہے۔ قوموں میں تو کچھ اختیار بھی ہوتا ہے لیکن خدا نے بعض لوگوں کو بعض حالتوں سے پیدا کیا اس کو تبدیل نہیں کر سکتے۔

فرمایا کہ یہ بہت ذلیل حرکت ہے اور خاص طور پر اس کے نام اس کی شکلوں کے مطابق' اس کے رنگوں کے مطابق' اس کے حلیے کے مطابق رکھنے شروع کر دو اور سمجھو کہ میں نے کمال کر دیا یہ ایسا گناہ ہے جس کو خدا بھی نفرت کی نگاہ سے دیکھتا ہے' اس کی دونوں زندگیاں تباہ ہو جاتی ہیں۔ نہ اس دنیا کا رہتا ہے۔ نہ اس دنیا کا رہتا ہے۔ یہ بیماری بھی بدقسمتی سے ہمارے پنجاب میں بڑی نمایاں طور پر پائی جاتی ہے اور اکثر یہاں جو خواتین تشریف لائی ہیں' جو خاندان ہیں میں جانتا ہوں کیونکہ پنجاب میں زیادہ مظالم ہوئے ہیں اس لئے پنجاب ہی سے آئی ہیں اور ان بیماریوں کو یہاں ساتھ لے آئی ہیں۔ کیونکہ مجھے علم ہے کہ یہی شکایتیں' یہی تکلیفیں یہاں بھی موجود ہیں اور آپ میں سے جو ناراض یا جس سے ناراض ہو اس کے خلاف مجھے خط بھیجا جاتا ہے اور مجھے پتہ نہیں کہ کس حد تک وہ خط سچا ہے لیکن بعض دوسرے شخص کو پتہ بھی نہیں ہوتا کہ میرے خلاف کیا شکایت ہوئی ہے۔ بعض دفعہ ایک بہو اپنی ساس کے خلاف لکھ رہی ہے بعض دفعہ ایک ساس ہے جو بہو سے تنگ آئی ہوئی ہے یہ یکطرفہ شکایتیں ہیں یہ بھی اسلام کی تعلیم کے خلاف ہو جاتی ہیں کیونکہ دو احمدی بچیاں' ایک سمجھ لیں بچی ہے اور ایک خاتون ہیں بڑی عمر کی۔ دونوں کی آپس میں کوئی لڑائی ہے میں نہیں جانتا کہ کس نے کس پر ظلم کیا بعض دفعہ یہ بھی ہوتا ہے کہ دونوں اپنے آپ کو مظلوم سمجھ رہی ہوتی ہیں اور اس کے نتیجے میں ان کی آپس کی دشمنیاں بڑھتی چلی جاتی ہیں اور گھر برباد ہو جاتے ہیں مجھے اگر لکھا جائے تو یہ لکھنا چاہئے کہ کوئی کمیشن مقرر کریں جو تحقیق کر کے رپورٹ کرے یا اصلاح کی کوشش کرے اور پھر آپ کو بتلائے کہ کس کی غلطی تھی اور کس حد تک اصلاح ہو گئی ہے' یہ تو جائز بات ہے لیکن یکطرفہ کان بھرتے چلے جانا اور بعض دفعہ آٹھ آٹھ دس دس چودہ چودہ صفحے کی چٹھیاں مجھے ملتی ہیں۔ ایک عورت نے دوسرے خاندان والوں کے خلاف بڑی تکلیف دہ بات لکھی ہوتی ہے اگر وہ سچی ہیں تو بڑی قابل

رحم حالت ہے ان کی۔ اس میں کوئی شک نہیں' جب تک میں دوسرے فریق کی بات نہ سن لوں اور میرے پاس اتنا وقت ہے نہیں کہ ساری دنیا کے دورے بھی کروں اور پھر ہر جگہ جہاں کسی عورت کا کسی دوسرے سے لڑائی ہو اس کے سارے قصے سننے بیٹھ جاؤں۔ یہ ہو ہی نہیں سکتا۔ اس کے لئے نظام جماعت مقرر ہے۔ دو میں سے ایک طریق آپ اختیار کر سکتی ہیں آپ کا جائز حق ہے۔ یا تو مطالبہ کریں کہ ہمارے متعلق کوئی تحقیقاتی کمیشن بیٹھے جو صلح کی کوشش کرائے اور اگر صلح نہیں ہو سکتی تو پھر ایک فریق جو ناجائز ظلم کر رہا ہے اس کے خلاف تعزیری کارروائی ہو یا بالعموم اپنے دکھ کا اظہار بغیر تفصیل بتائے کر دے کہ میں تکلیف میں ہوں میرے لئے دعا کریں۔ اس میں بغیر کسی پہ حملہ کئے اپنے درد کا اظہار کیا جا سکتا ہے۔ قرآن کریم اس چیز کو پسند نہیں کرتا جیسا کہ آگے ان آیات میں اس مضمون کو کھولا جائے گا۔ اول تو طعن و تشنیع سے پرہیز' دوسرے ایک دوسرے کے نام رکھنے سے توبہ اور اگر آپ نے توبہ نہ کی تو فرمایا و من لم یتب فائولئک ھم الظالمون اگر آپ نے ان باتوں سے توبہ نہ کی تو خدا کے نزدیک آپ ظالم ہیں اور جو ظالم ہو اس پر خدا رحم نہیں کیا کرتا وہی لعلکم ترحمون والے مضمون کو خدا نے مزید کھول دیا ہے کہ اگر آپ نے توبہ کر لی تو ٹھیک ہے ورنہ خدا تعالیٰ آپ رحم نہیں کرے گا آگے فرمایا اے لوگو جو ایمان لائے ہو ظن کی عادت اختیار نہ کرو۔ ہمیشہ اندازے نہ لگایا کرو۔ اگر تم نے ظن کی عادت اختیار کر لی تو یاد رکھو بعض ظن بڑے سخت گناہ بن جاتے ہیں اور یہ بیماری بھی ایسی ہے جو مردوں میں بھی پائی جاتی ہے اور عورتوں میں بھی۔ لیکن اگر کوئی فرق ہے تو میرے نزدیک عورتوں میں بدظنی کا رجحان زیادہ پایا جاتا ہے۔ اس لئے آپ کو میں سمجھا رہا ہوں کہ آپ کو جو فضیلتیں عطا کی گئی ہیں ان کو اختیار کرنے کے لئے آپ ان کمزوریوں سے بچیں۔ یہ معاشرے کو تباہ کر دیتی ہیں' اور بدظنی ایسی عادت ہے جو بڑھتے بڑھتے پھر اوپر چلتی ہے پہلے آپس میں ایک دوسرے سے بدظنی شروع کرتے ہیں پھر ایک سلسلہ بن جاتا ہے نظام جماعت سے بدظنی شروع ہو جاتی ہے پھر امیر سے بدظنی شروع ہو جاتی ہے پھر بعض اوقات قاضی سے اپنی عدلیہ سے بدظنی شروع ہو جاتی ہے۔ اگر جھگڑے خلیفہ وقت تک پہنچیں تو جن کو بدظنی کرنے کی عادت ہے وہ خلیفہ وقت پر بھی بدظنی کرنے اور زبانیں دراز کرنے سے بھی باز نہیں آتے۔ ایسے ایسے لوگ مجھے معلوم ہیں بعض دفعہ جب تک ان کے آپس میں جھگڑے نہیں ہوئے اس مضمون کے خط لکھا کرتے تھے کہ ہم تو قربان ہم فدا۔ ہمارا مال ہماری دولتیں آپ جس طرح تقسیم کرائیں۔ تصرف کریں ہمارا تو کچھ بھی نہیں جب ان کا اپنے بھائی سے جھگڑا ہوا' کسی اور احمدی سے اور قضاء میں اپیل

در اپیل ہو کر میرے پاس فیصلہ پہنچا اور جب میں نے فیصلہ دیا تو ان لوگوں نے چیخنا شروع کیا کہ آپ میں تو انصاف ہے ہی کوئی نہیں دعوے کرتے ہیں کہ آپ دنیا میں انصاف کو قائم کریں گے اور یہ آپ کا حال ہے۔ انسان اس وقت آزمایا جاتا ہے جب وہ خود ان تجارب سے گزرے۔ دراصل یہ بیماری پہلے ہی ان لوگوں میں موجود تھی جو بدظنی کرنے والے ہیں اور جب تک خود ایسے امتحان میں مبتلا نہیں ہوئے جہاں خلیفہ وقت بھی ان کی بدظنی نے نشانہ بنا دیا۔ اس وقت تک ان کا پتہ نہیں لگتا تھا۔

آپ کے تقویٰ اور اخلاق کی حالتیں صرف اللہ بہتر جانتا ہے جذباتی طور پر آپ کے دل میں جو محبتیں پیدا ہوتی ہیں نظام جماعت کے لیے' احمدیت کے لئے' اسلام کے لئے اس وقت تک ہیں جب تک آپ آزمائی نہیں جاتیں۔ جب اختلاف شروع ہو جائیں فیصلوں کے وقت آئیں' جب کسی ایک فریق کے حق میں فیصلہ کرنا پڑتا ہے' دوسرے فریق کے خلاف کرنا پڑتا ہے اس وقت متقی وہی ہے جو بدظنی سے کام نہ لے۔ خلیفہ وقت کی تو آنحضرت ﷺ کے سامنے کچھ بھی حیثیت نہیں' ایک ادنیٰ غلام ہونے پر بھی فخر کرتا ہے۔ خود حضور اکرم ﷺ کے اوپر اس قسم کی زبان طعن دراز کی گئیں' اور فرمایا کہ بعض رسول کریم ﷺ پر بھی الزام لگاتے ہیں' یہ کان ہے لوگوں کی باتیں سنتا رہتا ہے اور یکطرفہ باتیں سن کر فیصلہ دے دیتا ہے۔ اور یہ جو الزام ہے آج تک اسی طرح چلا آ رہا ہے۔ قرآن کریم فرماتا ہے کان ضرور ہے لیکن تمہارے لئے رحمت اور شفقت کا کان ہے۔ تمہارے خلاف باتیں سننے والا کان نہیں بلکہ تم سے بے انتہا محبت کرنے والا وجود ہے' اس کان تک جو یہ بات پہنچتی ہے وہ ناممکن ہے کہ اس کے دل میں یکطرفہ کسی کے خلاف زہر پیدا کر دے اذن خیر لکھ کر یہ جواب دیا خدا تعالیٰ نے۔ یہ تمہارے لئے خیر کا کان ہے لیکن بدقسمتی سے یہ اس وقت سے یہ بیماری چلی آ رہی ہے۔ میں نے دیکھا ہے گذشتہ دو خلفاء کے وقت بھی یہی بیماری موجود تھی آج بھی موجود ہے۔ پھر قرآن کریم فرماتا ہے بعض ظالم رسول اکرم ﷺ پر یہ تہمت بھی لگاتے تھے کہ مال کے لحاظ سے کچا ہے یعنی امراء کی ہمدردی کر دے گا' دوسروں کو کم کر دے گا۔ اتنا ظالمانہ الزام حضرت اقدس رسول کریم ﷺ پر کہ کوئی آدمی سوچ بھی نہیں سکتا وہم و گمان بھی نہیں کر سکتا۔ آج اتنے مستشرقین ہیں اسلام پر حملہ کرنے والے' اور سینکڑوں سال سے کر رہے ہیں لیکن ایک ظالم سے ظالم مستشرق کو یہ توفیق نہیں ملی یہ بدبختی نصیب نہ ہوئی کہ حضور اکرم ﷺ پر یہ حملہ کرے کہ مال کی وجہ سے یا امیروں کی وجہ سے وہ اپنے فیصلے بدلتا ہو لیکن اس زمانے میں بھی توفیق نہیں ہوئی' اس کا مذہب سے تعلق ہے گہرا' اور قرآن کریم یہ ساری باتیں کھول کر آپ سامنے رکھ رہا ہے' اگر تم نے ترقیاں کرنی

ہیں، اگر تم نے خدا کی طرف آگے بڑھنا ہے اگر تم نے خدا کی محبت میں بلند مقامات حاصل کرنے ہیں تو پھر ان گرنے کی جگہوں سے بچ کر چلنا، ورنہ کسی ٹھوکر میں تم آکر ہلاک ہو سکتی ہو یا ہو سکتے ہو۔

آنحضور ﷺ کے زمانے میں ایک واقعہ ایسا ہے قرآن کریم میں اشارہ موجود ہے تفصیل نہیں ملتی وہ واقعہ یہ ہے کہ جب حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے مکہ پر فتح نصیب فرمائی اس کے بعد اور بھی مقامات پر مقابلے ہوئے غیروں سے اور اسلام کو فتح کے نتیجے میں کچھ دولتیں بھی ملیں۔ آنحضرت ﷺ جب دولتیں تقسیم کرنے کے لئے کھڑے ہوئے تو آپؐ نے وہ ساری دنیا کی مال و دولت اور نعمتیں مکے والوں میں مہاجروں میں تقسیم کرنا شروع کر دیں، تمام انصار خاموش کھڑے رہے کسی کے وہم و گمان میں بھی یہ بات نہیں آئی کہ نعوذ باللہ آنحضرت ﷺ ان سے کسی قسم کی ناانصافی کر رہے ہیں۔ لیکن ایک بدبخت اس وقت بھی ایسا تھا جس نے اعتراض کیا کہ انصار کی تلواروں سے ابھی بھی خون لگا ہوا ہے یعنی قربانیاں تو انصار نے دیں اور جب دولتیں تقسیم کرنے کا وقت آیا تو اپنے رشتہ داروں میں مکہ والوں میں تقسیم کر دیں۔ اس وقت آنحضرت ﷺ کو بہت تکلیف پہنچی۔ آپ نے سب کو اکٹھا کیا اور کھڑے ہو کر ایک بہت ہی دردناک تقریر فرمائی۔ انصار کو مخاطب کرتے ہوئے حضورؐ نے ان سے کہا اور اس میں ایک خاص طور پر درد کا اظہار ملتا ہے وہ ایسا عجیب ہے۔ آپ نے انصار کو مخاطب کر کے فرمایا کہ اے انصار تم نے یہ بھی نہ سوچا کہ میں نے یہ فیصلہ کیا ہے میں مکہ کو چھوڑ کر تمہارے ساتھ چلا جاؤں اور ان انصار میں جا کر ساری زندگی بسر کروں اور پھر واپس اپنے وطن نہیں جاؤں گا جو میرا وطن ہے۔ اس وقت تم نے یہ نظارہ بھی نہ سوچا کہ بعض لوگ مال و دولت باندھ کر اونٹوں پر، گھوڑوں اور گدھوں پر مکے کی طرف لے جا رہے ہوں اور خدا کا رسول محمد مصطفیٰ ﷺ تمہارے ساتھ اور تمہارے وطن جائیں۔ کیا تم پسند نہیں کرتے کہ یہ نظارہ ہو کہ بجائے اس کے کہ دنیا کے مال و دولت تمہارے ساتھ جا رہے ہوں اور خدا کا رسولؐ تمہیں چھوڑ کر دوسری طرف جا رہا ہو۔

روایت کرنے والے بیان کرتے ہیں یوں معلوم ہوتا تھا کہ بکرے ذبح کئے جا رہے ہیں اس قدر کہرام مچ گیا تھا اور انصار بار بار کہتے تھے یا رسول اللہ خدا کے لئے ہمیں معاف کر دیں۔ ہم نے ہرگز نہیں یہ سوچا، ایک بدبخت ایک بدنصیب جس نے ہم سب پر داغ لگایا تو ایسے ایسے بھی ظالم تھے جنہوں نے آنحضرت ﷺ پر اموال میں الزام لگایا یا بدظنی کی۔ یہ آخری انتہا ہے اور حضرت مصلح موعودؓ کا مجھے یاد ہے ایک دفعہ آپ نے خطبہ میں فرمایا میں کیا کروں مجھے کچھ سمجھ نہیں آتی اگر میں کسی امیر

کی دعوت میں چلا جاؤں تو لوگ کہتے ہیں دیکھو یہ ان سے رعایت کرتا ہے۔ اگر امیر کے حق میں فیصلہ ہو جائے مقدمے میں تو کہتے ہیں دیکھو نا امیر آدمی تھا تحفے دیتا ہو گا اس لئے اس کے حق میں فیصلہ ہو گیا۔ اور اگر غریب کے چلا جاؤں تو لوگ کہتے ہیں ایسا حریص ہے غریبوں کی دعوت بھی نہیں چھوڑتا۔ ان کے کھانے کے لئے بھی ضرور پہنچتا ہے' کیا کروں میں نہ جاؤں تو تم کہتے ہو متکبر ہے اور غریبوں کے پاس نہیں جاتا۔ اگر کسی امیر کے پاس نہ جاؤں تو کہتے ہیں ہم سے بدسلوکی ہو رہی ہے ہمارا قصور کیا ہے اگر خدا نے ہمیں دولت دی ہے' تمہیں کوئی حسن ظنی نہیں ہے اس پر جس کے ہاتھ پر تم نے بیعت کی ہے۔ یہ سلسلہ آنحضرت ﷺ کے وقت سے جاری ہے اور آج بھی جاری ہے آج بھی لوگ ایسی باتیں کرتے ہیں۔ اور فرمایا تم بدظنیاں کرو گے تو ہلاک ہو جاؤ گے' بعض تمہاری بدظنیاں گناہوں میں مبتلا کر دیں گی اور شدید گناہ ان سے سرزد ہوں گے۔ جیسے اس بدبخت انصار میں سے ایک شخص سے سرزد ہوا تھا۔ قیامت تک قرآن کریم میں اس واقعہ کا ذکر اشارۃ موجود اور احادیث میں اس کی تفصیل مروی ہے اور جو شخص پڑھتا ہے اس شخص پہ لعنتیں ڈالتا ہے اس لئے ان باتوں کو چھوٹی نہ سمجھیں جن کے اندر آپ کی زندگی کے بہت گہرے راز ہیں۔

روحانی زندگی سے اگر آپ کو محبت ہے تو اس کلام کی آپ کو اطاعت کرنی ہو گی پورے شرح صدر اور پورے غور فکر کے ساتھ محبت کے ساتھ۔ کلام الٰہی کی نصیحتوں پر آپ کو عمل پیرا ہونا ہو گا لیکن افسوس ہے کہ یہ وہ نصیحتیں ہیں جو بار بار آپ کے سامنے پیش کی جاتی ہیں اور بار بار آپ اسے بھلا دیتی ہیں یا بھلا دیتے ہیں۔ مرد بھی اس میں برابر کے مخاطب ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں عقل دے اور توفیق عطا فرمائے کہ ان چیزوں سے بچیں۔

پھر فرمایا و لا تجسسوا ہر انسان کے لئے اس کے ساتھ خدا تعالیٰ نے ستاری کا پردہ رکھا ہوا ہے' جب اس کی برائی اچھل کر معاشرے کے سامنے آجائے تو ضروری ہے کہ اس کو پکڑا جائے' برائی کرنے والے کو یا سمجھایا جائے اگر وہ سزا کا حقدار ہو گیا ہے تو سزا دی جائے لیکن اس کے باوجود بہتیرے گناہ گار ایسے ہیں اور شائد ہی کوئی انسان ایسا ہو جس پر اس آیت کا اطلاق نہ ہوتا ہو کہ جن کے گناہوں پر خدا نے پردہ ڈالا ہو لیکن لوگوں نے تجسّس کر کے ان کی کمزوریاں نکالیں اور معاشرے میں اچھال دیں۔ یہ وہ جرم ہے جس کو خدا تعالیٰ سختی سے منع فرماتا ہے اگر تم تجسّس کرو گے۔ اگر تم اپنے بہن بھائیوں کے اور اپنے عزیزوں کے نقائص تلاش کرو گے اور ڈھونڈ ڈھونڈ کر ان کو نکالو گے تو اس کا نتیجہ یہ نکلے گا کہ پھر اللہ تعالیٰ تم سے اپنی ستاری کا پردہ اٹھائے گا اور سارا معاشرہ دکھوں میں

مبتلا ہو جائے گا۔ بہت سارے ایسے خاندان گذرے ہیں کیونکہ میری نظر بعض پر ہے اس لئے میں عملاً انہیں ذاتی طور پر جانتا ہوں کہ بہت سے خاندان ایسے گزر چکے ہیں کہ جہاں اگر تجسّس اختیار نہ کیا جاتا تو بعض کمزوریاں کسی بچی کی یا کسی مرد کی اپنی جگہ ڈھکی رہتیں اور ہو سکتا ہے اللہ تعالیٰ انہیں معاف کر دیتا اور ان کی اصلاح کر دیتا لیکن تجسّس کے نتیجہ میں وہ جو دوسری طرف سے پھر بغاوت کا سلوک ہوا اس میں بعض دفعہ معاشرے کے خلاف بغاوت کی اور رفتہ رفتہ معاملہ ہاتھ سے نکل گیا۔ تجسّس کی عادت کو بھی آپ کو ترک کرنا چاہئے اور کسی کے خلاف ایسی باتیں نہ کریں کہ یکطرفہ حملہ ہو اور اس کو پتہ ہی نہ ہو کہ مجھ پر کیا حملہ ہو رہا ہے یہ آخری خلاصہ ہے معاشرے کی اصلاح کے لئے جس کی طرف آپ کو غیر معمولی توجہ کی ضرورت ہے۔

غیبت کی عادت کے متعلق میں نے بارہا خطبات دیے مگر مجھے افسوس ہے کہ یہ وہ عادت اور چسکا ہے جس کو آپ لوگ چھوڑ نہیں سکتے جس طرح ہوتے ہیں اسی طرح عورتوں میں خصوصیت کے ساتھ غیبت کی عادت ہوتی ہے، ان کا کھانا ہضم نہیں ہوتا جب تک کسی اور بہن کے خلاف بات نہ کرلیں۔ جب بیٹھتی ہیں اس وقت باتیں کر رہی ہوتی ہیں ایک دوسرے کے متعلق۔ مجھے اپنے گھر میں بھی تجربہ ہے، جب میری بیوی مجھے بتاتی ہیں بعض دفعہ کھانے پہ کہ فلاں عورت میں یہ کمزوری ہے اور فلاں میں یہ تو میں ان سے پوچھتا ہوں کہ آج آپ سے کون ملنے آیا تھا اور وہ نہیں بتاتیں تو میں کہتا ہوں کہ اب آپ کا فرض ہے مجھے بتانا۔ آپ کا کوئی حق نہیں کہ یکطرفہ کسی احمدی خاتون کی بچی کے متعلق یہ بات کریں، صاف پتہ لگ جاتا ہے، بعض دفعہ مجھے یقین ہو جاتا ہے کہ فلاں عورت آئی تھی کیونکہ کچھ نہ کچھ مجھے لجنہ یوکے سے واقفیت ہو ہی چکی ہے اور ان کے انداز فکر سے میں اندازہ لگالیتا ہوں کہ یہ باتیں فلاں نے کی ہوں گی اور یہ لجنہ میرے سامنے بیٹھی ہے ان کو پتہ ہے کہ کون کون کیا باتیں کر جاتا ہے، ناجائز بات ہے نامناسب ہے۔ خلیفۂ وقت کی بیوی کو اس کام کے لئے استعمال نہیں کرنا چاہئے۔ اگر یکطرفہ بات وہ کریں اور میں سن لوں اور کسی احمدی بچی یا عورت کے خلاف میرے دل میں ایک داغ لگ جائے تو ایسی بات ہے جس کا گناہ آپ پر ہو گا۔ جو بات میں نے سنی ہے اس لئے میں ان کو روک دیتا ہوں۔ میں کہتا ہوں آپ کے لئے جائز نہیں ہے ایسی بات۔ آپ مجھ سے یہ باتیں نہ کریں لیکن روکتے روکتے بھی دو تین باتیں نکل ہی جاتی ہیں۔ اس لئے میں ان کو بھی نصیحت کر رہا ہوں اور آپ کو بھی، سب کو۔ میرے لئے آپ انصاف میں سب برابر ہیں۔ میری بیوی، بہن ہو یا کوئی رشتہ دار ہو۔

معاشرے میں جرم پھیلانے والی غلطی بہت ہی اہمیت رکھتی ہے اور اس کے نتیجہ میں قومیں ایک دوسرے سے کٹ جاتی ہیں۔ آج اسلام کی ضرورت ہے آپ سب اکٹھے ہو جائیں۔ اسلام کا دشمن ہر اس موقعہ پر اکٹھا ہو جاتا ہے جب اسلام کے خلاف خاص طور پر حملے کا وقت ہوتا ہے' سلمان رشدی کا واقعہ یہ ہے کہ اس موجودہ تاریخ میں کبھی کسی بات پر یورپ اس طرح اکٹھا نہیں ہوا جس طرح سلمان رشدی کے مقابلے میں ایران کو رسوا اور ذلیل کرنے میں اکٹھا ہوا کوئی ایک بڑے سے بڑا واقعہ جو روس میں ہوا ہو یا مشرقی یورپ کے کسی ملک یا پولینڈ میں یا کسی اور جگہ ہوا یا اسرئیل میں جو مظالم ہوتے ہیں وہ ان کی نظر میں آئے ہوں' کوئی ایسا واقعہ نہیں ہے جس پر سارے یورپ نے مشترکہ طور پر اپنے سارے سفیر اس ملک سے واپس بلا لئے ہوں۔ لیکن بنیادی طور پر اندر ایک گھٹی ہوئی اسلام کی نفرت موجود ہے اور وہ ان لوگوں میں موجود ہیں جو دہریہ ہیں۔ روزمرہ کے معاشرہ میں انہیں کوئی بھی اس بات کا فرق نہیں پڑتا کہ عیسائیت کو کوئی کیا کہہ رہا ہے اور کیا نہیں کہہ رہا لیکن جہاں اسلام کے خلاف دشمنی کا کوئی سوال پیدا ہو تو سب اکٹھے ہو جاتے ہیں تو سارا یورپ اسلام کے خلاف حملوں میں اکٹھا ہو جاتا ہے۔ آج ان کو بتلانے کے لئے ان تک اسلام کا صحیح پیغام پہنچانے کے لئے۔

کیوں ہر وقت فتنوں میں مبتلا رہتی ہیں کیوں ایک دوسرے کے خلاف باتیں کرتی ہیں' کیوں ایک دوسرے کے خلاف باتیں سنتی ہیں۔ سننا بھی ایسا جرم ہے جیسا کرنا ہے کیونکہ اگر آپ سن کے حوصلہ افزائی کریں بہنوں کی تو پھر یہ بات آگے چل پڑتی ہے۔ پھر آپ سنتی ہیں اور بعض دفعہ دوسروں تک پہنچاتی ہیں اور اس سے اکثر فتنے کی آگ اور پھیل جاتی ہے آنحضرت ﷺ نے اس کی مثال دیتے ہوئے ایک موقعہ پر فرمایا کہ غیبت کیا ہوتی ہے۔ کہ غیبت تو ایسی بات ہے جیسے کوئی کسی کی طرف تیر چلائے تو سہی لیکن اس کے قدموں میں جا پڑے اس کو نہ لگے.... لیکن جو شخص پھر اس بات کو وہاں تک پہنچاتا ہے اس کی مثال ایسی ہے کہ قدموں سے تیر اٹھائے اور اس کے سینے میں گھونپ دے کہ تمہارے لئے آیا تھا میں تمہارے تک پہنچا دیتا ہوں' گویا امانت ہے میں حق ادا کر دیتا ہوں۔ تو گویا یہ ہے وہ فتنہ جو دو طرح سے مکمل ہوتا ہے۔ ایک غیبت کرنے والا چغلی کھاتا ہے اپنی بہن کی اپنے بھائی کی یا کسی عزیز کی یا غیر کی اور دوسرا اس کو سن کر اس تک پہنچاتا ہے شرارت کی نیت سے تاکہ ان کی آپس میں نفرتیں بڑھیں یہ دونوں شدید گناہ ہیں اور قرآن کریم اس کے خلاف اعلان جہاد کرتا ہے بڑی شدت کے ساتھ آپ کو ان چیزوں سے متنفر کرنے کی کوشش فرماتا ہے۔ چنانچہ غیبت کی مثال دیتے ہوئے فرمایا...... کیا تم یہ بات پسند کرتے ہو ایک دوسرے کے خلاف باتیں کرنے والا جب کہ وہ

موجود نہیں ہوتا۔ کیا تم یہ بات پسند کرتے ہو کہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھاؤ۔ اب تمہیں پتا چلا کہ کراہت کیا ہوتی ہے۔

فرمایا...... دیکھا نا تم نے کیسی کراہت محسوس کی لیکن ایسے میں ایک جرم تم روحانی طور پر کر رہی ہو اور تمہیں اس کی کوئی کراہت محسوس نہیں ہوئی۔ مثال دیکھیں کتنی کامل دی ہے' مردہ بھائی اپنا دفاع نہیں کر سکتا اس بے چارے کو پتہ ہی نہیں ہوتا کہ میرے ساتھ کیا گزر رہی ہے اور مردے کا گوشت کھانا اس لئے یہاں چسپاں ہوتا ہے کہ آپ جب غیبت کرتی ہیں تو لذت محسوس کرتی ہیں' جس طرح کھانے میں لذت محسوس کرتی ہیں۔ فرمایا ایسی آپ کی بہن یا بھائی یا کوئی عزیز جس کو پتہ ہی نہیں کہ آپ اس کے متعلق کیا باتیں کر رہی ہیں اور اس وقت آپ کو اس میں لذت محسوس ہوتی ہے بالکل ایسی ہی بات ہے جیسے مردہ بھائی کا گوشت آپ کھا رہی ہوں اور لذت محسوس کر رہی ہوں۔ جب یہ مثال دی جائے تو آپ کہتی ہیں اف توبہ توبہ کراہت والی بات ہے لیکن اسی کراہت میں آپ روزانہ مبتلا ہوتی ہیں۔ صبح بھی دوپہر بھی اور شام کو بھی۔ لیکن کچھ خدا کا خوف نہیں کھاتیں اور پھر اس کے نتیجے میں منافقت پیدا ہوتی ہے' بزدلی پیدا ہوتی ہے' معاشرہ تباہ ہو رہا ہوتا ہے نظام جماعت بالکل بیکار اور بے اثر ہو کے رہ جاتا ہے۔ ایسے وقت میں آپس میں جب باتیں ہو رہی ہوتی ہیں اور وہ عورت اتفاق سے نکل آئے تو ایک دم آپ سب "شی" کی آواز دے کر خاموش ہو جاتی ہیں اور بات کو بدلتی ہیں کہ کہیں اس کو پتہ نہ لگ جائے۔ یہ بزدلی جو ہے اس سے کردار تباہ ہو جایا کرتے ہیں قوموں کے اور غیبت کا بزدلی سے گہرا تعلق ہے اگر اپ کو کسی عورت میں کسی بہن میں کسی بھائی میں نقص نظر آئے تو اس کا طریق کیا ہے' کس طرح اس کو صحیح کرنا ہے اگر آپ کے دل میں سچی ہمدردی ہے محبت ہے اور برائی کے خلاف آپ جہاد کرنا چاہتی ہیں تو یہ طریق رکھیں جس کو قرآن کریم بیان فرماتا ہے اس کا طریقہ آسان یہ ہے کہ جس طرح آپ یہ دیکھیں کہ آپ کی بچی سے اگر کوئی غلطی ہو جائے تو آپ کیا کرتی ہیں' پردے ڈالتی ہیں' غیروں سے چھپاتی ہیں اور علیحدگی میں بعض دفعہ دروازے بند کر کے اس کے سامنے روتی ہیں کہ کیوں مجھے ذلیل و رسوا کر رہی ہو' خدا کے لئے ہوش کرو۔ خاندان کا نام کاٹا جائے گا۔ تمہارے باپ کو پتہ لگے گا کہ کیا ہے لوگ ہمارے متعلق کیا باتیں کریں گے' چھپ کر آپ علیحدگی میں آپ اس سے باتیں کرتی ہیں جو اور کوئی سن نہ لے' یہی طریق ہے دراصل جو اسلامی طریق ہے' معاشرے کی اصلاح کے اس طریق کو اختیار کریں اور اگر کوئی اس طریق پر اصلاح نہیں کرتا تو پھر آپ کا فرض ہے کہ اس کو بتا کر کہ چونکہ تم ہماری نصیحت سے بالا ہو'

ہماری حد اثر سے آگے نکلی ہو اس لئے ہم تمہارے متعلق جماعت کے منتظمین کو بتانے پر مجبور ہیں لیکن تمہاری...... مجبوری ہے اس کو ہم نظرانداز نہیں کرسکتے۔

اس طرح اگر آپ یہ طریق اختیار کریں تو یہ ناجائز ہے' پھر وہ جماعت میں متعلقہ افراد تک بات پہنچانا غیبت نہیں ہے' اگر کسی جگہ یہ بات شروع ہو جائے تو دیکھتے دیکھتے برائیاں ختم ہونے لگیں گی' انکا نفوذ ان کا پھیلاؤ یہ سارا ختم ہو جائے گا۔ ان کے چلنے کے رستے بند ہو جائیں گے' آج بہت ضرورت ہے اسلام کو کہ آپ سب لوگ موحدین کی طرح اکٹھے ہو کر ایک ہاتھ پر اکٹھے ہو جائیں اور نیکی کو فروغ دینے کی کوشش کریں۔ ہرگز کوئی ایسی بات نہ کریں جس سے ایک دوسرے سے نفرت پیدا ہو۔ اگر یہ آپ مثالیں اس ملک میں قائم کریں گی تو جرمن خواتین جو آپ کو چاروں طرف سے دیکھ رہی ہیں ان کے دل میں آپ کے لئے اسلام کی محبت پیدا ہوگی آپ ان کی بھی معلم بن سکیں گی۔ لیکن اگر ایسا نہیں کریں گی تو وہ سمجھتی ہیں کہ یہ پناہ لینے کے لئے اپنے اقتصادی مقاصد کی خاطر یہاں پہنچ گئے ہیں یہ لوگ ہیں تو اس قسم کی تیسری دنیا کے لوگ جو ہم سمجھا کرتے تھے ان سے ہم نے کیا لینا ہے۔ وہ آپ کو اس لئے ایسی نظر سے دیکھتی ہیں جیسے دیکھ رہا ہو اور کہتی ہیں کہ ان کے ساتھ گزارہ کرلو لیکن یہ الگ لوگ ہیں لیکن اگر آپ اسلام کے بتائے ہوئے اصول اختیار کریں اس زیور سے آراستہ ہوں اور دنیا کے حسن کو اس کے مقابل پر کوئی وقعت نہ دیں تو میں یہ آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ یہ جو مغربی قومیں ہیں یہ بڑی زیرک ہیں۔ بڑی باریک نظر سے دیکھنے والی ہیں' لازماً آپ سے محبت کے نتیجے میں اسلام سے محبت کریں گی۔ جتنے بھی نومبائعین ہیں میں ان سے پوچھا کرتا ہوں کیوں آپ نے اسلام کی طرف توجہ دی کیوں تحقیق کا خیال پیدا ہوا۔ الاماشاء اللہ ہمیشہ ہی یہ جواب ملتا ہے فلاں خاندان کے رویے سے متاثر ہو کر' فلاں بہن کے حسن سلوک سے اس کی نیک عادات اور عظیم رویے سے متاثر ہو کر' فلاں مرد کے اعلیٰ کردار سے متاثر ہو کر۔

اسلام سے محبت نظریات کے ذریعہ پیدا نہیں ہوگی وہ بعد کی بات ہے پہلے انسان انسان کو جیتا کرتا ہے' اس میں مذہب کا کوئی سوال نہیں ہوا کرتا۔ آپ میں اگر جیتنے کی خصلتیں پیدا ہوں گی' تو یہ قومیں جیتی جائیں گی۔ بحیثیت ایک مسلمان خاتون کے آپ کو ایک سنگھار کرنا ہو گا۔ وہ سنگھار نہیں جو سرخی اور پوڈر سے تعلق رکھتا ہے وہ سنگھار جو روح کو حسین بناتا ہے' فطرت کو دلچسپ بنا دیتا ہے' اخلاق میں دلربائی پیدا کر دیتا ہے' ایسا حسن پیدا ہوتا ہے کہ ہر انسان اس پر جھکنے پر مجبور ہو جاتا ہے' یہ وہ کام ہے جو لجنہ اماء اللہ جرمنی کو کرنا چاہئے اور اگر آپ ان باتوں کو توجہ سے سن کر اپنے پلے باندھیں گی

اور اختیار کرنے کی کوشش کریں گی تو میں یقین دلاتا ہوں کہ اسلام کی فتح جو بہت دور دکھائی دے رہی ہے وہ آپ کو بہت قریب نظر آتی دکھائی دے گی، آپ اسلام کی فتح کے قدموں کی چاپ سن سکیں گی'۔

اس تیزی کے ساتھ مغرب کو اسلام کے اعلیٰ اخلاق کی ضرورت ہے اور وہ اس کی چاپ محسوس کرتے ہیں مگر نظریات سے نہیں مانیں گے نمونوں سے مانیں گے اور وہ نمونے آپ نے پیدا کرنے ہیں، جو میرے سامنے بیٹھی ہیں۔ اس لئے میں امید رکھتا ہوں کہ آپ اس کی طرف توجہ کریں گی اور آخری بات جو میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ اپنا نیک اثر تو آپ تبھی ڈالیں گی اگر آپ میں یہ خوبیاں پیدا ہوں گی ورنہ آپ ان کے بد اثرات ضرور قبول کریں گی۔ آپ کی بچیاں جو اندرونی، اور روحانی سنگھار سے غافل ہوں گی وہ بیرونی سنگھار کی طرف متوجہ ہوں گی۔ یہ سنگھار عورت کی فطرت میں شامل ہے یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ عورت سنگھار کے بغیر رہ سکے یا وہ اندرونی طور پر حسن پیدا کرتی ہے اس میں عظمت اور وقار پیدا ہوتا ہے اور اس کو ایک کامل اعتماد پیدا ہو جاتا ہے کہ میں اخلاقی لحاظ سے اصلی ہوں اور مجھے ظاہری طور پر شکل و صورت کی کوئی حقیقت نہیں ایسی عورتیں میں نے دیکھی ہیں، بچپن سے میں ان لوگوں سے متاثر ہوا ہوں جن کو کوئی لباس کی پرواہ نہیں ہوا کرتی تھیں لیکن ان کی عظمت کردار ان کو عظیم بنا دیتی ہے، جہاں جاتی تھیں مقبول ہوتی تھیں ان کی بڑی عزت کی جاتی تھی بڑا احترام ہوتا تھا۔

وہ عورتیں یا وہ بچیاں جو اس تنظیم سے غافل ہیں وہ پھر لازماً دوسری تنظیم کی طرف توجہ کرتی ہیں وہ معاشرے میں نکلتی ہیں اور لوگوں کو اپنی کھینچنا چاہتی ہیں، غیر مردوں کی نگاہوں کو دعوتیں دیتی ہیں، مجبوراً رفتہ رفتہ وہ سوسائٹی جو پہلے ہی اس قسم کی باتوں کی منتظر بیٹھی ہے ان کو گھیر لیتی ہے اور ان کو ختم کر دیتی ہے، ان کی اخلاقی حالتیں تباہ ہو جاتی ہیں، ان کی روحانی حالتیں تباہ ہو جاتی ہیں، آنکھوں کے سامنے آپ کی بچیاں آپ کے ہاتھوں سے نکل رہی ہوتی ہیں۔ یہاں کے قانون ان کو نکلنے کا تحفظ دیتے ہیں، روکنے کی حمایت نہیں کرتے پس بڑے خطرے میں آپ مبتلا ہیں، اس لئے میں امید رکھتا ہوں کہ ان ساری باتوں کو غور سے سمجھ کر اپنی آئندہ نسلوں کی حفاظت کی خاطر اس اندرونی حصے کی طرف متوجہ ہوں جس کے نتیجے میں آپ نے تمام دنیا کے دل جیتنے ہیں، اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق دے۔

شعبہ اشاعت: مرکز کی ہدایت کے مطابق جرمن اور اردو رسالے کا نمبر اکٹھا شائع کرنا طے پایا چنانچہ جرمن کے دوسرے شمارے اور اردو رسالے کے پہلے شمارے کی تیاری شروع کی نیشنل صدر کی درخواست پر حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ حضرت آپا طاہر صدیقہ ناصر صاحب حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثالث اور محترم مکرم عبداللہ واگس ہاوزر صاحب امیر جماعت احمدیہ مغربی جرمنی نے کمال شفقت کے ساتھ خدیجہ کے اردو سیکشن کے لئے اپنے پیغامات بھجوائے جو درج ذیل ہیں۔

اردو اور جرمن خدیجہ۔ ۱۵۰۰ رسالہ چھپوایا گیا۔ جن کی کاپیاں تحفتاً حضور اقدس۔ حضرت چھوٹی آپا صاحبہ۔ حضرت آپا طاہر صدیقہ ناصر صاحبہ۔ حضرت صاجزادی ناصرہ صاحبہ صدر لجنہ ربوہ۔ قادیان۔ انگلینڈ۔ ہالینڈ۔ امریکہ۔ کینیڈا۔ افریقہ اور ان تمام ممالک کی صدران کو بھجوایا گیا جن کے پتہ جات مرکز سے مل گئے الحمدللہ رسالہ بہت پسند کیا گیا۔ اس سلسلے میں جو تعریفی خطوط ملے ان سے لکھنے والوں کی بہت حوصلہ افزائی ہوئی۔ جزاکم اللہ واحسن الجزاء

خطوط کے جواب دینے میں شعبہ اشاعت کے تحت لجنہ اماء اللہ مغربی جرمنی کے لئے رائٹنگ پیڈ چھپوائے گئے۔ جن پر جوبلی کا سائین پرنٹ کروایا گیا۔ یہ ذمہ داری مکرمہ قانتہ یوسف صاحبہ نے ادا کی جزاکم اللہ واحسن الجزاء

پیغام
حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ (چھوٹی آپا صاحبہ)

پیاری بہنو!

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

مجھے خوشی ہوئی ہے کہ آپ کی لجنہ باقاعدگی سے ایک رسالہ جاری کر رہی ہے۔ خدا کرے باقاعدگی سے یہ رسالہ جاری رہے، بہنیں دلچسپی لیں۔ مالی لحاظ سے بھی اور قلمی لحاظ سے بھی۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کو سلطان القلم کا خطاب دیا ہے۔ اس میں یہ بتایا گیا ہے کہ اس زمانہ کا جہاد قلمی جہاد ہو گا۔ دلوں کو دلائل سے فتح کیا جائے گا۔ اس لئے

ہمارا بھی فرض ہے کہ دین کی اشاعت میں قلم کو استعمال کریں' اس کے ذریعہ اسلام کی صداقت اور حقانیت کو دنیا کے سامنے ثابت کریں' اسلام کی فضیلت کو دوسرے مذاہب پر ثابت کریں۔ آنحضرت ﷺ کے اسوۂ حسنہ کو دنیا کے سامنے پیش کرتے رہیں' ان کا ایک بہت بڑا اعتراض اسلام پر یہ بھی ہے کہ اسلام نے عورت کو آزادی نہیں دی' دوسرے مذاہب کے مقابلہ میں کم مقام عطا کیا ہے' آپ نے قرآن مجید' احادیث کے حوالوں سے ثابت کرنا ہے کہ چودہ سو سال قبل جو مقام آنحضرت ﷺ نے عورت کو دیا تھا اس تک تو آج کی ترقی یافتہ قومیں بھی نہیں پہنچتیں' پھر اس رسالہ کے ذریعہ سے آپ نے ان معاشرتی برائیوں کی طرف بھی احمدی خواتین کو توجہ دلانی ہے جس میں آج کی دنیا گرفتار ہے۔ اور ہوشیار کرنا ہے کہ وہ ان سے خود بھی بچیں اور اپنی اولاد کو بھی بچائیں یہ اہم فریضہ آپ نے اپنے رسالہ سے ادا کرنا ہے کہ اس دنیا میں رہتے ہوئے انہوں نے وہ معاشرہ پیدا کرنا ہے جو آنحضرت ﷺ کا معاشرہ تھا۔

پھر وہاں رہنے والی خواتین کا فرض ہے کہ ایک بہن بھی ایسی نہ ہو جو اپنے رسالہ کی خریدار نہ ہو۔ کوئی احمدی گھرانہ ایسا نہ ہو جس میں یہ رسالہ نہ آئے۔ خود پڑھیں بچوں کو پڑھائیں اور ملنے جلنے والی خواتین کو پڑھا کر اسے ذریعہ تبلیغ بنائیں۔ یہ بھی یاد رکھیں کہ اگر آپ کا نمونہ ویسا نہ ہوا جس کی تعلیم آپ رسالہ میں دیں گی تو آپ کی تبلیغ کا اثر بھی نہیں ہو گا۔

پس مبارک ہو آپ کو اور آپ کی لجنہ کو کہ وہ ترقی کی منازل کی طرف ایک اور قدم اٹھا رہی ہیں۔ میری دعا ہے کہ یہ قدم بہت مبارک ہو۔ آپ کا رسالہ اپنی پوری شان سے نکلتا رہے اور اس مقصد کو پورا کرتا رہے جو اس رسالہ کے شائع کرنے کا ہے۔

مجھے یہ بھی خوشی ہے کہ لجنہ نے جرمن زبان میں بھی ایک شمارہ نکالا ہے۔ یہ بھی ایک ضروری قدم ہے جو آپ کی لجنہ نے اٹھایا ہے کیونکہ نو مسلم جرمن خواتین کی اسلامی رنگ میں تربیت کے لئے بہت ضروری تھا کہ ان کے لئے لٹریچر شائع کیا جائے جو ان کی زبان میں ہو اور جسے وہ پڑھیں اور پھر اس پر عمل کریں۔ آپ سب سے امید رکھتی ہوں کہ آپ پورا پورا تعاون رسالہ کی مدیرہ سے کریں گی اور رسالہ خریدنے میں بھی تعاون کریں گی۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔ کفرستان کے گڑھے میں اسلام کا جھنڈا بلند کرنے کی توفیق دے اور نئی صدی میں آپ کے قدم تیز تر ہوتے چلے جائیں۔ آمین۔

والسلام خاکسار

صدر' لجنہ اماء اللہ مرکزیہ' ربوہ

پیغام
مکرمہ و محترمہ طاہرہ صدیقہ ناصر

حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ

پیاری ممبرات لجنہ اماء اللہ مغربی جرمنی!!

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

تاریخ احمدیت کے اس اہم موڑ پر نئی صدی میں خیر اور خوشیوں کے ساتھ داخل ہونا آپ سب کو بھی بہت مبارک ہو۔ یہ وقت نہ صرف تاریخ احمدیت میں اہم ہے بلکہ تاریخ انسانیت میں بھی اہم ہے کیونکہ انسانیت کی بقا اب صرف احمدیت کے ساتھ ہی وابستہ ہے۔ میرے پاس آپ کے لئے کوئی نیا پیغام تو نہیں ہے، ہاں یہ ضرور ہے کہ اسی ایک پیغام کو ہم سب نے آگے سے آگے دہراتے چلے جانا ہے اور وہ پیغام توحید خالص کے قیام کا پیغام ہے۔ جو کہ تمام انبیاء اپنے اپنے وقت پر انسانوں کو دیتے رہے اور اب ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی غلامی میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی عاجز لیکن خوش قسمت ترین جماعت کے سپرد ہوا ہے۔

آپ بھی بدل و جان ہر وہ راہ اختیار کریں جس سے یہ مقصد حاصل ہو سکے۔ اپنے علم کو بڑھائیں اور اپنے عمل کو اسلام کی سچی تعلیم کے مطابق ڈھالیں تا دیکھنے والوں کے لئے آپ کی ذات ہی ایک نشان بن جائے۔ آمین۔

والسلام خاکسار

طاہرہ صدیقہ ناصر

پیغام
مکرم و محترم عبداللہ واگس ہاؤزر

امیر جماعت احمدیہ مغربی جرمنی

پیاری بہنو!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جرمنی کی لجنہ اماء اللہ نے "خدیجہ" کے نام سے اردو اور جرمن زبان میں ایک سہ ماہی رسالہ کے اجراء کا فیصلہ کیا ہے۔ خدا تعالیٰ ان کی اس کوشش میں برکت ڈالے اور اسے احمدی لجنات کے لئے ہر جہت سے ترقی کا زینہ بنا دے۔ آمین۔

یہ امر بہت خوش کن ہے کہ یہ رسالہ ہماری جماعت کی عورتوں اور بچیوں کے درمیان رابطہ کا ذریعہ فراہم کرے گا۔ جس کے نتیجہ میں عورتوں کو معاشرہ، گھر سیاست اور ملازمت میں درپیش مسائل اور عورت کو اسلام کی طرف سے عطا کردہ عظیم مقام جیسے امور سے آگاہی حاصل ہو سکے گی۔ یہ بات بہت ضروری ہے کہ یہاں کی لجنات اس معاشرہ کے منفی اور مثبت اثرات سے پوری طرح آگاہ ہوتے ہوئے اپنے لئے ان مشکلات کا حل تلاش کریں۔

عورت کا وہ مرکزی کردار ہے جس پر گھر کو سدھارنے اور اولاد کی بہترین رنگ میں تربیت کا مدار ہے۔ آئندہ نسلوں کی بقا اور انکی ترقی کا انحصار اولاد کی عمدہ رنگ میں تربیت پر ہے میری یہ دعا ہے کہ جرمنی لجنات اپنے اخلاق اور اپنے مثالی نمونہ کے ذریعہ دیگر نوع انسانی کے لئے کشش اور تربیت کا ذریعہ بنیں۔

مجھے اس بات سے بھی خوشی ہو گی کہ اس رسالہ کے ذریعہ داعی الی اللہ احمدی مستورات میں اضافہ ہو گا۔ اللہ تعالیٰ آپ کی اس کوشش میں برکت ڈالے اور اسے آپ کی روز افزوں ترقی کی رفتار میں اضافہ کا موجب بنائے۔ آمین۔ والسلام خاکسار عبد اللہ واگس ہاؤزر

روزنامہ الفضل کی ۷ مارچ کی اشاعت میں شائع ہونے والا "خدیجہ" کا تعارف

تعارف

رسالہ:۔ خدیجہ

پبلشر:۔ لجنہ اماء اللہ۔ جرمنی

احمدیہ جماعت کے کرنے کے کام تو کئی ہیں اور کسی کام کی اہمیت کو کسی دوسرے کام کی اہمیت سے کم تر قرار نہیں دیا جا سکتا لیکن اس کے باوجود تحریر ایک ایسا کام ہے جو باقی تمام کاموں کی اہمیت کو مجتمع کر دیا جائے تو اس کام کی اہمیت اس کے برابر بلکہ اس سے بھی بڑھ کر ہو گئی اس لئے کہ حضرت بانی

سلسلہ عالیہ احمدیہ سلطان القلم تھے اور ساری عمر حضور اقدس نے تحریر سے کام لیا۔ ۸۰ سے زیادہ کتب تصنیف فرمائیں وہ روحانی خزائن تھے جو حضور نے دنیا کو پیش کیئے۔ اور اس میں کیا شک ہے کہ یہ تحریریں۔ یہ روحانی خزائن۔ قیامت تک ہمارے اور ہماری نسلوں کے کام آتی رہیں گے تحریر' یوں بھی کہا جاتا ہے' کہ انسان کی زندگی کی توسیع بلکہ جماعت کے پھیلاؤ اور اس کی قبولیت عامہ میں انتہائی ممد ثابت ہوتی ہے۔ ہم جب کسی احمدی کو یا احمدیہ جماعت کو کوئی اخبار یا رسالہ شائع کرتے دیکھتے ہیں تو ہماری خوشی کی حد نہیں رہتی ہمیں یہ بات بہت اچھی لگتی ہے اور ہمارے دل سے دعا نکلتی ہے کہ اے ہمارے خدا تو اس تحریر پیش کرنے والے فرد یا جماعت کو اپنی برکتوں سے نواز اور اس تحریر کو دنیا کے لئے نافع الناس بنا۔

اس وقت ہمارے سامنے لجنہ اماء اللہ مغربی جرمنی کا ترجمان رسالہ "خدیجہ" ہے یہ رسالہ حال ہی میں شائع ہونا شروع ہوا ہے۔ فی الحال تو سہ ماہی ہے لیکن امید ہے کہ حالات جلد ہی اسے ماہوار شائع کرنے کی طرف توجہ دلا دیں گے۔ اس کے تعارف کے لئے ہم سب سے پہلے اداریے کی چند سطریں آپ کی خدمت میں پیش کرتے ہیں۔ مدیرہ اور وہ ہیں عطیہ مقصود الحق۔ لکھتی ہیں۔

"مغربی جرمنی میں لجنہ اماء اللہ کے روز افزوں پھیلاؤ اور وسعت سے عائد ہونے والی ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہونے نیز خواتین کے ساتھ رابطہ' ان کی تعلیم و تربیت' دین حق میں عورت کے معزز مقام اور مغربی معاشرے میں خواتین کو ان کے کردار سے روشناس کرانے کی ضرورت روز بروز بڑھتی چلی جا رہی تھی۔ اور اس بات کی شدت سے ضرورت محسوس ہو رہی تھی کہ خواتین کے لئے ایک علیحدہ رسالے کا اجراء کیا جائے جو مذکورہ بالا مقاصد کے حصول میں ممد و معاون ہو۔ چنانچہ نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ مغربی جرمنی کے اجلاسات میں خواتین کے ترجمان رسالے کی اشاعت کی ضرورت کا احساس بڑھا اور بات امیر صاحب "جرمنی" تک جا پہنچی۔ امیر صاحب تو گویا پہلے ہی سے تیار بیٹھے تھے۔ انہوں نے نہ صرف حوصلہ افزائی فرمائی بلکہ کہا کہ نہ صرف اردو بلکہ جرمن میں بھی رسالہ کا اجراء ہونا چاہئے۔ جرمن رسالے کا اجراء پہلے ہی ہو چکا ہے اب اس کا اردو حصہ بھی آپ کے ہاتھ میں ہے"

حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ کو جب اس رسالے کے اجراء کی اطلاع ملی تو آپ نے فرمایا:۔

"مجھے خوشی ہوئی ہے کہ آپ کی لجنہ باقاعدگی سے ایک رسالہ جاری کر رہی ہے۔ خدا کرے باقاعدگی سے یہ رسالہ جاری رہے بہنیں دلچسپی لیں۔ مالی لحاظ سے بھی اور قلمی لحاظ سے بھی۔ اللہ

تعالیٰ نے (حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کو) سلطان القلم کا خطاب دیا ہے اس میں یہ بتایا گیا ہے کہ اس زمانے کی (کوشش) قلمی ہو گی۔ دلوں کو دلائل کے ساتھ فتح کیا جائے گا۔ اس لئے ہمارا فرض ہے کہ دین کی اشاعت میں قلم کو استعمال کریں۔ اس کے ذریعے دین حق کی صداقت اور حقانیت کو دنیا کے سامنے ثابت کریں"

جرمنی کی خواتین کو اس رسالے کی طرف توجہ دلاتے ہوئے آپ نے فرمایا

"وہاں رہنے والی خواتین کا فرض ہے کہ ایک بھی ایسی نہ ہو جو اس رسالے کی خریدار نہ ہو۔ کوئی احمدی گھر ایسا نہ ہو جس میں یہ رسالہ نہ آئے۔ خود پڑھیں۔ بچوں کو پڑھائیں اور ملنے جلنے والی خواتین کو پڑھا کر اسے دعوت الی اللہ کا ذریعہ بنائیں۔ یہ بھی یاد رکھیں کہ اگر آپ کا نمونہ ویسا نہ ہوا جس کی تعلیم آپ رسالے میں دیں گی تو آپ کی دعوت الی اللہ کا اثر بھی نہیں ہو گا۔ پس مبارک ہو آپ کو اور آپ کی لجنہ کو کہ وہ اپنی ترقی کی منزل کی طرف ایک اور قدم اٹھا رہی ہیں میری دعا ہے کہ یہ قدم بہت مبارک ہو آپ کا رسالہ اپنی پوری شان سے نکلتا رہے۔ اور اس مقصد کو پورا کرتا رہے جو اس رسالے کے شائع کرنے کا ہے"

اسی طرح محترمہ طاہرہ صدیقہ ناصر صاحبہ اس رسالے کے متعلق فرماتی ہیں

"تاریخ احمدیت کے اس اہم موڑ پر نئی صدی میں خیر اور خوشیوں کے ساتھ داخل ہونا آپ سب کو بھی بہت مبارک ہو۔ یہ وقت نہ صرف تاریخ احمدیت میں اہم ہے کیونکہ انسانیت کی بقاء اب صرف احمدیت کے ساتھ ہی وابستہ ہے۔ میرے پاس آپ کے لئے کوئی نیا پیغام تو نہیں ہے ہاں یہ ضرور ہے کہ اسی ایک پیغام کو ہم سب نے آگے سے آگے دھراتے چلے جانا ہے اور وہ پیغام توحید خالص کے قیام کا پیغام ہے۔ جو کہ تمام انبیاء اپنے اپنے وقت پر انسانوں کو دیتے رہے۔ آپ بھی بدل و جان ہر وہ راہ اختیار کریں جس سے یہ مقصد حاصل ہو سکے۔ اپنے علم کو بڑھائیں۔ اور اپنے عمل کو سچی تعلیم کے مطابق ڈھالیں تا دیکھنے والوں کے لئے آپ کی ذات ایک نشان بن جائے۔"

ایک اور پیغام جو اس رسالہ میں شائع ہوا ہے وہ مغربی جرمنی کے امیر جماعت احمدیہ مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر کا ہے۔ وہ کہتے ہیں۔

"جرمنی کی لجنہ اماء اللہ نے "خدیجہ" کے نام سے اردو اور جرمن زبان میں ایک سہ ماہی رسالہ کے اجراء کا فیصلہ کیا ہے۔ خدا تعالیٰ ان کی اس کوشش میں برکت ڈالے اور اسے احمدی لجنات کے لئے ترقی کا زینہ بنا دے۔ یہ امر بہت خوشکن ہے یہ رسالہ ہماری جماعت کی عورتوں اور بچیوں کے

درمیان رابطے کا ذریعہ فراہم کرے گا جس کے نتیجے میں عورتوں کو معاشرہ' گھر' سیاست اور ملازمت میں درپیش مسائل اور عورت کو دین حق کی طرف سے عطا کردہ عظیم مقام جیسے امور سے آگاہی حاصل ہو سکے گی"

آپ مزید فرماتے ہیں۔

"عورت ہی وہ مرکزی کردار ہے جس پر گھر کو سدھارنے اور اولاد کی بہترین رنگ میں تربیت کا مدار ہے۔ آئندہ نسلوں کی بقاء اور ان کی ترقی کا انحصار اولاد کی عمدہ رنگ میں تربیت پر ہے۔ میری دعا ہے کہ جرمنی کی لجنات اپنے اخلاق اور اپنے مثالی نمونہ کے ذریعے دیگر نوع انسانی کے لئے کشش اور تربیت کا ذریعہ بنے"۔

جہاں تک مضامین کا تعلق ہے حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی نماز کے متعلق مختلف تحریروں کو یکجا کیا گیا ہے۔ یہ تحریریں یک سطری ہیں اور اس لئے آسانی سے یاد بھی کی جا سکتی ہیں اور دوسروں کے لئے دھرائی بھی جا سکتی ہیں۔ حضرت امام جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ برطانیہ ۱۹۸۸ء کے دوسرے روز کا خواتین سے خطاب شائع کیا گیا ہے۔ یہ خطاب خلاصے کی صورت میں ہے۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا پر محترمہ صبیحہ مشتاق صاحبہ کا ایک مفصل مضمون ہے جس میں آپ نے مندرجہ ذیل ذیلی عنوانوں کے تحت خیالات کا اظہار کیا ہے۔

آنحضور ﷺ خدیجہ رضی اللہ عنہا کو کبھی نہ بھلا سکے۔

آنحضور ﷺ کا حضرت خدیجہؓ کے ساتھ خلق وفا۔ صابر خاتون۔

خدا کے پیغمبر کی آواز دوسروں تک پہنچانے والی۔

نماز پڑھنے والی خاتون۔

آنحضرت ﷺ کی مخلص۔ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے متعلق محترمہ قانتہ شاہدہ صاحبہ ایم۔اے اہلیہ مکرم و محترم مولانا عطاء المجیب صاحب راشد کا مضمون بھی تفصیلی ہے اور نہایت مدلل ہے۔

ماؤں کے متعلق اس نظریے کو کہ درحقیقت قوم میں جنت تبھی آتی ہے جب مائیں صحیح تربیت کرنے والی ہوں۔ بعض اقتباسات امام جماعت احمدیہ (الثانی) کے پیش کئے گئے ہیں

عورت کا مقام" کوثر شاہین ملک ایم۔اے' بی ایڈ کا تحریر کردہ ہے۔

تعلیم کا آسان انقلابی طریقہ بھی سکھایا گیا ہے۔ ایک تقریر حضرت مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء

اللہ کی، جو لونا میس سینٹر فرینکفرٹ میں ۲۹ جولائی ۱۹۸۹ء کی کئی گئی تھی پیش کی گئی ہے۔

جلسہ سالانہ مستورات مغربی جرمنی منعقدہ ۱۲۔۱۳۔۱۴ مئی ۱۹۸۹ء کی رپورٹ نرگس رحمٰن صاحبہ نے پیش کی ہے۔

"فضیلت دعا" مکرمہ رضیہ وسیم صاحبہ کا تحریر کردہ مضمون ہے اور "مغربی معاشرہ اور لجنہ اماء اللہ کی ذمہ داریاں" مکرمہ فرخ مبشرات صاحبہ ایم۔اے (سوشل ورک) کا مضمون ہے۔

بعض مقامی لجنات کی رپورٹیں بھی شامل کی گئی ہیں۔

ہم اس رسالے کو مرتب کرنے والوں اور طباعت اور اشاعت کی تمام ذمہ داریوں کو احسن طریق پر نبھانے والوں کو دلی مبارک پیش کرتے ہیں۔

(ن-س)

اپریل مئی جون ۱۹۹۰ء کے شمارے میں دی گئی

آپ کے خطوط آپ کی آراء

محترمہ ریحانہ ارشد صاحبہ S.FURT سے رقم طراز ہیں: "رسالہ خدیجہ" کی اشاعت پر آپ کی کاوش پر مبارک باد دیتی ہوں۔ مجھے بے حد خوشی ہوئی کہ لجنہ کی تنظیم نے انتہائی پر کشش روحانی و تربیتی مواد پر لجنات کی ترجمانی کے لئے رسالہ کا اجراء کیا۔"

○ محترمہ امتہ الحفیظ صاحبہ نیشنل صدر لجنہ اماء اللہ سویڈن تحریر فرماتی ہیں: "آپ کی طرف سے رسالہ خدیجہ ملا۔ بہت بہت شکریہ۔ نام بے حد پیارا لگا۔ آپ خوش قسمت ہیں جنہیں اتنا پیارا نام رکھنے کی سعادت ملی۔ مضامین کے لحاظ سے پہلی کوشش انتہائی کامیاب رہی۔ حقیقت تو یہ ہے کہ یہ رسالہ اس قدر دلچسپ لگا کہ ایک ہی نشست میں سارا ختم کرنا پڑا۔ یوں محسوس ہو رہا تھا کہ اب ہم لجنہ اماء اللہ جرمنی کے بہت قریب ہو گئے ہیں۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ سب بہنوں کو اس رسالہ سے بھرپور فائدہ اٹھانے کی توفیق عطا فرمائے۔ میری اور لجنہ سویڈن کی طرف سے بہترین پیشکش پر دلی مبارک باد قبول کریں۔ ہو سکے تو ہمیں آئندہ بھی رسالہ بھجواتے رہیں۔ جزاکم اللہ۔" محترمہ ناصرہ طاہر ملک صاحبہ صدر لجنہ برلن اپنے خط میں لکھتی ہیں:۔ "رسالہ خدیجہ کو پا کر نہایت خوشی ہوئی۔ جرمن میں مقیم ہماری احمدی بہنوں اور بچیوں کی تعلیم و تربیت کے لئے نہایت ضروری تھا کہ ان کے لئے ایک علیحدہ رسالہ جاری کیا جائے۔ رسالہ خدیجہ کا اجراء وقت اور ضرورت کے مطابق کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی اس کوشش میں برکت ڈالے اور یہ رسالہ ان توقعات پر پورا اترے جن کو

پیش نظر رکھ کر اسے جاری کیا گیا ہے۔ میری طرف سے رسالہ کے اجراء کی مبارک باد قبول کیجئے۔ رسالہ کے تمام مضامین نہایت اعلیٰ اور عمدہ ہیں۔ نظم "پاکستان کی بجلی" بھی خوب ہے۔ میری رائے ہے کہ اس رسالہ میں سوال و جواب کا سلسلہ شروع کیا جائے۔ یہ سوال مذہبی بھی ہو سکتے ہیں سیاسی اور معاشرتی بھی۔"

نوٹ ادارہ: اگر قارئین کے ذہنوں میں سوالات ہوں تو ارسال کریں، جن کا خیر مقدم کیا جائے گا۔ OBERNDORR/N محترمہ شاہدہ جبین شاد صاحبہ نے لکھا ہے "پچھلی سہ ماہی کا رسالہ خدیجہ پڑھا۔ یہ رسالہ ہمیں بہت پسند آیا۔ رسالہ میں بہت سی کام کی چیزیں پڑھنے کو ملیں جس سے بہنوں کی تربیت میں اضافہ ہوا۔ اللہ تعالیٰ اس رسالہ کو اور کامیاب بنائے۔ آمین"۔ باؤناتال سے محترمہ تاج بی بی امینی صاحبہ تحریر فرماتی ہیں:۔ رسالہ خدیجہ کی اشاعت پر مبارک باد قبول ہو۔ خداوند کریم آپ کی کوششوں میں چار چاند لگادیں اور زیادہ سے زیادہ برکت ڈالیں۔ اور اسے احمدی لجنات کے لئے ہر جہت سے ترقی کا زینہ بنادے۔ آمین۔ اس کی اشاعت ہماری اور ہمارے بچوں کی تربیت کا موجب ہو گی۔ اس مغربی معاشرہ میں اس کی اشد ضرورت تھی"۔ محترمہ شمیم مرتضیٰ صاحبہ۔ GEMUNDEN۔ رقم طراز ہیں: لجنہ اماء اللہ جرمنی کا رسالہ دو دن پہلے ملا۔ دیکھ کر بڑی خوشی ہوئی اور پڑھنے کے بعد تو اس سے بھی زیادہ۔ میری طرف سے آپ کو اور ان تمام بہنوں کو جنہوں نے اس کی اشاعت میں مدد دی، بہت بہت مبارک باد۔ اللہ تعالیٰ آپ کی کوششوں میں برکت ڈالے۔ آمین"۔ محترم عبدالرحمٰن ناصر صاحب صدر جماعت MAINZ تحریر فرماتے ہیں:۔ رسالہ خدیجہ کی اشاعت پر میری طرف سے مبارک باد قبول فرمائیں۔ آپ کے دور صدارت کا یہ ایک بہت بڑا کارنامہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے آپ نے جرمنی کی لجنہ کو عمدہ مضامین سے پر رسالہ سے نوازا ہے۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو زیادہ سے زیادہ خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین'۔ کینیڈا سے ایک قاری جناب سید مبشرات احمد "خدیجہ" کے بارے میں اپنی رائے کا اظہار کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں:۔ "لجنہ اماء اللہ مغربی جرمن کے سہ ماہی رسالے خدیجہ کے دونوں شمارے پڑھ کر نہایت مسرت ہوئی۔ اس مساعی حسنہ کی جتنی بھی تعریف کی جائے کم ہے۔ کاغذ، کتابت، تصاویر، ٹائیٹل، غرضیکہ ہر چیز انتہائی دیدہ زیب ہے۔ مضامین بہت پر مغز اور تربیت سے بھرپور ہیں۔ درس قرآن، حدیث، ملفوظات، پیارے امام ایدہ اللہ تعالیٰ کی تقاریر، سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ اور دیگر بزرگ شخصیتوں کے پیغامات اس طرح لڑی میں پروئے گئے ہیں جیسے سچے موتی مالا میں پروئے

جاتے ہیں'۔ ہر چیز جس کی لجنہ کو ضرورت ہے اس میں مہیا ہے۔ شائع ہونے والی دونوں نظمیں بہت عمدہ ہیں۔ "پاکستان کی بجلی" کے عنوان سے نظم میں پاکستان کے نظام بجلی کا صد فیصد درست نقشہ بہت اچھے طور پر کھینچا گیا ہے'۔ رسالہ کے مضامین کی ترتیب' عناوین نیز BOXES میں تاریخی واقعات' نصیحت آموز باتوں کے ساتھ ساتھ ادب لطیف' مزاج' غرض ہر چیز بڑی موزوں ہے'۔ گویا خدیجہ میں وہ چراغ اور قندیلیں روشن کی گئی ہیں جن کا سورہ نور میں ذکر ملتا ہے۔ اللہ کرے کہ یہ رسالہ ماہوار ہو جائے۔ یورپ کے دوسرے ممالک کی لجنات جن کا اپنا کوئی رسالہ نہیں وہاں بھی اسے لجنہ کی تنظیم کے ذریعہ متعارف کروایا جائے'۔

خدیجہ کا سارا شعبہ ادارت معہ صدر لجنہ اماء اللہ جرمنی و مدیرہ صاحبہ قابل صد مبارک ہیں۔ دعا ہے کہ اللھم زد فزد۔"

شعبہ صحت جسمانی۔ کھیلوں کا لائحہ عمل جو کہ مرکز کی طرف سے موصول ہوا اس کی فوٹو کاپیاں کر کے تمام برانچز میں بھجوایا گیا۔ دو خطوط برانچز کو بھجوائے اور شعبہ صحت جسمانی کی طرف اہمیت یاد دلائی گئی۔ برانچز کو ہدایت کی گئی کہ یوم مصلح موعود کے موقعہ پر تمام لجنات و ناصرات وسیع پیمانے پر کھیلیں منعقد کریں جس کا ذکر پیچھے کیا جا چکا ہے اسی طرح ریجنل اجتماعات کے موقعہ پر بھی کھیلیں منعقد کر کے نتائج بھجوانے کو کہا الحمدللہ تمام ریجنز نے کھیلوں کے مقابلہ جات منعقد کئے جہاں ہال کا انتظام نہ ہو سکا وہاں کی ممبرات نے سائیکل ریس اور پیدل مقابلے کروا کر نتائج بھجوائے۔

شعبہ ضیافت۔ اس شعبہ کے تحت نیشنل لیول کے فنکشنز پر مختلف شہروں کی ممبرات ڈیوٹی دیتی ہیں۔ حضور اقدس کے قافلے کے ممبران کا کھانا پکانا بھی شعبہ ضیافت کے ذمہ تھا۔ اس کے علاوہ جماعت کو جب بھی ضرورت پڑی لجنہ کے شعبہ ضیافت نے بھرپور مدد دی ہے خصوصاً جلسہ۔ اجتماع کے موقعہ پر حضور اقدس کا جرمنوں کے ساتھ جو پروگرام ہوتا ہے اس کے وسیع پیمانے پر ریفرشمنٹ کا انتظام کرنا۔ یہ شعبہ محترم ابراہیم صاحب آف باڈسوڈن کا ممنون ہے جنہوں نے سیدہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ کی تشریف آوری پر لذیذ کھانے بنانے میں مدد دی۔ اسی طرح نیشنل سیکرٹری ضیافت محترم چوہدری ناصر صاحب بھی بے حد شکریے اور دعاؤں کے مستحق ہیں جو بیشتر اوقات لجنہ کے تمام فنکشنز میں بھرپور مدد کرتے ہیں۔ بسا اوقات ایمرجینسی میں لجنہ بڑے دعوے سے ان پر ذمہ داری سونپ دیتی ہے اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر دے۔ شعبہ ضیافت محترم محمد عارف خان صاحب اور ان کے چار معاونین جو کہ میونخ سے تشریف لائے تھے ۱۹۸۷ء کے فرینکفرٹ کے اجتماع کے موقعہ پر لجنہ و ناصرات

کے لئے دونوں دن کھانا پکا کر دینے پر بے حد مشکور ہے۔ جزاکم اللہ واحسن الجزاء۔
شعبہ خدمت خلق:۔ اس شعبہ کے تحت ممبرات کی خصوصی تربیت کی گئی کہ وہ ہسپتالوں میں بیمار بہنوں اور بچیوں کی عیادت کے جائیں اور وفات کے موقعہ پر تعزیت کرنے کھانا بھجوانا۔ مردہ نہلانے وغیرہ کے فرائض سرانجام دیں ایر پورٹ پر پاکستان سے لندن جاتے ہوئے ایک احمدی بہن کی بچی سخت بیمار ہونے کی وجہ سے سیدھی ہسپتال پہنچائی گئی۔ چونکہ وہ بہن بالکل بے یارومددگار تھی۔ مکرم محترم عطاء اللہ کلیم صاحب کی اطلاع پر تمام حلقوں کی ڈیوٹی لگائی گئی کہ اس بہن کو مطلوبہ۔ رقم۔ ضروری اشیاء اور تینوں وقت کا کھانا فرینکفرٹ کے حلقہ جات کی ممبرات پورا ہفتہ پہنچاتی رہیں اسی طرح ایک غیر احمدی بہن بھی فرینکفرٹ کے ہسپتال میں جڑوں بچوں کی ڈیلوری کی وجہ سے تنہائی محسوس کرتی تھیں ان کو بھی کھانا بھجوانے کے علاوہ تیمار داری کے لئے ہسپتال بہنیں جاتی رہیں۔
ہنگامی موقعوں پر نور مسجد میں فرینکفرٹ کے حلقوں کی لجنات بڑے خلوص سے وقار عمل کے لئے پیش پیش رہیں۔ پردے خریدنا۔ سینا۔ دھونا۔ ٹانگنا۔ دروازوں کھڑکیوں کی مکمل صفائی غرضیکہ ہر مطلوبہ خدمت سرانجام دینے کے لجنات حاضر ہوتی رہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب بہنوں کو جزائے خیر دے جنہوں نے اس کار خیر میں حصہ لیا۔
شعبہ وصیت:۔ ۱۹۸۹ء تک جرمنی کی موصیات کی تعداد ۱۱۰ ہو گئی۔ ۶۲ برانچز کو وصیت کا نیا سرکلر بھجوایا گیا اور جرمن ترجمہ کرکے جرمن ممبرات کے لئے ۱۱ برانچز کو بھجوایا گیا۔
شعبہ ٹرانسلیشن:۔ برانچز کی طرف سے اردو میں ملنے والی رپورٹس کا انگلش ترجمہ کیا گیا۔ نیشنل عاملہ کے خطوط جرمن ممبرز کے لئے جرمن میں ترجمہ کرکے بھجوائے گئے۔
مصباح:۔ جرمنی کی ۳۰۰ ممبرات مصباح خریدتی ہیں لجنہ ہمبرگ نے ۷۰۰ روپیہ کا عطیہ رسالہ مصباح کو بغرض دعا بھیجا جرمنی کی لجنہ بفضل خدا تعالیٰ دنیا میں خریداری کے حساب سے دوسرے نمبر ہے۔
لائبریری:۔ لائبریری میں ۴۰ کتب کا اضافہ کیا گیا۔ پاکستان سے حدیث صحیح بخاری کے تین ایڈیشن منگوائے گئے۔
دو بڑی ڈکشنریاں لغات اردو۔ اور فیروز اللغات عربی منگوائیں اسی طرح دیوان غالب بھی منگوائی۔
خوش قسمتی سے اس سال بونامیس فرینکفرٹ میں جماعت احمدیہ جرمنی کے مرکزی و مقامی دفاتر بنانے کے لئے جگہ کرایے پر لے لی گئی جس میں دو کمرے نیشنل لجنہ اور لوکل لجنہ فرانکفرٹ کے لئے مخصوص کئے گئے۔

دوسرے لفظوں میں لجنہ کی خانہ بدوشی کی حالت ختم ہوئی۔ امیر صاحب سے منظوری لے کر خاکسارہ نے اور مسز فوزیہ نوری صاحبہ نے فرنیچر خریدنا شروع کیا۔ نیشنل لجنہ کے لئے کالا دیدہ زیب فرنیچر خریدا گیا اور لجنہ فرینکفرٹ کے دفتر کے لئے براؤن رنگ کا فرنیچر خریدا۔ محترم مکرم اسماعیل نوری صاحب اور مکرم انور احمد ملک صاحب نے خریداری میں بھرپور معاونت کی۔ دونوں دفتروں کے لئے قالین، ٹیبل لیمپ اور دیگر ضروری اشیاء خریدی گئیں اور دفاتر کو خوبصورتی سے سجایا گیا۔ دوسری خوش قسمتی یہ ہوئی کہ نیشنل عاملہ کی طرف سے جو دعوت نامہ سیدہ صدر صاحبہ حضرت چھوٹی آپا صاحبہ کو ربوہ بھیجا گیا تھا اچانک اس کی منظوری مل گئی یوں دفتر کا افتتاح آپ کی آمد پر ملتوی کردیا گیا۔ آپ چونکہ امریکہ جاچکی تھیں فون پر رابطہ قائم کرکے دفتر کے افتتاح کی درخواست بھی کی۔ چنانچہ آپ ۲۶۔جولائی کو لندن سے یو۔ کے کی صدر محترمہ امتہ الرشید احمد صاحبہ کے ہمراہ فرینکفرٹ تشریف لائیں۔ آپ کے استقبال کے لئے خاکسارہ کے ہمراہ جنرل سیکرٹری مکرمہ فوزیہ نوری صاحبہ۔ سیکرٹری سپورٹس مکرمہ فرخ مبشرات صاحبہ۔ نائب صدر مریم ناز صاحبہ۔ نائب سیکرٹری تبلیغ مکرمہ مس ریحانہ مقصود صاحبہ۔ مکرمہ ثریا مقصود صاحبہ، مکرمہ طیبہ چیمہ صاحبہ (لوکل صدر فرینکفرٹ) مکرمہ رشیدہ بشیر اسسٹنٹ سیکرٹری ضیافت اور مکرمہ ریحانہ شریں ملک جنرل سیکرٹری و سیکرٹری مال لجنہ Schmitch تھیں۔ مردوں میں مکرم مولانا عطاء اللہ کلیم صاحب، مکرم شریف خالد صاحب نائب امیر، مکرم چوہدری مقصود احمد صاحبہ سٹی پریذیڈنٹ فرینکفرٹ مکرم ناز احمد صاحب ناصر اور اسماعیل نوری صاحب بھی استقبالیہ میں تھے۔ عزیزہ ہما عنبر ملک نے حضرت چھوٹی آپا صاحبہ کو پھولوں کا گلدستہ پیش کیا۔ یوں اس ناقابل فراموش ستاروں بھری خنک رات بارہ ایک بجے کے دوران استقبالیہ کمیٹی کے ممبران حضرت سیدہ چھوٹی آپا کو خاکسارہ کے غریب خانہ پر پہنچا کر گھروں کو لوٹے۔ اگر میں یہ کہوں کہ یہ مٹی کتنی خوش نصیب ہے جس پر حرم مبارک حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ کے قدم مبارک پڑے تو یہ بے جانہ ہوگا۔ آپ کے مبارک وجود نے اس غریب خانے کو دوبار رونق بخشی اور مجھے حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ کا یہ شعر بار بار یاد آیا۔

خدمت دین کو اک فضل الٰہی جانو
اس کے بدلے میں کبھی طالب انعام نہ ہو

میں مکرمہ رشیدہ بشیر صاحبہ کی بھی بے حد ممنون ہوں جنہوں نے آپ کے مبارک قیام کے دوران اپنی خدمات پیش کیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

آپ نے ازراہ شفقت مکرم امیر صاحب جرمنی ' نائب امیر صاحب مکرم شریف خالد صاحب۔ سٹی پریزیڈینٹ مکرم چوہدری مقصود احمد صاحب ' مکرمہ فوزیہ نوری صاحبہ ' مکرمہ مریم ناز صاحبہ اور مکرمہ راشدہ آصف کے دعوت نامے قبول کئے اور باوجود وقت کی کمی کے آپ ان کے ہاں تشریف لے گئیں۔

لجنہ کے دفتر کا افتتاح

آپ کے مبارک ہاتھوں سے ۲۸۔جولائی ۱۹۸۹ء کی شام ہوا۔اس کے بعد آپ نے نیشنل عاملہ ممبرز کو خطاب کیااور ان کے فرائض اور ذمہ داریوں سے آگاہ کیا۔

لجنہ کے دفتر کے افتتاح کی خوشی میں نیشنل عاملہ نے مکرم امیر صاحب کے عاملہ ممبران بمع مشنری انچارج مولانا عطاء اللہ صاحب کلیم۔ نیشنل قائد خدام الاحمدیہ مکرم فلاح الدین صاحب۔ نیشنل قائد انصار اللہ مکرم غفور بھٹی صاحب کو لوکل عاملہ ممبرز فرینکفرٹ اور حلقوں کی صدران کو بھی رات کے کھانے میں مدعو کیا جس کے دعوت نامے ایک ہفتہ قبل انفرادی طور پر سب کو دیئے گئے۔

۲۹۔ جولائی ۱۹۸۹ء کو آپ نے جرمنی کی لجنہ ممبرات کو بونامیس سنٹر میں خطاب کیا جس میں ناصرات نے بھی شرکت کی۔ تمام عاملہ ممبرز نے ملٹی کلر کے دوپٹے اوڑھے خاکسارہ کی درخواست پر سیدہ صدر صاحبہ نے بھی ازراہ شفقت ویسا ہی دوپٹہ اوڑھا۔ جزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

تقریر حضرت مریم صدیقہ صاحب (چھوٹی آپا)
صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

حرم حضرت خلیفتہ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بمقام بونامیس سینٹر فرینکفرٹ مغربی جرمنی مورخہ ۲۹ جولائی ۱۹۸۹ء

میری پیاری بہنو اور بچیو!! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجھے تیسری بار جرمنی آنے کا موقعہ ملا ہے' اور ہر دفعہ یہ دیکھ کر خوشی ہوئی ہے کہ ہر جماعت پہلے سے بہت بڑھی ہے۔ کم نہیں ہوئی اور اس سال تو یہ خاص سال جس میں ہم نے جشن صد سالہ منایا ہے جماعت احمدیہ کے سو سال پورے ہونے پر اور آپ کے جلسہ میں حضرت خلیفہ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ شامل ہوئے ہیں' ان کا خطاب سننے کی سعادت حاصل ہوئی ہے آپ نے جماعت احمدیہ کے کاموں پر اور اس کی ترقی پر بڑی خوشی کا اظہار فرمایا ہے میں اس لئے آپ کو مبارک باد دیتی ہوں خدا کرے کہ حضرت خلیفہ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تمام توقعات آپ کے متعلق پوری ہوں اور اسی طرح آپ سب مرد بھی اور عورتیں بھی اور بچے بھی اپنی اپنی تنظیموں میں' اپنے اپنے کاموں میں' اپنے مقاصد میں' آگے ترقی کرتے چلے جائیں۔ بے شک ہم خوش ہیں کہ جماعت احمدیہ کے قیام پر ایک سو سال ہو چکے ہیں۔ قادیان کی ایک چھوٹی سی بستی میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے دنیا کو بتایا کہ میں خدا کی طرف سے بھیجا گیا ہوں۔ اس غرض سے بھیجا گیا ہوں کہ اس باغ کی آبیاری کروں جس کو حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بویا۔ آپ اکیلے تھے' کوئی آپ کا ساتھ نہیں دے رہا تھا نہ آپ کے رشتہ دار نہ آپ کے ملنے والے نہ دوست بلکہ ہر طرف سے آپ پر مخالفانہ وار ہوتے تھے اور لوگ سمجھتے تھے' کہ یہ سلسلہ اگر چلا بھی تو بہت اتنا ہو گا کہ آپ کی زندگی تک چل جائے لیکن خدا تعالیٰ آپ کو بڑے پیار سے کہہ رہا تھا کہ میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔ میں تیری مدد کروں گا۔ میں لوگوں کے دلوں میں وحی کروں گا جو تیری مدد کریں گے۔ چنانچہ ہم دیکھ رہے ہیں کہ کس شان و شوکت سے وہ پیشگوئی سو سال میں پوری ہوئی ہے

کہ خدا تعالیٰ نے کوئی دنیا کا کنارہ نہیں چھوڑا جہاں احمدیت اور اسلام کا پیغام نہ پہنچا ہو۔

ہم نے صرف خوشی نہیں منانی بلکہ اپنے آپ کا جائزہ لینا ہے۔

لیکن میری پیاری بہنو اور پیاری بچیو!! آپ لوگوں کو یہ غور کرنا چاہئے کہ ہم نے صرف خوشی نہیں منانی بلکہ اب یہ بھی دیکھنا ہے اپنے آپ کا جائزہ لینا ہے کہ جن مقاصد کو لے کر حضرت مسیح موعود علیہ السلام آئے تھے دنیا کی اصلاح کے لئے کیا وہ مقاصد ہمارے وجودوں کے ذریعے پورے ہو رہے ہیں یا نہیں۔ جماعت احمدیہ کو قائم ہوئے ایک سو سال ہو گئے ہیں وہاں اللہ تعالیٰ کے فضل سے لجنہ اماء اللہ کے قیام پر بھی چھیاسٹھ سال پورے ہو چکے ہیں۔ گویا کہ دو تہائی صدی کے برابر ہے۔ اور یہ خاصہ لمبا عرصہ ہے کہ ایک طویل سفر طے کر کے لجنہ اماء اللہ اس مقام تک پہنچی ہے۔ لیکن اب بھی ہم میں بہت سی خامیاں ہیں بہت سی کمزوریاں ہیں جن کا جائزہ لینا اور ان کو دور کرنے کا پروگرام بنانا ہمارے جلسوں، اور ہمارے اجتماعوں اور ہماری میٹنگوں کے پروگرام کا حصہ ہونا چاہئے۔ جب تک ہمارے پیش نظر ہمارا مقصد حیات نہیں رہتا، اپنی منزل مقصود کو ہم سامنے نہیں رکھتیں، نہ اپنی تربیت کر سکتی ہیں اور نہ دوسروں کی۔ اللہ تعالیٰ نے دنیا میں رسالت کا سلسلہ جاری کیا تھا تا رسولوں کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کی توحید قائم ہو۔ تمام مذاہب اسی غرض سے آئے لیکن جب ان میں کمزوریاں پیدا ہوئی تو مذہب میں ایسی ایسی باتیں مل گئیں جن سے ان مذاہب کی اصل غرض ہی ختم ہو گئی یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے افضل الرسل، خاتم النبیین آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک مکمل ہمہ گیر دائمی شریعت کے ساتھ بھیجا۔ آپ نے دنیا کو زندہ خدا کا پتہ دیا اور ان کے دلوں میں اپنے رب کی وہ محبت پیدا کی جس کی مثال دنیا کی تاریخ میں کہیں نظر نہیں آتی۔ یہ کس عالی مرتبہ کا نبی ہے، اس کے عالی مقام کا انتہا معلوم نہیں ہو سکتا

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنی کتاب حقیقۃ الوحی میں فرماتے ہیں:۔

میں ہمیشہ تعجب کی نگاہ سے دیکھتا ہوں کہ یہ عربی نبی جس کا نام محمد ﷺ ہے (ہزار ہزار درود اور سلام اس پر) یہ کس عالی مرتبہ کا نبی ہے۔ اس کے عالی مقام کا انتہا معلوم نہیں ہو سکتا اور اس کی تاثیر قدسی کا اندازہ کرنا انسان کا کام نہیں۔ افسوس کہ جیسا حق شناخت کا ہے اس کے مرتبہ کو شناخت نہیں کیا گیا، وہ توحید جو دنیا سے گم ہو چکی تھی وہی ایک پہلوان ہے جو دوبارہ اس کو دنیا میں لایا-----ہم کافر نعمت ہوں گے اگر اس بات کا اقرار نہ کریں کہ توحید حقیقی ہم نے اسی نبی کے ذریعہ سے پائی۔ زندہ خدا کی شناخت ہمیں اسی کامیاب نبی کے ذریعہ اور اس کے نور سے ملی ہے۔ یہ حضرت مسیح

موعود علیہ السلام کا کہنا ہے پس جاننا چاہئے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے توحید کامل کا ظہور ہوا۔ اسلام کا غلبہ ہوا۔ ایک اعلیٰ ارفع نظام، دنیا میں رائج ہوا۔ مسلمان جب تک خالص توحید پر قائم رہے اور قرآن مجید کے اصولوں پر عمل کرتے رہے تو ساری دنیا پر چھائے رہے لیکن جونہی ان میں کمزوریاں پیدا ہونی شروع ہوئیں قرآن عظیم کی تعلیم پر ان کا عمل نہ رہا وہ مغلوب ہوتے چلے گئے۔ یہاں تک کہ وہ وقت بھی آگیا کہ ایک مسلمان اپنے آپ کو مسلمان کہتے ہوئے شرماتا تھا، نہ حرارت ایمانی تھی نہ غیرت دینی۔ نہ علم رہا نہ عمل رہا۔ اس زمانے میں جب ہر طرف اسلام پر حملے ہو رہے تھے اللہ تعالیٰ نے اسلام کے غلبے کے لئے اور اس حقیقی توحید کے قیام کی خاطر حضرت مہدی علیہ السلام کو اپنے وعدوں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بشارتوں کے مطابق مبعوث فرمایا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی اپنی بعثت کی غرض یہی بتائی ہے کہ انبیاء علیہ السلام کے دنیا میں آنے کی سب سے بڑی غرض اور ان کی تعلیم اور تبلیغ کا عظیم الشان مقصد یہ ہوتا ہے کہ لوگ خدا تعالیٰ کو شناخت کریں اور اس زندگی سے جو انہیں جہنم اور ہلاکت کی طرف لے جاتی اور جس کو گناہ آلود زندگی کہتے ہیں نجات پائیں۔ حقیقت میں یہی بڑا بھاری مقصد ان کے آگے ہوتا ہے پس اس وقت بھی خدا تعالیٰ نے یہ سلسلہ قائم کیا ہے اور اس کے لئے مجھے مبعوث فرمایا ہے یعنی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو، تو میرے آنے کی غرض بھی وہی مشترک غرض ہے جو سب نبیوں کی تھی یعنی میں بتانا چاہتا ہوں کہ خدا کیا ہے بلکہ دکھانا چاہتا ہوں، اور گناہ سے بچنے کی راہ کی طرف راہبری کرتا ہوں۔ ایک دوسری جگہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنے آنے کی غرض یوں بیان فرماتے ہیں۔

میں بھیجا گیا ہوں تا سچائی اور ایمان کا زمانہ پھر آئے

"میں اس لئے بھیجا گیا ہوں تاکہ ایمان کو قوی کروں اور خدا تعالیٰ کا وجود لوگوں پر ثابت کر کے دکھلاؤں کیونکہ ہر ایک قوم کی ایمانی حالتیں نہایت کمزور ہو گئی ہیں اور عالم آخرت محض افسانہ سمجھا جاتا ہے اور ہر ایک انسان اپنی عملی حالت سے بتا رہا ہے کہ وہ جیسا کہ یقین دنیا اور دنیا کی جاہ و حشمت پر رکھتا ہے اور جیسا کہ اس کو بھروسہ دنیا کے اسباب پر ہے یہ یقین اور بھروسہ اس کو ہرگز خدا تعالیٰ اور آخرت پر نہیں۔ زبانوں پر بہت کچھ مگر دلوں میں دنیا کی محبت کا غلبہ ہے۔ حضرت مسیح نے بھی ایسی حالت میں ان کو پایا تھا اور جیسا کہ ضعف ایمان کا خاصہ ہے کہ ان کی اخلاقی حالت بھی بہت خراب ہو گئی تھی اور خدا کی محبت ٹھنڈی ہو گئی تھی، اب میرے زمانے میں بھی یہی حالت ہے سو میں بھیجا گیا ہوں تا سچائی اور ایمان کا زمانہ پھر آئے اور دلوں میں تقویٰ پیدا ہو۔"

اپنی بعثت کی غرض حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الفاظ میں

ایک اور مقام پر آپ نے فرمایا ہے۔

"وہ دینی سچائیاں جو دنیا کی آنکھ سے مخفی ہو گئی ہیں ان کو ظاہر کر دوں اور وہ روحانیت جو نفسانی تاریکیوں کے نیچے دب گئی ہے اس کا نمونہ دکھلاؤں۔ اور خدا کی طاقتیں جو انسان کے اندر داخل ہو کر توجہ یا دعا کے ذریعہ نمودار ہوتی ہیں' حال کے ذریعہ سے نہ محض قال سے ان کی کیفیت بیان کروں اور سب سے زیادہ یہ کہ وہ خالص اور چمکتی ہوئی توحید جو ہر ایک قسم کے شرک کی آمیزش سے خالی ہے جو اب نابود ہو چکی ہے اس کا دوبارہ قوم میں دائیم پودا لگا دوں اور یہ سب کچھ میری قوت سے نہیں ہو گا بلکہ اس خدا کی طاقت سے ہو گا جو آسمان اور زمین کا خدا ہے۔"

(لیکچر لاہور)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی بعثت کی غرض بتائی تھی وہ سب پوری۔ دنیا نے یہ نشان دیکھا کہ خالص اور چمکتی ہوئی توحید کا دائمی پودا آپ کے ذریعے لگایا گیا۔ گناہ آلود زندگی سے ان لوگوں نے نجات پائی جنہوں نے مسیح موعود کو مانا اور آپ کی صحبت پائی۔ آپ کی صحبت میں پاکیزہ زندگی اختیار کی اور وہ دنیا کے لئے نمونہ بنے پھر انہی صداقتوں کو قائم رکھنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے آپ کے بعد خلافت کا سلسلہ جاری فرمایا جس کے متعلق اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ وہ دائمی ہو گا۔ جب کسی جماعت کی تعداد بڑھتی ہے اور نبی کے زمانے سے دوری ہوتی ہے تو کچھ نہ کچھ کمزوریاں صحیح تربیت نہ ہونے کی وجہ سے پیدا ہو جاتی ہیں۔ اس لحاظ سے ہماری جماعت کے لئے لمحۂ فکریہ ہے کہ ہم میں کسی قسم کی کمزوریاں جماعتی طور پر واقع نہیں ہونی چاہئیں۔ ان کمزوریوں کی کئی وجوہات ہو سکتی ہیں جن میں سے ایک دینی علم سے پورے طور پر واقفیت نہ ہونا اور دوسروں کے دیکھا دیکھی ان کی باتیں اور رسوم اختیار کرنا ہے جس سے اگر روکا نہ جائے تو بہت بڑی مصیبت کا باعث بن سکتی ہے اس کے لئے سب سے پہلی بات ہماری خواتین اور بچیوں کو یہ اپنے ذہن میں رکھنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح علیہ السلام کو حکم اور عدل بنا کر بھیجا ہے یعنی وہ امور وہ باتیں جن میں اختلاف ہے جو کسی کی سمجھ میں نہیں آتیں ان میں آخری فیصلہ وہی ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کیا ہے' اپنے قول کے ذریعہ سے کیا یا اپنے فعل کے ذریعہ سے کیا اس پر ہمارا عمل ہونا چاہئے' دوسرے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے مطابق علوم کے خزانے لٹائے ہیں۔ ان سے اپنی جھولیاں بھریں۔ اس سے باہر جانے کا تصور بھی نہیں ہونا چاہئے اس سلسلے میں ہمارا پہلا

جاننا چاہئے کہ انتہائی غرض اس زندگی کی خدا تعالیٰ سے وہ سچا اور یقینی پیوند حاصل کرنا ہے۔ جو تعلقات نفسانی سے چھڑا کر نجات کے سرچشمے تک پہنچاتا ہے اور اپنی اصلاح کی طرف پہلا قدم اللہ تعالیٰ سے سچا تعلق قائم کرنا' اس کی رضا کو ہر حال میں مقدم رکھنا اس کی خاطر ہر کام کرنا اور اس کی کامل اطاعت کرنا ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ قرآن کریم پڑھیں اور اس کا ترجمہ سیکھیں تا ہمیں پتہ ہو کہ کس کام کے کرنے کا اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے اور کس کام کے کرنے سے اللہ تعالیٰ نے روکا ہے۔ جب علم ہی نہیں ہو گا تو عمل کیسے ہو گا۔

کوئی مسئلہ ایسا نہیں جس کی راہنمائی نہ فرمائی ہو

پھر اپنی زندگیوں کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ حسنہ کے مطابق گزارنے کی کوشش کریں۔ آپ کو اللہ تعالیٰ نے کامل نمونہ دنیا کے لئے بنا کر بھیجا۔ کوئی مسئلہ نہیں جس میں آپ نے راہنمائی نہ فرمائی ہو آپ کی پیروی سے ہی اللہ تعالیٰ کی محبت حاصل ہو سکتی ہے۔ جب کہ خود قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ

کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ دنیا کو بتادیں اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میرے پیچھے چلو۔ میرے نقش قدم کو اختیار کرو۔ میری پیروی کرو۔ جو میں کرتا ہوں وہ تم کرو تو پھر خدا تم سے خود پیار کرے گا۔ یہ مشکل نہیں ہے اگر انسان سچی نیت کر لے کہ ہم نے اپنی زندگیاں اسی طرح گزارنی ہیں جس کا نمونہ خود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے زندگی گزار کر اور زندگی کے ہر شعبے میں کر کے دکھایا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس سلسلے میں فرماتے ہیں۔

"میرا یہ ذاتی تجربہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سچے دل سے پیروی کرنا اور آپ سے محبت رکھنا انجام کار انسان کو خدا کا پیارا بنا دیتا ہے۔ اس طرح بلکہ خود اس کے دل میں محبت الٰہی کی ایک سوزش پیدا کر دیتا ہے تا ایسا شخص ہر ایک چیز سے دل برداشتہ ہو کر خدا کی طرف جھک جائے اور اس کا انس اور شوق صرف خدا تعالیٰ سے باقی رہ جاتا ہے تب محبت الٰہی کی ایک خاص تجلی اس پر پڑتی ہے اور اس کو ایک پورا رنگ عشق و محبت کا دے کر قوی جذبے کے ساتھ اپنی طرف کھینچ لیتی ہے اور تب جذبات نفسانیہ پر انسان غالب آ جاتا ہے"۔

پھر اس زمانے کے لحاظ سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات کے مطابق ہم سب پر فرض ہے' جیسا کہ بتا چکی ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو حکم اور عدل بنا کر بھیجا تھا۔ قرآن کریم کی

قدم یہ ہونا چاہئے کہ ہماری ہر عورت اور ہر بچی کو اپنے دین سے پوری واقفیت ہو۔ تمام مسائل کا ان کو پوری طرح علم ہونا چاہئے کیا جائز ہے کیا ناجائز ہے۔

ہم کسی کی نقل کیوں کریں

جب ایمانی حالت مضبوط نہیں ہوتی علمی حالت کمزور ہو جاتی ہے تو انسان دوسروں کی نقل کرتا ہے۔ ہم کسی کی نقل کیوں کریں اللہ تعالیٰ کے فضل اور احسان سے ہمیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ماننے کی توفیق ملی۔ آپ کے ذریعے سے ہم نے زندہ خدا کی تجلی دیکھی، زندہ رسول آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر سچا ایمان لانے اور آپ سے محبت کرنیکی توفیق ملی۔ جو تعریف حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بیان کی ہے، جو عشق آپ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا ویسی محبت اور ویسی تعریف چودہ سو سال میں کسی نے نہیں کی۔ ہماری نئی پود بسا اوقات ٹیلی وژن پر مختلف پروگرام دیکھ کر ساری نہیں تو کوئی بدقسمتی سے ان سے متاثر ہو کر اس کی نقل کرنیکی کوشش کرتی ہے۔ ان کو سمجھانا چاہئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ تو ہم نے یہ سیکھا کہ کیا درست ہے اور کیا غلط ہے۔ آپ نے جو بدعات رسول یا مذہب کے نام پر کی جاتی تھیں کو نکال کی باہر پھینک دیا۔ اپنی روایات یعنی احمدیت کی روایات، جماعت کی روایات کو ہمیں قائم کرنا چاہئے احمدیت حقیقی اسلام کا دوسرا نام ہے، احمدیت اس روح کا نام ہے جو اسلام ایک مسلمان کے دل میں پیدا کرتا ہے، اس عمل کا نام ہے جو ایک مسلمان کا صحیح عمل ہے۔ جو نعمت اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمیں ملی ہے اس کا شکر ادا کرنے کی یہی صورت ہے کہ ہمارا عمل صحیح ہو، ہمارا کردار ایک سچے احمدی کا کردار بنے۔ ہم دوسرے کی نقالی سے بچیں۔ ہم نے تو دوسروں کے لئے نمونہ بننا ہے، نمونہ بننا ہے ایمان کے لحاظ سے بھی ہمارا کوئی فعل توحید کے خلاف نہیں ہونا چاہئے، نمونہ بننا ہے عمل کے لحاظ سے ہمارا عمل اسوہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق ہو نمونہ بننا ہے کردار کے لحاظ سے، نمونہ بننا ہے اخلاق کے لحاظ سے ہمارے قول و فعل میں تضاد نہیں ہونا چاہئے کہ تبلیغ کچھ کریں اور ہمارا عمل کچھ ہو۔ کہیں کچھ اور کریں کچھ۔ اس لئے ضروری ہے کہ ہر کام صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی خاطر نیک نیتی سے کیا جائے اسی میں برکت ہوتی ہے۔ دین کو دنیا پر مقدم رکھا جائے اور یہ تبھی ممکن ہے کہ جب اللہ تعالیٰ سے سچا تعلق پیدا ہو، حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں بعض کہتے ہیں کہ انجمنیں قائم کرنا مدارس کھولنا ہی تائید دین کے لئے کافی ہیں مگر وہ نہیں سمجھتے کہ دین کس چیز کا نام ہے اور اس ہماری ہستی کی انتہائی اغراض کیا ہیں اور کیونکر کن راہوں سے وہ اغراض حاصل ہو سکتی ہیں سو انہیں

آیات کی جو تفسیر آپ نے کی ان پر عمل کرنا اور ان کو دنیا کے سامنے پیش کرنا ہمارا فرض ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سب کتب قرآن کریم کی تفاسیر سے بھری پڑی ہیں یہ ایک نادر اور انمول خزانہ ہے کہ اگر نہ ہوتیں تو قرآن کریم کے مطالب بھی ہم پر حل نہ ہوتے۔ اس سے فائدہ اٹھانا ہر احمدی عورت اور بچی کا کام ہے۔ ان کو پڑھ کر آپ کے دماغ اور دلوں میں نور بھرے گا۔ بار بار حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اپنے علم اور سمجھ کے مطابق کتابیں پڑھیں۔ بار بار پڑھیں، سمجھیں غور کریں اور ان کو پڑھ کر آپ کے دماغ اور دلوں میں نور بھرے گا۔ اور دلائل کا ایک نہ ختم ہونے والا خزانہ آپ کو مل جائے گا۔ جس کے ذریعے آپ کبھی مغلوب نہیں ہو سکتیں۔ اور اب تو آپ کے لئے بڑی آسانی ہو گئی ہے کیونکہ انگلستان میں کتابیں چھپنے لگ گئی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کو جو سب سے بڑی نعمت عطا فرمائی ہے وہ خلافت کی نعمت ہے جو میں پہلے ذکر کر چکی ہوں ہماری اندرونی تنظیموں کی ترقی بھی اور غلبہ اسلام سب کچھ خلافت کے ساتھ وابستہ ہے اس کی قدر پہچانیں۔ قدر پہچاننے کا یہ مطلب نہیں کہ صرف منہ سے کہہ دیں کہ ہم بہت قدر کرتے ہیں بلکہ اپنے علم سے ثابت کریں کہ واقعی اللہ تعالیٰ کے اس انعام کی جو قدر کرنی چاہئے ہم کر رہے ہیں اور اس کا طریق یہ ہے کہ خلیفہ وقت کی مکمل اطاعت کی جائے، خلیفہ وقت کے ہر فیصلے کو بشاشت قلب کے ساتھ قبول کیا جائے۔ جو لوگ خلیفہ پر یا نظام جماعت پر اعتراض کرتے ہیں ان کا ساتھ نہ دیا جائے۔ خلیفہ وقت کی صحت و عافیت اور خلافت کی برکات قائم رہنے اور جماعت کے استحکام اور ترقی کے لئے دعائیں کی جائیں۔ اپنے بچوں کے دلوں میں خلافت کی محبت پیدا کی جائے۔ خلیفہ سے ذاتی تعلق قائم کیا جائے۔ ان سب اصولوں پر پہلے خود چلیں پھر اپنے بچوں کی صحیح رنگ میں تربیت کریں۔ یہ باتیں ان میں پیدا کرنے کی کوشش کریں۔ تا چراغ سے چراغ جلتا چلا جائے اور نسلاً بعد نسل اسلام کے فدائی، اسلام کا درد اور محبت رکھنے والے پیدا ہوتے رہیں۔ سچی محبت رکھنے والے۔ یہ اسلام نہیں جو آج کل مذہب کے نام پر نظر آتے ہیں۔ کہیں میلاد کے نام پر کہیں قرآن خوانی، کہیں نیاز کہیں فاتحہ خوانی۔ یہاں تو نہیں مگر پاکستان میں سب کچھ ہوتا ہے جن کا جواز نہ قرآن کریم سے نہ احادیث سے نہ بزرگان اسلام کے اقوال سے ثابت ہوتا ہے۔ نہ خلفاء کے قول سے کہیں نظر آتا ہے۔ اور یہ باتیں دھبہ ہیں اسلام کے نام پر اسلام جو دین فطرت ہے۔ توحید کا علمبردار ہے، توحید کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوڑنا چاہئے اور اپنے مذہب کا خلاصہ

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

ہے اسی پر ہمیشہ قائم رہنا چاہئے اور یہ ہمیشہ پیش نظر رکھنا چاہئے کہ اسلام صرف عقائد کا مذہب نہیں ہے بلکہ انسان کی ساری زندگی پر حاوی ہے۔ اسلام نے ایک ایسے معاشرے کی بناء ڈالی جس معاشرے کو مثالی قرار دیا جا سکتا ہے اور اس کے اصولوں پر چلنے سے دنیا میں امن قائم رہ سکتا ہے۔ اس معاشرے کے خدوخال بیان کرنے سے قبل یہ بات بتانی ضروری سمجھتی ہوں کہ معاشرہ افراد سے بنتا ہے اور ہر فرد معاشرے کا ایک یونٹ ہے' ایک اکائی ہے۔ ایک گھر میں رہنے والے افراد قرآن کریم کی تعلیم کے مطابق چلیں اور اپنی ذمہ داریوں کا احساس ان میں پیدا ہو جائے آہستہ آہستہ ایک گھر سے دوسرے گھر اور دوسرے گھر سے تیسرے گھر کی اصلاح ہوتی چلی جاتی ہے اور معاشرے کی اصلاح ہو جاتی ہے۔ اس سلسلہ میں سب سے بڑی ذمہ داری مرد کی ہے جسے اللہ تعالیٰ نے قوام بنایا ہے کہ وہ دیکھے اس کی بیوی اور بچے اس تعلیم پر عمل کر رہے ہیں یا نہیں جس تعلیم کا وہ دعوے دار ہے اور ان کی تربیت ان کے مطابق ہو رہی ہے یا نہیں۔ بے شک مرد قوام ہے اور پہلا ذمے دار اپنے گھر کی اصلاح کا وہی ہے۔ مگر اولاد کی پرورش میں زیادہ ذمہ داری عورت پر پڑتی ہے کیونکہ مرد کا زیادہ وقت گھر سے باہر گزرتا ہے اس لئے اللہ تعالیٰ نے سب سے مخاطب ہو کر فرمایا

یا ایھا الذین امنوا قوا انفسکم و اھلیکم نارا

اے مومنو اپنے آپ کو آگ سے بچاؤ اور اپنے گھر والوں کو بھی آگ سے بچاؤ۔ صرف یہ نہیں دیکھنا کہ تم خدا تعالیٰ کے کہنے پر چل رہے ہو بلکہ اپنے گھر والوں کی تربیت کا بھی تم نے خیال رکھنا ہے۔ ایک انسان کی ذاتی نیکی اور ذاتی قربانی صرف اس کی زندگی تک جاری رہتی ہے لیکن جو شخص اپنی اولاد کی تربیت کرتا ہے۔ لڑکوں کی کرتا ہے اور لڑکیوں کی بھی ان کے ذریعے سے اس کی نیکیاں اور قربانیاں لمبے عرصے تک قائم رہتی ہیں اور یہ سلسلہ جاری رہتا ہے' اس کی تائید نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث سے بھی ہوتی ہے۔ حضرت ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب بندہ مرجاتا ہے تو اس کے عمل منقطع ہو جاتے ہیں سوائے تین اعمال کے' ایک صدقہ جاریہ دوسرا ایسا علم جس سے لوگ فائدہ اٹھائیں اور تیسرے نیک بچہ جو ماں باپ کے لئے دعا کرتا رہے۔ پس کتنی بڑی خوشخبری ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ان لوگوں کے لئے جو اپنے گھر والوں کی تربیت کی طرف پوری توجہ دیتے ہیں۔ انسان کی پیدائش کی غرض خدا تعالیٰ کا پیار حاصل کرنا ہے۔ تمام انبیاء اسی لئے آئے کہ انسان کو پاک بنائیں تا وہ خدا تعالیٰ کا قرب اور پیار حاصل کر سکیں۔ لیکن انبیاء کا سب سے بڑا کمال اور فضیلت ہمارے آقا حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

کو حاصل ہے جن کے آنے کی اغراض میں ایک غرض معاشرے کو پاک کرنا بھی تھا۔ جیسا کہ قرآن کریم میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ (ترجمہ) جس طرح ہم نے تم میں ایک رسول بھیجا تمہیں میں سے جو ہماری آیات تمہیں پڑھ کر سناتا ہے اور تمہیں پاک کرتا ہے اور تمہیں کتاب اور حکمت سکھاتا ہے اور تمہیں وہ کچھ سکھاتا ہے جو تم نہیں جانتے تھے' یہ آیت بتاتی ہے کہ پاک معاشرے کا قیام اپنی تعلیم اور نصیحت سے کرنا بہت اہم فریضہ تھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اور اب بھی آپ کی بیان کردہ نصائح اور تعلیم پر عمل کریں گی' آپ کی پیروی کریں گی آپ کا راستہ اختیار کریں گی تو یقیناً پاک قرار دی جائیں گی۔ پاکیزگی سے مراد صرف جسمانی صفائی اور طہارت نہیں بلکہ روحانی صفائی بھی مراد ہے' یعنی جسم بھی پاک ہو' گھر بھی پاک ہو کپڑے بھی پاک ہوں۔ خیالات بھی پاک ہوں' جذبات بھی پاک ہوں' دل میں کسی کے لئے نفرت نہ ہو' دل میں کسی کے لئے حسد نہ ہو۔ مجھے بڑا افسوس ہوتا ہے جب لجنات سے بعض وقت' میں خاص یہاں کی بات نہیں کر رہی ہر جگہ ہی جاتی رہی ہوں بعض ملکوں میں بھی اور پاکستان کے شہر شہر گاؤں گاؤں میں بھی اکثر جگہ اس قسم کا شکایتیں ہیں کہ بہنیں تعاون نہیں کرتیں۔ کہیں یہ ہے کہ اس کے گھر میں اجلاس کیوں ہوتا ہے ہمارے گھر میں ہو۔ مطلب یہ کہ بہت چھوٹی چھوٹی سی باتوں پر آپس میں اختلافات شروع ہو جاتے ہیں۔ خود ہی انتخاب صدر کا کیا ہوگا اور خود ہی اس کی مخالف ہو جائیں گی۔ شکایتیں آنی شروع ہو جائیں گی۔ حالانکہ اسلام کی تعلیم کا محور اطاعت ہے۔ جس کو آپ کا صدر بنایا جائے چاہے وہ کتنا ہی کم علم ہو' کتنا ہی کم فہم ہو' آپ سے علم میں عقل میں کم ہے لیکن جب آپ نے ایک دفعہ انتخاب کر لیا اس کا تو جب تک وہ اس عہدے پر قائم ہے اس کی پوری پوری اطاعت کی ذمہ داری ہے آپ پر یہ بڑا ہی ضروری اور سنہری اصول ہے قرآن کریم کا' جو ہر بہن کو یاد رکھنا چاہئے' کہ اطاعت محور ہے ہماری اسلام میں ترقی کا جہاں اطاعت کی بجائے نافرمانی شروع ہو جائے' عدم تعاون ہو اپنی صدر سے یا سیکرٹری سے یا کوئی بھی عہدے دار ہو خواہ وہ مرد ہوں عورتیں ہوں یا لڑکیاں ہوں اس لجنہ میں' یا مردوں کی تنظیم ہے تو اس میں کمزوری واقع ہو جاتی ہے۔ وہی جماعت ترقی کرتی ہے وہی جماعت زندہ رہتی ہے جو جب تک اس کے اوپر جو حاکم مقرر کیا جائے جو افسر مقرر کیا جائے خواہ مردوں کا صدر ہو یا عورتوں کا یا ایک جماعت کا امیر ہو اس کی مکمل اطاعت کریں۔

ایک بہن کی غلطی سے بعض اوقات ساری قوم کو نقصان پہنچ سکتا ہے

آپ کو اس اصول کو ہمیشہ اپنے سامنے یاد رکھنا چاہئے اور یہ یاد رکھنا چاہئے کہ ایک بہن کی غلطی

سے بعض اوقات ساری قوم کو نقصان پہنچ سکتا ہے اس لئے کبھی بھی اس کے ساتھ عدم تعاون نہ کریں۔ آپ ترقی تعاون کے ساتھ کر سکتی ہیں' آپ ترقی اتحاد کے ساتھ کر سکتی ہیں۔ ایک دوسرے کی شکائتیں یا کمزوریاں بیان کرنے سے ترقی کبھی نہیں ہوتی۔

"اولاد کے قتل سے مراد اس کی صحیح تربیت نہ کرنا ہے"

اسی غرض سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو جب بیعت کا حکم ہوا عورتوں سے بیعت لینے کا' تو آپ نے فرمایا (ترجمہ) اے نبی تیرے پاس جو عورتیں مسلمان ہو کر آئیں اور بیعت کرنے کی خواہش کریں اس شرط پر جو اللہ کا شریک کسی کو نہ ٹھہرائیں گی' نہ ہی چوری کریں گی' نہ ہی زنا کریں گی نہ ہی اولاد کو قتل کریں گی نہ ہی کوئی جھوٹا بہتان کسی پر باندھیں گی اور نیک باتوں میں تیری نافرمانی نہیں کریں گی تو تو ان سے بیعت لے لے اور ان کے لئے استغفار کیا کر۔ اللہ بہت بخشنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے۔ اسلام میں داخلے کے لئے ابتدائی شرائط جن کا پابند ایک عورت کو رہنا تھا اور جن شرائط کو پورا کرنے کے بعد جو روحانی ترقی حاصل کر سکتی تھی' یہ تمام شرائط ایسی ہیں جن پر عمل پیرا ہو کر معاشرے کو پاکیزہ بنایا جا سکتا ہے۔ پہلی شرط شرک نہ کرنا ہے یعنی دوسرے الفاظ میں خدا تعالیٰ کو رب اور معبود سمجھتے ہوئے اس کے پورے پورے حق ادا کرنے ہیں۔ خدا تعالیٰ کی کسی صفت میں بھی کسی انسان کو شریک نہیں کرنا خدا تعالیٰ شافی ہے۔ شفا خدا تعالیٰ دیتا ہے انسان نہیں۔ بعض دفعہ انسان کے منہ سے کچھ ایسے الفاظ نکل جاتے ہیں کہ فلاں دوائی سے شفا ہوئی یا فلاں ڈاکٹر کے ہاتھ سے شفا ہوئی۔ یہ بھی ایک چھپا ہوا شرک ہے۔

چوری کرنا' بدکاری کرنا' اولاد کی تربیت نہ کرنا اور جھوٹ بولنا یہ سب انسان کے حقوق کی حق تلفی ہے۔ جب کوئی انسان چوری کرتا ہے' تو دوسرے کے مال پر قبضہ جماتا ہے۔ جب انسان کوئی بے حیائی کرتا ہے تو اس میں دوسرے کو بھی ملوث کرتا ہے' جھوٹ بولتا ہے تب بھی دوسرا انسان اس کے ظلم کا شکار ہو رہا ہوتا ہے۔ اولاد کے قتل سے مراد اس کی صحیح تربیت نہ کرنا ہے۔ پیارے پیارے بچوں کی تعلیم و تربیت ان کے قوی' ان کے ٹیلنٹس کو نہ ابھارنا ان کی حق تلفی اور ناقدری ہے' یہ سب امور ظلم میں شامل ہوتے ہیں۔ ظلم کے معنی ہیں دوسرے کے حق مارنے کے۔ کم از کم احمدیوں کی شان یہ نہیں کہ ان میں سے کسی ایک کا حق مارا جائے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی شرائط بیعت میں ان امور کو شامل فرمایا۔ پہلی شرط تو یہ ہے کہ بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرے کہ آئندہ اس وقت تک کہ قبر میں داخل ہو جائے شرک سے پرہیز کرے گا۔ دوسری یہ شرط یہ

ہے کہ جھوٹ اور زنا اور بد نظری اور ہر قسم کے فسق و فجور اور خیانت اور فساد اور بغاوت کے طریقوں سے بچتا رہے گا اور نفسانی جوشوں کے وقت ان کا مغلوب نہیں ہو گا۔ اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آئے' چوتھی شرط مخلوق کے حقوق کے متعلق ہے کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہیں دے گا۔ نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح۔ یہ دراصل آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث کی تشریح ہے

المسلم من سلم المسلمون من یدہ و لسانہ

کہ مسلمان حقیقی وہی ہے جس کے ہاتھ سے یا جس کی زبان سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بیعت کی شرائط شائع کرکے فرمایا جو لوگ اس ابتلاء کی حالت میں اس دعوت بیعت کو قبول کرکے اس سلسلہ مبارکہ میں داخل ہو جائیں وہ ہماری جماعت سمجھے جائیں۔ وہ ہمارے خالص دوست متصور ہوں۔ اور وہی ہیں جن کے حق میں خدا نے مجھے مخاطب کرکے فرمایا کہ میں انہیں ان کے غیروں پر قیامت تک فوقیت دوں گا۔ اور برکت اور رحمت ان کے شامل حال رہے گی۔ اور یہ مجھے فرمایا کہ تو میری اجازت سے میری آنکھوں کے سامنے کشتی تیار کر جو لوگ تیری بیعت کریں گے خدا تعالیٰ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں پر ہو گا

احمدیت کی وجہ سے کافر کا لقب ملا۔ غیر مسلم کا خطاب ملا

آپ بھی بیعت کرکے احمدی جماعت میں داخل ہوئی ہیں۔ ان شرائط کو پورا کرنے کی طرف توجہ دینا آپ کا فرض ہے تا اپنے عہد کو نہ پورا کرنے کے باعث فاسقون میں آپ کا شمار نہ ہو۔ احمدیت کی وجہ سے کافر کا لقب ملا غیر مسلم کا خطاب ملا۔ بائیکاٹ کیے گئے۔ قید میں ڈالے گئے۔ پھانسی پر چڑھائے گئے۔ سنگسار کئے گئے۔ کیوں!! صرف اس لئے کہ ہم احمدی ہیں اور ہم نے امام الزماں کو پہنچانا ہے اور اس کے ہاتھ پر بیعت کی ہے۔ اتنی سختی اور تکلیفوں کے باوجود اگر ہمارا عمل قرآن کی تعلیم اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات کے مطابق نہ ہو تو ہم پر بہت افسوس ہے۔ یہ ساری برائیاں جن کا میں ذکر کر چکی ہوں ان سے معاشرے کا امن تباہ ہوتا ہے' ان سے بچنا ضروری ہے۔ ان کے جو عوامل اور وجوہات ہیں ان کا ذکر خدا تعالیٰ نے سورہ حجرات میں بیان فرمایا ہے۔

یا یھا الذین امنوا ان جاء کم فاسق بنبا فتبینوا ان تصیبوا قوما بجھا لۃ فتصبحوا علی ما فعلتم ندمین۔

کوئی فاسق تمہارے دوستوں ملنے جلنے والوں یا کسی کے متعلق کوئی بات تمہیں بتائے تو ایسا نہ ہو کہ

اس کے خلاف بغیر تحقیق کے ایکشن لینے لگ جاؤ اور بعد میں شرمندگی اٹھانی پڑے۔ تحقیق کرو' بسا اوقات ایک آدمی کسی رنگ میں بات کرتا ہے اور جاننے والا اسے دوسرا رنگ دے دیتا ہے' پس معاشرے میں ہر ایک سے پیار محبت' تعاون باہمی' اتحاد کی بناڈالے کے لئے اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں فرمایا ہے

انما المومنون اخوۃٌ فاصلحوا بین اخویکم

مومن سب آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ اپنے بھائیوں کے درمیان صلح کروادو۔ جب آپس میں دیکھو ایک انسان دوسرے سے جھگڑتا ہے۔ اس کا جھگڑا ہو گیا ہے۔ بہنیں ان میں صلح کروادیا کریں۔ اکثر جگہ لڑائیاں جھگڑے اتنے بڑھ جاتے ہیں کہ ایسا گھر جہاں اجلاس ہو اس کی جماعت کا صدر ہو کوئی جھگڑا ہے تو وہ جانا چھوڑ دیتی ہیں بھول جاتی ہیں کہ اجلاس میں ہم نے خدا کی خاطر جانا تھا دین سیکھنے اور تربیت کے لیے جانا تھا۔

ایک قوم دوسری قوم کی ہنسی نہ اڑے

تمسخر اڑانے سے اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا ہے۔ ایک قوم دوسری قوم کی ہنسی نہ اڑائے عورتیں دوسری عورتوں کی ہنسی نہ اڑائیں۔ تمہیں کیا معلوم کہ ان کے دلوں میں اللہ تعالیٰ کا کتنا پیار ہے' وہ بھی اللہ تعالیٰ کی بندیاں ہیں اور خدا تعالیٰ انہیں پسند کرتا ہے۔ اور خدا تعالیٰ پسند نہیں کرتا کہ اس کے بندوں کو کوئی تکلیف پہنچائے خواہ جذباتی تکلیف ہو یا جسمانی' جھگڑے اور فساد کی ایک اور وجہ بدظنی ہے اس لئے منع فرماتا ہے کہ

یا ایھا الذین امنوا اجتنبو کثیرا" من الظن ان بعض الظن اثم

اے مومنو بدگمانی کرنے سے بچو' بہت سی بدگمانیاں گناہ میں مبتلا کر دیتی ہیں بدظنی پیدا ہونے کے نتیجہ میں انسان تجسّس کرتا ہے جس کا نتیجہ بعض دفعہ بہت برا نکلتا ہے۔ تجسّس ختم کرنے کے لئے الٰہی ارشاد کے مطابق گھروں میں اجازت لے کر جاؤ۔ تین وقت صبح دوپہر اور عشاء کے بعد جب مرد گھر میں ہوتے ہیں ایسے وقت ہوتے ہیں کہ عورتوں کو نہیں جانا چاہئے۔ اگر کسی سے کہا جائے کہ واپس چلے جاؤ نہیں مل سکتے تو برا منانے کی کوئی بات نہیں۔ پھر تجسّس کے نتیجہ میں کسی کے علم میں کوئی برائی آجاتی ہے اگلا دوسرے کو بتا دیتا ہے اسی کو غیبت کہتے ہیں۔ اگر ایک عورت میں برائی پائی جاتی ہے اس کے متعلق دوسروں کو بتایا نہیں جاتا اور ہو سکتا ہے کہ کسی وقت اس کو احساس ہو اور وہ اسے چھوڑ دے' اور اس کو دوسروں کے بتانے سے خود اس کے دل میں بھی برائی کا احساس مٹ جائے گا۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے غیبت ایسا ہی فعل ہے جیسا کہ مردہ بھائی کے جسم سے گوشت کاٹ کر کھانا۔

ہماری ترقی کے لئے اور معاشرے کی اصلاح کے لئے یہ ضروری ہے کہ آپس میں دل صاف ہوں۔ صلح کے ساتھ رہیں اور وہ طاقت جو غیروں کے مقابلے پر خرچ کرنی ہے وہ اپنوں سے لڑنے میں خرچ نہ کریں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کشتی نوح میں کہ تم آپس میں جلد صلح کرو اپنے بھائیوں کے گناہ بخشو کیونکہ شریر ہے وہ انسان جو اپنے بھائی کے ساتھ صلح پر راضی نہیں وہ کاٹا جائے گا کیونکہ وہ تفرقہ ڈالتا ہے تم اپنی نفسانیت ہر پہلو سے چھوڑ دو اور باہمی ناراضگی جانے دو اور سچے ہو کر جھوٹے کی طرح تذلل کرو تا تم بخشے جاؤ۔ ابتداء تقریر میں عاجزہ نے عرض کیا تھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کا مقصد قوم کو پاک کرنا تھا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام بھی فرماتے ہیں پاک دل بننے کے سوا نجات نہیں، سو تم پاک بن جاؤ۔

اگر تکبر نہ ہوتا تو کوئی شخص کافر نہ رہتا

نفسانی چیزوں سے الگ ہو جاؤ انسان کے نفس امارہ میں کئی قسم کی پلیدگیاں ہوتی ہیں مگر سب سے زیادہ تکبر کی پلیدگی ہے،اگر تکبر نہ ہوتا تو کوئی شخص کافر نہ رہتا۔ سو تم دل کے مسکین بن جاؤ اور عام طور پر بنی نوع انسان کی ہمدردی کرو۔ پھر آپ فرماتے ہیں۔

”سب سے پہلے اپنے دلوں میں انکسار اور صفائی اور اخلاص پیدا کرو اور سچ مچ دلوں کے حلیم اور سلیم اور غریب بن جاؤ۔ ہر ایک خیر و شر کا بیج پہلے دل میں ہی پیدا ہوتا ہے۔ اگر تیرا دل شر سے خالی ہے تو تیری زبان بھی شر سے خالی ہو گی۔ پھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں پھر بعد اس کے کوشش کرو اور نیز خدا تعالیٰ سے قوت اور ہمت مانگو کہ تمہارے دلوں کو پاک ارادے پاک خیالات اور پاک خواہشیں تمہارے قویٰ کے ذریعے سے ظہور پذیر ہوں اور تکمیل پذیر ہوں، تا تمہاری نیتیں کمال تک پہنچ جائیں۔“

سچائی اختیار کرو، سچائی اختیار کرو، وہ دیکھ رہا ہے تمہارے دل کیسے ہیں!

سچائی کی بہت ضرورت ہے معاشرے کو پاکیزہ بنانے کے لئے۔ قول میں سچائی فعل میں سچائی، لین دین میں سچائی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں سچائی اختیار کرو، سچائی اختیار کرو۔ وہ دیکھ رہا ہے کہ تمہارے دل کیسے ہیں۔ کیا انسان اس کو بھی دھوکہ دے سکتا ہے۔ ہم سچائی کا عہد تو اپنے ہر کام میں دہراتے ہیں لیکن پھر بعد میں بھول جاتے ہیں اور جماعت کی ترقی کے لئے احمدیت کی ترقی کے لئے لجنہ کی ترقی کے لئے خود اپنے نفس کی ترقی کے لئے ضروری ہے کہ ان تمام برائیوں کو

چھوڑتے ہوئے ہم پاک صاف ہو جائیں اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام جس پاک جماعت کے قیام کے لئے مبعوث ہوئے ویسے بن جائیں۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے فرمان کے مطابق چاہئے کہ اسلام کی ساری تصویر تمہارے وجود میں نمودار ہو اور تمہاری پیشانیوں میں اثر سجود نظر آئے اور خدا تعالیٰ کی بزرگی تم پر طاری ہو۔ پس کوشش بھی کریں اور دعا بھی کریں کہ ہمارا عمل ہمارے ایمان کی گواہی دے، ہم متحد ہو کر احمدیت کی ترقی کے لئے کام کریں نہ کہ ہمارے وجود روک بنیں۔ اولاد کی تربیت کی طرف بہت زیادہ توجہ دیں کیونکہ ان کی تربیت کے ساتھ ہی آپ کی قوم کی زندگی قائم رہ سکتی ہے اور ہماری قربانیوں کا تسلسل جاری رہ سکتا ہے۔ کل مجلس عاملہ میں بھی اس چیز کی طرف توجہ دلا چکی ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا ہے (ترجمہ) ہر انسان اس بات کا جائزہ لیتا رہے کہ اس نے کل کے لئے کیا تیاری کی ہے۔ کل سے مراد کل سے لے کر قیامت تک کا زمانہ ہے۔ اور موت کے بعد کی زندگی بھی۔

جو قوم اپنی اگلی نسل کو آئندہ پڑنے والی ذمہ داریاں اٹھانے کے لئے تیار کرتی ہے وہ اپنی زندگی کا سامان کرلیتی ہے۔ پس بچوں کی دینی تعلیم ان کی اخلاقی تعلیم، ان کے اندر دینی محبت پیدا کرنا، ان کے اندر مذہب کے لئے عزت پیدا کرنا، مذہب سے محبت پیدا کرنا، مذہب کے لئے قربانی کا جذبہ پیدا کرنا آپ کا کام ہے۔ اور یہ کام آپ بغیر اپنا نمونہ پیش کئے نہیں کر سکتیں۔ اس لئے پہلے خود کو ایسا بنائیں اور پھر اپنے نمونے کے ذریعے اپنی اولادوں کی تربیت کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

ریفریشر کورس

۲۹۔جولائی کو لجنہ اماء اللہ مغربی جرمنی کا ریفریشر کورس منعقد ہوا جس کا افتتاح بھی حضرت سیدہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے بابرکت ہاتھوں ہی ہونا تھا۔ مگر ہماری بدقسمتی کہ ہال کی لفٹ اس روز بند تھی جس کی وجہ سے آپ اوپر تشریف نہ لے جا سکیں۔ تین منزلوں کی سیڑھیاں چڑھ کر جانا آپ کی صحت کے لئے بے حد مضر ثابت ہو سکتا تھا۔ اس موقعہ پر نہ تو محترم امیر صاحب موجود تھے وہ سوئٹزرلینڈ جا چکے تھے اور نہ ہی نائب امیر صاحب موجود تھے جو لندن جا چکے تھے۔ جرمن ہاؤس ماسٹر بھی موجود نہ تھا جو لفٹ کو بند کر گیا تھا۔ غرض کہ حضرت چھوٹی آپا بھی آزردہ خاطر واپس ہوئیں چنانچہ آپ کو گھر پہنچا کر خاکسارہ نے ریفریشر کورس کا افتتاح کیا۔ ضروری ہدایات دے کر نیشنل عاملہ ممبرز کے سپرد تمام دن کی کاروائی کی۔نمائندگان بھی بے حد افسردہ اور ملول تھیں خصوصاوہ ممبرات جو ایک دن قبل کے پروگرام میں شرکت نہ کر سکی تھیں۔

محترم ناز احمد ناصر صاحب سہ پہر چار بجے مکرمہ مریم ناز صاحبہ مس فرح ناز مس بشریٰ احمد اور خاکسارہ حضرت چھوٹی آپا کے ہمراہ Pronsfeldr روانہ ہوئے جو ہالینڈ کے راستہ میں پڑتا ہے۔ یہاں مکرم مرزا مسیح صاحب کے ہاں رات قیام کیا جو سیدہ صدر صاحبہ کے بے حد قریبی عزیز یعنی بھتیجے ہیں۔ اور ان کی دلی خواہش کو پورا کیا۔——— ۳۰ جولائی کو یہ مختصر سا قافلہ جس کو مکرم طارق اعجاز صاحب اور مکرم ناز احمد صاحب ڈرائیو کر رہے تھے۔ ہالینڈ یعنی Nuuspeet روانہ ہوئے تقریباً چار گھنٹے کی ڈرائیو کے بعد Nunspeet کے خوبصورت علاقے میں جو جماعت احمدیہ ہالینڈ کا دوسرا سنٹر ہے پہنچ گئے۔ شام کو حضرت چھوٹی آپا صاحبہ سے خصوصی اجازت لے کر خاکسار بمعہ بشریٰ احمد فرینکفرٹ واپس آ گئیں جب کہ مکرمہ مریم ناز نے دوسرے روز ہالینڈ کا لجنہ اجتماع اٹینڈ کیا۔

میں مکرمہ مولانا عطاء اللہ کلیم صاحب کی بے حد مشکور ہوں جنہیں نے میری توجہ حضرت چھوٹی آپا صاحبہ کے لئے سیکیورٹی گارڈ کی طرف دلائی۔ چنانچہ سٹی پریزیڈنٹ صاحب نے محترم میر لطیف صاحب اور محترم قیوم شاکر صاحب کو اس ڈیوٹی پر متعین کیا۔عزیزم فرحاج مراد اور مکرم انور احمد ملک صاحب نے بھی یہ ڈیوٹی دی۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر دے۔ آمین۔

دورہ جات

سال ۸۹-۱۹۸۸ء نیشنل صدر نے اکیلے بھی اور نیشنل عاملہ ممبرز کے ہمراہ جو دورہ جات کئے ان کی تفصیل کچھ یوں ہے : شمٹن ، کولون ، ریکلنگ ہاؤزن ، میول ہاؤزن ۔ مینڈن ۔ آخن ۔ راڈے فورم والڈ ، لوئسٹ ، باد سوڈن ۔ فرینکفرٹ روٹنڈل ہائم ۔ نوسے ہوف ۔ فلڈا ۔ بادنو ہائم ۔ نورس ہائم ۔ فرانکن تھال ۔ گروس روہر ہائم ، آفن باخ ۔ فرینکفرٹ بونامیس ۔ کاسل ۔ بلس ہائن ۔ من ہائم ۔ روڈ گاؤ ۔ ہائیڈل برگ ۔ گینزن ۔ فرائنس ہائم ، ہربلورن ۔ بابن ہاؤزن ۔ ڈیٹسن باخ ۔ لورشس ، گروس گیراؤ ۔ فرینکفرٹ گریس ہائم ۔ SCHWETZINGEN ۔

باقاعدہ رپورٹ بھجوانے والی برانچز کے نام درج ذیل ہیں :

ہمبرگ ۔ فرینکفرٹ ۔ بریمن ۔ ہنوور ۔ اوٹن ڈورف ۔ برلن ۔ من ہائم ۔ کولون ۔ SCHWETZINGEN ۔ آخن ۔ ڈیٹسن باخ ۔ فلڈا ۔ سیل ہاؤزن ۔ سٹٹ گارٹ ۔ بابن ہاؤزن ۔ بالنگن ۔ گروس گیراؤ ۔ نیورن برگ یوس گزنڈ ۔ فرائنس ہائم ۔ کارلسروئے ۔ ہائیڈل برگ ۔ فرانکن تھال ۔ آفن باخ ۔ ریکلنگ ہاؤزن ۔ رائننگن ، لورش ۔ سٹاڈے ۔ روڈ گاؤ ۔ باد سوڈن ۔ بادنو ہائم ۔ کوبلنز ۔ کیل ۔ نؤلسٹ ۔ شمٹن ۔ نوئے سٹڈ رگینزن ۔ مینڈن ۔ کاسل ۔ بلسن ہائن ۔ زول ٹاؤ ۔ SCHLÜCHTERN ۔

شعبہ ناصرات

جنوری ۱۹۸۹ء میں ناصرات الاحمدیہ جرمنی کا لائحہ عمل تیار کر کے ۴۳ برانچز (معہ حلقہ جات) کو بھجوایا گیا ۔ تعداد ناصرات ۲۵۹ ۔ جن میں سے فرانکفرٹ کی ناصرات کی تعداد ۸۰ ہے اور ہمبرگ کی ناصرات کی تعداد ۴۹ ہے برانچز کے نام مندرجہ ذیل ہیں :

Name of Branches	Secretary	Tajneed
Babenhäuser	Amatul-Hai Gardezi	13
Bad Soden	Z.N. Bukhari	4
Bergish Gladbach	Amtul Karim Malik	3
Bremen	Bushra Begum	3
Berlin	Mubashra Khan	7
Dietzenbach	Tallat Ahmed	12
Ginnheim	Saema Hameed	7
Hamburg	Amatul Mateen	49
Fainsheim	Tanira Mustafa	3
Heidelberg	Bushra Basneer	3
Höchst	Shameem Seyal	4

Joss Grund	Raena Mubashir	6
Koblenz	Noo-e-Nazer	6
Köln	Tasneem Shafiq	16
Lahnstein	Shaheda Bisharat	6
Limeshein	Amtul Rauf	4
Mannheim	Shehnaz Naseer	4
Münich	Shameem Mubashar Ahmad	5
Offenbach	Shazia Bajwah	4
Nürnberg	Qaneta Muzaffer	5
Ratingen Hilden	Night Majeed	5
Recklingen Hausen	Habiba Zaffer	10
Frankfurt(8 Halques)	Amatul Quddus	80

چونکہ یہ جوبلی کا سال تھا اس لئے ناصرات کے لئے خصوصی پروگرام بنائے گئے۔ داعی الی اللہ کلاس کا اجرا کیا گیا۔ جس کی انچارج مسز ربیعہ یالنسر تھیں۔ ناصرات کو پردے کی اہمیت کی طرف توجہ دلائی گئی۔ ۲۳ مارچ ۱۹۸۹ء کو صدسالہ جوبلی کے فنکشن پر ناصرات سرخ لباس پہن کر آئیں۔ ۲۴ مارچ تا ۲۸ مارچ ۸۹ء تک مختلف برانچز ناصرات کی میٹنگز بلوائی گئیں جن میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام، احمدیت اور نئی صدی کی ذمہ داریوں پر تقاریر کی گئیں۔ ناصرات نے ترانے گائے۔

ناصرات کا پہلا اجتماع (ریجنل) ۲۴ ستمبر ۱۹۸۹ء کو منعقد کیا گیا۔ محترم امیر صاحب جرمنی نے ناصرات سے خطاب کیا اور تلقین کی کہ ہمیں اپنے گھروں میں اسلامی ماحول پیدا کرنا ہے۔ اور تبلیغ کی طرف خصوصی توجہ دینی ہے۔ مندرجہ ذیل برانچز کی ناصرات نے اپنے تمام چندہ جات معہ وقفِ جدید مارچ ۱۹۸۹ء تک ادا کر کے اور جون ۱۹۸۹ء تک ادا کر کے صف اول اور صف دوم میں شمولیت کی انکو سیدہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی آمد پر سرٹیفکیٹس دیئے گئے۔

صفِ اوّل

Menden	Kiel	Schmitten
Radevormwalde	Hannover	Selingen Stadt
F.F.Bonames	Kassel	Groß Gerau
Frankfurt Berg	Freinsheim	Stockstadt
Rödelheim	Rodgau	Mörfelden
Griesheim	Babennausen	Ginnheim

Dietzenbach	Wetter	Hamburg
Bad Soden	Daun	Köln
Bad Neuheim	Limesheim	Schwtzingen

صفِ دوم

Aachen	Neu-Isenburg	Nürnberg
Höchst	Central Halqa	Berlin

برانچز ناصرات الاحمدیہ ۱۹۹۰ء

1. Babenhausen
2. Bad Soden
3. Bergisch Gladbach
4. Berlin City
5. Bremen
6. Dietzenbach
7. Fulda
8. Frankfurt (9 Halqas)
9. Jossgrund
10. Koblenz
11. Köln
12. Hamburg
13. Groß Gerau (4 Halqas)
14. Lahnstain
15. München
16. Nürnberg
17. Offenbach
18. Ratingen
19. Rodgau
20. Schwetzingen
21. Seligenstadt
22. Soest
23. Stade
24. Zellhausen
25. Friedberg
26. Balingen
27. Happenheim
28. Bad Nauheim
29. Kiel
30. Dieburg
31. Mannheim
32. Mühlheim
33. Limeshain
34. Neuhof
35. Awingen
36. Schlüchtern
37. Neustadt
38. Borken (n.b.)

ریجنل و لوکل عاملہ ہمبرگ ۸۹-۱۹۸۸ء

President	:	Faiza Jaleel Butt
Sec. Islah-o-Irshat + Musiat	:	Nabila Naem
General Sec.	:	Bushra Rashid-ud-Din
Sec. German	:	Amtul Majeed Ahmad
Sec. Talim-o-Tarbiyat	:	Rehana Mukhtar
Sec. Misbah	:	Amtul Qadoos

Sec. Nasirat : Amtul Mateen Ansar
Sec. Nasirat Assistant: Amtul Hayee
Sec. Health : Asifa Saleem
Sec. Ziafat : Aqeela Idris
Sec. Finance : Tasleem Iljas
Sec. Tehrik-e-Jadid : Amtul Naseer Anwar
+Sec. Waqfe Jadid
Sec. Khidmat-e-Khalq : Khurschid Faiz

عاملہ ممبرز لجنہ ڈیٹسن باخ ۸۹-۱۹۸۸ء

President	Mrs Rabia Shafi
General Secretary	Mrs Basra Bajwa
Sec. Finance	Mrs Bushra Tahir
Sec. Nasrat	Mrs Tallat Raheem
Sec. Socialwork	Miss Nudrat Nasir
Sec. Sports	Mrs Kausar Mushtaq
Sec Ziafat	Mrs Sarwar Basharet
Sec. Exhibition	Mrs Saira Masud
Sec Tehrik-e-Jadeed	Mrs Masudah Khan

عاملہ ممبرز لجنہ Jossgrund ۸۹ء

President: Mrs. Samina
General Sec.: Mrs. Raana Mubashir
Sec.Nasriat: Mrs. Raana Mubashir
Sec.Finance: Mrs. Naeema Begum
" Islah-o-Irshad: Mrs. Shamim Akhtar
" Exhibitaion: Mrs. Bushra Begum

عاملہ ممبرز لجنہ فلڈا ۸۹-۱۹۸۸ء

1. Mrs.Bushra Majid Dogar — President
2. Mrs.Khurshid Nawaz — General. Sec.
3. Mrs.Amtul Basit — Finance Sec.
4. Mrs.Shamim Akhtar Dogar — Sec. Islah-o-Irshad
5. Mrs.Bushra Saeed — Sec. Exhibition
6. Mrs.Amtul Naseer — Sec. Tajneed

7. Mrs.Nusrat Rehman Rana Sec Nasirat
3. Mrs.Shamim Shahnawaz Sec Talim-o-Tarbiyyat
9. Mrs.Wasima Idrees Sec Physical Training Sports& Fitness
10. Mrs.Rezia Parveen Sec Ziafat
11. Mrs.Rashida Ahmed Sec Wasiat

عاملہ ممبرز لجنہ سٹٹگارٹ ۸۹-۱۹۸۸ء

President: Mrs. Shahin Rafi
Sec.Genrel: Mrs. Hajira Qamer
" Islan-o-Irsnad: Mrs. Nadira Parveen
" Wasiat: Mrs. Nadira Parveen
" Talim-o-Tarbiat: Mrs. Tahira Snams
" Finance : Mrs. Budar-ul-Munir
Exhibition : Mrs. Mussarat Shahin
" Ziafat&waqar-e-Amal: Nasira Begum

نیشنل عاملہ لجنہ اماءاللہ جرمنی

اکتوبر ۱۹۸۹ء تا ستمبر ۱۹۹۰ء

نیشنل صدر مکرمہ کوثر شاہین ملک صاحبہ ، نائب صدر مکرمہ ربیعہ صاحبہ (جرمن)

جنرل سیکرٹری مکرمہ فوزیہ نوری صاحبہ

اسسٹنٹ جنرل سیکرٹری مکرمہ عطیہ مقصود صاحبہ

اسسٹنٹ جنرل سیکرٹری مکرمہ نورین محمود صاحبہ

سیکرٹری فار جرمنز مکرمہ ربیعہ یالنز صاحبہ

سیکرٹری ٹرانسلیشن مکرمہ بشریٰ داؤد ناصر صاحبہ

اسسٹنٹ سیکرٹری ٹرانسلیشن مکرمہ بشریٰ احمد صاحبہ
سیکرٹری تعلیم مکرمہ منور عبداللہ واگس ہاوزر صاحبہ
سیکرٹری تربیت مکرمہ زینت حمید صاحبہ
سیکرٹری مال مکرمہ تنویر گردیزی صاحبہ
سیکرٹری ناصرات مکرمہ رفعت طاہر صاحبہ
سیکرٹری تجنید مکرمہ امتہ الحئی نجم السحر صاحبہ
سیکرٹری تبلیغ مکرمہ ربیعہ یالنز صاحبہ
سیکرٹری وصیت مکرمہ طیبہ گیلانی صاحبہ
سیکرٹری خدمت خلق مکرمہ جمیلہ مختار صاحبہ
سیکرٹری وقار عمل مکرمہ ام البشاری صاحبہ
سیکرٹری مصباح مکرمہ قانتہ یوسف صاحبہ
سیکرٹری ضیافت مکرمہ شیریں چغتائی صاحبہ
سیکرٹری نمائش مکرمہ مریم ناز صاحبہ
سیکرٹری وقف جدید مکرمہ مریم ناز صاحبہ
سیکرٹری تحریکات مکرمہ امتہ الباسط میر لطیف صاحبہ
سیکرٹری صحت جسمانی مکرمہ ریحانہ مقصود صاحبہ
سیکرٹری آڈیو وڈیو فوٹو کاپی مکرمہ سعدیہ گوڈٹ صاحبہ
سیکرٹری انچارج لائبریری مکرمہ شمیم امینی صاحبہ
سیکرٹری وقف عارضی مکرمہ طلعت احمد صاحبہ
سیکرٹری رشتہ ناطہ مکرمہ مبارک اشرف صاحبہ بنت مکرم مولوی محمد ابراہیم صاحب بقاپوری مرحوم

عاملہ میٹنگ

سال کے دوران ۱۲ میٹنگز ہوئیں جن میں نیشنل عاملہ ممبرز کو مختلف شعبہ جات کے پروگرام کے بارے میں ہدایات دی گئیں اور ممبرات کو درخواست کی گئی کہ حدیث "المجالس بالامانۃ "یعنی مجلس امانت کے ساتھ ہونی چاہئیں کو ذہن نشین کرتے ہوئے عاملہ کی کارروائی کو اپنی ذات تک محدود رکھا کریں تمام ممبرات کا اخلاقی فرض ہے کہ اہم امور جو عاملہ سے تعلق رکھتے

ہیں نہ تو اپنی سہیلیوں کو بتائیں اور نہ گھر والوں کو بتائیں۔ نیز حسد، کینہ، بغض، غیبت اور جھوٹ جیسی مہلک بیماریوں میں اپنے آپ کو مبتلا کرنے کی بجائے اور جماعتی کام درھم برہم کرنے کی بجائے اپنے پیارے آقا کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے مندرجہ ذیل پانچ بنیادی اخلاق اپنائیں تاکہ ملک بھر کی لجنہ کی راہنمائی کرنے والی ٹیم کا کردار صاف شفاف آئینے کی طرح چمکتا، نکھرتا ہوا ہو۔ یعنی

۱۔ آئندہ ہمیشہ ہر معاملہ میں سچائی اختیار کروں گی۔

۲۔ ہمیشہ نرم لہجہ اور پاک زبان استعمال کروں گی۔

۳۔ ہمیشہ وسعت حوصلہ سے کام لوں گی اور ہر نقصان سے بچنے کی کوشش کروں گی۔

۴۔ ہمیشہ دوسروں کی تکلیف کا احساس کرکے حتی المقدور ازالہ کرنے کی سعی کروں گی۔

۵۔ ہمیشہ مضبوط عزم اور ہمت سے کام لوں گی۔

دورہ جات

خدا تعالیٰ کے فضل سے جرمنی کی ممبرات کی ٹریننگ کی غرض سے برانچز کے دورے کئے گئے۔ بفضل خدا دوروں کی وجہ سے ممبرات میں نظم وضبط۔ تعاون پردے کا معیار اور وقار عمل خدمت خلق جیسے امور میں کافی ترقی ہوئی۔ نئی برانچز قائم کی گئیں۔ صدر کے الیکشن کے ساتھ ان کی عاملہ مرتب کی گئی۔ آپس کے جھگڑوں کا تصفیہ کروایا گیا۔ انفرادی و اجتماعی طور پر اخلاقی حالت کو درست کرنے کی تلقین کی گئی۔ مرکز کی طرف سے ملے ہوئے احکامات پر عمل کرنے کی تلقین کی گئی۔ ۱۰۰ مساجد کے وعدہ جات لئے۔ اور قادیان کے غریب طلباء کی مالی مدد کے سلسلہ میں وظائف لگانے کے مشورہ جات لئے گئے تاکہ حضرت خلیفہ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز سے اس نیک کام کی اجازت لی جاسکے۔ سال بھر میں نیشنل صدر نے ۱۱۰ برانچز میں سے ۵۹ برانچز کے دورے کئے۔ حسن اتفاق سے گیارہ دورے مکرم عطاء اللہ صاحب کلیم کے ہمراہ کئے جس سے خاکسارہ کو اپنی تربیت کرنے کے بے شمار مواقع میسر آئے۔ خصوصاً ان کے تقویٰ سے بھرپور جماعت کو خطابات نے کافی اصلاح کے سامان پیدا کئے۔ احساس قربانی اجاگر ہوا یعنی ان دنوں مکرم امام صاحب کی بیگم صاحبہ بے حد بیمار تھیں مگر آپ روزانہ دوروں پر جاتے رہے اور ان کو تسلی دے کر جاتے کہ "بیگم میں جب تک سفر میں رہتا ہوں آپ کے لئے دعا کرتا ہوں اللہ تعالیٰ آپ کو شفا دے گا" ایک روز خالہ جان نے کہا کہ آپ میری بیماری کا دھیان نہیں کر رہے اور دوروں پر روز چلے جاتے ہیں تو آپ نے انہیں خاکسارہ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ دیکھو وہ تو اپنے بچوں، میاں کو چھوڑ چھاڑ کر دوروں پہ جاتی ہے (ان دنوں محترم بشیر

امینی صاحب دورے کروا رہے تھے) تو میں اپنے فرائض سے کیسے منہ پھیرلوں" خالہ جان کی زبانی یہ سن کر میں بے حد شرمندہ ہوئی اور میرے دل میں مزید خلوص سے کام کرنے کا جذبہ بیدار ہوا۔ ایک دن میں تین تین دورے کئے اور رات گیارہ بارہ بجے گھر لوٹتے۔ باوجود اس کے کہ خالہ جان ان دنوں بے حد بیمار تھیں۔ انہوں نے کھانا بنا کر رکھا ہوتا ہم شرمسار ہو کر کہتے کہ "خالہ جان آپ اس حالت میں کیوں کھانا بناتی ہیں تو وہ کہتیں بیٹی گھر جا کر بھی تو تم لوگوں نے بنانا تھا میں نے بنا دیا تو کیا ہوا" مکرمہ شمیم امینی اور مکرمہ مریم ناز ان دوروں میں ہمراہ تھیں اس کے علاوہ چند دورہ جات میں مکرمہ زینت حمید صاحبہ، مکرمہ طیبہ گیلانی صاحبہ، مکرمہ ربیعہ یالنز صاحبہ، مکرمہ منور عبداللہ صاحبہ، مکرمہ فاتنہ یوسف صاحبہ، مکرمہ رفعت طاہر، مکرمہ ام البشاری صاحبہ مکرمہ مبارکہ اشرف صاحبہ مکرمہ مس ریحانہ مقصود صاحبہ، مکرمہ مس بشریٰ احمد صاحبہ، مکرمہ مسز طلعت احمد صاحبہ، مکرمہ جمیلہ مختار بھٹی صاحبہ ہمراہ گئیں۔ ۴۹ دورے خاکسارہ کے شوہر نے کروائے۔ ان دوروں کے دوران بعض برانچز کی صدران اور ممبرات نے جس محبت اور خلوص کے بے پایاں مظاہرے گئے میں ان کی تہہ دل سے ممنون ہوں۔ گو خاکسارہ اپنے آپ کو اس قابل نہیں سمجھتی مگر یہ محض خدا تعالیٰ کا خاص فضل ہے کہ ہر جگہ ان کا تعاون حاصل ہوا۔ اکتوبر ۱۹۸۹ء سے ستمبر ۱۹۹۰ء تک ۱۰۰ مساجد کے وعدہ جات ۴۸ برانچز نے دیے جو انشاء اللہ ۲۰۰۰ء تک ادا کئے جائیں گے

وعدہ جات ۱۰۰ مساجد

۸۹۵۷۰ مارک نیشنل عاملہ لجنہ اماء اللہ جرمنی کے فیصلہ کے مطابق جو ممبرات ۱۰ سال کے عرصہ میں ۱۵۰۰ مارک ادا کریں گی ان کے نام تاریخ لجنہ اماء اللہ جرمنی جو انشاء اللہ ۲۰۰۰ء میں شائع ہوگی میں صف اول میں دیے جائیں گے اور جو ممبرات ۱۰۰۰ مارک ادا کریں گی ان کے نام صف دوم میں دیے جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ نے دو بہنوں کو توفیق دی کہ انہوں نے ۱۹۹۰ میں ہی ۱۵۰۰ مارک کی رقم یکمشت ادا کر دی اور صف اول میں شامل ہوئیں۔

۱۔ مکرمہ طاہرہ صدیقہ صاحبہ آف Stade

۲۔ مکرمہ تسنیم بشارت خواجہ آف لندن

اللہ تعالیٰ ہر دو کو جزائے خیر دے اور دینی و دنیاوی فضل و کرم ان پر نازل کرے۔ آمین

۲۴۔ نومبر ۱۹۸۹ء

کے خطبہ میں حضور اقدس نے اعلان فرمایا کہ آئندہ تمام ذیلی تنظیمیں حضور اقدس کی زیر نگرانی اور ان کی راہنمائی میں کام کریں گی۔ آپ کے ارشاد پر عمل کرتے ہوئے دسمبر ۱۹۸۹ء سے رپورٹ حضور اقدس کی خدمت میں بھیجی جانے لگی نیشنل عاملہ ممبرز اور برانچز کو ہدایت کی گئی کہ کام مزید تندہی اور لگن سے کیا جائے تا کہ ہم حضور اقدس کی توقعات کو پورا کرنے کے قابل بننے کی کوشش کرنے والیاں ثابت ہو سکیں۔

جنرل سیکرٹری مکرمہ فوزیہ نوری صاحبہ نے شعبہ وائیز رپورٹ فارمز تیار کئے تا کہ بروقت رپورٹ حاصل کی جا سکے۔ اسی طرح ماہانہ رپورٹ فارمز کو بھی نئی ترتیب دی گئی جس میں تمام شعبہ جات کی مختصرا رپورٹ درج ہو سکے نیز انگلش کے ساتھ ہی اردو بھی لکھ دی گئی تا کہ جن برانچز میں انگلش میں رپورٹ لکھنے کا مسئلہ ہو وہ باسانی رپورٹ اردو میں لکھ دیں مگر شہر کا نام انگلش میں درج ہو تا کہ سیکرٹری ٹرانسلیشن سے اس کی ترجمانی کروانے میں دقت نہ ہو۔ برانچز کے لئے یاددہانی کے خطوط بنائے گئے جو برانچز رپورٹ باقاعدگی سے نہیں بھجواتیں ان کو یہ خطوط باقاعدگی سے ہر ماہ بھیجے جاتے رہے جس سے رپورٹوں میں قابل قدر اضافہ ہوا۔

شعبہ تعلیم

سہ ماہی لائحہ عمل بنا کر برانچز کو بھجوایا گیا۔ برانچز کو شعبہ وائز ٹریننگ دینے کی غرض سے ریفریشر کورس کا پروگرام بنایا۔ یہ تین روزہ پروگرام تھا جس میں ۲۹ جون ۱۹۹۰ء لجنہ کی مجلس شوریٰ منعقد کی گئی۔ جس کا افتتاح مکرمہ نسیم سعید صاحبہ آف راولپنڈی نے کیا۔ ۳۰ جون اور یکم جولائی ۱۹۹۰ء کو شعبہ وائیز ٹریننگ دی گئی۔ ریفریشر کورس بونا میس سنٹر فرانکفرٹ میں منعقد کیا۔ ۱۲۰ نمائندگان نے اس میں شرکت کی۔ بہنوں نے بڑی توجہ سے تمام نکات کو سمجھا یہ پروگرام ریکارڈ کیا گیا جو سات کیسٹوں میں مکمل ہوا۔ دورہ جات کے دوران یہ سیٹ برانچز کو قیمتاً دیے گئے تا کہ وہ وقتاً فوقتاً ان کیسٹوں کی مدد سے اپنا ریفریشر کورس کر سکیں اور ان کو کام کی راہنمائی مل سکے۔

شعبہ تربیت

حضور اقدس کا پانچ نکاتی پروگرام برائے تربیت برانچز کو بھجوایا گیا جس کا ذکر اوپر ہو چکا ہے۔ تین سہ ماہیوں کا پروگرام برانچز کو بھجوایا۔ تربیتی فارم بنا کر برانچز کو بھجوایا کہ وہ ہر ماہ ممبرات سے پوچھ کر اس فارم کو بھر کر واپس بھیجیں۔ کولون، فرانکفرٹ اور برلن ریجنز میں لجنہ کی تربیتی کلاسز منعقد ہوئیں۔ فرینکفرٹ اور ہیمبرگ ریجن میں ناصرات کی تربیتی کلاسیں بھی کامیابی کے ساتھ منعقد کی گئی۔

ایک تربیتی کمیٹی مرتب کی گئی جو برانچز کے مسائل کو حل کرنے میں مدد دیں کمیٹی کی ممبرات مکرمہ زینت حمید صاحبہ ' مکرمہ ام البشاری صاحبہ اور مکرمہ مسز طلعت احمد مقرر کی گئیں۔ دسمبر ۱۹۸۹ء کی تربیتی کلاس کے دوران لندن کے ایک سکول کی ہیڈ مسٹریس مکرمہ ایس ابرول نے لجنہ کی دعوت پر بونا میس میں دو گھنٹے گزارے اور کلاس کا جائزہ لیا جس سے وہ بہت متاثر تھیں انہیں پر تکلف لنچ دیا گیا۔ واپس جاکر انہوں نے شکریہ کا خط لکھا۔

THE MAYFIELD SCHOOL

SA/JVG

9th January 1990

Dear Kauser,

May I take this opportunity to express my sincere gratitude for an opportunity of seeing you all in the middle of your charitable voluntary efforts. I really enjoyed the day, it was beneficial and gave me inspiration for future Community Teaching etc.

Furthermore, please convey my thanks to your friends for their warm welcome and hospitality. I hope you will be able to support our project:- 'Para-medic Centre'.

The details of Mayfield School and its special teaching are enclosed - some sheets in Urdu are also enclosed, for distribution if you so wish.

Yours sincerely.

S Abrol

Sudarshan Abrol
M.B.E.

Mrs K.S.Malik
Carl Sonnenschein Str. 3.
6230 Frankfurt/M 80 BRD.
West Germany

شعبہ ٹرانسلیشن

ٹرانسلیشن کمیٹی بنائی گئی جس میں داعی الی اللہ کلاس کی پندرہ ممبرز لی گئیں تاکہ انہیں ٹرانسلیشن کی تربیت دی جاسکے۔ جن برانچز میں جرمن ممبرات یا صدران ہیں ان کو خطوط جرمن میں ترجمہ کر کے بھجوانے شروع کئے۔ اگرچہ جرمن ممبرات کو مکمل طور پر تمام میٹریل جرمن ترجمے میں نہیں بھجوایا جاسکا جس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ کمیٹی کی ممبرات میں سے صرف مس بشریٰ احمد صاحبہ نے لگن سے کام کیا بقایا ممبرات نے غیر ذمہ داری کا مظاہرہ کیا۔ مس بشریٰ احمد صاحبہ کے انداز ترجمانی کی تعریف حضور اقدس نے خطاب لجنہ اماء اللہ ہالینڈ میں کی۔ الحمدللہ۔

ماہانہ رپورٹس جو اردو میں آئیں ان کا انگلش میں ترجمہ کیا گیا مولانا عطاء اللہ کلیم صاحب کا مضمون Mohammad the Benifector of Women کا اردو ترجمہ کیا گیا۔ ۱۹۸۹ء کی انٹرنیشنل مجلس شوریٰ میں پردہ کے بارہ میں حضور کے ارشادات کا اردو میں ترجمہ کیا گیا۔ سالانہ رپورٹ کا انگلش میں ترجمہ کیا گیا۔

<u>وقف جدید:</u> ۵۳ برانچز نے ۹۰۲۳ مارک کے وعدہ جات کئے، ادائیگی ۲۱ برانچز سے ۲۳۹۱ مارک

<u>شعبہ خدمت خلق</u> کے تحت نیشنل عاملہ نے طے کیا کہ قادیان کے غریب طلباء کی مالی مدد کے لئے ان کو وظائف بھیجے جائیں۔ جس کی منظوری سیدنا حضرت خلیفہ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے لی گئی۔ ممبرات نے وظائف کے وعدے لکھوائے اور فوری ادائیگی کی۔ جرمن احمدی خاتون مکرمہ نرگس لبنیٰ لاگروں میں آنے والے احمدیوں کی ہر ممکن مدد کرتی ہیں۔ پورے جرمنی میں ان کا سوشل ورک پھیلا ہوا ہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ بوڑھی جرمن خواتین کی سودا سلف لانے میں اور دیگر ضروری امور میں مدد کی جاتی رہی۔

لائبیریری

پانچ مزید کتب کا اضافہ کیا گیا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ۸۵ کتب کا سیٹ ایک انمول اضافہ ہے۔ اس شعبہ کے تحت جلسہ سالانہ اجتماع پر بک سٹال لگایا گیا جس میں کتابوں کی فروخت کی گئی۔ منافع قادیان کے طلباء کے لئے ریزور رکھا گیا ہے۔

وقف عارضی

پہلی مرتبہ لجنہ میں یہ شعبہ قائم کیا گیا ہے جنوری میں پروگرام برانچز کو بھجوایا گیا۔ جس کے تحت

فارغ لجنات اور سکول و کالج میں جانے والی لڑکیاں چھٹیوں میں اپنا وقت وقف عارضی میں دیتی ہیں۔ بڑی لجنات قرآن مجید اور نماز باترجمہ یاد کرواتی ہیں جب کہ ینگ لجنہ ناصرات کے لئے کتابیں ترجمہ کر رہی ہیں۔ مس بشریٰ احمد صاحبہ اور مس ریحانہ مقصود صاحبہ کے نام قابل ذکر ہیں۔

شعبہ وقار عمل

شعبہ وقار عمل کے تحت جلسہ سالانہ نیشنل اجتماع اور ریفریشر کورس کے مواقع پر بے حد محنت سے کام کیا گیا برانچز کو سال میں ۳ بار وقار عمل کی اہمیت پر خطوط بھیجے گئے۔

شعبہ اشاعت

اسی اثناء میں "خدیجہ" کے مزید دو شمارے اردو کے نکل چکے تھے۔ اور تین جرمن کے۔ لیکن چونکہ جرمن پڑھنے والی تعداد بہت کم ہے اس لئے یہ طے پایا کہ جرمن رسالہ الگ صرف ۲۰۰ کی تعداد میں چھاپا جائے تاکہ اخراجات میں کمی ہو۔ جرمن رسالے کی ادارت مکرمہ ربیعہ یالنز کرتی ہیں۔ مکرمہ طاہرہ احمد (جرمن احمدی) اسے ٹائپ کرتی ہیں ، مس ریحانہ مقصود صاحبہ اور مس فرحانہ مقصود صاحبہ اس کی ڈیزائننگ کرتی ہیں۔ "خدیجہ" کی کتابت مکرم ڈاکٹر وسیم احمد صاحب کرتے ہیں۔ اچھی کتابت اور اچھے مضامین "خدیجہ" رسالے کی زینت ہیں۔ خاکسارہ ڈاکٹر صاحب کی بے حد ممنون ہے۔

شعبہ مال

۱۱۰ برانچز میں سے ۸۰ برانچز کی ممبرات اور ناصرات نے ۱۰۰ فیصد لجنہ ' ناصرات اور اجتماع فنڈ کی ادائیگی کی۔ شعبہ مال کے کام کے معیار کا اندازہ حضور اقدس کے اس خط سے لگایا جا سکتا ہے۔ جو آپ نے مئی تک کی رپورٹوں کے بارے میں لکھا۔ اور "خدیجہ" کے بارے میں اظہار خوشنودی بھی کیا۔

شعبہ تجنید - ۱۱۰ برانچز رجسٹر کی گئیں - ۳۵ سب برانچ قائم ہوئیں - رجسٹرڈ لجنات ۱۵۲۵ ہیں -
رشتہ ناطہ - پانچ فیملیز کا رشتے کے سلسلے میں آپس میں تعارف کروایا گیا جس میں سے ۲ کا رشتہ طے کروایا گیا -
شعبہ تبلیغ - سہ ماہی لائحہ عمل تمام برانچز کو بنا کر بھجوایا - فرینکفرٹ کے علاوہ دوسری برانچز کو بھی داعی الی اللہ کلاس قائم کرنے کی ہدایت دی جس کے نتیجہ میں یوس گرنڈ - برلن - کولن اور ہیمبرگ میں یہ کلاسز قائم کی گئیں - فرینکفرٹ میں آٹھ کلاسز منعقد کی گئیں - دو دن کا داعی الی اللہ کا کیمپ منعقد کیا گیا -
جلسہ سالانہ پر داعی الی اللہ گروپ نے اشیائے خوردنی کا سٹال لگایا جس کا ۴۷.۱۹ کا منافع ۱۰۰ مساجد میں دیا گیا -
جرمنوں کے لئے الگ لائحہ عمل بنا کر بھیجا گیا - شعبہ تبلیغ کے تحت جلسہ سالانہ کے موقعہ پر خواتین کا ہفتے اور اتوار کو اڑھائی گھنٹے کا الگ پروگرام کیا گیا پہلی مرتبہ تقاریر کے دوران ایک پیرا اردو اور ساتھ جرمن اور ایک پیرا جرمن اور ساتھ اردو کی ٹرانسلیشن ہوئی - جرمن ممبرات نے اس طریق کار کو بہت پسند کیا - یہ طریق کار مسز ربیعہ بالنز کی خصوصی درخواست پر اپنایا گیا اگرچہ اس میں بہت وقت درکار ہوتا ہے مگر یہ طریق کار بہت کامیاب رہا جلسے کی تفصیل درج ذیل ہے -

رپورٹ جلسہ سالانہ مستورات منعقدہ جون ۱ - ۲ - ۳ - ۱۹۹۰ء

بمقام ناصر باغ گروس گیراؤ

جماعت احمدیہ مغربی جرمنی کا جلسہ سالانہ یکم جون ۱۹۹۰ء کو حضور پر نور کے روح پرور خطاب سے شروع ہو کر تین جون بروز اتوار بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا - جلسہ سالانہ کے انتظامات کے سلسلے میں جو شعبہ جات قائم کئے گئے اِن کی مختصراً رپورٹ درج ذیل ہے جو انچارج رپورٹنگ مسز نرگس رحمان نے تیار کی۔

انتظام و تیاری

جلسہ سالانہ مستورات کی نگران اعلیٰ مسز کوثر شاہین ملک نیشنل صدر لجنہ اماء اللہ مغربی جرمنی تھیں - آپ نے جلسہ سالانہ کی تیاری کے سلسلے میں تین ماہ قبل ہی کام کرنا شروع کر دیا اس سلسلے کی پہلی میٹنگ مارچ ۱۹۹۰ء میں ہوئی - اس میں جلسہ سالانہ کمیٹی بنائی گئی اور ہر شعبہ کی ناظمہ کو اس کا کام بتایا گیا اور انہیں کہا گیا کہ اپنی مدد کے لئے ایسی نائبات اور معاونات کا انتخاب کریں جو حقیقی معنوں میں آپ کی دست راست ہوں - تمام شعبہ جات کی ضرورت کی لسٹ افسر جلسہ سالانہ کو دی گئیں - آپ نے جلسہ سالانہ کی تیاری و انتظامات سے متعلق امور کے سلسلے میں پانچ میٹنگز کیں - اور جلسہ سے قبل

زنانہ جلسہ گاہ کے انتظامات کا جائزہ لینے ناصرباغ گئیں۔ آپ کے ساتھ مسز منور عبد اللہ، مسز زینت حمید اور مسز شیریں چغتائی تھیں۔ آخری میٹنگ ۲۹ مئی کو ناصرباغ میں بلوائی گئی جس میں تمام شعبہ جات کی ناظمات اور ان کی نائبات شامل تھیں۔ حضور اقدس نے تمام انتظامات کا معائنہ کیا۔

میٹنگ میں تمام ناظمات اور نائبات کو خاص طور پر تلقین کی گئی۔ کہ جلسہ کی برکات وفیوض حاصل کرنے کے لئے آپس میں پیار محبت سے کام کریں۔ صبرو تحمل، درگزر اور قوت برداشت سے کام لینا ہو گا۔ اختلاف رائے کی صورت میں خاموشی سے علیحدگی میں اس کا حل ڈھونڈا جائے خدا کے فضل سے تمام ناظمات اور نائبات اور معاونات میں اتفاق رائے پیار و محبت سے ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کیا اور جس شعبہ میں بھی تھوڑی کمزوری پائی گئی فوری طور پر اس سے تعاون کیا۔ الحمدللہ

ناظمہ جلسہ سالانہ

اس شعبے کی انچارج مسز زینت حمید تھیں، آپ کی نائبات، مسز عفیفہ محمود اور طلعت احمد تھیں، آپ نے جلسہ سالانہ سے قبل تمام جماعتوں کو خطوط لکھے۔ تاکہ وہ قبل از وقت ڈیوٹی دینے والی بہنوں کے نام بھجوا سکیں آپ نے دوران جلسہ تمام شعبوں کو چیک کیا کہ وہ ٹھیک کام کر رہے ہیں۔

اور شام کو جلسہ کے اختتام پہ بھی تمام شعبہ جات کی نگرانی کرتی رہیں تاکہ کسی کو دقت کا سامنا نہ کرنا پڑے جس کے نتیجے میں خدا کے فضل سے ہر کام وقت پہ ہوتا رہا آپ جن شعبوں کی نگرانی کرتی رہیں۔ ان میں خاص طور سے وقار عمل، ضیافت، ٹرانسلیشن، سکیورٹی، ٹرانسپورٹ، رہائش وغیرہ تھے۔ ڈیوٹی دینے والی بہنوں نے بھرپور تعاون کیا۔ الحمدللہ

ناظمہ جلسہ گاہ

اس شعبے کی انچارج مسز ربیعہ یانس تھیں۔ آپ کی نائبہ مسز طلعت احمد، لبنیٰ نرگس احمد تھیں۔ جلسہ سے قبل جلسے کا پروگرام ترتیب دیا۔ اردو جرمن تقریر کے عنوانات تجویز کئے گئے۔

آپ نے اندرون جلسہ گاہ تمام انتظامات کی نگرانی کی اور رات گئے اپنے سامنے تمام انتظام مکمل کروا کے گھر جاتی تھیں۔ جلسہ گاہ میں وقار عمل اور نظم وضبط کا بہترین انتظام رہا۔ جس کی وجہ سے دوسرے دن کسی دقت کا سامنا نہیں کرنا پڑتا تھا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے تمام معاونات نے بھرپور تعاون کیا۔ الحمدللہ

مندرجہ ذیل پروگرام کے مطابق جلسہ کی کارروائی کا آغاز ہوا

پہلا اجلاس۔ بروز ہفتہ ۲.۷.۹۰

۱۱ بجے آغاز۔ تلاوت قرآن کریم۔ محترمہ مسز زاہدہ جاوید صاحبہ
جرمن ترجمہ۔ محترمہ مس بشریٰ احمد صاحبہ
نظم۔ محترمہ مسز عائشہ سلمیٰ صاحبہ
خطاب۔ حضرت خلیفہ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
اجلاس دوئم
۳۳۰ پر آغاز۔ حرم مبارک حضرت سیدہ بیگم صاحبہ
تلاوت قرآن کریم۔ مسز امینہ مرزا صاحبہ
جرمن ترجمہ۔ مس ریحانہ مقصود صاحبہ
نظم۔ محترمہ طیبہ گیلانی صاحبہ
افتتاحی خطاب۔ مسز نسیم سعید آف پاکستان
عنوان
اردو تقریر سیرۃ النبی ﷺ مسز منیرہ باجوہ صاحبہ
اردو تقریر۔ حضرت مسیح موعودؑ کے کارنامے۔ مسز صبیحہ مشتاق صاحبہ
نظم۔ محترمہ مسز نذیر اختر صاحبہ
اردو تقریر۔ خدمت دین کو اک فضل الٰہی جانو۔ مسز رضیہ وسیم صاحبہ
جرمن ترجمہ۔ مس آصفہ جاوید صاحبہ
تقریر۔ گھر معاشرہ کی تعمیر میں سنگ میل ہے۔ مسز امتہ المنان صاحبہ

HOUSE IS AN IMPORTANT FACTOR OF THE CONSTRUCTION OF SOCIETY

ترجمہ۔ مس نورین محمود صاحبہ
تقریر۔ اخلاق فاضلہ۔ مسز شاہدہ احمد صاحبہ

اجلاس کی کارروائی کے اختتام پر حضرت سیدہ بیگم صاحبہ حرم مبارک نے اپنے مبارک ہاتھوں سے جوبلی کی ٹرافی تمام برانچز کو تقسیم کیں۔

اجلاس اول مورخہ تین جون ۱۹۹۰ء بروز اتوار
۳۰۔۹ اجلاس کی کارروائی کا آغاز حضرت سیدہ بیگم صاحبہ حرم مبارک کی زیر صدارت ہوا۔

مہمان خصوصی۔ محترمہ مسز بشیر رفیق صاحب آف لندن
تلاوت قرآن کریم۔ جرمن ترجمہ۔ محترمہ مس آصفہ جاوید صاحبہ
نظم۔ محترمہ مسز شمیم مستقیم صاحبہ
خطاب۔ مشنری انچارج مکرم مولانا عطاء اللہ صاحب کلیم
جرمن ترجمہ۔ محترمہ مس بشریٰ احمد صاحبہ
جرمن تقریر۔ احمدی خواتین کا مغربی معاشرہ میں کردار۔ محترمہ مسز نرگس لبنیٰ صاحبہ
نظم۔ محترمہ مسز زیب النساء صاحبہ
جرمن ترجمہ۔ محترمہ بشریٰ احمد صاحبہ
جرمن تقریر۔ جماعت احمدیہ کی دوسری صدی اور نئی نسل کی ذمہ داریاں۔ محترمہ مسز ربیعہ یانس
نظم۔ محترمہ مسز امینہ مرزا صاحبہ
تقریر۔ ٹی وی کے بڑھتے اثرات اور۔ نئی نسل کے لئے حفاظتی تدابیر۔ مسز عائشہ سلمیٰ صاحبہ
اختتامی خطاب و دعا۔ محترمہ مسز کوثر شاہین ملک صاحبہ نیشنل صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مغربی جرمنی

منتظمہ سکیورٹی

اس شعبے کی انچارج مسز منور عبداللہ صاحبہ تھیں۔ نائبہ مسز فوزیہ بٹ آف کوبلنز تھیں۔ حضور اقدس کی آمد پر ۳۱ معاونات اور تمام نیشنل عاملہ ممبرز نے ڈیوٹی دی۔ حضور اقدس کی آمد سے قبل تمام بہنوں کو خصوصی طور پر نظم و ضبط برقرار رکھنے اور خاموشی اختیار کرنے کی تلقین کی گئی۔ حفاظت کے پیش نظر اسٹیج کے اطراف اور جلسہ گاہ میں خصوصی ڈیوٹی لگائی گئی۔ اس کے علاوہ بیگم صاحبہ کی موجودگی میں بھی سکیورٹی کا خاص انتظام تھا۔ خدا کے فضل سے تمام بہنوں نے بھرپور تعاون کیا۔ الحمدللہ

منتظمہ نظم و ضبط

مسز عفیفہ محمود صاحبہ' مسز طلعت احمد صاحبہ' مسز مستقیم صاحبہ' مس نائلہ قریشی اور مسز منیرہ باجوہ تھیں۔ جلسہ گاہ میں مسز زینت حمید' مسز عفیفہ محمود' مسز شمیم مستقیم اور مس فرحت نازلی نے مستقل ڈیوٹی دی جبکہ بچوں کے لئے لگائے گئے ٹینٹ میں مسز منیرہ باجوہ' مسز بشریٰ شکور اور مس نائلہ قریشی نے معاونات کے ساتھ ڈیوٹی دی بروز جمعہ بیس معاونات نے مستقل ڈیوٹی دی۔ ۲ جون بروز ہفتہ حضور اقدس کی آمد سے قبل بارش ہو جانے کی وجہ سے پریشانی کا سامنا کرنا پڑا لیکن خدا تعالیٰ کے فضل

سے بروقت قابو پالیا گیا۔

حضور اقدس کے خطاب اور بعد میں بیگم صاحبہ کی صدارت میں بھی خدا کے فضل سے بہترین نظم و ضبط رہا۔ حضور اقدس کی آمد کے وقت ۳۱ معاونات نے ڈیوٹی دی ۳ جون بروز اتوار مختلف اوقات میں چالیس ممبرات نے ڈیوٹی دی۔ ہمبرگ ریجن اور کوبلنز کی لجنات نے بھی نظم و ضبط کی ڈیوٹی دی۔ تمام بہنوں کے بھرپور تعاون کی وجہ سے نظم و ضبط بہترین رہا۔ الحمدللہ

منتظمہ وقار عمل

اس شعبے کی انچارج مسز ام البشریٰ تھیں۔ آپ کی نائبات مسز نعیمہ ملک، امتہ الحیٔ صاحبہ، مسز رابعہ شفیع اور مس شازیہ باجوہ تھیں۔ اس دفعہ خدا تعالیٰ کے فضل سے جلسہ سالانہ پر صفائی کا معیار بہترین رہا۔ اور تمام نائبات اور معاونات نے دل جمعی اور خلوص سے کام کیا حتی کہ وقار عمل کرتے کرتے رات کے گیارہ، بارہ بھی بج جاتے تھے لیکن اس کے باوجود کسی کی پیشانی پر بل نہیں پڑتے تھے۔ جس کے نتیجے میں کسی کو بھی گندگی کی شکایت نہ ہو سکی۔ الحمدللہ

جن بہنوں نے اور بچیوں نے ڈیوٹی دی ان کے نام درج ہیں۔

فرینکفرٹ سے۔

محترمہ فوزیہ تنویر صاحبہ۔ محترمہ بشریٰ پروین صاحبہ۔ محترمہ صدف شیخ صاحبہ۔ محترمہ عطیتہ السلام صاحبہ۔ محترمہ امتہ الشکور صاحبہ۔ محترمہ عطیہ العلیم صاحبہ۔ محترمہ عطیہ ملک صاحبہ۔ محترمہ ربیعہ ملک صاحبہ۔ محترمہ وجیہہ ملک صاحبہ۔ محترمہ رشیدہ شفیع صاحبہ۔ محترمہ شگفتہ تنویر صاحبہ۔ محترمہ کوثر صاحبہ اور محترمہ امتہ القدوس صاحبہ

گروس گیراؤ سے۔

محترمہ حمیرا عاقل صاحبہ۔ محترمہ صائمہ رشید صاحبہ۔

ہمبرگ سے۔

محترمہ مسرت جبیں صاحبہ۔ محترمہ مسرت فیض صاحبہ۔ محترمہ نصرت جہاں صاحبہ اور محترمہ نصرت آراء صاحبہ

کولون سے۔

محترمہ اسلام صاحبہ۔ محترمہ فاطمہ یوسف صاحبہ۔ محترمہ ساجدہ یوسف صاحبہ۔ محترمہ نرگس نواز صاحبہ۔ محترمہ صدف ظہیر صاحبہ۔ محترمہ ناصرہ سلطانہ صاحبہ۔ محترمہ نورین لئیق صاحبہ محترمہ عنبرین

لئیق صاحبہ۔ محترمہ شاہدہ پروین صاحبہ۔ محترمہ تسنیم شفیق صاحبہ۔ اور محترمہ شازیہ شوکت صاحبہ سٹٹ گارٹ سے۔

محترمہ نور جہاں صاحبہ۔ محترمہ روبینہ حمید صاحبہ۔ محترمہ زرقا غفار صاحبہ

لینڈ ہائیم سے۔ محترمہ منصورہ صاحبہ

گروس گیراؤ۔ محترمہ شبرہ مریم اس بچی نے خدا کے فضل سے تینوں دن ڈیوٹی دی۔

منتظمہ ضیافت

اس شعبے کی انچارج مسز عفیفہ محمود تھیں۔ نائبات مسز شیریں چغتائی' مسز مبارکہ اشرف' مسز بشریٰ ناصر اور مسز سلیمہ خواجہ صاحبہ تھیں۔ وقفہ سے پہلے کھانے کا انتظام اور بعد میں صفائی کا بہترین انتظام رہا۔ مسز شیریں چغتائی نے بہترین نائبہ کے فرائض انجام دیئے۔ جن بہنوں نے اور بچیوں نے بہترین تعاون کا حق ادا کیا ان کے نام یہ ہیں۔

محترمہ زرقا اعجاز صاحبہ۔ کرن اعجاز صاحبہ۔ عظمیٰ اعجاز صاحبہ۔ فریحہ اعجاز صاحبہ۔ فریحہ احمد صاحبہ۔ نبیلہ یاسمین صاحبہ۔ فرحت نازلی صاحبہ۔ توصیف اعجاز صاحبہ۔ شاہدہ فضل صاحبہ۔ نسیم اختر صاحبہ۔ امتہ الشکور صاحب۔ روح الامین رحمان صاحبہ۔ سلیمہ منیر صاحبہ۔ بشریٰ صاحبہ۔ خالدہ اطہر صاحبہ۔ انیلہ صاحبہ۔ عظمیٰ احمد صاحبہ۔ شازیہ کریم صاحبہ۔ امتہ التین صاحبہ۔ وجیہہ کریم صاحبہ۔ سیدہ میمونہ صاحبہ۔ نصرت ناز صاحبہ۔ پروین مظفر صاحبہ۔ شمیم اختر صاحبہ۔ بشریٰ صدیقی صاحبہ۔ امتہ الرشید صاحبہ۔ یاسمین محمود صاحبہ۔ ربیعہ یالنس صاحبہ۔ سیمرہ یالنس صاحبہ

منتظمہ سٹیج

اس شعبے کی انچارج مسز بشریٰ داؤد ناصر تھیں۔ آپ کی نائبات مسز منیرہ باجوہ' مسز رضیہ وسیم' اور مسز طیبہ چیمہ تھیں۔ اور معاونات میں عفیفہ اعوان' مس ندرت سلطانہ (فرانکفرٹ) مس محمودہ سعید' مس سیدہ سعید (کیون) اور مس صبیحہ قمر (ہائیڈل برگ) سے تھیں۔

سٹیج کی تمام ضروریات اور آرائش کے علاوہ وقتاً فوقتاً اعلانات اور حضور اقدس کی آمد سے قبل سٹیج کی مکمل تیاری کی گئی۔ مائک' بجلی اور ٹی وی کا بہترانتظام تھا۔

متنظمہ ریکاڈنگ اس کی منتظمہ مسز سعدیہ گڈٹ تھیں۔ اور نائبات مس فرح ناز۔ مسز ریحانہ شیریں اور مس آصفہ جاوید تھیں۔ حضور اقدس کے خطاب کے علاوہ دونوں دن کا پروگرام بھی ریکارڈ کیا گیا۔

منتظمہ استقبال اس شعبے کی انچارج مسز گردیزی تھیں۔ آپ کی نائبہ حنا بٹ صاحبہ تھیں۔ جلسہ سالانہ پر آنے والی مہمان خواتین کو خوش آمدید کہنا اور ایسی بزرگ خواتین جو چلنے سے معذور تھیں۔ انہیں جلسہ گاہ تک پہنچایا گیا۔

منتظمہ ملاقات اس شعبے کی انچارج مسز جمیلہ بیگم تھیں۔ نائبات صائمہ صاحبہ اور زرقا باجوہ صاحبہ تھیں۔ مجموعی طور پر آٹھ سو خواتین نے ملاقات کی۔

منتظمہ رجسٹریشن اس شعبہ کی انچارج مس نورین محمود تھیں۔ نائبہ امتہ الحئی صاحبہ تھیں معاونات ' سمیرا احمد صاحب ' شازیہ اسلم صاحبہ ' فوزیہ اسلم صاحبہ ' طیبہ ملک صاحبہ ' حسنہ بھٹی صاحبہ ' آصفہ جاوید صاحبہ ' صائمہ حمید صاحبہ نائلہ خواجہ صاحبہ ' اور ان کی بہن ' ثمینہ مقصود صاحبہ ' نگینہ مقصود صاحبہ ' سفورا منہاس صاحبہ ' شازیہ احمد صاحبہ اور ثبرہ مریم صاحبہ تھیں۔ جلسہ سے پہلے تمام تیاری مکمل کر لی گئی تھی۔

ناموں کے اندراج کے لئے لئے رجسٹر وغیرہ کی تیاری کر لی گئی تھی۔ آنے والی بہنوں کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہیں کرنا پڑا۔ ۹۰-۶-۱ کو لجنہ ' ناصرات ' اور بچوں کی تعداد چار ہزار پچاس تھی۔ دوسرے دن بارش کی وجہ سے تھوڑی دقت کا سامنا کرنا پڑا۔

کیونکہ بارش کی وجہ سے مین گیٹ سے آنے کی بجائے مستورات قریبی راستوں کو اختیار کرنے لگیں۔ جس وجہ سے تین راستے بنائے گئے معلوم ہونے پر فوری طور پر ان دروازوں پر نائبات کو بھجوایا گیا۔ اس لئے تعداد کا بروقت اندازہ نہ ہو سکا۔

۹۰-۶-۲ کو لجنہ ' ناصرات ' اور بچوں کی حاضری ۴۲۲۰ تھی۔ ۹۰-۶-۳ کو حاضری ۴۳۳۶ رہی۔ تمام نائبات اور معاونات نے خدا تعالیٰ کے فضل سے بھرپور تعاون کیا۔ الحمدللہ

منتظمہ رہائش اس شعبے میں کی منتظمہ مسز میر لطیف تھیں۔ جلسہ سالانہ پر آنے والی بہنوں کے لئے ضرورت پڑنے پر رہائش کا بندوست کروانا۔

منتظمہ نرسری اس شعبہ کی منتظمہ امتہ القدوس تھیں۔ نائبات ' امتہ الصبور صاحبہ اور مسز درثمین تھیں۔ لیکن بعض وجوہات کی وجہ سے یہ شعبہ اپنا کام نہیں کر سکا۔

منتظمہ ٹرانسپورٹ اس شعبے کی منتظمہ مسز قانتہ یوسف تھیں۔ نائبہ مس لبنیٰ غفور بھٹی

تھیں۔ شعبہ ٹرانسپورٹ کو مرکز نے ایک وین فراہم کی ہوئی تھی۔ جس میں تینوں دن جلسہ سالانہ پہ ڈیوٹی دینے والی ایسی کارکنات جن کے پاس گاڑی کا انتظام نہیں تھا۔ انہیں چھوڑنے اور جلسہ گاہ تک لانے کا انتظام کیا گیا۔

منتظمہ انفارمیشن آفس اس شعبہ کی منتظمہ مسز مریم ناز تھیں۔ نائبات مسز شمیم سیال اور مسز انیلہ باجوہ تھیں۔ اور معاونہ مسز مبشرہ ملک تھیں جلسہ کے تینوں دن آنے والی خواتین کو شعبہ جات اور دوسری معلومات فراہم کیں آفس کے لئے جگہ فراہم نہ ہو سکنے کے باوجود اپنا کام نہایت لگن اور شوق سے کیا شعبہ کی بہترین کارگردی کی وجہ سے لجنہ کو کسی قسم کی معلومات کے لئے دقت نہیں ہوئی۔

منتظمہ بک سٹال اس شعبے کی انچارج مسز شمیم امینی تھیں۔ آپ کی نائبہ مسز طیبہ گیلانی تھیں۔ بک سٹال پہ جماعت کی کتابیں رکھیں گئیں اس کے علاوہ رسالہ خدیجہ بھی رکھا گیا۔ تینوں دن کی کل آمدنی ۸۰۰ مارک تھی۔

منتظمہ جرمن سیکشن اس کی انچارج مس ریحانہ مقصود تھیں ان کی نائبہ طاہر بشوفس برگد تھیں۔

منتظمہ ٹرانسلیشن اس شعبہ کی انچارج میں مس بشریٰ احمد تھیں نائبات مس خولہ خالد، مس آصفہ ناز تھیں۔

اس شعبے کا کام لجنہ کے تمام پروگرام کی اردو یا جرمن میں ٹرانسلیشن کرنا تھا۔

منتظمہ اسٹالز اس کی انچارج مسز منیرہ مقصود تھیں۔ آپ نے تینوں دن اس بات کا خاص خیال رکھا کہ بازار اپنے اوقات کار پر کھلا رہے۔ نماز اور حضور اقدس کے خطاب کے موقعہ پر مکمل طور پر سٹالز بند کروانا۔ خدا کے فضل سے سب نے ان اوقات کی پابندی کی!

منتظمہ آرائش اس شعبے کی انچارج مسز ریحانہ شیریں ملک تھیں۔ نائبات سعدیہ گدت، مسز صفیہ چیمہ تھیں۔ معاونات ثمینہ جاوید صاحبہ، شگفتہ جاوید صاحبہ، روبینہ جاوید صاحبہ، شائستہ جاوید صاحبہ مبشرہ محمود صاحبہ، بشریٰ احمد صاحبہ، جلسہ سالانہ کے لئے مختلف شعبہ جات کے لئے پوسٹرز بنوائے گئے اور جلسہ گاہ کو خوبصورت پوسٹرز سے آراستہ کیا گیا۔ خدا کے فضل سے یہ تمام کام جلسہ سے پہلے مکمل کر لئے گئے تھے دو دن پہلے ناصر باغ جا کر جلسہ گاہ اور دوسرے تمام آفس وغیرہ کو ان سے آرستہ کر دیا گیا تھا۔

منتظمہ فرسٹ ایڈ

اس کی انچارج مسز آصفہ مقصود تھیں۔ اور ان کی معاونہ ایک تھیں۔ ان کا کام اچانک طبیعت خراب ہونے پر بہنوں کو طبی امداد فراہم کرنا تھا۔ جس کا خدا کے فضل سے انتظام تھا!۔

وائنڈ اپ

جلسہ کے اختتام پر وائنڈ اپ گروس گیراؤ کے سپرد تھا!

منتظمہ تکنیک

اس شعبہ کی انچارج خولہ خالد تھیں۔ پروگرام شروع ہونے سے پہلے، درمیان میں اور بعد میں ہیڈ فون چیک کرنا تھے۔ پروگرام سے پہلے تو وہ ٹھیک کام کرتے تھے۔ لیکن پروگرام شروع ہونے پر وہ ٹھیک کام نہیں کرتے تھے۔ جس کی وجہ سے ٹرانسلیشن کے لئے الگ سے ٹائم نکالنا پڑتا تھا ٹرانسلیشن بشریٰ رحیم نے کی۔ آپ کی نائبہ Heike Lutzier تھیں۔ اس سلسلے میں مسز ربیعہ یانس نے بھرپور مدد کی۔

نمائندہ لجنہ وانچارج رابطہ

لجنہ کے ساتھ رابط کے انچارج محمد مستقیم صاحب تھے۔ ہر قسم کے انتظام کے لئے آپ سے رابطہ کیا جاتا تھا۔ جسے آپ حل کروانے کی کوشش کرتے۔ بارش کی وجہ سے جلسہ گاہ میں جو پریشانی اٹھائی گئی اس کا فوری حل نکالا گیا۔ اس سلسلے میں جن بھائیوں اور بچوں نے بھرپور تعاون کیا ان کے نام درج ذیل ہیں:۔ مکرم حمید احمد صاحب، مکرم عبید اللہ باجوہ صاحب، مکرم مبارک احمد صاحب وڑائچ، حضور اقدس کی زنانہ جلسہ گاہ پہ آمد کے موقعہ پر ان بچّوں کی ڈیوٹی تھی۔ عزیزم فرحاج ملک، عزیزم عبدالسلام، عزیزم ظفر کھوکھر اور عزیزم نوراللہ۔

اس کے علاوہ ان بچوں نے بھرپور تعاون کیا۔

عزیزم ندیم احمد باجوہ، عزیزم آصف وقاص، عزیزم سہیل ملک، عزیزم حشمت اللہ، عزیزم محمود اجمل، عزیزم کاشف رشید اور پاشا رشید!!!

حضرت خلیفتہ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا لجنہ اماء اللہ مغربی جرمنی سے خطاب۔ بر موقعہ جلسہ سالانہ مغربی جرمنی۔ مورخہ ۲ جون ۱۹۹۰ء بمقام ناصر باغ

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد آپ نے فرمایا۔

اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ اس جلسے پر خواتین کی حاضری گذشتہ سال کی نسبت نمایاں طور پر زیادہ

دکھائی دے رہی ہے۔ لیکن جہاں تک اعداد و شمار کا تعلق ہے۔ ان میں کچھ غلطی معلوم ہوتی ہے۔ کیونکہ ابھی صدر لجنہ نے جو رپورٹ پیش کی اس میں لجنہ کی تعداد ۱۵۰۰ کچھ دکھائی گئی ہے۔ اور بچیوں کی تعداد ناصرات کی ۵۷۵ اور بچوں کی ۷۰ حالانکہ آپ جانتی ہیں۔ کہ آپ میں سے دو اڑھائی سو نے تو بچہ اٹھایا ہوا ہے۔ ناصرات بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے کافی دکھائی دے رہی ہے۔ اس لئے اگر اس شعبے میں غلطی ہے تو بڑوں میں بھی گنتی میں ضرور غلطی ہو گی۔ کیونکہ نظری طور پر آپ یہاں خدا تعالیٰ کے فضل کے ساتھ ۲۰۰۰ سے زائد دکھائی دے رہی ہیں۔ اس لئے معلوم ہوتا ہے کہ رجسٹریشن میں یقیناً کوئی خامی رہ گئی ہے۔

آج کے خطاب کے لئے میں نے ایک بہت ہی اہم موضوع چنا ہے۔ جس کا گہرا تعلق خواتین سے ہے اور وہ اگلی نسلوں کی تربیت ہے۔ یورپ میں یا یوں کہئے کہ ساری مغربی دنیا میں جب ہم احمدیت کی تاریخ پر نظر ڈالتے ہیں تو احمدیت ہی وہ پہلی اسلام کی نمائندہ جماعت ہے جس نے اسلام سے مغربی دنیا کو آشنا کروایا۔

گو مغربی دنیا منفی رنگ میں برے رنگ میں اسلام کے متعلق بہت کچھ جانتی تھی یعنی اسلام کے دشمنوں کی زبان سے لیکن اسلام کے حسن سے واقف نہیں تھی اور حقیقت میں اس سلسلے میں جماعت احمدیہ کو ساری مغربی دنیا میں ایک لمبے عرصے تک علمی جدوجہد کرنی پڑی آج آپ کو امریکہ میں لاکھوں مسلمان مل جاتے ہیں اور اکثر ان کا تعلق افروامریکن سے ہے۔ یعنی افریقہ کے پرانے باشندے جو کبھی غلام بنا کر امریکہ لے جائے گئے تھے اور ان میں احمدیوں کی تعداد تھوڑی ہے لیکن امر واقع یہ ہے کہ سب سے پہلا پیغام جو اسلام کا امریکہ کی سرزمین پر دیا گیا وہ احمدی مبلغ حضرت مفتی محمد صادق صاحب کے ذریعے دیا گیا اور ایک وقت ایسا تھا جب کہ امریکہ میں احمدیت اور اسلام ایک چیز کے دو نام سمجھے جاتے تھے۔ جیسا کہ سمجھا جانا۔ چاہئے۔ اور تفریق نہیں کی جاتی تھی ہر امریکن جانتا تھا۔ کہ احمدیت ہی اسلام ہے اور اسلام ہی احمدیت ہے۔ لیکن افسوس ہے کہ وہ کیفیت بہت سے ایسے محرکات کے نتیجے میں قائم نہ رہی۔

جن محرکات میں سے بعض پر ہمیں اختیار تھا اور ان پر عمل نہ کرنے کے ہم کسی حد تک ذمہ دار ہیں اور بعض ایسے تھے جن پر ہمارا اختیار نہیں تھا جن محرکات پر ہمارا اختیار نہ تھا وہ بعد کے زمانے میں مسلمان ممالک میں تیل کی دریافت ہے جب تک مسلمان ممالک میں تیل دریافت نہیں ہوا تھا۔ حقیقت یہ ہے کہ نہ صرف مغربی دنیا میں بلکہ افریقہ میں بھی اور دوسری دنیا میں بھی اسلام کی نمائندہ

جماعت صرف احمدیہ جماعت ہی تھی کیونکہ جماعت احمدیہ مالی قربانی کے ذریعے اور وقف کے ذریعے اس زمانے میں بھی خدمت پر کمربستہ ہو گئی جب کہ ایک بہت ہی چھوٹی اور غریب جماعت تھی اور دنیا میں اس وقت کوئی بھی اسلام کی نمائندگی کے لئے تیار نہیں تھا۔ عرب ممالک مسلمان ہونے کے باوجود اپنی سیاستوں میں تو الجھے ہوئے تھے اپنی روزی کمانے کے مسئلے سے تو ان کو دلچسپی تھی لیکن اسلام پر کیا بنتی ہے اور اسلام کا دنیا میں کیا حال ہے اس سے وہ کلیتہ" غافل تھے اور آج بھی اگر آپ اسلامی دنیا پر نظر ڈالیں تو اسلام کی خدمت کرنے والے جماعت احمدیہ کی طرح طوعی طور پر مالی قربانی کے ذریعے خدمت نہیں کر رہے بلکہ کچھ امیر حکومتیں ہیں۔ جو مختلف تنظیموں کو روپیہ فراہم کرتی ہیں اور وہی روپیہ اسلام کی خدمت کے نام پر مختلف دلچسپیوں میں خرچ ہوتا ہے۔ کچھ اس کے ضائع چلا جاتا ہے کچھ اپنا لیا جاتا ہے مگر بہر حال اس میں کوئی شک نہیں کہ اس کا ایک حصہ ضرور اسلام کی خدمت کے نام پر کہے جانے والے کاموں پر خرچ ہوتا ہے۔ یہ جو دوسرا دور ہے اس میں جماعت احمدیہ پس منظر میں جانی شروع ہوئی کیونکہ دولت کے نتیجے میں ان کو ایک بہت بڑا غلبہ عطا ہو گیا عظیم دولت ہے۔ ان مسلمان ممالک کی جو بطور تیل کے ان کو خدا تعالیٰ کی طرف سے ملی۔ اس کا ایک بہت چھوٹا حصہ انہوں نے دنیا کے دوسرے ممالک میں اسلام کی خدمت پر خرچ کرنا شروع کیا اور باوجود اس کے کہ ان کے نقطہ نگاہ سے وہ اس سمندر کے چند قطرے ہیں جو ان کو نصیب ہوا ہے۔ لیکن جماعت احمدیہ جیسی غریب جماعت کے مقابلہ پر وہ دولت ایک پہاڑ دکھائی دیتی ہے اور ساری دنیا میں انہوں نے ایسی تنظیمیں قائم کیں اور ایسی تنظیموں کو روپیہ دینا شروع کیا جو اسلام سے کسی نہ کسی رنگ میں تعلق رکھتی تھی۔ مساجد کی تعمیر کے نام پر' مدارس کی تعمیر کے نام پر' تنظیموں کو چلانے کے نام پر لاکھوں' کروڑوں ڈالر مختلف ممالک میں خرچ کئے گئے۔ اور کئے جا رہے ہیں امریکہ اس سے مستثنیٰ نہیں۔ اس پس منظر کو زیادہ وضاحت سے سمجھنے کے لئے جب ہم مسلمان ممالک کی آپس کی مخاصمانہ کارروائیوں پر نظر ڈالتے ہیں ایک دوسرے کے ساتھ جو وہ حسد رکھتے ہیں اس کو دیکھتے ہیں تو یہ منظر اور زیادہ نکھر کر سامنے آتا ہے اگرچہ سب ممالک جہاں تک مغربی دنیا کا تعلق ہے مسلمان ہیں۔

ان کو اس تفصیل کا علم نہیں کہ کس قسم کے مسلمان ہیں' شیعہ' مسلمان ہیں' سنی مسلمان ہیں' وہابی مسلمان ہیں' حنفی مسلمان ہیں' حنبلی ہیں' یا شافعی ہیں یہ ساری باتیں باہر سے دور سے دیکھنے والوں کو دکھائی نہیں دیتیں۔ اور وہ تفریق نہیں کر سکتے۔ کہ اسلام کو کن ملکوں میں کس طرح سمجھا جا رہا ہے۔ لیکن یہ لوگ خود جانتے ہیں اور اپنی تنظیموں کو۔ یا ان تنظیموں کو جو اپنے سیاسی اثرات کو تقویت دینے

والی ہوں ان کو زیادہ امداد دیتے ہیں بلکہ کلیتہً انہی کو تقویت دینے کی کوشش کرتے ہیں۔ نتیجہ یہ نکلتا ہے۔ کہ تمام مغربی دنیا میں اب اسلام کی خدمت کرنے والی تنظیمیں ملکوں کے اثرات کے تابع بٹ گئی ہیں۔ اب امریکہ میں آپ جا کر دیکھیں تو بعض مسلمان تنظیمیں ہیں۔ ان کو وہابی عقائد کا تو علم نہیں مگر چونکہ وہ سعودی عرب سے روپیہ لے رہی ہیں۔ اس لئے وہ ہر بات سعودی عرب کی کریں گی اور چونکہ روپیہ بڑی کثرت سے تقسیم ہوتا ہے۔ اور مساجد کے لئے' اور دوسرے مدارس وغیرہ کے لئے لکھوکھا ڈالر عطا کئے جاتے ہیں۔ ملینز کہنا چاہئے۔ اس لئے جو افرو امریکن تھا۔ اس کا تیزی کے ساتھ ان لوگوں کی طرف رجحان شروع ہو گیا۔ جب امریکہ نے پیش قدمی کی تو لیبیا کو خیال آیا کہ ہم کیوں پیچھے رہیں۔ چنانچہ لیبیا نے بھی اپنا تیل۔ وہابی یا یوں کہنا چاہئے کہ سعودی نفوذ کے مقابل پر امریکہ میں خرچ کرنا شروع کیا اور بہت تیزی کے ساتھ ان کا مقابلہ ہونا شروع ہو گیا لیبین مسلمان یا سعودی مسلمان اور امر واقع یہ ہے کہ تفصیل سے نہ لیبیا نے تربیت کی نہ سعودی عرب نے تربیت کی عقائد کے فرق کے متعلق کچھ بتایا نہیں گیا۔ ایک سیاسی تصویر ہے جو مقامی مسلمانوں پر نقش ہونی شروع ہو گئی۔ ان کو صرف اتنا ہی علم ہے۔ بعض افریقن مسلمانوں کو کہ سعودی عرب سے روپیہ لیتے ہیں۔ اس لئے سعودی عرب کی بات کریں گے۔ ہم لیبیا سے روپیہ لیتے ہیں اس لئے لیبیا کی بات کریں گے۔ اس عرصے میں عراق' ایران کی لڑائی کے نتیجے میں عرب دنیا ایک اور طرح سے بھی منقسم ہو گئی۔ وہ لوگ جو عراق کی تائید کرتے تھے عرب ہونے کے نتیجے میں ان کے مقابلہ پر ایران شیعہ ایران نے ایک الگ پول' ایک الگ مرکز قائم کر لیا اور چونکہ ایران کو معلوم تھا۔ کہ ان سے بہت پہلے اسلام کی خدمت کے نام پر بعض سیاسی تنظیمیں مغربی ملکوں میں عمل کر رہی ہیں۔ اس لئے ایران بھی اس میدان میں کود پڑا۔ اور اب امریکہ میں بھی اور باقی یورپیئن ممالک میں بھی دراصل مسلمان تنظیمیں ان تین بڑی طاقتوں کی پشت پناہی میں کام کرتی دکھائی دیں گی۔ اور عجیب بات یہ ہے کہ وہاں بھی عقائد کی تفاصیل سے ان لوگوں کو مطلع نہیں کیا جاتا۔ صرف ان کو یہ علم ہے کہ روپیہ ایران سے آرہا ہے۔ یا لیبیا سے آرہا ہے یا سعودی عربیہ سے آرہا ہے۔ لیکن ایران کے داخل ہونے کے بعد کچھ عقائد کی بات بھی اب شروع ہو چکی ہے۔ کیونکہ ایران نے اس بات پیش قدمی کی کہ نہ صرف روپیہ خرچ کرنا شروع کیا۔ بلکہ شیعہ ازم کی تبلیغ بھی ساتھ شروع کی یہ وجوہات ہیں جن کی وجہ سے احمدیت سے توجہ ہٹ گئی۔ اور اسلام کو سیاسی نظریات کے تابع دیکھا جانے لگا اور زیادہ توجہ اس طرف ہو گئی۔ کہ کونسا ملک یا کونسی تنظیم خدمت اسلام کے لئے زیادہ قیمت دینے پر تیار ہے۔ زیادہ قیمت دینے

کی استطاعت رکھتی ہے۔ اس کے مقابل پر جماعت احمدیہ نے جو اسلام ان لوگوں کے سامنے پیش کیا تھا اب بھی کر رہی ہے۔ اور ہمیشہ کرتی چلی جائے گی۔ وہ یہ تھا کہ قرآن کریم کے تابع اسلام نام ہے۔ دو قسم کی قربانیوں کا۔ جانی قربانی اور مالی قربانی قرآن کریم فرماتا ہے۔

ان اللہ اشتری من المومنین انفسھم و اموالھم بان لھم الجنتہ ۔ کہ اسلام اس چیز کا نام ہے کہ خدا تعالیٰ نے تم سے تمہاری جانیں بھی خرید لی ہیں تمہارے اموال بھی خرید لئے ہیں۔ اب کچھ بھی باقی نہیں رہا۔

پس قران کریم نے اس مضمون کو مسلسل اور بارہا بیان فرمایا اور بارہا اس بات پر زور دیا کہ اسلام نام ہے جانی اور مالی قربانی کا کوئی شخص حقیقت میں سچا مسلمان نہیں ہو سکتا اور خدا تعالیٰ سے سچا تعلق قائم نہیں کر سکتا جب تک خدا کی خاطر کچھ خرچ نہ کرے خواہ اس کی جان یا اس کے اموال ہوں۔ تو اب یہ موازنہ دیکھیں کتنا اور زیادہ کھل کر سامنے آ گیا۔ ایک جماعت تھی جو کہہ رہی تھی کہ تمہیں مسلمان بننا ہے تو کچھ لینا ہو گا۔ اپنی جانیں پیش نہیں کرنی ہوں گی بلکہ ہماری بنائی ہوئی تنظیموں کے ذریعے دوسروں کی جانیں لینی ہوں گی اور اموال بھی ہم تمھیں دیں گے وہ دنیا جو Materialistic ہو چکی ہے جو دنیا دار بن گئی ہے۔ جس پر آج کے زمانے کی مختلف تہذیبوں نے ایک ایسا گندا نقش چھوڑا ہے۔ کہ ہر انسان خود غرض بنتا چلا جا رہا ہے۔ اس دنیا کے لئے اب دیکھیں احمدی ہونا کتنا مشکل کام بن گیا ہے۔ جب جماعت احمدیہ میدان میں اکیلی تھی تو مقابل پہ یہ آواز نہیں سنائی دیتی تھی کہ آؤ پیسے دینے کی بجائے ہم سے پیسے لو' جانیں پیش کرنے کی بجائے دوسروں کی جانیں لو' جہازوں میں بم رکھو' مختلف شہروں میں بم پھاڑو اور اسلام کے نام پر تباہی مچاؤ اور یہی اسلام ہے۔ اس کا نام خدمت اسلام ہے۔ اس وقت یہ آوازیں نہیں تھیں' اس لئے سوائے احمدیت کے نہ جرمنی میں کوئی حقیقتاً اسلام سے آشنا تھا' نہ انگلستان میں آشنا تھا' نہ ہالینڈ میں آشنا تھا' اور چونکہ مقابل جیسا کہ میں بیان کیا ہے مخالفانہ طاقتیں ابھی نہیں ابھری تھیں۔ اس لئے کوئی کنفیوژن کسی کے لئے نہیں تھا جس شخص نے مسلمان ہونا ہوتا تھا وہ جماعت احمدیہ کی طرف رجوع کرتا تھا۔

اب حالات تبدیل ہو چکے ہیں اس لئے یہ وہ محرکات ہیں جس پر ہمارا اختیار نہیں ہے۔ لیکن اس حد تک اختیار ضرور ہے کہ اگر آپ ان باتوں کو ذہن نشین رکھ کر دعائیں کریں اور خدا تعالیٰ سے مدد چاہیں اور خدا سے یہ عرض کریں کہ اے خدا تو جانتا ہے کہ اگر دنیا بھول چکی ہے کہ ہم اس وقت دین کی خدمت کے لئے نکلے تھے جب ہم ابھی غریب اور نہتے اور کمزور تھے اور دنیا اس وقت بھی بڑی

طاقتور تھی لیکن ہم نے اپنی غربت کی کوئی بھی پرواہ نہیں کی اور جو ہمیں میسر تھا ہم نے تیری راہ میں جھونک دیا۔ ہم نے اپنے بچے قربان کئے اپنے خاوندوں کو تیری راہ میں زندگی بھر علیحدہ زندگی بسر کرنے کے لئے اجازت دی ایسے وقتوں میں جبکہ افریقہ کے نام سے بھی دوسرے مسلمانوں کی طبیعتیں گھبراتی تھیں ایسی احمدی خواتین تھیں جنہوں نے اپنے خاوندوں کو یہ کہہ کر رخصت کیا کہ تم جاؤ اور ہماری زندگیوں کی پرواہ نہ کرو ہم ایسے رہیں گی کہ جیسے ہم نے خاوند کبھی کیا نہیں تھا۔ اور تم بھی بغیر بیوی کے گزارہ کرنا سیکھو اور اسلام کی خاطر میں اپنا سہاگ بھیجتی ہوں۔ اور تم اسلام کی خاطر ازدواجی زندگی کی لذتیں چھوڑ دو۔ چنانچہ ایسے واقعات ہوئے کہ تبلیغ کی خاطر نکلنے والے احمدی بعض دفعہ تئیس تئیس سال اپنی بیویوں اور بچوں سے علیحدہ رہے۔ ایک موقعہ پر انڈونیشیا میں تبلیغ کرنے والے احمدی مولوی رحمت علی صاحب جب بالاخر واپس آئے تو تقریباً مختلف وقتوں میں علیحدہ رہتے ہوئے ان کی علیحدگی کا زمانہ تئیس سال ہو چکا تھا جو بچے انہوں نے پیچھے چھوڑے تھے۔ وہ جوان ہو چکے تھے اور تئیس سال سے چند سال جو پہلے پیدا ہوئے تھے۔ ان میں سے کوئی ۲۵ کوئی ۳۰ سال کے قریب پہنچ گیا تھا۔ بیوی بوڑھی ہو چکی تھی۔ چنانچہ وہ بیوی حضرت مصلح موعودؓ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور اس نے کہا آقا میرے خاوند کی جدائی میں میرے بال سفید ہو چکے ہیں۔ اور میں خوش ہوں کہ میری جوانی اسلام کی خاطر قربان کر دی گئی میں ناراض نہیں لیکن میری اب یہ درخواست ہے کہ میری اس جوانی کی قربانی کو زندہ رکھنے کی خاطر اس کو دوام بخشنے کی خاطر میرے اس بوڑھے خاوند کو جو میرے اب کسی کام کا نہیں اور نہ میں اس کے کام کی ہوں۔ اسے واپس میدان میں بھیج دیں۔ مجھے یہ تو اطمینان ہو گا کہ میرا خاوند مجھ سے دور مارا گیا۔ جو دن اس کے قریب رہنے کے تھے وہ گزر چکے ہیں۔ یہ وہ دور تھا' یہ وہ احمدیت تھی۔ جو قربانی کرنے والی جماعت تھی۔ اور ساری دنیا میں تنہا اسلام کی خاطر لڑ رہی تھی یہی حال افریقہ میں کام کرنے والوں کا تھا۔ اور یہی حال فجی میں کام کرنے والوں کا تھا۔ کچھ لوگ روس گئے تبلیغ کے لئے اور پھر واپس نہیں آئے کچھ واپس اس طرح آئے کہ دکھ اٹھا اٹھا کر وہ پاگل ہو چکے تھے۔ پاگل کے طور پر ان کو روس کی سرحدوں سے باہر پھینک دیا گیا۔ یہ وہ اسلام ہے جو قرآن نے ہمیں سکھایا اور تنبیہ کی کہ دین قربانیوں سے زندہ ہوا کرتے ہیں۔ دین روپیہ لے نہیں بلکہ خدا کی راہ میں روپیہ دے کر زندہ ہوا کرتا ہے۔ دین جانیں لے کر نہیں بلکہ اپنی جانیں دے کر خدا کے حضور پیش کر کے زندہ ہوا کرتا ہے۔ اور ہمیں کامل یقین تھا۔ اور آج بھی یقین ہے۔ کہ ہم صحیح راستے پر تھے۔ کیونکہ حضرت اقدس محمد مصطفیٰؐ نے بھی تو یہی دین سکھایا تھا اور دین کو

فروغ دیا تھا۔ کیونکہ آپ سے پہلے حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے بھی یہی دین سکھایا تھا اور اسی طرح دین کو فروغ دیا تھا اور آپ سے پہلے حضرت اسماعیلؑ حضرت داؤدؑ اور حضرت سلیمان اور یسعیا نے اور حضرت موسیٰ نے اور جتنے نبیوں کے نام آپ کو یاد ہیں دیکھتی چلی جائیں تاریخوں کا مطالعہ کریں سب نے یہی دین سکھایا تھا اور اسی طرح دین کو فروغ دیا تھا کوئی استثناء آپ کو دکھائی نہیں دیتا دین کی خاطر اپنی جانیں پیش کر دیئے اپنے اموال پیش کر دیئے اور اپنے عزتیں لٹا دیں اپنے گھروں کے آرام تج کر دیئے جو کچھ تھا وہ سب لے کر خدا کے حضور حاضر ہو گئے اور اپنی جھولیاں خالی کر دیں تب خدا نے ان جھولیوں کو بھرا اور دنیا اور دین کی دولتوں سے ان کو مالا مال کر دیا مگر دنیا کی طاقتوں کے ذریعے ان کو کچھ نصیب نہیں ہوا اس رنگ میں جماعت احمدیہ نے اسلام پھیلانا شروع کیا اور اسی رنگ میں جماعت احمدیہ ہمیشہ اسلام پھیلاتی چلی جائے گی اور ہم جانتے ہیں کہ لازماً ہم جیتیں گے کیونکہ یہ وہ آزمودہ طریق ہے جو ایک حدیث کے مطابق ایک لاکھ چوبیس ہزار بار آزمایا گیا۔

ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء دنیا میں تشریف لائے۔ ایک بھی ایسا نہیں تھا جو دولتیں بانٹنے کے لئے آیا تھا۔ ایک بھی ایسا نہیں تھا جو لوگوں کی جانیں ضائع کرنے کے لئے آیا تھا۔ ہر ایک ان میں سے ایسا تھا جس نے اپنا سب کچھ بھی خدا کے حضور لٹا دیا اور لوگوں کو قربانی کے رستوں کی طرف بلایا اور کوئی شخص جس میں ادنیٰ سی عقل بھی ہو وہ عقلاً بھی یہی نتیجہ نکالے گا اس کے سوا کوئی نتیجہ نکالا جا نہیں سکتا۔ کہ قوموں کی اصلاح قربانی کے رستوں پر ڈالے بغیر ممکن نہیں وہ دنیا جو پہلے ہی Materialist ہو چکی ہے۔ جو دنیا کی دولتوں کی طرف جھک گئی ہے اور فی الحقیقت ان کو سجدہ کر رہی ہے۔ اگر دنیا کی محبت ان کے دلوں سے کاٹی نہ جائے اگر ان کو خدا کی راہ میں قربانی کے اسلوب نہ سکھائے جائیں تو کیسے ممکن ہے کہ وہ اصلاح پذیر ہو جائیں۔ کوئی اور نسخہ اصلاح کا نہیں ہے سوائے اس کے کہ انسان کو اس کی عظمت یاد کرائی جائے اس کو بتایا جائے کہ اس کی عظمت اس بات میں ہے کہ وہ قربانیاں لینے کی بجائے قربانیاں پیش کرنے والا ہو۔ خدا کی خاطر ہر دوسری محبت کو کاٹ کر الگ پھینک دے تب اس کی اصلاح نفس ہو گی تب اس کے اندر سے ایک نئی تخلیق پیدا ہو گی جس کو قرآن کریم خلق آخر بیان کرتا ہے۔ یہ تو ہے مختصر تاریخ جماعت احمدیہ کے طرز عمل کی اور یہ مختصر تاریخ ایک سو سال تک پھیل چکی ہے۔ اور ایک سو سال سے دنیا دیکھ رہی ہے کہ ہم نے ان نقوش قدم کو نہیں چھوڑا جو نقوش قدم حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے نقوش قدم تھے۔ اور آپ سے پہلے ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء کے نقوش قدم تھے ان راہوں سے بہت لوگ گزر چکے ہم نے وہ نقوش قدم اختیار کیئے جو قربانیاں کرنے

والوں کے نقوش قدم تھے وہ نقوش قدم دوسروں کے لئے چھوڑ دیئے۔ جو بھیڑیوں کی طرح خدا کے بندوں پر حملہ آور ہوتے رہے اور خدا کے پاک بندوں سے قربانیاں لیتے رہے ان کی جانیں تلف کرتے رہے' ان کے اموال لوٹتے رہے' ان کے سر تن سے جدا کرتے رہے' ان کی عزتیں لوٹتے رہے اور ان کو ہر قسم کے دکھ جو انسان دوسرے انسان کو دے سکتا ہے دیتے رہے اور دیتے چلے گئے وہ نقوش قدم بھی ملتے ہیں اور ساری تاریخ ان نقوش قدم سے میلی ہوئی پڑی ہے جماعت احمدیہ نے اپنے لئے وہ نقوش قدم چنے جو قربانی دینے والوں کے نقوش قدم ہیں۔ اور سو سال سے بڑی وفا کے ساتھ اس راہ پر ہم نے قدم رکھا ہے۔ آپ وہ مثالیں ہیں جنہوں نے اگلے سو سال کی ضمانت دینی ہے' آپ وہ مائیں ہیں جنہوں نے یہ بتانا ہے۔ کہ ہم اپنے بچوں کی ایسی تربیت کریں گی اور اس طرح ان کے ذہنوں میں یہ ان مٹ سنت الانبیاء نقش کر دیں گی کہ وہ کبھی اس بات کو بھلا نہ سکیں۔ وہ انہیں رستوں پر گامزن رہیں یہاں تک کہ اگلی صدی آجائے اور پھر اگلی صدی کے سر پر کھڑا ہونے والا خلیفہ اس وقت کی ماؤں کو یاد کرائے کہ دو سو سال تم نے بڑی وفا کے ساتھ انبیاء کے نقوش قدم کی پیروی کی ہے۔ ان کو چومتے ہوئے تم آگے بڑھو اٹھو اور اگلی صدی کی ضمانت دو اور اے دوسری صدی کے آخری وقت پر پیدا ہونے والی ماؤں تم اس جھنڈے کو اگلی نسلوں کے لئے آگے بڑھا دو اور یہ ضمانت دو کہ تم ایسی تربیت کرو گی کہ ان پاکیزہ اسباق کو تمہاری نسلیں کبھی نہیں بھولیں گی۔ یہ وہ پیغام ہے جو میں آج آپ دینا چاہتا ہوں اور یہ پس منظر میں نے اس لئے بیان کیا کہ دن بدن تربیت کی راہ میں ہمارے لئے اور مشکلات پیدا ہوتی چلی جا رہی ہیں۔ جہاں تک جماعت احمدیہ میں داخل ہونے والے مغربی لوگوں کا تعلق ہے۔ اس کے متعلق مجھے خاص طور پر فکر ہے۔ اور اس فکر سے میں آپ کو آگاہ کرنا چاہتا ہوں۔ تاکہ اس کو ذہن نشین رکھ کر آپ اگلی نسلوں کی تربیت میں نہ صرف اپنے بچوں کے لحاظ سے کوشش کریں بلکہ دوسرے مغربی دنیا سے تعلق رکھنے والے نو مسلمان بچوں کے لئے بھی آپ وقت دیں اور کوشش کریں۔

جماعت احمدیہ کی تاریخ میں ایک ایسا المیہ ہے جس کا ہماری ذات سے تعلق ہے۔ وہ ایسے محرکات ہیں۔ جن پر ہمیں اختیار تھا لیکن ہم اپنی ذمہ داریوں کو پورا نہیں کر سکے امریکہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانے میں احمدی ہو چکے تھے۔ کئی جرمن فلسفی تھے' کئی روسی فلسفی تھے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پیغام سے بہت گہرے طور پر متاثر ہو چکے تھے۔ لیکن وہ لوگ کہاں گئے۔ ان کی اگلی نسلوں نے پھر نہ ان سے پیغام لیا' نہ اس پیغام کو زندہ رکھ سکے۔ احمدیت کے مغرب میں فروغ کی

تاریخ ایک بہت ہی دردناک تاریخ ہے۔ جب اس پہلو سے ہم اس کو دیکھتے ہیں کہ جو لوگ احمدی ہوئے انہوں نے اپنی اولاد کی طرف توجہ نہ کی اور ان کی اولاد بجائے اس کے کہ اسلام پر پرورش پاتی اور اسلامی اقدار کی حفاظت پر کمربستہ رہتی وہ رفتہ رفتہ واپس اپنے غیر اسلامی معاشرے میں ڈوب گئے۔ نسلاً بعد نسل یہی ہوتا چلا گیا میں نے ایک دفعہ انگلستان میں مختلف وقتوں میں داخل ہونے والے احمدیوں کی تاریخ کا مطالعہ کیا جس حد تک وہ کوائف میرے سامنے آئے۔ اور میرے دل پر اتنا گہرا غم کا اثر ہوا کہ بے چین ہو گیا کہ یہ کیا ہوتا رہا ایک وقت میں جو کہ میں بیان کیا ہے انگلستان میں اس زمانے میں جبکہ انگریزی قوم کو اپنی دنیا پر برتری کا بے انتہا تکبر تھا عام آدمی نہیں بلکہ لارڈز میں سے بعض نے احمدیت کو قبول کیا اور بڑی جرات کے ساتھ اعلان کیا کہ وہ اسلام جو اس جماعت کے ذریعے ہمیں پہنچا ہے وہ سچا ہے۔ اور ہم ارادہ رکھتے ہیں کہ اس کے ساتھ شامل ہو جائیں اور وابستہ ہوں لیکن آگے وہ نسلیں کہاں گئیں کچھ پتہ نہیں چلتا پھر اس کے بعد مسلسل مختلف مبلغین کے ذریعے کثرت سے نہیں تو بیسیوں کی تعداد میں بلکہ ایک مبلغ کے دور میں ۱۰۰ سے زائد ایسے خاندان آپ کو ملیں گے جو احمدیت سے وابستہ ہوئے۔

اکثر اپنی زندگی تک وہ احمدی رہے بعض ان میں سے کمزور بھی پڑے لیکن اکثر اپنی زندگی تک احمدی رہے۔ لیکن رفتہ رفتہ سرکتے سرکتے انکی نسلیں احمدیت سے بالکل غائب ہو گئیں۔ یہاں تک کہ وہ اجنبی بنتے بنتے اتنی دور جا چکی ہیں کہ ان کو ڈھونڈنے کے لئے بھی بڑی جستجو کی ضرورت ہے۔ میں نے حال ہی میں بعض خاندانوں کے متعلق جستجو کی تحقیق کی تو بڑی مشکل سے بعض کا کھوج نکلا اور ان کے خاندان بات کریں تو مانتے ہیں کہ ہاں ہمارے والدین احمدی ہوئے تھے اور جماعت سے تعلق تھا۔ لیکن ہمیں کوئی دلچسپی نہیں بنیادی وجہ یہی ہے کہ تربیت یعنی اولاد کی تربیت کی طرف اس وقت اس طرح توجہ نہیں دی گئی اور اس بات کی اہمیت نہیں بتائی گئی یہ سمجھا گیا کہ یورپین معاشرے میں سب لوگ آزاد ہیں ماں باپ ہو گئے تو ٹھیک ہے ان کے بچے اپنے حال پر رہیں گے۔ یہ درست نہیں ہے۔ ماں باپ پر فرض ہے کہ وہ اپنی اولاد کی تربیت کریں جب تک کسی مذہب کو استحکام نہیں ہو سکتا اس وقت تک کسی مذہب کو استحکام نہیں ہو سکتا جب تک نسلاً "بعد نسلاً" اس مذہب کو جسے اختیار کیا جاتا ہے اگلی نسلوں تک منتقل نہ کیا جائے اور نئی نسلیں بھی وہی جھنڈے لئے بلند ہو رہی ہوں۔ جو جھنڈے ان کے ماں باپ نے تھامے تھے اور ان کے ہاتھوں میں تھمائے گئے۔ تازہ صورت حال یہ ہے کہ بڑی توجہ اور دعاؤں کے ذریعے اللہ تعالیٰ نے یہ فضل فرمایا ہے کہ بہت سے یورپین بہت سے نہیں لیکن

بعض یورپیئن ممالک میں اب حالات بدل رہے ہیں اور بہتر ہو رہے ہیں۔ انگلستان میں بہت سے خاندان ایسے نئے احمدیت میں داخل ہوئے ہیں جو خاندانکے طور پر داخل ہوئے ہیں بچے بھی ان کے ساتھ ہیں اور وہ پوری کوشش کرتے ہیں کہ ان بچوں کی اعلیٰ تربیت کر سکیں اور ان میں سے بعض بڑے ہو کر جوان بھی ہوئے، بعض اس وقت جوانی کے قریب پہنچے ہیں۔

ان کے حالات دیکھ کر، اور ان کے چہرے دیکھ کر بے حد پیار آتا ہے۔ کہ یہ اور انگلستان کی سرزمین کی پیداوار احمدی نسل ہے۔ وہ لوگ جو اس زمین سے ہمیشہ سے وابستہ چلے آرہے ہیں۔ تاکہ پاکستان یا ہندوستان سے آکر وہاں آباد ہوئے۔ اس لئے اب وہاں حالات اب بہتری کی طرف پلٹا کھا رہے ہیں اور جہاں تک جماعت احمدیہ کی کوشش ہے، اور دعائیں ہیں انشاء اللہ تعالیٰ جو کچھ حاصل ہو چکا ہے۔ اس کو قائم رکھنے کی کوشش کی جائے گی۔ اور آئندہ اور خاندانوں میں بھی یہی رجحان پیدا کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

ایک امید کی سرزمین مجھے جرمنی دکھائی دیتی ہے۔ ایک لمبے عرصے سے میں جرمن قوم کا میں بڑی گہری نظر سے مطالعہ کر رہا ہوں۔ اور میں نے یہ دیکھا ہے کہ جرمن قوم میں بعض ایسی خوبیاں ہیں جو اسلام کے حق میں عظیم الشان رنگ میں استعمال کی جاسکتی ہیں۔

اور باقی یورپیئن سے یہ بعض باتوں میں ممتاز ہیں۔ یہ قوم ان میں ایک خوبی جو سب سے بڑی خوبی ہے۔ وہ یہ ہے کہ مذہب یا تو اختیار نہیں کریں گے۔ اور اگر کریں گے تو پورا غور، سنجیدگی کے ساتھ مطالعے کے بعد اختیار کریں گے اور پھر فوراً اس مذہب میں ڈھلنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ایسا رویہ اختیار کرتے ہیں جیسے ایک پودے کو ایک سرزمین سے اکھاڑ کر دوسری سرزمین میں لگا دیا جائے اور وہ نئی جڑیں نکالتا ہے۔ نئی زمین کا پانی رس چوستا ہے اور ویسے ہی اطوار اختیار کرتا ہے جیسے اس زمین کے ماحول کا تقاضا ہو پس اس پہلو سے جرمن قوم یورپیئن قوموں میں ایک غیر معمولی امتیاز رکھتی ہے۔ جیسا کہ میں نے بیان کیا ہے۔ انگلستان میں بھی کچھ رجحان شروع ہوا ہے لیکن وہ قومی عادت کے نتیجے میں نہیں۔ وہ انفرادی کوششوں کے نتیجہ میں ہوا ہے۔

قومی عادت کے طور پر جتنی سنجیدگی مذہب کے معاملے میں جرمن اختیار کرتے ہیں۔ آج تک میں نے کوئی اور مغربی قوم ایسی نہیں دیکھی ان کو سنبھالنا یہ ہے اصل ذمہ داری جو جماعت پر بحیثیت جماعت عائد ہوتی ہے۔ اور پاکستان سے آنے والے احمدیوں پر بالخصوص عائد ہوتی ہے۔ ان کو سنبھالیں اور ان کے بچوں کو سنبھالیں یہ سب سے اہم ذمہ داری ہے جو لجنہ اماء اللہ کی خصوصیت کے

ساتھ ہے ان کے بہت سے مسائل ہیں۔
معاشرے کا اختلاف ہے۔ ان کی ساری زندگی ایسے ماحول میں کٹی جس میں دنیا کی لذتیں بے تکلفی کے ساتھ جو چیز حاصل کرنے کی تمنا دل میں پیدا ہوئی۔ اس کی طرف ہاتھ بڑھا دیئے۔ جہاں کوئی پابندی نہیں ہے یہ کرو اور وہ نہ کرو اس قسم کی کوئی تعلیم تھی بھی تو یہ اس سے بے پرواہ تھے۔ ایک عجیب آزادی کے ماحول میں یہ خود کی طرح بلند ہوئے اچانک اسلام کو اختیار کیا جہاں ایک بالکل مختلف ماحول ہے۔ اور اپنے ماحول سے کاٹے گئے۔ ان کے بہت سے تقاضے ہیں۔ اول یہ کہ ان کو مسلسل اسلام کی تعلیم کا فلسفہ سمجھایا جائے محض یہ کہنا کافی نہیں کہ انہوں نے یقین کر لیا، محض یہ کہنا کافی نہیں کہ یہ ایمان لے آئے۔ یہ جب سوال کرتے ہیں۔ تو بعض احمدیوں کو میں نے دیکھا ہے وہ یہ سمجھتے ہیں کہ جو سوال کرے اس کے اندر ضرور کوئی پیچ پیچ ہے وہ مخلص احمدی نہیں۔
بڑی بے وقوفی والی بات ہے اور اس طرح کرتے کرتے بعض مخلصین کو جو سچائی کی جستجو میں سوال کر کے اپنے دل اور دماغ کی پیاس بجھانا چاہتے ہیں دھکے دے دے کر پرے کر دیتے ہیں۔ یہ رجحان نہایت ہی خطرناک اور احمقانہ ہے۔
اور احمدیت کے لئے زہر ثابت ہو گا۔ بعض خواتین کے متعلق میں جانتا ہوں کہ مجھے بعض دفعہ میں اب نام نہیں لینا چاہتا یہ اطلاع کی گئی کہ ویسے تو مخلص احمدی ہے لیکن اعتراضوں کی بڑی عادت ہے ہر بات میں میخ نکالتی ہیں، یہ کرتی ہے وہ کرتی ہے۔ جب میں نے ان سے رابطے کیئے تو اور ان کو سوالات کا موقع دیا تو میں نے محسوس کیا بالکل جائز باتیں تھیں اس بے چاری کو ایک نئے ماحول میں آنے کے بعد بہت سی باتوں کو جستجو ہے۔ طلب ہے اپنے ذہن کی تشنگی کا احساس باقی ہے۔ وہ چاہتی ہے کہ جس مذہب کو اس نے اختیار کیا ہے۔ اس کو اس طرح ذہن نشین کرے۔ کہ جب غیر بھی اس کو سوال کریں تو مطمئن کرنے والے جوابات دے سکے ایسی صورت جب وہ سوال کرتی ہے۔ تو پاکستان سے آئی ہوئی خواتین یا مربیاں، مبلغیں رد عمل کہ او ہو اس کے تو دماغ میں کیڑا ہے۔ یہ ٹھیک نہیں ہے۔ یہ اس کے دماغ کا کیڑا تو ثابت نہیں کرتا بلکہ کیڑا کہنے والے کے دماغ کا کیڑا ضرور ثابت کرتا ہے۔
تم مربی بنا کر دنیا کے لئے نکالے گئے ہو، تم معلم بنا کر دنیا کے لئے نکالے گئے ہو۔ اس رسول سے وابستہ ہو جس کے متعلق قرآن کریم نے فرمایا:۔ یعلمھم الکتاب والحکمتہ۔ وہ محض کتاب کی تعلیم نہیں دیتا تھا۔ بلکہ حکمتیں بھی بیان کرتا تھا۔ ساری زندگی آنحضور ﷺ سے مختلف

قسم کے سوال کئے گئے۔ چھوٹے بھی ' بڑے بھی ' اور بالکل سطحی بھی ایک واقعہ بھی آپ کی زندگی میں ایسا نہیں ملتا کہ آپ سوالوں سے تنگ آ گئے ہوں۔ اور کہتے ہوں کہ سوال کرنے والا بالکل کوئی ٹیڑھے دماغ کا آدمی ہے کوئی کیڑا ہے ' کوئی پاگل ہے ' بڑے حوصلے کے ساتھ جھک کر اور شفقت و رحمت کے ساتھ ہر ذہن کو مطمئن کرانے کی کوشش کی۔ اس لئے اگر آپ یہ چاہتی ہیں کہ اسلام کی عظیم ذمہ داری جو آپ کندھے پر ڈالی گئی ہے آپ اس کو کماحقہ ادا کریں تو ان کی اگلی نسلوں کو سنبھالنے سے پہلے ان کی نسلوں کو سنبھالیں جو بڑے شوق ولوے کے ساتھ اور بڑی قربانیوں کے ساتھ اسلام میں داخل ہوئی ہیں۔ بعض بالکل سفید چادروں کی طرح آئیں ان کو مذہب کا ہی کچھ پتہ نہیں تھا۔ اس لئے آپ بڑے حوصلے اور پیار کے ساتھ محبت کے تعلقات بڑھائیں ان سے پوچھیں جو ہر بات تمہارے ذہن میں خلش پیدا کرتی ہے تشنگی کا احساس پیدا کرتی ہے بے تکلفی سے بیان کیا کرو۔ اگر ہم تمہیں نہ سمجھا سکیں تو ہم ان سے پوچھ کر بتائیں گے جو تمہیں سمجھا سکتے ہیں اور اس طرح ان کے ساتھ معاشرتی بہناپا پیدا کریں ' بھائی چارے کا لفظ استعمال ہوتا ہے۔ مگر لجنہ کے لئے میں بہناپہ کا لفظ میں نے سوچا ہے کہ زیادہ موزوں ہو گا۔

یعنی کے ان کو معاشرتی رنگ میں بہن ہونے کا پیار دیں ' بہن ہونے کا ساتھ دیں۔ بہن ہونے کے طریق پر ان کی ہمجولیاں بنیں۔ ساتھ لے کر پھریں اور اس تعلقات کے سلسلے میں محض ان سکھائیں نہیں بلکہ ان سے سیکھیں بھی۔ کیونکہ یہ کہنا غلط ہے۔ کہ آپ محض سکھانے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔ امر واقعہ یہ ہے کہ بہت سے امور میں بہت سی احمدی خواتین جو پاکستان کے مختلف دیہات اور معاشروں سے یہاں تشریف لائی ہیں۔ وہ ایک بڑی تعداد ان میں سے سکھانے کی اہلیت رکھتی ہی نہیں ' بے چاری انہوں نے وہاں رہ کر بھی دین کو پوری طرح سیکھا نہیں تھا۔ وہاں بھی وہ اپنے ماحول یا ایسے گاؤں سے تعلق رکھتی تھیں جہاں جماعتی تربیت ابھی پوری طرح ان کو سیراب نہیں سکی تھی۔ لجنہ کے نظام بنے دوسرے نظام بنے لیکن وہ رفتہ رفتہ سرایت کر رہے ہیں۔

پانی خواہ بہتات میں موجود ہو ' اگر نالوں کا انتظام یا نالیوں کا انتظام مکمل موجود نہ ہو تو کھیتوں میں ہر جگہ برابر نہیں پہنچا جاتا۔ اور بعض سرزمینیں ایسی ہوتی ہیں جو پانی کو جلدی چوس لیتی ہیں مثلاً ریتلی زمینیں ' وہاں پانی مختلف کھیتوں کے کناروں تک پہنچانا بہت محنت اور جوکھوں کا کام ہے۔ میں خود زمیندار رہا ہوں۔ میں جانتا ہون کہ محض نالیاں بنا دینا کافی نہیں۔ بعض دفعہ نالیاں راستے میں ٹوٹتی رہتی ہیں۔ یعنی منتظم اپنا حق ادا نہیں کرتے اور پیغام رستے میں ہی بکھر جاتا ہے۔ بعض دفعہ پیغام پہنچا

بھی دیں تو کھیت ایسا سوکھا ہوا بے چارہ اور زمین ایسی پیاسی ہوتی ہے۔ کہ ایک ہی جگہ پانی ڈوبتا چلا جاتا ہے۔ پرے کنارے تک پہنچتا ہی نہیں بعض دفعہ لیول ایک نہیں ہوتا اور لیول ایک نہ ہونے کا انسانی مثال میں یہ مطلب ہوگا کہ بعض لوگ تربیت قبول کرنے کے لئے اپنے آپ کو پیش کر دیتے ہیں اور وہ پانی کے بہاؤ کو قبول کرتے ہیں۔

بعض ذرا اکھڑ مزاج کے ہوتے ہیں۔ سر اٹھانے والے اس معنے میں کہ وہ اپنے آپ کو تربیت اور تعلیم کے لئے پیش نہیں کرتے۔

وہ چھوٹی چھوٹی ڈھیریاں ایسی آپ کو نظر آئیں گی جہاں سارا کھیت بھر گیا اور ان ڈھیروں تک پانی نہیں پہنچا تربیت تو آسان کام نہیں ہے۔ بہت سلیقے کا کام ہے۔ اور ایک سائنسی تاریخ پر تربیت کے تمام تقاضے پورے کرنا ایک لمبی تربیت چاہتا ہے۔ اس لئے آپ کو پہلے اپنی بھی تو تربیت کرنی ہوگی۔

کہ کیسے تربیت کی جاتی ہے۔ اور اسی کام پر میں مامور ہوں اس لئے میں بار بار آپ کو یہ باتیں سمجھاتا رہتا ہوں اپنے خطبات کے ذریعے بھی اور اپنے خطابات کے ذریعے بھی کہ ہمارا سب سے اہم کام بنی نوع انسان کی تربیت کرنا ہے اور اس تربیت سے پہلے ہمیں اپنی تربیت بھی کرنی ہوگی۔ اور جوں جوں ہم اپنی تربیت کرتے چلے جائیں گے۔ غیروں کی تربیت بھی کرنی ہوگی۔ یا غیروں میں سے آکر اپنے بننے والوں کی بھی تربیت بھی کرنی ہوگی اس مضمون کو میں چونکہ مختلف وقتوں میں بیان کر چکا ہوں بعض پہلو آئندہ پھر بیان کروں گا۔ اس وقت میں خاص طور پر نئے آنے والے احمدیوں کی نسلوں کو سنبھالنے کی حد تک محدود رکھوں گا۔ اس لئے آپ سب کا جو پاکستان سے تشریف لائی ہیں۔ اور آپ سب میں ان کا خصوصیت کے ساتھ جن کو خدا تعالیٰ نے تربیت کا سلیقہ بخشا ہے ان کی تعلیم بہت ہے۔ ان کا مزاج نرم ہے۔ اور خدا تعالیٰ نے دوستی کا مزاج عطا کیا ہے۔ خصوصیت سے فرض ہے۔ کہ اپنی نئی آنیوالی بہنوں کو محبت سے گلے لگائیں۔ ان کے لئے بہناپے کا ماحول مہیا کریں ان کے حضور اپنی صلاحیتیں پیش کر دیں اور ان کو یہ احساس دلائیں کہ جس معاشرے سے وہ ٹوٹ کر تارے آپ کی جھولی میں گرے ہیں اس جھولی میں ان تاروں کو زیادہ محبت بخشیں ان کو اس آسمان کی فکر نہ رہے۔ جس سے وہ ٹوٹے ہیں۔ آپ کی جھولی کی زیادہ قدر پیدا ہو جائے اور یہ صرف اسی صورت میں ممکن ہے۔ کہ جب آپ محبت دیں اور ماؤں سے بہتر اور کون جانتا ہے۔ کہ محبت کیسے دی جاتی ہے۔ بچے بھی خواہ کس مقام پر پہنچیں کس ترقی کے آسمان تک پہنچیں جو رفعت ماں کی جھولی میں محسوس کرتے ہیں وہ کسی اور جگہ محسوس نہیں کرتے۔

اسی لئے میں نے یہ مثال آپ کے سامنے رکھ دی کہ ان کے بلند رونق اور چمکتے ہوئے معاشرے کے آسمان قائم ہیں۔ ان آسمانوں سے' ان تاروں سے ٹوٹنا قبول کر لیا۔ ان کو مٹی میں نہ رولنے نہ دیں ان کو خاک میں نہ بکھرنے دیں۔ آپ کا فرض ہے اور خدا آپ کو پوچھے گا۔ اگر ان گرتے ہوئے تاروں کو آپ نے اپنی جھولیوں میں نہ سمایا اور محبت نہ دی۔ جیسے آپ اپنی اولاد کو محبت دیتی ہیں۔ پیار اور محبت سے آپ گروپوں میں بیٹھ کر یہ سوال کریں۔ اور سیکھیں خود اپنی تربیت ساتھ ساتھ کرتی چلی جائیں۔ اور اس کے ساتھ آپ ان کی نسلوں کی طرف بھی متوجہ ہوں اور اپنی نسلوں کی طرف بھی متوجہ ہوں۔ اس ملک میں آنے کے بعد خود آپ کو بھی تو خطرے درپیش ہیں۔ آپ کی بیٹیاں بھی تو ایسے سکولوں میں داخل ہیں۔ جہاں آزادی کے معنی بے حیائی کے لئے جاتے ہیں۔ جہاں آزادی کے معنی یہ سمجھے جاتے ہیں۔ کہ ایک لڑکی جو چاہے جس طرح چاہے لذتیں حاصل کرتی رہے۔ کوئی اس کو روکنے والا نہ ہو اگر کوئی روکے گا تو نفسیاتی طور پر اس کے دل پر رحم پیدا کر دے گا۔ یا اس کے ذہنوں میں الجھن پیدا کر دے گا۔ اس نظریے کے تعلیمی ماحول میں آپ کی بیٹیاں تو جاتی ہیں۔ جب تک آپ ان کو اپنے زیادہ قریب نہ رکھیں اور مسلسل ان کے قریب نہ رہیں ان کو

عطا نہ کریں' اور ان کو بھی مطمئن نہ کراتی چلی جائیں کہ اسلامی ماحول ان کی اپنی بہبود کے لئے اور بنی نوع انسان کی بہبود کے لئے زیادہ بہتر ہے۔ اس وقت تک ان کے مستقبل کی بھی تو کوئی ضمانت نہیں دی جاسکتی نہایت دردناک المیہ ہو گا اگر وہ کہانی جو میں ابھی آپ کے سامنے بیان کی پرانے زمانوں میں آنے والے احمدیوں کے متعلق کہ ان کی اولادیں کس طرح آہستہ آہستہ ضائع ہو گئیں۔

خود آپ کے گھروں میں دہرائی جانے لگتی اور یہ خطرات فرضی نہیں ہیں۔ یہ حقیقی خطرات ہیں۔ صاف نظر سے آپ ماحول کو دیکھیں آپ کو دکھائی دینے چاہئیں۔ ابھی دو چار سال کے اندر ہی وہ خاندان جو یہاں آکر بسے ہیں۔

ان کے اندر یہ خطرات عملی شکل میں ظاہر ہونے شروع ہو چکے ہیں۔ ایسی بچیاں ہیں یہاں جن کی نظریں بدل رہی ہیں۔ جن کے رخ بدل رہے ہیں۔ ان کی باتوں کی طرز ایسی ہے جیسے وہ باہر جانے کے لئے پر تول رہی ہیں۔ مائیں اگر اس وقت ان کا خیال نہیں کرتیں اور اس وقت وہ لرزتی نہیں اس خوف سے کہ خدا تعالیٰ نے جو امانت ہمارے سپرد کی تھی ہم اس امانت کی حفاظت نہیں کر سکے۔

اور خدا ہم سے پوچھے گا۔ کہ کیوں تم نے اس امانت کی حفاظت نہیں کہ تو پھر کچھ عرصے کے بعد وہ بالکل وہ ہاتھ سے نکل جائیں گی۔ اسی طرح بچے ہیں بیٹے ہیں ان کی تربیت کی بھی ضرورت ہے۔ اور

بڑے پیار اور محبت کے ساتھ اور مسلسل نگران رہ کر چھوٹی چھوٹی باتوں کا جائزہ لیتے ہوئے چھوٹے چھوٹے رجحانات کو سمجھتے ہوئے۔ ان کو رفتہ رفتہ ہاتھ چلانے کی ضرورت نہیں ہے اور یہ یقین دلانے کی ضرورت ہے کہ یہ تعلیم جو قرآن نے ہمیں عطا کی ہے یہی وہ تعلیم ہے جو دلوں کو سکینت بخش سکتی ہے۔ باقی سارے وقتی یا جزوقتی مشغلے ہیں۔

کچھ دیر کی لذتیں ہیں۔ جو اپنے پیچھے دکھ چھوڑ جائیں گی' بے چینیاں چھوڑ جائیں گی۔ ان کو سمجھانے کی ضرورت ہے کہ ان کے گھروں کیطرف دیکھو ٹیلیویژن میں جو معاشرہ پیش ہو رہا ہے اس کو نہ دیکھو غور سے فکر سے ان کے اپنے ان مسائل کا مطالعہ کرکے دیکھو جن میں ان کی بڑھتی ہوئی بے چینیوں کا ذکر ہے۔ گھر ٹوٹ رہے ہیں۔ اعتماد اٹھ رہے ہیں۔ بچوں کے دلوں میں والدین کی کوئی عزت باقی نہیں رہی ہے۔ اگر ہے تو اتفاقی حادثات کے طور پر والدین کچھ عرصے کے بعد بچوں کو کہہ دیتے ہیں۔ کہ جاؤ۔

اب تم آزاد پھرو ہمارے اوپر مزید بوجھ نہ بنو بلکہ بعض والدین بچوں سے اپنے گھروں میں رہنے کا کرایہ اور کھانے کی قیمت وصول کرنی شروع کردیتے ہیں۔ اب یہ وہ باتیں ہیں جس کا تصور بھی کسی مشرقی معاشرہ میں خواہ وہ مذہی ہو یا غیر مذہبی نہیں کیا جاسکتا اور جس کو ہم غیر مذہبی معاشرہ کہتے ہیں اس کی تخلیق بھی دراصل مذہبی پس منظر میں ہوئی تھی۔ اس لئے مشرق میں وہ معاشرہ کسی حد تک اب ٹوٹ رہا ہے۔ لیکن کسی حد تک ابھی بھی قائم ہے۔ جس کا پس منظر مذہب نے قائم کیا۔ اور جس کے نتیجے میں خاندانوں کو اکٹھا رکھنے پر اور بہن بھائی کے رشتوں پر اور باپ بیٹے اور ماں بیٹے اور باپ بیٹی اور ماں بیٹی کے رشتوں پر اور ان کی تقدس پر بہت زور دیا گیا۔ آج کی مغربی دنیا میں یہ ساری قدریں ٹوٹ کر بکھر گئی ہیں۔ گھر بکھر رہے ہیں اور اس کے نتیجے میں بے چینیاں پیدا ہو رہی ہیں۔ پس تنقیدی طور پر نہیں' سمجھانے کے طور پر ان کے سامنے یہ واقعات لائیں اور اپنی بہنوں کو بھی یہ بتائیں کہ دائمی تسکین اسی معاشرے اسی تعلیم میں ہے۔ جو آپ کے گھروں کی حفاظت کرتی ہے۔ جو تعلیم اور جو معاشرہ گھر کی حفاظت کرنے میں ناکام رہتا ہے۔ وہ بنی نوع انسان کو سکینت بخشنے میں لازماً ناکام رہے گا۔ آج نہیں تو کل یہ بے چینی اتنی بڑھے گی کہ اسی معاشرے کے خلاف کھلم کھلا ان کی نسلیں بغاوت کریں گی۔ کیونکہ امر واقعہ یہ ہے۔ کہ جو سکون گھر کے ماحول میں ہے۔ ویسا سکون کہیں دنیا میں نصیب نہیں ہو سکتا۔

لیکن گھر وہ جو محبت کے رشتے میں بندھا ہوا ہو' گھر وہ جو تقدس کے رشتوں میں بندھا ہوا ہو۔ جہاں

ادب کے تصورات ہوں یعنی جہاں ساتھ کے تصورات ہوں۔ جہاں نرم اور ملائم گوشے ہوں۔ ایک دوسرے کے لئے جہاں یقین ہو کہ اگر ساری دنیا بھی مجھے دھتکار دے تو میری ماں مجھے نہیں دھتکارے گی، میرا باپ مجھے نہیں دھتکارے گا۔

میرا بھائی ایسا ہے۔ جس پر میں مان رکھتی ہوں، میں گری پڑی گلیوں میں بھی ہوں اٹھائے گا۔ مجھے چھاتی سے لگائے گا، اپنے گھر لے کر جائے گا۔ یہ وہ گھروں کا تصور ہے۔ جو اسلامی تصور ہے۔ جو درحقیقت مذہبی تصور ہے اور ہر مذہب میں اگر آج مشترک نہیں ہے۔ تو پہلے مشترک تھا۔ کوئی دنیا کا مذہب ایسا نہیں ہے۔

جس میں اس طرح انسانی گھروں کی تخلیق کی کوشش نہ کی گئی ہو۔ یہ مغربی معاشرہ جانتا ہے کہ جب عیسائیت کی تعلیم کی روح بھی یہی ہے کہ ایک دوسرے کے خونی رشتوں کے ساتھ تعلق نہ رکھو ان کے لئے ایثار پیدا کرو، محبت کے نرم گوشے ان کو مہیا کرو۔ اور پھر ان رشتوں کی تقدس کرو۔ یہ جو قرآن کریم میں اور اسلامی تعلیم میں بار بار حرمت اور محرم کا ذکر آپ پڑھتی ہیں یہ دراصل یہی تقدس ہے۔ جس کا میں ذکر کر رہا ہوں۔ ان ممالک میں بدنصیبی ہے اور بے انتہا بدنصیبی ہے کہ جہاں ایک طرف تعلق کے رشتے ٹوٹتے نہیں وہاں دوسری طرف غلط تعلق کے رشتے قائم ہونے شروع ہو جاتے ہیں۔

ماں بیٹے اور باپ بیٹی کے درمیان تقدس کی بجائے غلط رشتے قائم ہونے شروع ہو گئے۔ اس چیز کا نام آج کل کی اصطلاح میں Childreduce ہے۔ یہ ایک ایسا مضمون ہے جس پر میں کوئی روشنی نہیں ڈال سکتا، اس مجلس میں۔ لیکن آپ سب لوگ اس پیغام کو سمجھتے ہیں۔ اور اس ماحول میں رہتے ہوئے واقف ہیں۔ کہ یہ کیا ہو رہا ہے لیکن اور یہ ایک ایسی بھیانک تصویر ہے اتنا ظالمانہ اور بہیمانہ رجحان ہے کہ انسان کو ہزار ہا سال کے تحریری سفر سے الٹا کر واپس بہیمیت کے ادنیٰ کناروں تک پہنچا دے گا۔

ان گڑھوں میں اس ذلت میں انسانیت ڈوب جائے گی۔ جہاں جانوروں کے اندر بھی اس سے زیادہ تقدیس پائی جاتی ہے۔ اس لئے یہ باتیں معمولی نہیں ہیں۔ آپ کو گھر کی تعلیم کی طرف لازماً توجہ دینی ہو گی اور ایسے گھر کی تعمیر کی طرف جہاں سمجھانے کے نتیجے میں اور عملاً ایثار اور پیار اور محبت کے نتیجے میں آپ کے بچے ذہنی طور پر اور قلبی طور پر وابستہ ہو جائیں اور دل میں یقین کر لیں کہ ان اقدار کی بہت بڑی قیمت ہے۔ اور ان کا کوئی بدل نہیں۔ اور یہی وہ پیغام ہے جو آپ کو اپنی دوسری

بہنوں تک پہنچانا چاہئے۔ اور ان کو گھروں کی حفاظت کے لئے استعمال کرنا چاہئے۔ اس ضمن میں یاد رکھیں کہ آپ کی طرف سے طرز گفتگو بہت بڑا کردار ادا کرے گی۔ ایک احمدی خاتون نے کچھ عرصہ پہلے مجھے خط میں لکھا کہ میرا خاوند مجھے ہمیشہ تُو تَڑاں کر کے مخاطب کرتا ہے۔ اور میں جب آئی تھی اس گھر میں تو میرے دل میں نرمی اور نفاست تھی رفتہ رفتہ میں محسوس کر رہی ہوں کہ اس بات کی کمی ہو رہی ہے۔ اور مجھ میں بے چینی پیدا ہو رہی ہے۔ یہ ایک بہت ہی اہم نکتہ ہے جو اس نے اٹھایا ہے۔ اور میں نے سوچا کہ میں یہ آپ کے سامنے رکھوں کہ روز مرہ کی گفتگو کے سلیقے سے ہی گھر بسے یا بگڑے ہیں۔ میں نے اس کو لکھا کہ لفظ تو کی بحث نہیں ہے خدا کو بھی تو آپ عظمت اور پیار سے تو کہہ کر مخاطب کرتے ہیں۔ بحث یہ ہے کس رنگ میں بات کی جاتی ہے۔ اگر آپ بدتمیزی کے ساتھ آپ کہیں تو وہ آپ کو بھی تکلیف بھی دے گا اور زہر گھول دے گا آپ کے رشتوں میں اور اگر محبت اور پیار کے ذریعے کے ساتھ آپ تو کہیں تو اس تو میں بڑی مٹھاس ہو گی۔ اور وہ رشتے توڑنے کی بجائے رشتے باندھنے کا موجب بن جائے گی۔

پس طرز گفتگو ہے جس میں آپ کو سلیقہ اختیار کرنا چاہئے۔ اپنے بچوں پر بھی نظر رکھیں میں نے دیکھا ہے۔ مجھے اس پر بڑی محنت کرنی پڑی ہے۔ میری بچیاں ہیں خدا کے فضل سے عام تربیتی تقاضوں کے لحاظ سے بری نہیں کہی جاسکتی۔ لیکن آپس میں باتیں کرتی ہیں۔ جب بعض دفعہ تو کسی کا لحاظ نہیں کرتیں اور بچپن سے لے کر ان کے آج تک مجھے مسلسل محنت کرنی پڑی ہے۔ بعض دفعہ میں اچانک کمرے میں جاؤں تو اونچی آواز میں بحث ہو رہی ہوتی ہے اور میرے جاتے ہی آواز دھیمی ہو جاتی ہے۔ میں ان سے کہتا ہوں کہ بیبیو میرا سوال نہیں میں آج نہیں تو کل چلا جاؤں گا لیکن میں اس یقین کے ساتھ اس دنیا سے جانا چاہتا ہوں کہ میری عدم موجودگی میں بھی تم ایک دوسرے کے ساتھ ملائمت کا سلوک کرو، نرمی اور پیار کا سلوک کرو۔ تم نے دنیا کی تربیت کرنی ہے۔ اگر چھوٹی چھوٹی باتوں میں چھوٹی چھوٹی بحثوں میں تم نے گرمی اختیار کی، جوش اختیار کئے ایک دوسرے کے لئے تحقیر کے کلمے استعمال کئے تو دنیا کی تربیت کیسے کرو گی، اپنی نسلوں کی تربیت کیسے کروں گی۔ اس لئے میں جانتا ہوں کہ یہ ایک مشکل کام ہے۔ بہت محنت اختیار کرنی پڑتی ہے۔ اور بڑی وفا کے ساتھ محنت کرنی پڑتی ہے مستقل مزاجی کے ساتھ محنت کرنی پڑتی ہے۔

اس پہلو سے آپ اپنے گھروں پر غور کریں اور نقشوں کو بدلیں۔ کیونکہ جرمنی کی جماعت سے مجھے بہت کثرت سے ایسی شکایتیں ملتی ہیں۔ کہ خاوند اپنی بیویوں سے بدتمیز ہیں اور بعض بیویاں اپنے

خاندوں سے بدتمیز ہیں بعض اپنے بچوں سے بدتمیزی سے بات کرتے ہیں اور پھر ان کے بچے بھی آگے سے جواب دیتے ہیں۔ عجیب ہنگامہ پیدا ہوتا ہے۔ تو وہ گھر ہے رہنے والا جہاں ہر وقت بدتمیزی ہو رہی ہو۔ لڑائیاں ہو رہی ہوں۔ آوازیں اونچی ہو رہی ہوں۔ وہی ماحول ہو' وہی آسائش کے سامان ہوں یا تکلیف دہ حالات ہوں۔

مزاج بدلنے سے گھر جنت بنتا ہے یا جہنم بنتا ہے میں نے ایسے غریب خاندانوں کو بھی دیکھا ہے۔ کہ جن کے پاس ایک کمرہ رہنے کا اور بڑا خاندان لیکن ان کے مزاج میں خدا تعالیٰ نے لطافت عطا فرمائی ہے' نرمی عطا فرمائی ہے' وہ سوکھی روٹی بھی مل کر بڑے محبت و پیار سے کھاتے ہیں۔ اور ایک دوسرے کے لئے قربانی کے جذبات رکھتے ہیں اور اس چھوٹی سی غریبانہ جگہ میں نہایت معمولی غذا میں بھی وہ ایک جنت محسوس کرتے ہیں۔ باہر کی نعمتیں ان کو فائدہ نہیں پہنچاتی۔ ان کے لئے کشش نہیں رکھتیں۔ جب تک وہ اپنے گھر کے ماحول میں واپس نہ جائیں ان کو مزا نہیں آتا ایک ایسے معاملے میں میں نے ایک تجربہ بھی کرکے دیکھا ایک شخص کو ایک بچے کو جو کسی ایسے ہی گھر کا تھا۔

ہر قسم کی نعمتیں پہنچائیں ہر قسم کے آرام دیئے مگر اس کا دل نہیں لگتا تھا۔ کہ جو مزا گھر میں ہے وہ مزا نہیں ہے۔ ماں باپ پیار کرنے والے بہن بھائی پیار کرنے والے' اب اس چیز کا کوئی بدل ہے۔ اس دنیا میں کوئی بدل نہیں۔ اور ایسے گھر ہیں۔ جہاں ہر قسم کی نعمتیں موجود ہیں لیکن بداخلاقی اور بدتمیزی کی وجہ سے وہ گھر جہنم بنے رہتے ہیں۔ کوئی چین نہیں آپ کا اپنا اختیار ہے۔ ایک تنگ لاگر میں بھی اگر آپ نے رہنا ہے۔ تکلیف دہ ماحول ہے مجھے پتہ ہے بہت ہی تکلیفیں ہیں' بہت سی آزمائشیں ہیں۔ غلط ماحول کے پلے ہوئے لوگ' غلط تربیت پائے ہوئے لوگ آپ کے ساتھ رہتے' آپ کے غسل خانے استعمال کرتے' اس کچن میں آپ کھانا پکاتی ہیں بیچاریاں مجھے پتہ ہے لیکن مزید جہنم بھی آپ اس کو بنا سکتی ہیں۔ اگر آپس میں لڑنا شروع کر دیں۔ اور آپس میں بدتمیزیاں شروع کر دیں۔ اگر ایک دوسرے کو سہارا دیں ایک دوسرے کو پیار دیں اخلاق سے بات کریں نرمی کا لہجہ اختیار کریں' اور نرمی کی تعلیم دیں تو یہی ماحول اگر جنت نہیں تو کم سے کم اتنا نرم ضرور ہو سکتا ہے کہ زندگی گذارنے کے لئے کچھ نہ کچھ تو سامان ہو جائیں گے۔ کچھ سہارا تو ہو آپس میں جب رات کو اکٹھے ہو جایا کریں گے تو آپ ایک دوسرے کے ساتھ پیار دیکھیں گے' ایک دوسرے کی آنکھوں میں پیار دیکھیں گے تو سارے دن کی تھکاوٹ دور ہو جائے گی لیکن اس پر مزید اگر وہ بدتمیزیاں ہوں جن کا میں نے ذکر کیا ہے۔ تو پھر کچھ بھی باقی نہیں رہتا۔ ایک آفت ایک قیامت آئی رہتی ہے ایسے گھروں

میں۔

پس یاد رکھیں اس دنیا میں گھر جنت بھی بنائے جا سکتے ہیں' اور جہنم بھی بنائے جا سکتے ہیں۔ گھروں کی جنت اور جہنم دنیا کی آسائشوں سے بہت معمولی تعلق رکھتی ہیں۔ اصل جنت اور جہنم ایک دوسرے کے رجحان سے پیدا ہوتی ہے۔ ایک دوسرے کے ساتھ تعلقات کے سلیقوں اور عادت سے پیدا ہوتی ہے۔

اور اس سے سارا ماحول بدل جاتا ہے۔ اس پہلو سے جب آپ تربیت کریں گی تو آپ کی اولاد کی حفاظت ہوگی میں کوئی بے تعلق بات نہیں کر رہا وہی اولاد بچتی ہے جسے محبت اور اعتماد میسر ہو۔ ورنہ آپ کے بچے آپ کی کوکھوں سے جنم لے کر غیروں کی گودوں میں جانا شروع ہو جائیں گے۔ اور ان کی گودوں میں پلیں گے آپ واویلا کریں گی اور وہ آپ کے نہیں بن سکیں گے بچپن کا وقت ہے جو غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے اس وقت آپ ان کو سنبھالیں اس وقت ان کو پیار دیں' اس وقت ان کو اپنائیں اور یہ اسلامی گھر ہے جس کو نمونے کے طور پر اپنی نئی آنے والی بہنوں کو دکھا سکیں گی اور بڑے فخر سے کہہ سکتی ہیں کہ جو تم نے چھوڑا اس سے بہت کچھ زیادہ پالیا اور مستقبل کی حفاظت اس ماحول میں ہے۔ پس تربیت کے بہت سے علوم ہیں۔ بہت سے گر ہیں' بہت سے ایسے امور ہیں جن پر روشنی ڈالی جا سکتی ہے۔ اور مختلف خطبات میں مختلف پہلوؤں پر سے میں ذکر کرتا ہوں' مگر آج کے مضمون کے لئے میں نے یہی دو' تین باتیں چنی تھیں۔ میں دیکھ رہا ہوں کہ جس طرح دھیان سے آپ سن رہی ہیں۔ جس طرح خاموشی کے ساتھ آپ متوجہ ہیں۔ اسی طرح دھیان سے ان باتوں کو ہمیشہ ذہن نشین رکھیں گی۔

اپنے دلوں میں جگہ دیں گی' اپنے گھروں کی روزہ مرہ کی زندگی میں ان باتوں کو جاری کر دیں گی' اور پیار اور محبت کے ساتھ وہ ماحول پیدا کریں گی' جس کے نتیجے میں آپ کی دنیا جنت بن جائے گی اور دوسری دنیا کو جنت عطا کرنے کی اہلیت عطا ہوگی۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے اور ہم اس حال میں' اس دنیا سے رخصت ہوں کہ کامل یقین کے ساتھ اور کامل دل کے اطمینان کے ساتھ پیچھے چھوڑنے والی نسلوں پر نظریں بھی ڈال رہے ہوں کہ اے خدا جب تک ہمارا بس تھا جس طرح ہماری گئی ہم نے ان کو اعلیٰ اقدار عطا کئے اور اعلیٰ حالات اور اعلیٰ اخلاق پر قائم رکھا اب یہ جواہر تیرے سپرد ہیں جس طرح ہم نے ان کی تربیت کی اب اے خدا تو ان کی تربیت کرنا اور ہمیں دوسری دنیا میں بھی یہ دکھ نصیب نہ ہو کہ جن اعلیٰ رستوں پر ہم

ان کو ڈال کر گئی تھیں ان رستوں سے ان کے قدم ہٹا گئے۔
اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے: آمین ثم آمین!!!

شعبہ نمائش۔ اس نیشنل اجتماع کے موقعہ پر ریجن وائز سٹال لگانے کا فیصلہ کیا ۲۵ برانچز نے نمائش کے مقابلہ جات میں حصہ لیا جن ممبرات کے لئے نمائش میں ہاتھ سے بنی ہوئی اشیا بنا کر دینے کی دقت تھی انہوں اپنی خوشی سے پانچ دس مارک تک کا عطیہ برائے نمائش ادا کیا۔ نمائش کا منافع ۲۴۵۸ مارک ہوا۔ الحمد للہ

دسمبر ۸۹ تاحال لجنہ اماء اللہ مغربی جرمنی کی رپورٹس کو جانچتے ہوئے سیدنا حضور اقدس نے از راہ شفقت جو حوصلہ افزائی کے محبت بھرے خطوط لکھے جو درج ذیل ہیں۔

اقتباس از خط حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز بنام صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ جرمنی

لندن
۳۱ر دسمبر ۸۹ء

مائی ڈیئر مسز کوثر ملک!

السلام علیکم ورحمت اللہ وبرکاتہ،

آپ کا ۱۴ر دسمبر کا تحریر کردہ خط معہ رپورٹس اکتوبر و نومبر ۱۹۸۹ء موصول ہوا۔ جزاکم اللہ۔ ... یہ بات بے حد خوشی کا باعث ہے کہ آپ کے ملک میں لجنہ روزافزوں ترقی کی جانب گامزن ہے۔

دستخط خلیفۃ المسیح

دفتر پرائیویٹ سیکرٹری۔ سرکلر نمبر ۶ - ۱۶۶ LS
اسسٹنٹ پرائیویٹ سیکرٹری (اعزازی) لجنہ سیکشن۔

تیزی سے پھیلتی ہوئی اور سُبک رفتار لجنہ جرمنی کی اب تک ۱۰۸ر برانچز اور ۶ر سب برانچز قائم ہو چکی ہیں باقاعدگی سے ملنے والی تفصیلی رپورٹس تمام شعبہ جات کا احاطہ کئے ہوئے ہوتی ہیں۔ لجنہ جرمنی سالانہ جلسہ اور اجتماع میں بھرپور پر حصہ لیتی ہیں۔ مال کے شعبہ کی رپورٹ مثالی ہے۔ ایک خاصہ معیاری جریدہ "خدیجہ" بھی شائع کیا جاتا ہے۔ نیشنل عاملہ کی ممبرز برانچز کے جلدی جلدی دورہ جات کرتی رہتی ہیں۔ جرمن بہنوں کے لئے انہوں نے خصوصی شعبہ قائم کر رکھا ہے اور رسالہ خدیجہ کا تقریباً ½ جرمن زبان میں شائع کیا جاتا ہے۔

دفتر پرائیویٹ سیکرٹری۔ سرکلر نمبر ۸ - ۱۶۹ LS
اسسٹنٹ پرائیویٹ سیکرٹری (اعزازی) لجنہ سیکشن

نہایت باقاعدگی سے آپ کی رپورٹ مل رہی ہے۔ لجنہ ماشاءاللہ بہت فعال ہے۔ الحمد للہ۔ جزاکم اللہ احسن الجزا۔ آپ کی شعبہ مال کی رپورٹ صحیح طریق پر لکھی جاتی ہے۔

دفتر پرائیویٹ سیکرٹری LS-۳۷۳
اسسٹنٹ پرائیویٹ سیکرٹری (اعزازی) لجنہ سیکشن
۱۲ مارچ ۱۹۹۱ء صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مغربی جرمنی

آپ کی ارسال کردہ سالانہ رپورٹ حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ملاحظہ فرمائی اور آپ کی خدمات پر خوشنودی کا اظہار فرمایا۔ حالیہ سالوں میں لجنہ جرمنی اپنی تعداد اور برانچز کے اعتبار سے حیرت انگیز طور پر پھیلی ہے۔ اللہ تعالیٰ جرمن باشندوں کو بھی اسی تیزی سے اسلام اور احمدیت قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

نیشنل عاملہ اکتوبر ۱۹۹۰ء

نیشنل صدر مکرمہ کوثر شاہین صاحبہ ملک
نائب صدر ربیعہ یالینس صاحبہ
سیکرٹری تبلیغ و سیکرٹری فار جرمنز مکرمہ ربیعہ یالنز صاحبہ
جنرل سیکرٹری مکرمہ بشریٰ داؤد صاحبہ
اسسٹنٹ جنرل سیکرٹری مکرمہ خولہ خالد صاحبہ
سیکرٹری ٹرانسلیشن مس بشریٰ احمد صاحبہ
سیکرٹری تعلیم مکرمہ منور عبداللہ واگس ہاوزر صاحبہ
سیکرٹری تربیت مکرمہ زینت حمید صاحبہ
سیکرٹری مال مکرمہ تنویر گردیزی صاحبہ
سیکرٹری ناصرات مکرمہ طلعت احمد صاحبہ
سیکرٹری تجنید مکرمہ امتہ الحئی نجم السحر صاحبہ
سیکرٹری خدمت خلق مکرمہ جمیلہ احمد صاحبہ
سیکرٹری وقار عمل مکرمہ رفعت طاہر صاحبہ
سیکرٹری مصباح مکرمہ قانتہ یوسف صاحبہ
سیکرٹری ضیافت مکرمہ شیریں چغتائی صاحبہ
سیکرٹری نمائش مکرمہ مریم ناز صاحبہ
سیکرٹری وقف جدید مکرمہ نورین محمود صاحبہ

سیکرٹری آڈیو وڈیو مکرمہ سعدیہ گوڈٹ صاحبہ

اسسٹنٹ سیکرٹری آڈیو ویڈیو مکرمہ فرح ناز صاحبہ

سیکرٹری انچارج لائبریری مکرمہ شمیم امینی صاحبہ

سیکرٹری وقف عارضی مکرمہ امتہ الحیٔ نجم السحر صاحبہ

سیکرٹری رشتہ ناطہ مکرمہ مبارک اشرف صاحبہ بنت مکرم مولوی محمد ابراہیم صاحب بقاپوری مرحوم

سیکرٹری تحریک جدید مکرمہ امتہ الباسط لطیف صاحبہ

سیکرٹری سپورٹس مکرمہ مس ریحانہ مقصود صاحبہ

سیکرٹری مصباح مکرمہ قانتہ یوسف صاحبہ

مدیرہ خدیجہ مکرمہ عطیہ مقصود صاحبہ

۱۹۹۰ء کے اوائل میں لجنہ برانچز کی تعداد ۱۱۳ تک پہنچ گئی جو حسبِ ذیل ہیں :

AACHEN
ALZEY
AUGSBURG
BABENHAUSEN
BAD KREUZNACH
BAD MARIANBURG
BAD NAUHEIM
BAD OLDESLOE
BAD SODEN
BALINGEN
BERGISCH GLADBACH
BERLIN
BIELEFELD
BIETIGHEIM
BLUMENTHAL
BOCHOLT
BOCHUM
BORKEN
BREMEN
STADE
BÜDINGEN
COCHEMZELL
DATTELN
DIEBURG
DIETZENBACH
EICH
FRANKFURT
FFM BERG
FFM BONAMES
FFM BORNHEIM
FFM ESCHERSHEIM
FFM GINNHEIM
FFM GRIESHEIM
HATTERSHEIM
FFM HÖCHST
FFM NUUR MOSCHEE
FFM RÖDELHEIM
FFM WESTHAFEN
FRANKENBERG
FRANKENTHAL
FREINSHEIM
FRIEDBERG
FULDA
GIESSEN
GINSHEIM
GÖTTINGEN
GROSS GERAU
HAMBURG
HC ALTONA
HC BARMBEK
HC BILLSTADT
HC BLANKENESE
HC MOSCHEE
HC NEUSTADT
HC RAHLSTEDT
HC HARBURG
HC WANDSBEK
HC EIDELSTEDT
HANNOVER
HEIDELBERG

HERBORN
HERDORF
HILDEN
HILDESHEIM
HOMBERG/SAAR
IDAR OBERSTEIN
KAISERSLAUTERN
KARLSRUHE
KASSEL
KOBLENZ
KÖLN
KORBACH
KIEL
LIMESHAIN
LORSCH
LÜBECK
LÜNDENSCHEID
MAINZ
MANNHEIM
MESCHEDE
MINDEN
MONTABAUR
MORBACH
MÖRFELDEN WALLDORF
MÜNCHEN
NEU ISENBURG
NEUBURG
NORDHOLZ
NEUHOF
NÜRNBERG
OFFENBACH
OSNABRÜCK
PFORZHEIM
PFUNGSTADT
PINNEBERG
PLAIDT
PRÜM
RADEVORMWALD
RATINGEN
REGENSBURG
REUTLINGEN
RÜDESHEIM
RÜSSELSHEIM
SCHLÜCHTERN
SCHMITTEN
SCHWEINFURT
SCHWETZINGEN
SELINGENSTADT
SOEST
SOLTAU
STUTTGART
TRIER
WAIBLINGEN
WETTER

اس حدیث کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے کہ مَن لاَّ یَشکُرُ النَّاسَ وَلاَ یشکراللّٰہ کہ جو بندوں کا شکریہ ادا نہیں کرتا وہ خدا کا بھی شکر ادا نہیں کرتا لجنہ اماء اللہ مغربی جرمنی مندرجہ ذیل لوگوں کی ممنون ہے۔ جو وقتاً فوقتاً لجنہ اماء اللہ کی مشکل وقت میں مدد کرتے رہے۔

لجنہ کے ابتدائی دور میں محترم فضل الٰہی انوری صاحب سابق مشنری انچارج مغربی جرمنی نے لجنات کی بھرپور راہنمائی کی۔ مکرم نواب منصور خان صاحب سابق مشنری انچارج مغربی جرمنی کے دور میں پردے کی تحریک چلی اور انہوں نے اس تحریک پر لبیک کہنے والی لجنات کو شکریے اور حوصلہ افزائی کے خطوط لکھے اور ہدایت دیتے رہے۔ ممبرات کو شعبہ ضیافت میں بھرپور مدد دینے کی ترغیب دی چنانچہ دسمبر میں منعقد تربیتی کلاس کا کھانا لجنات پکاتی رہیں۔

مکرم منصور احمد عمر صاحب سابق مشنری انچارج کے وقت جرمنی میں لجنہ کی چھ برانچز قائم ہوئیں اور حلقہ جات قائم کرنے میں راہنمائی کی نیز نیشنل لیول پر دورہ جات کی ترغیب بھی انہوں نے ہی دلائی۔ لجنہ کی نیشنل مجلس عاملہ بنانے کے سلسلے میں بھی راہنمائی کرتے رہے۔

موجودہ مشنری انچارج مکرم مولانا عطاءاللہ کلیم صاحب کا شفیق وجود لجنہ اماء اللہ کے لئے کسی معتبر راہبر سے کم نہیں۔ کوئی بھی مشکل درپیش ہو بلا جھجک ان سے رابطہ کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے ہمیشہ جلسے، اجتماع، ریفریشر کورس، نیشنل عاملہ میٹنگز میں بوقت ضرورت اپنا وقت لجنہ کے لئے وقف کیا۔ جماعت جرمنی کے لئے جلسہ کے موقع پر پردے پر ایک جامعہ اور مدلل مضمون جو قرآن واحادیث کے حوالہ جات۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور ہمارے پیارے خلفاء کے اقتباسات پر مبنی ہے چھپوا کر

تقسیم کیا جس کے نتیجہ میں لجنہ میں پردے کے سلسلہ میں کافی بیداری ہوئی لجنہ اماء اللہ جرمنی عمومی طور پر اور فرانکفرٹ مقامی لجنات خصوصی طور پر ان کی قابل تعظیم اہلیہ مکرمہ نسیمہ عطا اللہ کلیم (جنہیں سب لجنات خالہ جی کہہ کر پکارتی ہیں) کی تہہ دل سے مشکور ہیں کہ آپ نے اپنے گھر کا ہر حصہ بمع کچن، باتھ روم لجنہ کے لئے مختص کر دیا۔ مسجد میں جگہ کم ہونے کی وجہ سے جمعہ کے روز ڈرائینگ روم، کو ریڈور، کچن حتیٰ کہ بیڈ روم بھی کھول کر لجنات کو اندر بیٹھاتیں کہ کوئی لجنہ جمعہ پڑھنے کے ثواب سے محروم نہ رہ جائے۔ ممبرات بلا تکلف ان کے اور امام صاحب کے بیڈ پر اپنے بچوں کو سلا دیتیں۔ مگر آپ کے ماتھے پر شکن نہ پڑتی۔ آپ نے انفرادی طور پر ہر لجنہ کے ساتھ ماؤں کا سا سلوک کیا۔ یوں سمجھیں کہ محبتوں کی برسات ہم سب پر برسنے لگی۔ ہر خاص و عام دن ہو یا رات بلا تکلف مکرم امام صاحب اور محترمہ خالہ جی کی شفقت سے بھرپور دعائیں لینے ایک عجیب کشش کے تحت کھنچا چلا آتا ہے۔ ہر ممبر یہ سمجھتی ہے کہ یہ محبت بھرا سلوک خالہ جان صرف مجھ سے ہی کرتی ہیں۔ عید۔ بقر عید پر ہمارے بچوں کو عیدیاں دے رہی ہیں۔ امریکہ سے واپسی پر ہمارے لئے جوڑے لا رہی ہیں۔ اگر ہم نے کہا کہ خالہ جی آپ کیوں تکلیف کرتی ہیں آپ کی دعا ہی ہمارے لئے کافی ہے تو فرمائیں گی "بس خاموشی سے لے لو ایک لفظ اور نہیں کہنا" مہمان نوازی خوش اخلاقی اور دریا دلی کی خصوصیات نے مکرم امام صاحب اور مکرمہ خالہ جی کو تقوی کے اس مقام پر کھڑا کیا ہوا ہے جس کا ذکر قرآن کریم میں ہے اور جو محض اللہ تعالیٰ کے خاص فضل سے خاص بندوں کو عطا ہوتا ہے۔ ریٹائرمنٹ کے بعد آپ دونوں امریکہ جا چکے ہیں مگر آج بھی جماعت جرمنی کے دلوں میں بس رہے ہیں اللہ تعالیٰ انہیں صحت والی لمبی عمر دے۔ آمین۔

نائب امیر صاحب مکرم شریف خالد صاحب لجنہ اماء اللہ جرمنی کے بھرپور شکریے کے مستحق ہیں کہ جن دنوں لجنہ کے پاس اپنی گاڑی نہ تھی دورہ جات کے لئے گاڑی مہیا کرنے میں مدد دیتے رہے۔ ۱۹۸۸ء میں مرکز کی منظوری سے جب لجنہ نے اپنی گاڑی لینے کا ارادہ کیا تو نائب امیر صاحب نے فورڈ گراناڈا ایئر کنڈیشنڈ گاڑی خرید کر دینے میں مدد کی۔ جزاکم اللہ احسن الجزا۔

افراد جماعت جنہوں نے لجنہ کے دوروں کے دوران ۱۹۸۵ء سے ۱۹۹۰ء تک ڈرائیونگ کے فرائض سرانجام دیئے اور موسم کے سرد گرم ہونے کی پرواہ کئے بغیر اپنا وقت لجنہ کو دیا خاکسارہ ان کی تہہ دل سے ممنون ہے۔

۱۔ مکرم ناز احمد صاحب ناصر (بونا میس) ۲۔ مکرم عزیزم فیاض احمد صاحب ناز (بونا میس) ۳۔ مکرم

بشیر احمد صاحب امینی (گریس ہائم) ۴۔ مکرم نصر اللہ ناصر صاحب (فرانکفرٹ) ۵۔ مکرم سمیع قریشی صاحب ۶۔ مکرم ناصر احمد صاحب صدر MAINZ ۷۔ مکرم داؤد صاحب آف MAINZ ۸۔ مکرم انور احمد ملک صاحب آف فرانکفرٹ حلقہ RÖDELHEIM ۹۔ مکرم طارق اعجاز صاحب آف بزنامیس فرانکفرٹ۔

مشنری انچارج مکرم حیدر علی ظفر صاحب بے حد دردمند دل رکھتے ہیں خدمت خلق سے سرشار آدھی رات کو بھی مدد کرنے سے گریز نہیں کرتے۔ یہ نومبر ۱۹۷۵ء کا واقعہ ہے۔ میری والدہ (مرحومہ) انگلینڈ سے جرمنی میرے پاس آئیں۔ بڑے بھائی کی شدید علالت کی وجہ سے ان کو ڈنمارک جانا پڑا۔ عزیزم فرحاج عمر گیارہ ماہ ان کے ساتھ تھا۔ ٹرین میں ان کو بٹھا دیا۔ ٹکٹ میرے شوہر کی جیب میں رہ گیا اور پیسے میرے پرس میں رہ گئے ٹرین چھوٹ گئی۔ میرا پریشانی کے مارے برا حال کہ نہ تو امی جان کو جرمن آتی تھی نہ ٹکٹ نہ پیسے کیا بنے گا فوراً ریلوے آفیسر کے پاس جا کر ان کو روئداد سنائی وہ کہنے لگا ٹکٹ مجھے دے دو میں بذریعہ ٹیلیکس بھیج دوں گا۔ مگر دل کو سخت بے چینی تھی۔ اچانک خیال آیا کہ ہیمبرگ کے مربی صاحب یعنی حیدر علی ظفر صاحب کو مطلع کروں۔ اگرچہ ان سے ذرا سی بھی واقفیت نہ تھی تھی۔ فون کیا اور ان کو درخواست کی کہ اگر ممکن ہو تو میری امی کو رات ۱۲ بجے ہیمبرگ اسٹیشن پر جا کر ۲۰۰ مارک دے دیں اور گارڈ سے بھی بات کر لیں کہ ٹکٹ بذریعہ ٹیلیکس آرہا ہے۔ محترم حیدر علی صاحب نے فرمایا آپ فکر ہی نہ کریں میں ان کو پیسے بھی دے آؤں گا اور گارڈ کو بھی مطمئن کر دوں گا۔ چنانچہ آدھی رات کو آپ ٹرام پر گئے اور میری امی جان کو پیسے بھی دے کر لے آئے اور ہر طریقے سے تسلی دی۔ اس واقعہ کو پندرہ سال گذر چکے ہیں مگر مکرم حیدر علی صاحب ظفر کی شخصیت اور ان کا حسن اخلاق آج بھی مجھے یاد ہے۔ بے حد سادہ مزاج اور عجز و انکساری کا اعلیٰ نمونہ ہیں اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر دے۔ آمین

لجنہ کے اجتماعات میں مکرم محمد عارف خان صاحب (فرانکفرٹ) اور میونخ کے چار خدام نے کھانا پکانے کی ذمہ داری احسن طور پر سرانجام دیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

جلسوں اور اجتماعات کے دوران مکرم مستقیم صاحب آف میورفیلڈن اور مکرم اعجاز احمد صاحب صدر میورفیلڈن نے انچارج رابطہ لجنات کے فرائض سرانجام دیے۔ بے حد تھکا دینے والا کام ہے مگر انہوں نے نہایت خندہ پیشانی سے لجنہ کی مدد کی اور اطفال کی کمیٹی مرتب کرنے ان کو بھی کام کرنے کی ترغیب دی اللہ تعالیٰ ان اطفال کو دین و دنیا میں نام روشن کرنے والا بنائے۔ آمین

۱۔ عزیزم کاشف ریحان صاحب۔ ۲۔ عزیزم آصف ادیب صاحب۔ ۳۔ عزیزم فرحاج مراد ملک

صاحب۔ ۴۔ عزیزم ظفر کھوکھر صاحب۔ ۵۔ عزیزم آصف وقاص صاحب۔ ۶۔ عزیزم سہیل ملک صاحب۔ ۷۔ عزیزم نور احمد صاحب ۸۔ عزیزم عبدالسلام صاحب۔ ۹۔ عزیزم ریحان احمد صاحب۔ ۱۰۔ عزیزم حشمت اللہ صاحب۔ ۱۱۔ عزیزم محمود اجمل صاحب۔ ۱۲۔ عزیزم کاشف رشید صاحب۔ ۱۳۔ عزیزم پاشا رشید صاحب۔

مکرم مبشر احمد صاحب باجوہ نمائندہ لجنہ ہیں۔ انہوں نے ہمیشہ لجنہ کی بھرپور مدد کی ہے بعض اوقات انہیں ہنگامی طور پر گاڑیوں اور ڈرائیورز کا انتظام کرنے کی درخواست کرنی پڑتی ہے۔ الحمدللہ انہوں نے ہمیشہ لجنہ کے مسائل کو حل کرنے میں مدد دی ہے۔ لجنہ کے لئے امدادی کمیٹیاں مرتب کرنا اور ایسے افراد کو مدد کے لئے پیش کرنا جو لجنہ کو بھرپور مدد دیں نمائندہ لجنہ کی خصوصی کارگردگی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر دے آمین۔

مکرم عبدالرحیم صاحب نے نیشنل عاملہ کی فوٹو کاپی کے سلسلہ میں بے حد معاونت کی۔ جزاکم اللہ
مکرم ملک یوسف صاحب بھی اس سلسلہ میں دفتر سے فری فوٹو کاپیاں کروا کر دیتے رہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

میں ان تمام عہدیداران لجنہ اماء اللہ کی بے حد ممنون ہوں جنہوں نے اپنے وقت کی قربانی کرتے ہوئے اپنے فرائض کو ایمانداری کے ساتھ ادا کیا۔ مختلف تکالیف کو تحمل سے برداشت کیا اور بسا اوقات شدید مخالفت کے کرب سے گزرنے کے باوجود خندہ پیشانی کا دامن نہ چھوڑا اسی طرح جرمنی کی وہ تمام ممبرات خصوصی شکریے کی مستحق ہیں جنہوں نے اپنی صدرات اور عاملہ ممبرز کے ساتھ بھرپور تعاون کیا۔ اور تنظیم کے کام کو ترقی کر طرف بڑھانے میں ممد و معاون ثابت ہوئیں اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر دے۔ آمین۔

اپنے اہل خانہ کے بارے میں بھی کچھ عرض کرنا ضروری سمجھتی ہوں ہو سکتا ہے کہ ان کی حقیر قربانیاں بہت سوں کے لئے اچھا نمونہ ثابت ہو سکیں۔

خاکسارہ نے لجنہ کے لئے ۱۹۷۵ء سے لے کر تاحال جتنا بھی کام کیا ہے اس کام کو پایہ تکمیل تک پہنچانے میں میرے شوہر مکرم انور احمد صاحب ملک بلا مبالغہ دائیں بازو کی حیثیت رکھتے ہیں۔ دن ہو یا رات جلسہ ہو یا اجتماع انہوں نے میری بھرپور مدد کی ہے۔ خود اپنی بھی ڈیوٹی دیتے رہے اور جب تک میرا کام ختم نہ ہو بڑے حوصلے سے میرا انتظار کرتے۔ مسلسل دس دس روز کے دورے کروائے۔ عاملہ ممبرز کو گھروں سے میٹنگ کے لئے لانا اور رات گئے ان کو واپس چھوڑ کر آنا۔ بسا اوقات میری مدد کرتے ہوئے انہیں عزیزوں، دوستوں کے طعنوں کو بھی برداشت کرنا پڑتا مگر انہوں نے خدا

کی دی ہوئی توفیق اور ہمت کے ساتھ ہمیشہ میری ہمت کو بڑھایا جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ میرے دونوں بچوں نے بھی بے حد معاونت کی ہے۔ عزیزم فرحاج مراد ملک اور عزیزہ ہما عنبر ملک نے پانچ برس کی عمر سے ہی میری مدد کرنا شروع کر دی۔

شروع شروع میں انہوں نے تنہائی محسوس کی مگر میں دفتر جانے سے قبل انہیں بھی کام دے جاتی کہ میرے آنے تک مکمل کر کے رکھیں چنانچہ لفافوں پر پتے لکھنے۔ ٹکٹ لگانے۔ خطوط کی فوٹو کاپی کر کے لفافے میں بند کرنے اور ممبرات کے فون اٹینڈ کر کے پیغامات نوٹ کرنے کی ذمہ داریاں ادا کرتے رہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں بھی مقبول خدمت دین کی توفیق دے آمین۔

میری خالہ محترمہ رضیہ سلطانہ صاحبہ خصوصی شکریہ کی مستحق ہیں۔ انہوں نے آنکھوں سے معذور ہونے کے باوجود میری بھرپور معاونت کی۔ وہ اکتوبر ۱۹۸۸ء میں میرے پاس پاکستان سے آئیں اور میں بے فکر ہو کر بچوں کو ان کے پاس چھوڑنے لگی۔ آدھے سے زائد فکروں سے آزاد ہو کر کام کرنے لگی۔ لجنہ کے مسائل درپیش ہوتے تو بے حد مفید مشورے دے کر مسائل حل کرنے میں مدد دیتیں۔ چونکہ وہ پاکستان میں طویل عرصہ لجنہ کا کام کرتی رہی ہیں لہٰذا ان کے تجربات سے بھی مستفید ہوتی۔ ہر وقت دعائیں کرتیں۔ یوں میری والدہ مرحومہ کی کمی ہر لحاظ سے پوری کرنے کی کوشش کرتیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزاء دے۔

محترم شمس الحق صاحب نے لجنہ کے رسالہ "خدیجہ" کی اشاعت کے سلسلہ میں مدیرہ خدیجہ کی بھرپور مدد کی اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر دے۔ ڈاکٹر وسیم احمد صاحب نے وعدہ کے مطابق اس کی کتابت کروائی۔ خاکسارہ ان کی تہہ دل سے مشکور ہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

مجھے مکرمہ منصورہ الیاس صاحبہ سابقہ سیکرٹری اشاعت کا بھی شکریہ ادا کرنا ہے جنہوں نے باوجود مصروفیت کے کہ انہوں نے لندن شفٹ ہونا تھا بار بار برانچز کو خطوط لکھ کر تاریخ لکھنے کا مواد منگوایا اور تقریباً پچیس برانچز کے بھیجے ہوئے میٹریل کو از سرِ نو قلمبند کر کے مشنری انچارج مکرم مولانا عطاء اللہ کلیم صاحب کو نگرانی کے لئے دیا تاکہ مرکز بھیجا جا سکے۔ جزاکم اللہ احسن الجزا۔

خاکسارہ مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ تاریخ احمدیت کی تہہ دل سے ممنون ہے کہ آپ نے دورہ جماعت جرمنی کے دوران تاریخ مرتب کرنے کے ان تمام عناصر پر روشنی ڈال کر راہنمائی کی جو کسی بھی تاریخ مرتب کرنے میں ممد و معاون ثابت ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر دے اور صحت والی عمر دراز عطا کرے۔

آخر میں میں اپنی نیشنل عاملہ ممبرز کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتی ہوں جنہوں نے ہمیشہ میرے ساتھ

تعاون کا ہاتھ بڑھایا اور جو بھی فرائض میں نے اس کے سپرد کئے انہوں نے بخوشی ان کو ادا کیا۔ بونا میس میں دفتر بنا تو تمام عاملہ ممبرز کی ڈیوٹیاں لگائی گئیں کہ ہر عاملہ ممبر مہینے میں ایک بار ضرور دفتر کا کام آکر کرے جس کے نتیجہ میں تمام ممبرات نے بخوشی یہ فرض ادا کیا جب کہ ان کو گروس گیراؤ۔ گنز ہائیم۔ میورفیلڈن جیسے فاصلوں کے علاقوں سے آنا پڑتا تھا۔ مکرمہ منور عبداللہ واگس، مکرمہ زینت حمید صاحبہ، مکرمہ مریم ناز صاحبہ، اور ان کی تینوں بیٹیاں مکرمہ فرح ناز صاحبہ، عزیزہ طیبہ ناز صاحبہ، عزیزہ نزہت ناز صاحبہ دفتر کے کام میں بے حد مدد کرتی رہیں۔ مسزام البشاری صاحبہ مکرمہ شیریں چغتائی اور مسز رفعت طاہر صاحبہ نے اپنے فرائض کو فاصلوں پر مقدم رکھا۔ مکرمہ منور عبداللہ عرصہ دراز سے شعبہ تعلیم کی ذمہ داری احسن رنگ میں ادا کر رہی ہیں۔ اگرچہ مکرم امیر صاحب کی مصروفیات کو مدنظر رکھتے ہوئے ان کا کام کو جاری رکھنا ایک مشکل امر تھا مگر خاکسارہ کی درخواست کو مدنظر رکھتے ہوئے انہوں نے اپنا کام جاری رکھا۔

مکرمہ زینت حمید نے شعبہ تربیت کو منجھے انداز میں نبھایا اور برانچز کے مسائل میں موزوں مشورہ جات سے ان کے حل میں مدد دی۔ ناصرات کی تربیتی کلاسز کے انعقاد کے دوران مکرمہ ام البشاری صاحبہ، مکرمہ شیریں چغتائی صاحبہ، مکرمہ رفعت طاہر صاحبہ، مکرمہ قانتہ یوسف صاحبہ، مکرمہ مریم ناز صاحبہ، مکرمہ تنویر گردیزی صاحبہ، مکرمہ منور عبداللہ واگس صاحبہ، مکرمہ ربیعہ یالنز صاحبہ مکرمہ مس بشریٰ احمد اور مکرمہ طلعت احمد نے خصوصی قابل تعریف علمی خدمات انجام دیں۔ نیز شعبہ ضیافت اور وقار علم کی ڈیوٹیاں دیں۔ اسی طرح کھیل کے میدان میں مس ریحانہ مقصود صاحبہ نے اپنی ٹیم کے ہمراہ فرانکفرٹ ریجن کی سپورٹس کا کامیاب انعقاد کیا۔ جماعت کی طرف سے مختلف اداروں کو خطوط بھیجنے کے لئے سینکڑوں لفافوں پر پتہ جات مس ریحانہ مقصود صاحبہ، مس فرحانہ مقصود صاحبہ، مس دردانہ مقصود صاحبہ، مس عطیہ مبیش صاحبہ، مس فرح ناز صاحبہ، مس طیبہ ناصر اور مس صالحہ یالنز صاحبہ، مس بشریٰ احمد نے لکھے۔ جزاکم اللہ۔

اسی طرح سیکرٹری مال مسز تنویر گردیزی اور ان کی بیٹی عزیزہ شہلا گردیزی و عزیزہ ناصرہ گردیزی دفتر کے کام میں بے حد مدد کرتی رہیں۔ مکرمہ تنویر گردیزی نے انچارج آفس کی ذمہ داری سنبھالی مکرمہ مسز ربیعہ یالنز عاملہ کی سرگرم رکن ہیں جو کام ان کے سپرد کیا جائے تن من بھلا کر کرنے کی کوشش کرتی ہیں۔ غیر مسلموں سے تعلقات بڑھانا اور ہر ممکن کوشش کرنا کہ تمام ممبرات تبلیغ کے میدان میں آگے بڑھیں ان کی دل کی تمنا ہے۔

مکرمہ تنویر گردیزی شعبہ مال کا کام بڑی محنت اور لگن سے کر رہی ہیں اس سلسلے میں خاکسارہ ان کے شوہر محترم سید محمد احمد گردیزی صاحب کی بے حد ممنون ہے جن کی بروقت راہنمائی ہماری ماہانہ۔ سالانہ رپورٹس اور بجٹ بنانے میں ممدو معاون ثابت ہوتی ہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزا۔

مکرمہ طلعت احمد درد دل سے ناصرات کی تربیت کے لئے کوشاں رہتی ہیں۔ مکرمہ امتہ الباسط صاحبہ لطیف، مکرمہ سعدیہ گوڈٹ صاحبہ، مکرمہ امتہ الحئ نجم السحر صاحبہ، مکرمہ جمیلہ احمد صاحبہ مکرمہ قانتہ یوسف صاحبہ، مکرمہ مبارکہ اشرف صاحبہ، مکرمہ شمیم امینی صاحبہ برضاو رغبت اپنے فرائض انجام دیتی رہی ہیں۔ مکرمہ شیریں چغتائی صاحبہ نے ضیافت کا کٹھن شعبہ بھی تندہی سے نبھایا ہے۔ نیشنل عاملہ کی ینگ لجنہ مس بشریٰ احمد صاحبہ اور مسز عطیہ مقصود بھی خصوصی مبارک باد کی مستحق ہیں۔ مس بشریٰ احمد جلسوں، اجتماعات میں اور حضور اقدس کے ساتھ ناصرات کی مجلس میں بہترین ترجمان کی ذمہ داری نبھاتی ہیں اور مکرمہ عطیہ مقصود صاحبہ نے "خدیجہ" رسالے کو معیاری رسالوں کی صف میں شامل کرنے کی ذمہ داری احسن رنگ میں ادا کی ہے۔ ان کے شوہر محترم مقصود الحق صاحب بھی شکریے کے مستحق ہیں جو خدیجہ کی اشاعت میں مدد کرتے رہے ہیں۔ جزاکم اللہ۔ اسی طرح مرکز بھیجی جانے والی رپورٹس مس خولہ خالد ٹائپ کردیتی رہی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر دے اور مزید خدمت دین کی توفیق دے۔

میں مکرم ڈاکٹر وسیم احمد صاحب طاہر اور مکرم سعید اللہ خان صاحب کی بھی تہہ دل سے ممنون ہوں جنہوں نے دن رات محنت اور لگن سے اس کتاب کو ترتیب دے کر اشاعت کے قابل بنایا اللہ تعالیٰ انہیں بہترین جزا دے۔

ان کے علاوہ درج ذیل احباب وخواتین نے بھی کسی نہ کسی رنگ میں مدد کی، اللہ تعالیٰ ان سب کو اس کی جزا عطا فرمائے: مکرم مرزا منصور احمد صاحب، مس رخسانہ احمد صاحبہ، مسز امتہ المتین شاہد صاحبہ، مسز خالقیوئ (جرمن خاتون)، مکرم نثار احمد حسین صاحب، مکرم بشیر احمد صاحب بھٹی نیز ہائیڈل برگ سے مکرم نعیم احمد صاحب شاہد، مکرم افتخار احمد صاحب اور مکرم ضیاء الحسن صاحب شاکر۔

❀❀

ان ممبرات کے نام جنہوں نے جماعت کی مختلف تحریکات میں زیورات کے نذرانے پیش کئے اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔ اور ان کی قربانیوں کو قبول فرمائے۔ آمین

مکرمہ آصفہ کلیم صاحبہ اہلیہ مکرم کلیم احمد صاحب ہار ایک عدد، جھمکے دو عدد

مکرمہ وحیدہ ناصر صاحبہ اہلیہ مکرم ناصر احمد صاحب چوڑیاں آٹھ عدد

مکرمہ عمیرہ احمد صاحبہ اہلیہ مکرم حنیف احمد صاحب چوڑیاں چار عدد۔ انگوٹھیاں دو عدد۔

مکرمہ محمودہ صاحبہ اہلیہ مکرم محمد شریف صاحب خالد چوڑیاں دو عدد

مکرمہ طاہرہ رؤف صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالرؤف صاحب ہار ایک عدد۔ کانٹے دو عدد۔ انگوٹھی ایک عدد۔ ٹیکا ایک عدد

مکرمہ شاھین رفیع صاحبہ اہلیہ مکرم یحیی رفیع الدین صاحب ہار ایک عدد۔ کانٹے دو عدد انگوٹھی ایک عدو کڑے دو عدد

مکرمہ بشریٰ مبشر صاحبہ اہلیہ مکرم مبشر احمد صاحب باجوہ انگوٹھی ایک عدد

مکرمہ ثریا مقصود صاحبہ اہلیہ مکرم مقصود احمد صاحب چوڑیاں چار عدد انگوٹھی ایک عدد کانٹے دو عدد جھمکے دو عدد

مکرمہ زاہدہ جاوید صاحبہ اہلیہ مکرم جاوید اقبال صاحب کڑا ایک عدد

مکرمہ شمیم امینی صاحبہ اہلیہ مکرم بشیر احمد صاحب امینی چوڑیاں ایک عدد۔ انگوٹھی ایک عدد

مکرمہ بشریٰ ناصر صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب چوڑیاں دو عدد۔ انگوٹھی ایک عدد

مکرمہ فریدہ سمیع صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالسمیع صاحب چوڑیاں چھ عدد، کانٹے دو عدد، انگوٹھیاں دو عدد، لاکٹ ایک عدد۔

مکرمہ نعیمہ اجمل صاحبہ اہلیہ مکرم محمد اجمل صاحب ہار ایک عدد، کانٹے دو عدد

مکرمہ زبیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم منظور احمد صاحب شاہد چوڑیاں چار عدد، انگوٹھی ایک عدد۔

مکرمہ نذیرہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم منور احمد صاحب ناصر چوڑیاں چار عدد، کانٹے دو عدد، ہار ایک عدد، ٹیکا ایک عدد، انگوٹھیاں دو عدد۔

مکرمہ ناصرہ پروین صاحبہ اہلیہ مکرم نذیر احمد صاحب چوڑیاں چار عدد، کانٹے دو عدد گانی (ہار) ایک عدد، انگوٹھی ایک عدد۔

مکرمہ نسرین اختر صاحبہ اہلیہ مکرم رانا محمد سرور صاحب ہار ایک عدد، کانٹے دو عدد، ٹیکا ایک عدد، نتھ ایک عدد، انگوٹھیاں تین عدد۔

مکرمہ فرحت رحمان صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالرحمان صاحب ٹاپس دو عدد، انگوٹھی ایک عدد، لاکٹ ایک عدد (بغیر چین)

مکرمہ امتہ النصیر صاحبہ اہلیہ مکرم سعید احمد صاحب بندے دو عدد۔ انگوٹھی ایک عدد۔
مکرمہ نصرت مبشر کاہلوں صاحبہ اہلیہ مکرم مبشر احمد صاحب کاہلوں کڑے دو عدد' بالیاں دو عدد۔
مکرمہ ادیبہ رشید صاحبہ اہلیہ مکرم رشید احمد صاحب انگوٹھیاں دو عدد۔
مکرمہ آنسہ منور صاحبہ اہلیہ مکرم منور احمد صاحب باجوہ چوڑیاں دو عدد
مکرمہ ربیعہ یالنس صاحبہ اہلیہ مکرم یانس صاحب (ترکی بھائی) چوڑی ایک عدد
اہلیہ مکرم مسعود احمد خان صاحب کانٹے دو عدد
مکرمہ بشریٰ داؤد صاحبہ اہلیہ مکرم داؤد احمد صاحب ناصر لاکٹ ایک عدد (بغیر چین) انگوٹھی ایک عدد۔
مکرمہ منصورہ الیاس صاحبہ اہلیہ مکرم الیاس احمد صاحب ٹاپس دو عدد۔ لاکٹ ایک عدد۔
مکرمہ عذرا شاہد صاحبہ اہلیہ مکرم شاہد احمد صاحب عباسی کڑے چار عدد۔ ٹیکا ایک عدد۔ انگوٹھیاں چار عدد۔
مکرمہ سیدہ تنویر صاحبہ اہلیہ مکرم محمد احمد صاحب گردیزی کڑا ایک عدد' انگوٹھی ایک عدد۔
مکرمہ امتہ السمیع راشدہ عمر صاحبہ اہلیہ مکرم منصور احمد صاحب عمر (مربی سلسلہ) بالیاں دو عدد۔
مکرمہ امتہ الودود عائشہ صاحبہ بنت مکرم منصور احمد صاحب عمر (مربی سلسلہ) بالیاں دو عدد۔
مکرمہ فرحانہ شاہ صاحبہ اہلیہ مکرم صبیح احمد شاہ صاحب ہار ایک عدد۔ انگوٹھیاں دو عدد۔ کانٹے دو عدد۔
مکرمہ اہلیہ صاحبہ ملک ناصر احمد صاحب انگوٹھی ایک عدد
مکرمہ بشریٰ ملک سلیم صاحبہ اہلیہ مکرم سلیم احمد صاحب چوڑیاں چار عدد
مکرمہ امتہ الحنان صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر نعیم احمد صاحب طاہر چوڑی ایک عدد۔ انگوٹھی ایک عدد۔
مکرمہ ڈاکٹر صغیرہ خان صاحبہ انگوٹھی ایک عدد
مکرمہ شمیم عرفان صاحبہ اہلیہ مکرم عرفان خان صاحب بالیاں دو عدد
مکرمہ امتہ الرفیق صاحبہ نیازی اہلیہ مکرم عبد اللہ نیازی صاحب انگوٹھی ایک عدد۔ ٹیکہ ایک عدد۔
مکرمہ رفیقہ صادقہ صاحبہ اہلیہ مکرم رانا محمد اسلم صاحب طاہر بالیاں دو عدد
مکرمہ صبیحہ برجیس صاحبہ اہلیہ مکرم محمد سعید صاحب بازو بند ایک عدد' انگوٹھی ایک عدد
مکرمہ کوثر تسنیم صاحبہ اہلیہ مکرم شفیق احمد صاحب کانٹے دو عدد' انگوٹھی ایک عدد۔
مکرمہ نگہت اسلم صاحبہ اہلیہ مکرم محمود احمد صاحب خالد چوڑیاں دو عدد۔
مکرمہ امتہ الحفیظ صاحبہ اہلیہ مکرم خالد رشید صاحب انگوٹھیاں دو عدد۔

مکرمہ زاہدہ احمد صاحبہ اہلیہ مکرم مبشر احمد صاحب انگوٹھیاں دو عدد۔
مکرمہ آسیہ نصیر السلام صاحبہ اہلیہ مکرم شہزادہ قمرالدین مبشر صاحب انگوٹھی ایک عدد۔ ٹیکا ایک عدد۔
مکرمہ طلعت صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالرحیم صاحب بالیاں دو عدد۔
مکرمہ مریم ناز صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری ناز احمد صاحب ناصر انگوٹھی ایک عدد۔
مکرمہ راشدہ منصور صاحبہ اہلیہ مکرم منصور احمد صاحب عمر انگوٹھی ایک عدد۔
مکرمہ صبیحہ ملک صاحبہ اہلیہ مکرم ملک مظفر احمد صاحب انگوٹھیاں دو عدد۔ چین دو عدد' لاکٹ چار عدد' چین موتی ایک عدد۔
مکرمہ ماجدہ طاہر صاحبہ اہلیہ مکرم طاہر احمد صاحب چوڑیاں دو عدد' انگوٹھی ایک عدد۔
مکرمہ رضیہ وسیم صاحبہ اہلیہ مکرم وسیم احمد صاحب ہار ایک عدد' کانٹے دو عدد' انگوٹھی ایک عدد
مکرمہ صبیحہ مبیح الدین صاحبہ اہلیہ مکرم مبیح الدین صاحب انگوٹھی ایک عدد' کانٹے دو عدد۔
مکرمہ شہناز اختر صاحبہ اہلیہ مکرم محمد غفور صاحب چوڑیاں چار عدد' انگوٹھیاں دو عدد' کانٹے دو عدد۔
مکرمہ بشریٰ تسلیم صاحبہ اہلیہ مکرم حمید احمد صاحب باجوہ نتھ ایک عدد' ٹیکا ایک عدد۔
مکرمہ طیبہ گیلانی صاحبہ اہلیہ مکرم سلیم احمد صاحب گیلانی ٹاپس دو عدد
مکرمہ شاہین رفیع صاحبہ اہلیہ مکرم یحی رفیع الدین صاحب چوڑیاں دو عدد' ہار ایک عدد' کانٹے دو عدد' انگوٹھی ایک عدد
مکرمہ انیس اختر خان صاحبہ اہلیہ مکرم محمد خان صاحب کانٹے دو عدد
مکرمہ عابدہ افضل صاحبہ اہلیہ مکرم محمد افضل بسرا صاحب ہار ایک عدد' کانٹے دو عدد' انگوٹھیاں تین عدد' نتھ ایک عدد' ٹیکا ایک عدد
مکرمہ عطیہ دین صاحبہ اہلیہ مکرم ملک بشیر الدین صاحب انگوٹھی ایک عدد' لاکٹ ایک عدد
مکرمہ بشریٰ مسرت صاحبہ اہلیہ مکرم مجید احمد صاحب ڈوگر انگوٹھی ایک عدد' بالیاں دو عدد۔
مکرمہ زاہد ناصر صاحبہ اہلیہ مکرم مبشر احمد صاحب ناصر ہار ایک عدد' کانٹے دو عدد' انگوٹھی ایک عدد
مکرم ناصرہ احمد صاحبہ چیمہ از طرف محترمہ والدہ صاحبہ انگوٹھی ایک عدد
مکرمہ ناصرہ داؤد صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری داؤد احمد صاحب کاہلوں کڑے دو عدد۔
مکرمہ بشریٰ خان صاحبہ اہلیہ مکرم خان صاحب (Offenbach) بالیاں دو عدد
مکرمہ شفقت نجم صاحبہ اہلیہ مکرم نصیر احمد صاحب نجم (Eppelheim) کانٹے دو عدد' ہار ایک عدد'

100 YEARS 1889-1989 AHMADIYYA MUSLIM JAMAAT

بسم الله الرحمن الرحيم

نحمده ونصلي على رسوله الكريم

29 JUNE 1990
LS - 151

My dear Kauser Malik
Sadr Lajna Imaillah West Germany

Assalamo Alaikum Warahmatullah Wabarakatuhu

JazakumAllah for your May 90 report of the activities of West German Lajnat. MashaAllah, the number of branches in your countary at present are 108 plus 6 sub-branches.

The organising of Annual Jalsa and Lajna s participation in arrangements is commendable Please convey my loving salam and prayers to all the workers.

I hve particularly liked the accurate way of preparing Finance report of Lajna Imaiillah, that your Finance secretary has used. One can, at a glance, tell the position of different categories.

The standard of your magazine" Khadijah" is second to none, mashaAllah.

May Allah bless you all and reward you plenty.

Wassalam

انگوٹھی ایک عدد

مکرمہ طاہرہ رشید صاحبہ اہلیہ مکرم عبد الرشید صاحب بازو بند ایک عدد

امتہ العزیز بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم برہان احمد صاحب ٹیکا ایک عدد

مکرمہ جمیلہ گل صاحبہ Schwalbach زنجیر برائے لاکٹ ایک عدد

عزیزان عطاء المنان صاحب' ضیاء اللہ صاحب' عبد الناصر صاحب پسران مکرم عبد اللہ واگز ہاؤزر صاحب چوڑیاں تین عدد

مکرمہ عارفہ احمد صاحبہ اہلیہ مکرم منصور احمد صاحب Frankfurt M چوڑیاں دو عدد

مکرمہ بشریٰ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم خلیل احمد صاحب 6728 Gernersheim چوڑیاں دو عدد۔ انگوٹھی ایک عدد

مکرم مشتاق احمد صاحب انگوٹھی ایک عدد

مکرمہ بشریٰ ملک صاحبہ اہلیہ مکرم عبید اللہ ملک صاحب چوڑیاں تین عدد

مکرمہ عذرا زمان خان ملک صاحبہ اہلیہ مکرم قمر الزمان صاحب Dietegheim چوڑیاں دو عدد کانٹے دو عدد۔

مکرم سلطان احمد صاحب طاہر انگوٹھی ایک عدد۔ بالیاں دو عدد

مکرم مبارک احمد جاوید صاحب Berlin انگوٹھی ایک عدد

مکرمہ شہناز پروین صاحبہ اہلیہ مکرم محمد یونس صاحب Neuburg بالیاں دو عدد' تیلی (ناک) ایک عدد' انگوٹھیاں دو عدد

مکرمہ منور ناصرہ صاحبہ اہلیہ مکرم عبد اللہ واگز ہاؤزر صاحب Gross Gerau لاکٹ ایک عدد کانٹے دو عدد' انگوٹھیاں دو عدد' ٹاپس دو عدد۔

مکرمہ صابرہ سلطانہ صاحبہ ولد مکرم چوہدری محمد شفیع صاحب باجوہ چوڑیاں دو عدد

مکرم اعجاز احمد صاحب طارق از طرف والدہ صاحبہ کڑا ایک عدد

مکرمہ فوزیہ نازی صاحبہ اہلیہ مکرم عبد القادر صاحب Schoneck انگوٹھی ایک عدد۔ کانٹے دو عدد (جوڑی) لاکٹ ایک عدد (بغیر چین کے)

مکرمہ ناصرہ ناہید صاحبہ اہلیہ مکرم مبشر احمد صاحب شاہد Schoneck انگوٹھی ایک عدد' لاکٹ ایک عدد' کانٹے دو عدد (جوڑی)

مکرمہ حمیدہ مشتاق صاحبہ انگوٹھی ایک عدد

مکرمہ ثمرین خالد صاحبہ بنت مکرم عبدالقادر صاحب Gross Gerau لاکٹ ایک عدد (تتلی والا)

مکرمہ بشریٰ رفیق صاحبہ اہلیہ مکرم رفیق احمد صاحب چوڑیاں دو عدد

مکرم امجد چوہدری صاحب Kaiserslautern چوڑیاں تین عدد

مکرمہ طاہرہ رؤف صاحبہ Nurnberg انگوٹھی ایک عدد۔ زنجیر ایک عدد

مکرمہ اہلیہ شاہد لطیف صاحب Koln انگوٹھیاں دو عدد

مکرمہ اہلیہ صاحبہ عبدالرشید صاحب ندیم Koln انگوٹھی ایک عدد

مکرمہ ناصرہ سلطانہ صاحبہ اہلیہ مکرم تنویر احمد صاحب ہار ایک عدد، کانٹے دو عدد

مکرمہ نذیر بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم جہان خان صاحب چوڑیاں دو عدد

مکرمہ ظہیرہ ثمینہ صاحبہ اہلیہ مکرم عبداللطیف صاحب کھوکھر کولون انگوٹھی ایک عدد

مکرمہ در شہوار صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالمالک صاحب Menden چوڑیاں دو عدد، انگوٹھیاں دو عدد، لاکٹ (ہار) ایک عدد۔ کانٹے ایک عدد

مکرمہ قدسیہ نجیب صاحبہ اہلیہ مکرم نجیب اللہ صاحب چیمہ کولون انگوٹھی ایک عدد، کانٹے دو عدد (جوڑی) لاکٹ ایک عدد

مکرمہ انیس اختر صاحبہ اہلیہ مکرم رانا محمد خان صاحب کولون چوڑیاں آٹھ عدد

مکرمہ شہناز اختر صاحبہ اہلیہ مکرم محمد غفور صاحب Meschede لونگ ایک عدد

مسز ناصرہ نسرین صاحبہ اہلیہ مکرم اسلم حیات صاحب ملک کانٹے دو عدد، انگوٹھی ایک عدد

مکرمہ خالدہ نصیر صاحبہ اہلیہ مکرم نصیر احمد صاحب چوڑیاں چھ عدد، کانٹے دو عدد (جوڑی) انگوٹھی دو عدد، کوکا ایک عدد

مکرمہ شاہدہ فرحت ملک صاحبہ اہلیہ مکرم ملک سلطان احمد صاحب Mainz ہار ایک عدد، جھمکے دو عدد (جوڑی) انگوٹھی ایک عدد ٹیکا ایک عدد

مکرمہ نجمہ فاروق صاحبہ اہلیہ مکرم انیس احمد صاحب فاروقی (Bad Salzuflen) ہار ایک عدد، کانٹے دو عدد (جوڑی) انگوٹھی ایک عدد

مکرمہ مبارکہ صدیقہ کاہلوں صاحبہ Welter چوڑیاں دو عدد

مکرمہ امینہ مبشر طاہر صاحبہ (Heidel Berg) لاکٹ ایک عدد، انگوٹھی ایک عدد، کانٹے دو عدد

(جوڑی)
مکرمہ اہلیہ صاحبہ مکرم سرور بٹ صاحب (Munchen) ہار ایک عدد' انگوٹھی دو عدد' ٹیکا ایک عدد' کانٹے دو عدد (جوڑی)
مکرم ریاض احمد صاحب (Herleshausen) بالیاں دو عدد
مکرمہ نصرت ناصر صاحبہ اہلیہ مکرم عبد الرحمان صاحب ناصر چوڑیاں تین عدد۔ انگوٹھی ایک عدد
مکرمہ ثمینہ باسط صاحبہ (Munchen) چوڑی ایک عدد
مکرمہ سلیمہ نصیر صاحبہ (Gutersloh) لاکٹ ایک عدد
مکرم عابد حسین صاحب (Borken) انگوٹھی ایک عدد
مکرم عبد الرحمان صاحب ناصر چوڑی ایک عدد' انگوٹھی ایک عدد
مکرمہ طلعت رحیم صاحبہ اہلیہ مکرم عبد الرحیم صاحب (Dietzenbach) بالیاں دو عدد
مکرمہ صفیہ بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم خلیل احمد صاحب لاکٹ ایک عدد
مکرمہ منصورہ الیاس صاحبہ اہلیہ مکرم محمد الیاس صاحب (Dietzenbach) ہار ایک عدد۔ کانٹے دو عدد (جوڑی) انگوٹھی ایک عدد
مکرمہ ارشاد بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد یونس صاحب جنجوعہ (Ratingen) بالیاں دو عدد (جوڑی)
مکرمہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم طارق محمود صاحب (کولون) چوڑی ایک عدد
مکرمہ شمیم اسلم صاحبہ تلی ایک عدد
مکرمہ اہلیہ صاحبہ مکرم نثار احمد صاحب باجوہ انگوٹھی ایک عدد (بلال فنڈ)
مکرمہ اہلیہ صاحبہ مکرم مظفر احمد صاحب خورشید بالیاں دو عدد (برائے توسیع مکانات چوڑی ایک عدد
مکرم عبد الغفار صاحب بالیاں دو عدد (برائے توسیع مکانات)
مکرمہ مسز مبشر احمد صاحب شاہد (Stade) کولی ایک عدد
مکرمہ بشریٰ فردوس صاحبہ (Salz) انگوٹھی ایک عدد۔ تلی ایک عدد
مکرمہ منور عبد اللہ واگس ہاؤزر صاحبہ لاکٹ ایک عدد
مکرمہ ارشاد بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد سرور صاحب (Korbach) انگوٹھی ایک عدد
مکرمہ خالدہ پروین صاحبہ اہلیہ مکرم بشارت احمد صاحب ممتاز Weisenheim ہار ایک عدد
مکرمہ نسرین اختر صاحبہ اہلیہ مکرم بشارت احمد صاحب ونیس (Weisenheim) ہار ایک عدد

مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب وڑائچ FF انگوٹھی ایک عدد
مکرمہ نرگس بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم ثناء اللہ صاحب انگوٹھیاں دو عدد، کانٹے دو عدد، گانی ایک عدد، تتلی ایک عدد
مکرمہ امتہ العزیز صاحبہ اہلیہ مکرم لئیق احمد صاحب منیر (Hamburg) انگوٹھی ایک عدد، تتلی دو عدد
مکرمہ امینہ خالدہ صاحبہ اہلیہ مکرم نعیم اللہ صاحب خالد (فرانکفرٹ) بالیاں دو عدد، انگوٹھی ایک عدد
لجنہ جماعت کولن انگوٹھی ایک عدد
معرفت مکرم ناز احمد صاحب ناصر انگوٹھی ایک عدد
مکرم منظور احمد صاحب شاہد بالیاں دو عدد
مکرمہ نسیم اختر صاحبہ اہلیہ مکرم ظہور احمد صاحب کانٹے دو عدد (جوڑی)
مکرمہ شہناز منشاء صاحبہ اہلیہ مکرم منشاء سلیم صاحب (3206-Lamspringe) انگوٹھی ایک عدد
مکرمہ ناہید منیر صاحبہ اہلیہ مکرم منیر احمد صاحب G.G کانٹے دو عدد، انگوٹھی ایک عدد
مکرمہ منصورہ کھوکھر صاحبہ اہلیہ مکرم عبد القیوم صاحب کھوکھر Gross انگوٹھی ایک عدد
مکرم خالد نواز صاحب FF انگوٹھی ایک عدد
مکرمہ بیگم بشارت احمد صاحب Pforzheim ہار ایک عدد۔ کانٹے دو عدد (جوڑی)
مکرمہ بشریٰ نصیر صاحبہ اہلیہ مکرم نصیر احمد صاحب Gross. G انگوٹھی ایک عدد
مکرمہ تاج بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم الیاس امینی صاحب Kassel ٹاپس دو عدد (جوڑی)
مکرمہ مریم منور صاحبہ بنگوی Offenbach ہار ایک عدد۔ کانٹے دو عدد انگوٹھی ایک عدد
مکرمہ سارہ مسعود صاحبہ اہلیہ مکرم مسعود احمد صاحب Dietzenbach انگوٹھی ایک عدد
مکرمہ روبیہ وسیم صاحبہ اہلیہ مکرم وسیم احمد صاحب RodelHeim انگوٹھی دو عدد۔
مکرمہ زاہدہ یونس صاحبہ اہلیہ مکرم محمد یونس صاحب (Lahnstien) انگوٹھی ایک عدد
مکرمہ بشریٰ یاسمین صاحبہ از طرف والدہ صاحبہ (Lahnstien) انگوٹھی ایک عدد
مکرمہ آمنہ سمیع صاحبہ اہلیہ مکرم عبد السمیع صاحب (Weihalms) انگوٹھی ایک عدد
مکرمہ سارہ مسعود اہلیہ مکرم مسعود احمد صاحب Dietzenbach انگوٹھی ایک عدد
مکرمہ ساجدہ نعیم صاحبہ اہلیہ مکرم نعیم احمد صاحب S.Furt انگوٹھی ایک عدد
مکرم محمد رفیق صاحب شاد انگوٹھی ایک عدد

مکرم بشیر احمد صاحب انگوٹھی ایک عدد
مکرمہ اہلیہ مکرم عبدالجلیل صاحب ظفر (WeiterStadt) انگوٹھی ایک عدد
مکرمہ اہلیہ صاحبہ مکرم محمد رشید صاحب جوئیہ Weiter Stadt انگوٹھی ایک عدد
مکرمہ اہلیہ صاحبہ مکرم خالد نواز صاحب F.F چوڑیاں پانچ عدد
مکرمہ اہلیہ صاحبہ مکرم ملک منصور احمد صاحب (Neuisenbeurg) ہار ایک عدد، کانٹے دو عدد، ٹیکا ایک عدد، انگوٹھی ایک عدد
مکرمہ شاہین رفیع صاحبہ اہلیہ مکرم یحی رفیع الدین صاحب (Stutt-Gart) ہار ایک عدد، کانٹے دو عدد، انگوٹھی ایک عدد، چوڑیاں دو عدد
مکرم بشیر بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم ماسٹر منظور احمد صاحب چوڑیاں دو عدد
مکرمہ شمیم اختر صاحبہ اہلیہ مکرم نصیر احمد صاحب راشد Koblenz بالیاں دو عدد، انگوٹھی ایک عدد
مکرم ظفر منصور صاحب Koblenz رنگ ایک عدد
مکرمہ رخسانہ اختر صاحبہ اہلیہ مکرم محمد صغیر صاحب (6620-Ludweiler) گانی ہار ایک عدد
مکرم زاہد افضال احمد صاحب (Sulsbach Nord-21) رنگ ایک عدد
مکرمہ شمیم اختر صاحبہ مستقیم اہلیہ مکرم محمد مستقیم صاحب (Wallderf) بالیاں دو عدد
مکرمہ عائشہ محمد اسمٰعیل صاحبہ اہلیہ مکرم محمد اسماعیل صاحب چوہدری (Wallderf) بالیاں دو عدد
مکرمہ بشریٰ پروین صاحبہ اہلیہ مکرم رانا فرید الدین صاحب بالیاں دو عدد
مکرمہ دردانہ شیریں صاحبہ انگوٹھی ایک عدد
مکرمہ محمودہ منور صاحبہ اہلیہ مکرم منور احمد صاحب کانٹے دو عدد۔ انگوٹھی ایک عدد
مکرمہ عطیہ مبارک صاحبہ اہلیہ مکرم مبارک احمد صاحب انگوٹھی ایک عدد
مکرم شفیق احمد صاحب بسراء F.F انگوٹھی ایک عدد
مکرمہ نصیر لبنیٰ نذیر صاحبہ اہلیہ مکرم نذیر احمد صاحب (7500-Karlsruhe) چوڑی ایک عدد
مکرمہ جمیلہ مختار صاحبہ اہلیہ مکرم مختار احمد صاحب F.F انگوٹھی ایک عدد
مکرمہ مبارکہ مبارک صاحبہ اہلیہ مکرم مبارک احمد صاحب Selingen Stadt کڑا ایک عدد
مکرمہ توقیر باجوہ صاحبہ اہلیہ مکرم نثار احمد صاحب باجوہ (7500-Karlsruhe) چوڑیاں پانچ عدد
مکرمہ ثریا بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم امتیاز احمد صاحب کانٹے دو عدد

مکرمہ نصیرہ شاہین صاحبہ اہلیہ مکرم میاں عبد السلام صاحب F.F کانٹے دو عدد
مکرم منظور احمد صاحب انگوٹھی ایک عدد
مکرمہ فوزیہ ارشد صاحبہ کانٹے ہار انگوٹھی
مکرمہ مبارکہ طارق گوندل صاحبہ چوڑیاں چھ عدد
مکرمہ مبشرہ وسیم صاحب (ربوہ) لاکٹ ایک عدد
بذریعہ مکرمہ اہلیہ صاحبہ امیر صاحب مغربی جرمنی چوڑیاں دو عدد
مکرمہ امینہ اعجاز صاحبہ اہلیہ مکرم اعجاز احمد صاحب باجوہ (Wetter) انگوٹھی ایک عدد
مکرمہ اہلیہ صاحبہ شیخ منیر احمد صاحب (Geggen) انگوٹھی ایک عدد
مکرمہ شاہدہ جبین صاحبہ اہلیہ مکرم بشیر احمد صاحب شاد (Oberdorf) انگوٹھی ایک عدد
مکرمہ نغمانہ متین صاحبہ اہلیہ محمد عظیم خاں صاحب انگوٹھیاں دو عدد
مکرمہ مسز منظور احمد صاحب انگوٹھی ایک عدد
مکرمہ نصیرہ شاہین صاحبہ اہلیہ مکرم عبد السلام صاحب F.F کانٹے دو عدد
مکرمہ ثریا بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم امتیاز احمد صاحب (Borken) کانٹے دو عدد
مکرمہ توقیر باجوہ صاحبہ اہلیہ مکرم نثار احمد باجوہ صاحب (Karlsruhe) چوڑیاں پانچ عدد
مکرمہ یاسمین مظفر صاحبہ (Weisenheim) انگوٹھی ایک عدد
مکرمہ امتہ الرشید صاحبہ اہلیہ عبد الرشید بھٹی صاحب (Rodgau) رنگ منجانب والدہ صاحبہ مرحومہ۔ کوکا منجانب ہمشیرہ صاحبہ مرحومہ چوڑیاں چار عدد۔ رنگ دو عدد کوکا ایک عدد
مکرمہ امتہ الحنان صاحبہ منجانب والدہ صاحبہ مرحومہ انگوٹھی ایک عدد
مکرمہ رشیدہ بیگم صاحبہ منجانب والدہ جاوید احمد صاحب انگوٹھی ایک عدد
مکرمہ منیرہ مقصود صاحبہ اہلیہ مکرم مقصود احمد صاحب بالیاں دو عدد
مکرمہ رضیہ جاوید صاحبہ اہلیہ مکرم جاوید صاحب کانٹے دو عدد
مکرمہ فوزیہ شمس صاحبہ اہلیہ مکرم شمس الحق صاحب ہار ایک عدد
مکرمہ منورہ ناصر صاحبہ اہلیہ مکرم عبد اللہ واگس ہاؤزر صاحب کڑا ایک عدد

لجنہ اماء اللہ کی تاریخ کے آئینے میں ہمیں اپنی خامیاں بھی نظر آئیں گی اور خوبیاں بھی۔ ہمیں دعاؤں سے ان خامیوں کو دور کرنا ہے اور خوبیوں کو خوب تر بنانا ہے۔

نام کتاب	:	تاریخ لجنہ اماء اللہ جرمنی
مُرتّبہ	:	کوثر شاہین ملک
تعداد	:	۳۰۰۰
طبع اوّل	:	اگست ۱۹۹۵ء
کمپوزنگ	:	الباسط کمپوزنگ سینٹر ۔ ربوہ
شائع کردہ	:	شعبہ اشاعت لجنہ اماء اللہ جرمنی
طباعت	:	W.S.D. Werbung + Druck Bahnhofstraße 28 82140 Olching Tel. Handy: 0172-89 103 56 Tel. privat: 089-760 80 25